روزنامہ الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
نائب ایڈیٹر: محمد محمود طاہر
معاونین: فخرالحق شمس، عبدالستار خان

ہفتہ 27 دسمبر 2003ء
27 فتح 1382 ہش
جلد 53-88 نمبر


# سیدنا طاہر نمبر

## (اداریہ) محبوب خلیفہ اور موعود منادی

ہم کتنے خوش نصیب ہیں کہ ہم نے حضرت مسیح موعود کے غلام اس موعود خلیفہ اور منادی کو دیکھا جس کے متعلق 2000 سال پہلے کے صحیفوں سے لے کر زمانہ حال تک کے اہل اللہ نے خوشخبریاں دیں۔ جس کی زبان سے خدا نے خود یہ الفاظ جاری کروائے:

ہے صدائے فقیرانہ حق آشنا پھیلتی جائے گی شش جہت میں سدا

شش جہت کا یہ محاورہ مواصلاتی نظام پر کس قدر پورا اترتا ہے اس کا ثبوت دن رات کے 24 گھنٹے میں ایم ٹی اے کی نشریات کے ذریعہ ہمیں مل رہا ہے۔

ہم نے اس منادی کو سنا اور اس نے 21 سال تک ہمیں اپنے حسن و احسان، اپنے عالی کردار، اپنی محبتوں اور شفقتوں سے مسحور کئے رکھا اور پھر بالآخر خدا کے بلاوے پر وہ اچانک اپنے رب کے حضور حاضر ہو گیا۔

جب الفضل نے یہ اعلان کیا کہ وہ اپنے محبوب امام کی یادوں کو تحریری طور پر زندہ کرنا چاہتا ہے تو احباب جماعت کی محبتوں کے بند ٹوٹ گئے اور اپنے محسن کی عظمتوں اور شفقتوں کو والہانہ یاد کرنے لگے۔ جن کو سمیٹنے کے لئے کوئی اخبار، کوئی خاص نمبر اور کوئی کتاب کافی نہیں ہو سکتی، اس لئے بہت چھان پھٹک کرنے کے بعد ان محدود صفحات میں جو کچھ پیش کیا جا سکتا تھا قارئین کے لئے حاضر خدمت ہے۔

بہت سے احباب کے مضامین حضور کی وفات کے بعد اب تک شائع ہو چکے ہیں۔ ان کی فہرست بھی شامل اشاعت ہے۔ اور بہت سے مضامین باری باری اشاعت کے مراحل طے کر رہے ہیں۔ بہت سے سینے ابھی فگار ہیں اور ان کی متاع دل کا انتظار رہے گا۔

یہ روحانی دنیا کی ایک لافانی شخصیت کو چند اشکوں کا خراج تحسین ہے اس کے نام کے ساتھ خدا کرے الفضل کے یہ صفحات بھی زندہ جاوید ہو جائیں۔

جو پہنائی ہے ہم کو پیار کی زنجیر دیکھیں گے　　نگاہوں میں تری پھرتی ہوئی تصویر دیکھیں گے
تری یادیں دلوں کو پھر مسخر کرتی جائیں گی　　تری ہم دور سے بھی قوت تسخیر دیکھیں گے
جو بستا ہو تصور میں، میں اس کو رو نہیں سکتا　　ترا جلوہ کبھی آنکھوں سے اوجھل ہو نہیں سکتا

## فہرست مضامین


| | | |
|---|---|---|
| برکات خلافت کے متعلق آیات قرآنی | | صفحہ 2 |
| قیام خلافت کے بارہ میں احادیث نبویہ | | صفحہ 3 |
| اہل فارس کی روحانی خدمات کے متعلق آسمانی بشارات | | صفحہ 4 |
| خلافت رابعہ کے بارہ میں احباب جماعت کے رؤیا کشوف | | صفحہ 7 |
| حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا خصوصی پیغام | | صفحہ 5 |
| ہر خلیفہ کا الگ الگ رنگ ہے (حضرت خلیفۃ المسیح الرابع) | | صفحہ 6 |
| حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا ایک پر شوکت پیغام اور نمونہ تحریر | | صفحہ 23 |
| مسیح موعود کی تاریخ دہرانے والا عظیم دور | | صفحہ 15 |
| حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی ولادت کی خبر کا عکس | الفضل سے | صفحہ 10 |
| حضور کی عظیم زندگی اور دور خلافت | عبدالسمیع خان | صفحہ 9 |
| ایک دن میں پوری زندگی | حضور کا انٹرویو | صفحہ 75 |
| حضور کے بیان فرمودہ ذاتی زندگی کے واقعات | عبدالستار خان | صفحہ 17 |
| حضور کے چند اہم رؤیا کشوف | غلام مصطفیٰ تبسم | صفحہ 37 |
| خلافت رابعہ میں پوری ہونے والی چند پیشگوئیاں | عبدالقدیر | صفحہ 35 |
| حضور کے علمی کارنامے | دوست محمد شاہد | صفحہ 21 |
| خدمت قرآن کا زریں عہد | خواجہ ایاز احمد | صفحہ 29 |
| خلافت رابعہ کی تحریکات و نصائح | ریاض محمود باجوہ | صفحہ 33 |
| قبولیت دعا کے اعجازی نشانات | ساجد محمود بٹر | صفحہ 53 |
| ہومیو پیتھی کا عالمگیر فیضان | مقبول احمد ظفر | صفحہ 65 |

| سیرت کی جھلکیاں اور احباب جماعت کے تاثرات | | |
|---|---|---|
| حضور کے سنہری کارنامے | حضرت مرزا عبدالحق | صفحہ 34 |
| ہمدرد و شفیق باپ | صاحبزادی فائزہ لقمان | صفحہ 45 |
| سیرت مبارکہ کے چند دلکش پہلو | عطاء المجیب راشد | صفحہ 41 |
| طاہر و مطہر وجود | مسعود احمد خاں دہلوی | صفحہ 49 |
| دلربا و دلنواز شخصیت | سید شمشاد احمد ناصر | صفحہ 73 |
| پیار خلوص اور محبت کی یادیں | محمد عبدالرشید | صفحہ 61 |
| مشفق و مہربان آقا | پروفیسر میاں محمد افضل | صفحہ 69 |
| روح پرور یادیں | چوہدری شبیر احمد | صفحہ 28 |
| درخشاں سیرت کے چند پہلو | چوہدری محمد ابراہیم | صفحہ 25 |
| راہنما اور غمگسار وجود | نعیم اللہ خان | صفحہ 63 |
| بیماری اور وفات کے حالات ڈاکٹر نوری کا انٹرویو | محمد محمود طاہر | صفحہ 77 |
| غیروں کا خراج تحسین | فخر الحق شمس | صفحہ 85 |
| کلام طاہر سے منتخب کلام | تنویر احمد | صفحہ 71 |

| منظومات | | متفرق | |
|---|---|---|---|
| ڈاکٹر فہمیدہ منیر | صفحہ 8 | حضور رحمہ اللہ کے بارہ میں الفضل میں | 76 |
| عبدالکریم قدسی | صفحہ 24 | شائع ہونے والے مضامین کی فہرست | |
| عبدالسلام اسلام | صفحہ 31 | حضور کے متفرق ارشادات 92,89,76،34,27,12,6 | |
| مبارک احمد عابد | صفحہ 56 | | |
| فیض چنگوی | صفحہ 63 | اظہار تشکر | 87 |



پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر قاضی منیر احمد، مطبع ضیاء الاسلام پریس، مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت: 70 روپے

# خلیفہ خدا بناتا ہے۔ خلافت کی مختلف اقسام قرآن کریم کی روشنی میں

## مومنوں اور عمل صالح کرنے والوں سے خلافت کا پختہ وعدہ کیا گیا ہے

# خلافت کی تاریخ اور اس کی عظیم برکات کے متعلق الٰہی ارشادات

### حضرت آدمؑ کی خلافت

اور (یاد رکھ) جب تیرے رب نے فرشتوں سے کہا کہ یقیناً میں زمین میں ایک خلیفہ بنانے والا ہوں۔ انہوں نے کہا کیا تو اس میں وہ بنائے گا جو اس میں فساد کرے اور خون بہائے جبکہ ہم تیری حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور ہم تیری پاکیزگی بیان کرتے ہیں۔ اس نے کہا یقیناً میں وہ سب کچھ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

(البقرہ:31)

### حضرت داؤدؑ کی خلافت

اے داؤد! یقیناً ہم نے تجھے زمین میں خلیفہ بنایا ہے۔ پس لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر اور میلان طبع کی پیروی نہ کر ورنہ وہ (میلان) تجھے اللہ کے رستے سے گمراہ کر دے گا۔ یقیناً وہ لوگ جو اللہ کے رستے سے گمراہ ہو جاتے ہیں ان کے لئے سخت عذاب (مقدر) ہے بوجہ اس کے کہ وہ حساب کا دن بھول گئے تھے۔

(ص:27)

### قوم نوحؑ کی خلافت

پس انہوں نے اسے جھٹلایا تو ہم نے اسے اور ان کو جو اس کے ساتھ کشتی میں تھے نجات دی اور ان کو جانشین بنا دیا اور ہم نے ان لوگوں کو جنہوں نے ہمارے نشانات کو جھٹلایا تھا غرق کر دیا۔ پس دیکھ کہ جن کو ڈرایا گیا ان کی عاقبت کیسی تھی۔ (یونس:74)

### قوم ھودؑ کی خلافت

(حضرت ھودؑ نے اپنی قوم سے کہا) کیا تم نے تعجب کیا ہے کہ تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک ذکر آیا ہے جو تم ہی میں سے ایک مرد پر نازل ہوا ہے تاکہ وہ تمہیں ڈرائے۔ اور یاد کرو جب اس نے نوح کی قوم کے بعد تمہیں جانشین بنا دیا تھا اور تمہیں افزائش نسل کے ذریعہ بہت بڑھایا۔ پس اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو تا کہ تم فلاح پا جاؤ۔

(الاعراف:70)

### قوم موسیٰؑ کی خلافت

(حضرت موسیٰؑ کی قوم نے ان سے کہا) ہمیں دکھ دیا گیا تیرے ہمارے پاس آنے سے پہلے بھی اور تیرے ہمارے پاس آ جانے کے بعد بھی۔ اس نے کہا قریب ہے کہ تمہارا رب تمہارے دشمنوں کو ہلاک کر دے اور تمہیں ملک میں جانشین بنا دے پھر وہ دیکھے کہ تم کیسے عمل کرتے ہو۔

(الاعراف:130)

### مومنوں سے وعدہ

تم میں سے جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال بجا لائے ان سے اللہ نے پختہ وعدہ کیا ہے کہ انہیں ضرور زمین میں خلیفہ بنائے گا جیسا کہ اس نے ان سے پہلے لوگوں کو خلیفہ بنایا اور ان کے لئے ان کے دین کو، جو اس نے ان کے لئے پسند کیا، ضرور تمکنت عطا کرے گا اور ان کی خوف کی حالت کے بعد ضرور انہیں امن کی حالت میں بدل دے گا۔ وہ میری عبادت کریں گے۔ میرے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گے۔ اور جو اس کے بعد بھی ناشکری کرے تو یہی وہ لوگ ہیں جو نافرمان ہیں۔ (نور:56)

### خلفاء الارض

یا (پھر) وہ کون ہے جو بے قرار کی دعا قبول کرتا ہے جب وہ اسے پکارے اور تکلیف دور کر دیتا ہے اور تمہیں زمین کے وارث بناتا ہے۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی (اور) معبود ہے؟ بہت کم ہے جو تم نصیحت پکڑتے ہو۔ (النمل:63)

### خلائف فی الارض

☆اور یقیناً ہم نے تم سے پہلے کتنے ہی زمانوں کے لوگوں کو ہلاک کر دیا تھا جب انہوں نے ظلم کئے حالانکہ ان کے پاس ان کے رسول کھلے کھلے نشانات لے کر آئے۔ اور وہ ایسے تھے ہی نہیں کہ ایمان لے آتے۔ اسی طرح ہم مجرم قوم کو جزا دیا کرتے ہیں۔

پھر ہم نے تمہیں ان کے بعد زمین میں جانشین بنا دیا تاکہ ہم دیکھیں کہ تم کیسے عمل کرتے ہو۔ (یونس 14`15)

☆اور وہی ہے جس نے تمہیں زمین کا وارث بنا دیا اور تم میں سے بعض کو بعض پر درجات میں رفعت بخشی تاکہ وہ تمہیں ان چیزوں سے جو اس نے تمہیں عطا کی ہیں آزمائے۔ یقیناً تیرا رب عقوبت میں بہت تیز ہے اور یقیناً وہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

(الانعام:166)

☆وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں جانشین بنایا۔ پس جو انکار کرے اس کا انکار اسی پر پڑے گا۔ اور کافروں کو ان کا کفران کے رب کے نزدیک کسی چیز میں نہیں بڑھاتا سوائے (اس کی) ناراضگی کے اور کافروں کو ان کا کفر گھاٹے کے سوا اور کسی چیز میں نہیں بڑھاتا۔ (فاطر:40)

### قومی خلافت کی تبدیلی

☆(حضرت ھودؑ نے اپنی قوم سے کہا) پس اگر تم پھر جاؤ تو میں تمہیں وہ سب باتیں پہنچا چکا ہوں جن کے ساتھ میں تمہاری طرف بھیجا گیا تھا۔ اور میرا رب تمہارے علاوہ کسی اور قوم کو جانشین بنا دے گا اور تم اسے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکو گے۔ یقیناً میرا رب ہر چیز پر خوب محافظ ہے۔

(ھود:58)

☆اور تیرا رب غنی اور صاحب رحمت ہے۔ اگر وہ چاہے تو تمہیں لے جائے اور تمہارے بعد جسے چاہے جانشین بنا دے جس طرح اس نے تمہیں بھی ایک دوسری قوم کی ذریت سے اٹھایا تھا۔

(الانعام:134)

# خلافت نبوت کا تتمہ ہے اور خلیفہ خدا مقرر کرتا ہے

## خلافت کے قیام اور اس کے تقاضوں کے متعلق احادیث مبارکہ

**نبوت اور خلافت** حضرت عقبہ بن عامرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے اپنے چچا حضرت عباسؓ کا ہاتھ پکڑا اور فرمایا:

جب بھی کوئی نبوت آئی اس کے بعد خلافت قائم ہوئی ہے۔

(مجمع الزوائد۔علی بن ابی ابکر الھیثمی جلد5ص188دارالکتاب العربی قاھرہ۔ بیروت1407ھ۔)

**نبوت کا تتمہ** حضرت عبدالرحمان بن سہلؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

ہر نبوت کے بعد خلافت ہوتی ہے۔اور ہر خلافت کے بعد ملوکیت ہوتی ہے۔

(کنزالعمال کتاب الفتن من قسم الافعال۔ فصل فی متفرقات الفتن جلد11ص115 حدیث نمبر31444)

**خلیفہ خدا بناتا ہے** حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے مجھے اپنی آخری بیماری کے دوران فرمایا: مجھے ڈر ہے کہ کئی خواہش رکھنے والے اٹھ کھڑے ہوں گے اور کہیں گے میں خلافت کا زیادہ حقدار ہوں- حالانکہ اللہ تعالیٰ اور مومن ابوبکر کے سوا کسی کو خلیفہ بنانے پر راضی نہیں ہوں گے-

(مسلم کتاب فضائل الصحابہ باب فضائل ابوبکر حدیث نمبر 4399)

**اللہ نے خلیفہ بنایا** حضرت عثمانؓ نے صحابہؓ کی ایک مجلس سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا:۔

اللہ تعالیٰ نے ابوبکر کو خلیفہ بنایا اللہ کی قسم نہ میں نے کبھی ان کی نافرمانی کی اور نہ کبھی انہیں دھوکا دیا پھر اللہ نے عمر کو خلیفہ بنایا خدا کی قسم نہ میں نے کبھی ان کی حکم عدولی کی نہ کبھی غلط بیانی کی- پھر اللہ نے مجھے خلیفہ بنا دیا کیا میرے تم پر وہی حقوق نہیں جوان پہلے خلفاء کے مجھ پر تھے-

(صحیح بخاری کتاب المناقب باب هجرة الحبشه - حدیث نمبر 3583)

**خدائی خلعت** حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے حضرت عثمانؓ سے فرمایا:-

یقیناً اللہ تعالیٰ تجھے ایک قمیص پہنائے گا اور اگر منافقین تجھ سے اس قمیص کے اتارنے کا مطالبہ کریں تو اسے ہرگز نہ اتارنا یہاں تک کہ تم مجھ سے آن ملو- یہ بات حضورؐ نے تین دفعہ فرمائی-

(مسند احمد - حدیث نمبر 23427)

**خلافت اور مشورہ** حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، آپ نے فرمایا

**لا خلافة الا عن مشورة**

خلافت کا انعقاد مشورہ اور رائے کے بغیر درست نہیں۔ نیز خلافت کے نظام کا ایک اہم ستون مشورہ ہے۔(کنزالعمال کتاب الخلافت جلد5ص648حدیث نمبر 14136)

**خلفاء اور مشورہ** حضرت میمون بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابوبکرؓ کا یہ طریق تھا کہ وہ مختلف معاملات میں حکم جاری کرنے سے پہلے دیکھتے تھے کہ کتاب اللہ میں اس بارہ میں کیا حکم ہے اگر اس میں نہ ملتا تو پھر سنت رسول اللہ میں تلاش کرتے اور اگر اس میں نہ ملتا تو رؤسا کو جمع کرتے اور ان سے مشورہ کرتے- جب وہ کسی معاملہ پر اتفاق کرتے تو اس کے مطابق حکم دیتے تھے- حضرت عمرؓ کا بھی یہی طریق تھا اور کتاب وسنت کے بعد وہ یہ بھی دیکھتے تھے کہ حضرت ابوبکرؓ کا اس بارہ میں کیا خیال تھا- اس کے بعد علماء سے مشورہ کرتے تھے-

(اعلام الموقعین جلد1ص62باب الوعید علی القول بالرای ابن قیم جوزی)

**خلفائے راشدین کی اطاعت** حضرت عرباض بن ساریہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

عَلَيْكُم بِسُنَّتِي وَ سُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ الْمَهْدِيِّيْن تم پر میری سنت اور خلفائے راشدین جو خدا کی طرف سے ہدایت یافتہ ہیں کی سنت کی اطاعت فرض ہے۔اس طریق کو مضبوطی سے تھام لو اور دانتوں سے اچھی طرح پکڑ کے رکھو۔

(سنن ابوداؤدکتاب السنة باب فی لزوم السنة حدیث نمبر 3991)

**اگر خلافت چلی گئی** حضرت عثمانؓ کے زمانہ خلافت میں جب بعض لوگ آپ کے خلاف فتنوں میں مصروف تھے تو صحابی رسول حضرت حنظلہؓ نے کچھ اشعار کہے جن کا ترجمہ یہ ہے۔

مجھے تعجب ہے کہ لوگ کن باتوں میں پڑے ہوئے ہیں۔ وہ چاہتے ہیں کہ خلافت جاتی رہے اگر وہ چلی گئی تو لوگ ہر خیر سے محروم ہو جائیں گے اور پھر انتہائی ذلیل ہو جائیں گے۔ وہ یہود اور نصاریٰ کی طرح ہو جائیں گے جو راہ حق سے بھٹک چکے ہیں۔

(تاریخ ابن اثیر جلد2ص 173)

**مختلف ادوار** حضرت حذیفہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

تم میں نبوت قائم رہے گی پھر خلافت علیٰ منہاج النبوۃ قائم ہوگی ۔ پھر ایذا رساں بادشاہت قائم ہوگی۔ پھر اس کے بعد جابر بادشاہت قائم ہوگی۔ بعد ازاں خلافت علیٰ منہاج النبوۃ قائم ہوگی۔اس کے بعد آپ خاموش ہو گئے۔

(مسند احمد۔ حدیث 17680)(مجمع الزوائد کتاب المناقب باب الولید جلد9 ص 413)

# اہل فارس کی عظیم روحانی خدمات کے متعلق آسمانی بشارات

## ایمان کی واپسی

حضرت ابوھریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ جب آنحضرت ﷺ پر سورۃ جمعہ نازل ہوئی تو ہم آپؐ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے۔ ایک شخص نے کہا یارسول اللہ یہ آخرین کون ہیں مگر حضورؐ نے کوئی جواب نہ دیا تیسری دفعہ اس کے سوال پر حضورؐ نے اپنا ہاتھ حضرت سلمان فارسیؓ کے کندھے پر رکھا اور فرمایا اگر ایمان ثریا پر بھی چلا گیا تو ان لوگوں میں سے کچھ لوگ اس کو واپس لے آئیں گے۔

(صحیح بخاری کتاب التفسیر - سورۃ جمعہ - حدیث نمبر 4518)

## مقدس خاندان

زرتشتی مذہب کے صحیفہ دساتیر میں تحریر ہے۔

تمہیں خوشخبری ہو کہ اگر زمانہ میں سے ایک دن بھی باقی رہ جائے تو تیرے لوگوں (اہل فارس) سے ایک شخص کو قائم کروں گا جو تیری گم شدہ عزت و آبرو واپس لائے گا اور اسے دوبارہ قائم کرے گا۔ میں پیغمبری اور پیشوائی تیری نسل سے نہیں اٹھاؤں گا۔

(سفرنگ دساتیر ص190 ملفوظات حضرت زرتشت مطبوعہ 1280 مطبع سراجی دہلی)

## موعود شادی اور اولاد

حضرت عبداللہ بن عمروؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے حضرت عیسیٰؑ کے نزول کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:

وہ شادی کریں گے اور ان کو اولاد عطا کی جائے گی۔

(مشکوٰۃ باب نزول عیسیٰ الفصل الثالث)

## اولاد کے ذریعہ

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''دوسرا طریق انزال رحمت کا ارسال مرسلین و نبیین و ائمہ و اولیاء و خلفاء ہے تا ان کی اقتداء و ہدایت سے لوگ راہ راست پر آ جائیں۔ اور ان کے نمونہ پر اپنے تئیں بنا کر نجات پا جائیں سو خدا تعالیٰ نے چاہا کہ اس عاجز کی اولاد کے ذریعہ سے یہ دونوں شق ظہور میں آ جائیں۔''

(سبز اشتہار ۔ روحانی خزائن جلد2 ص462)

## موعود بیٹا اور پوتا

بنی اسرائیل کی کتاب طالمود میں لکھا ہے۔

یہ بھی کہا جاتا ہے کہ وہ (مسیح موعود) وفات پا جائے گا اور اس کی سلطنت اس کے بیٹے اور پوتے کو ملے گی۔ اس رائے کے ثبوت میں یسعیاہ باب 42 آیت 4 کو پیش کیا جاتا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ وہ ماندہ نہ ہوگا اور ہمت نہ ہارے گا جب تک کہ عدالت کو زمین پر قائم نہ کر لے۔

(طالمود مرتبہ جوزف برکلے باب پنجم مطبوعہ لندن 1878ء)

## پوتے کی بشارت

☆ حضرت مسیح موعود کو مارچ 1906ء میں الہام ہوا:۔ (۔) ہم ایک لڑکے کی تجھے بشارت دیتے ہیں جو تیرا پوتا ہوگا۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں ''ممکن ہے کہ اس کی یہ تعبیر ہو کہ محمود کے ہاں لڑکا ہو کیونکہ نافلہ پوتے کو بھی کہتے ہیں یا بشارت کسی اور وقت تک موقوف ہو''۔

(بدر 5۔ اپریل 1906ء)

بیالیسواں نشان یہ ہے کہ خدا نے نافلہ کے طور پر پانچویں لڑکے کا وعدہ کیا تھا۔ جیسا کہ اسی کتاب مواہب الرحمٰن کے صفحہ 139 میں اس طرح پر یہ پیشگوئی لکھی ہے (۔) یعنی پانچواں لڑکا جو چار سے علاوہ بطور نافلہ پیدا ہونے والا تھا اس کی خدا نے مجھے بشارت دی کہ وہ کسی وقت ضرور پیدا ہوگا اور اس کے بارہ میں ایک اور الہام بھی ہوا کہ جو اخبار البدر الحکم میں مدت ہوئی کہ شائع ہو چکا ہے اور وہ یہ ہے کہ (۔) یعنی ہم ایک اور لڑکے کی تجھے بشارت دیتے ہیں کہ جو نافلہ ہوگا یعنی لڑکے کا لڑکا۔ اور یہ نافلہ ہماری طرف سے ہے۔

(حقیقۃ الوحی ۔ روحانی خزائن جلد22 ص228)

## پاک باطن

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں خدا نے مجھے وعدہ دیا ہے کہ تیری برکات کا دوبارہ نور ظاہر کرنے کیلئے تجھ سے ہی اور تیری ہی نسل میں سے ایک شخص کھڑا کیا جائے گا جس میں میں روح القدس کی برکات پھونکوں گا وہ پاک باطن اور خدا سے نہایت پاک تعلق رکھنے والا ہوگا اور مظہر الحق والعلا ہوگا گویا خدا آسمان سے نازل ہوا۔ (تحفہ گولڑویہ ۔ روحانی خزائن جلد 17 ص 181)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اس پیشگوئی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

میری عاجزانہ درخواست ہے کہ میرے لئے دعا کریں خدا مجھے ہی وہ مبارک وجود بنا دے جو حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے اور فرمایا یہ وعدہ ہے کہ تیری نسل سے ایک شخص کھڑا کیا جائے گا۔ اس دعا نے مجھے بہت دردناک کر دیا ہے اور میں اسی درد کے ساتھ آپ سے التجا کرتا ہوں کہ میرے لئے دعائیں کریں۔ (الفضل انٹرنیشنل 6۔ اکتوبر 2000ء)

## دو جانشین

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔ میں نے دیکھا کہ میں بیت الدعاء میں بیٹھا تشہد کی حالت میں دعا کر رہا ہوں کہ الٰہی! میرا انجام ایسا ہو جیسا کہ حضرت ابراہیمؑ کا ہوا۔ پھر جوش میں آ کر کھڑا ہو گیا ہوں اور یہی دعا کر رہا ہوں کہ دروازہ کھلا ہے اور میر محمد اسماعیل صاحب اس میں کھڑے روشنی کر رہے ہیں۔ اسماعیل کے معنی ہیں خدا نے سن لی۔ اور ابراہیمی انجام سے مراد حضرت ابراہیمؑ کا انجام ہے کہ ان کے فوت ہونے پر خدا تعالیٰ نے حضرت اسحاقؑ اور حضرت اسماعیلؑ دو قائم مقام کھڑے کر دیئے۔ یہ ایک طرح کی بشارت ہے۔ جس سے آپ لوگوں کو خوش ہو جانا چاہئے۔

(عرفان الٰہی۔ انوار العلوم جلد4 ص288)

## طاہر خلیفہ بنے گا

حضرت مصلح موعود نے حضرت ام طاہر سے فرمایا:۔

مجھے خدا تعالیٰ نے الہاماً بتایا ہے کہ طاہر ایک دن خلیفہ بنے گا۔ (ایک مرد خدا ص 207)

# حضور نے ساری زندگی سب سے زیادہ دعا کو اہمیت دی اور استحکام خلافت کے لئے انتھک محنت کی

# حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا وجود نہایت پاک اور خدا تعالیٰ کی ذات میں ڈوبا ہوا تھا

## دعاؤں پر زور دیں خود نظام خلافت سے وابستہ ہو جائیں اور اپنی اولادوں کو اس کی اہمیت سے آگاہ کریں

### روزنامہ الفضل کے "سیدنا طاہر نمبر" کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا خصوصی پیغام

پیارے عزیزم عبدالسمیع خان صاحب ایڈیٹر روزنامہ الفضل ربوہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کا خط ملا۔ آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ کی یاد میں الفضل کے خصوصی نمبر کے لئے پیغام بھجوانے کی درخواست کی ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ کا وجود نہایت پاک اور خدا تعالیٰ کی ذات میں ڈوبا ہوا وجود تھا۔ آپ کو خدا تعالیٰ پر کامل توکل تھا اور دعاؤں پر بہت زور دیتے تھے۔ آپ نے اپنی ساری زندگی سب سے زیادہ دُعا کو ہی اہمیت دی۔ خود بھی دعاؤں میں ہمیشہ مصروف رہتے اور دوسروں کو بھی اسی کی نصیحت فرماتے رہتے۔ چنانچہ دعا کی اہمیت کو احمدیوں کے دلوں میں راسخ کرنے کے لئے آپ نے بڑے پُر معارف خطبات کا ایک طویل سلسلہ جاری فرمایا جن میں آپ نے قرآن کریم اور حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی سوز میں ڈوبی ہوئی دعاؤں اور حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کا بڑی تفصیل سے ذکر فرمایا اور اس طرح جماعت کے ہر فرد کو خواہ چھوٹا ہو یا بڑا دعاؤں کے حسین انداز سکھلائے اور دعاؤں پر ہر احمدی کے یقین کو ایک نئی روشنی اور پختگی عطا فرمائی۔ کیونکہ یہ دعا ہی تو ہے جو ہماری عبادتوں کا مغز ہے۔ پس حضور رحمہ اللہ کی یادوں کو زندہ رکھتے ہوئے میں بھی آپ سب کو دعاؤں کی طرف ہی توجہ دلاتا ہوں۔ یاد رکھیں کہ دعاؤں سے ہی انسان اللہ تعالیٰ کا مقرب بنتا اور منعم علیہ میں داخل ہوتا ہے۔ قرآن کریم کی اوّل بھی دعا پر ہے اور انتہاء بھی دعا پر۔ دنیا میں کوئی نبی نہیں آیا جس نے دعا کی تعلیم نہیں دی اور انبیاء علیہم السلام کی زندگی کی جڑ اور ان کی کامیابیوں کا اصل اور سچا ذریعہ دعا ہی تھی اور یہی ایک عظیم الشان حربہ ہے جو اس آخری زمانہ میں حضرت مسیح موعود کو فتوحات کے لئے عطا ہوا ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

**"اگر مُردے زندہ ہو سکتے ہیں تو دعاؤں سے اور اگر اسیر رہائی پا سکتے ہیں تو دعاؤں سے اور اگر گندے پاک ہو سکتے ہیں تو دعاؤں سے"**

پس آپ اپنی ایمانی اور عملی طاقتوں کو بڑھانے کے لئے دعاؤں میں لگے رہیں اور یوں سمجھیں کہ آپ دعاؤں کے لئے پیدا کئے گئے ہیں اور یہ دعائیں ہی ہیں جو آپ کے سارے کام سنواریں گی۔

حضرت صاحب کی زندگی کا دوسرا عظیم الشان مقصد خلافت احمدیہ کے استحکام اور نظام جماعت کی مضبوطی کی صورت میں دکھائی دیتا ہے۔ آپ رحمہ اللہ نے خلافت احمدیہ کے ہر پہلو سے استحکام کے لئے انتھک محنت کی ہے چنانچہ آپ کی زندگی میں نمایاں شان سے خلافت کا مقام ہر دل میں اُجاگر اور قائم ہوا۔ آپ نے اپنے دورِ خلافت کے پہلے خطبہ میں ہی خلافت کو آئندہ ہر قسم کے فتنوں سے محفوظ رہنے کی بشارت دے دی تھی جو بڑی شان سے آپ کی وفات کے وقت پوری ہوئی۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل اور احسان سے جماعت احمدیہ کو ہر ایک فتنہ سے محفوظ رکھا اور ایک ہاتھ پر سب کو اکٹھا کر دیا۔ پس میرا اس موقع پر یہی پیغام ہے جو میں نے اپنے آغاز خلافت میں ہی تمام احباب جماعت کے سامنے رکھا تھا کہ دعاؤں پر زور دیں اور بہت دعائیں کریں۔ خدا کے فضل کو جذب کرنے کے لئے دعا سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں ہے اور نظام خلافت سے اس طرح وابستہ ہو جائیں کہ دنیا کی کوئی طاقت آپ کو اس سے کبھی جدا نہ کر سکے۔ اسی میں آپ کی دینی اور دنیاوی اور روحانی ترقیات مضمر ہیں۔ یہی نظام ہے جو آپ کے لئے آب حیات کی حیثیت رکھتا ہے پس اس حبل اللہ کو مضبوطی سے تھامے رکھیں اور خلافت سے وفا اور اخلاص کا تعلق پیدا کریں اور اس کی قدر و منزلت کو اپنے دلوں میں بٹھائیں۔ اپنی اولادوں کو خلافت کی اہمیت اور عظمت سے آگاہ کریں۔ امام کے ماتحت اعمال میں ہی برکت ہوتی ہے۔ یہ عظیم الشان نعمت ہے۔ آپ کی اور آپ کی آئندہ نسلوں کی روحانی بقاء اسی میں ہے کہ اس نعمت سے فائدہ اٹھائیں۔ اللہ آپ کے ساتھ ہو۔ اللہ آپ کو اپنی رضا کی راہوں پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔ والسلام

خاکسار

مرزا مسرور احمد

خلیفۃ المسیح الخامس

### خلافت کے ادب اور احترام کا ایک بہت اہم تقاضا۔ انکساری اور مقام بندگی کو اختیار کریں

# ایک رنگ میں رنگین ہونے کے باوجود ہر خلیفہ کا الگ الگ رنگ بھی ہے

### ہر انسان کی ایک انفرادیت ہوتی ہے۔ ایک خلیفہ کا دوسرے سے موازنہ اور مقابلہ کرنا درست نہیں ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے خطبہ جمعہ فرمودہ 2/ جولائی 1982ء کے بعض اقتباسات

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 2/جولائی 1982ء بمقام بیت اقصیٰ ربوہ میں سورۃ بنی اسرائیل کی آیت 85-84 کی تلاوت فرمائی اور یوں ترجمہ بیان فرمایا:۔

تو کہہ دے کہ ہر شخص اپنی شاکلۃ کے مطابق عمل کیا کرتا ہے۔ اس کے مزاج، اس کے اخلاق، اس کی طرز فکر، اس کے طرز عمل کا ایک سانچہ ہے۔ اس کا ہر عمل اس سانچے میں ڈھلتا ہے اور اس کے مطابق اس سے اعمال ظہور پذیر ہوتے ہیں۔ تو ان سے کہہ دے کہ تیرا رب ہی بہتر جانتا ہے کہ کس کا طرز عمل ہدایت کے زیادہ قریب ہے۔

دنیا میں بعض چیزوں کو مثالوں کی صورت میں واضح کیا جاتا ہے۔ اس طریق کار کو بھی ہماری زبان میں ایک مثال اور ایک کہاوت کی شکل میں بیان کیا گیا ہے۔ لوگوں کو سمجھانے کی خاطر میں وہ مثال ان کے سامنے رکھتا ہوں۔ کہتے ہیں کہ ایک دفعہ ایک گائے دریا پار کر رہی تھی تو ایک بچھو ڈوب رہا تھا۔ اس نے اپنی دم کے ذریعے اس کو اٹھا کر اپنی پیٹھ پر بٹھا لیا۔ جب وہ دوسرے کنارے پہنچی تو پیشتر اس کے کہ بچھو اتر کر خشکی کی راہ لیتا اس نے اسے ڈنک مارا۔ کہانی میں بیان کیا گیا ہے کہ ایک خرگوش ساحل پر بیٹھا یہ نظارہ دیکھ رہا تھا۔ اس نے گائے سے کہا تم بڑی بیوقوف ہو۔ ایسے ظالم، ایسے موذی کو نجات دی اور جانتی نہیں تھی کہ یہ تم سے ظلم کا سلوک کرے گا، نیکی کا بدلہ برائی سے دے گا۔ تو گائے نے جواب دیا کہ بھائی میں بیوقوف نہیں ہوں۔ میرے رب نے مجھے ایسا ہی بنایا ہے اور اس سے میں انحراف نہیں کر سکتی۔ میری فطرت خدا تعالیٰ نے اس طرح بنائی ہے کہ میں دودھ پلاتی ہوں تم لوگوں کو اور پھر تم لوگ میرا گوشت بھی کھاتے ہو۔ مجھ سے ہر قسم کے فائدہ اٹھاتے ہو۔ ہل میں جوتی جاتی ہوں اور جب کسی کام کی نہیں رہتی تو پھر تم مجھے ذبح کر دیتے ہو، قصائی کے سپرد کر دیتے ہو۔ تو میرا تو مقدر ہی یہ ہے کہ تم لوگوں کی بھلائی کی خاطر پیدا کی گئی ہوں۔ اس بدقسمت کا مقدر یہ ہے کہ یہ برائی کی خاطر پیدا کیا گیا ہے۔

تو شاکلۃ کی اس سے بہتر کوئی مثال نہیں دی جا سکتی۔ یہ مثال تو ایک ادنیٰ مثال ہے لیکن اس کے پیچھے جو روح کارفرما ہے وہ بہت عظیم ہے۔ اور حقیقت یہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ساری سیرت میں ہمیشہ یہی روح کارفرما رہی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے ہمیشہ دشمنوں سے دکھ اٹھائے اور جانتے ہوئے کہ یہ پھر بھی دکھ دینے والے ہیں ان سے احسان اور کرم اور رحم کا سلوک فرمایا۔ اور یہ ایک لمبی داستان ہے ......... احمدیوں کے لئے صرف ایک نمونہ ہے، ایک شاکلۃ ہے، ایک ہی قالب ہے، ایک ہی سانچہ ہے جس میں ہم نے ڈھلنا ہے اور ہمیشہ ان دیواروں کی اس چاردیواری کی حفاظت کرنی ہے اور اس سے باہر سرِمو بھی قدم نہیں رکھنا۔

دوسرا پہلو شاکلہ کا انفرادی ہے۔ اس عمومی سنت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے دائرے میں رہتے ہوئے بھی ہر انسان کی ایک انفرادیت ہوتی ہے۔ ابوبکرؓ بھی سنت محمد مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم) پر ہی چلنے والے تھے لیکن ان کا ایک اپنا رنگ تھا۔ عمرؓ بھی تو سنت محمد مصطفیٰ ؐ پر ہی چلنے والے تھے لیکن ان کا ایک اور رنگ تھا۔ عثمانؓ بھی سنت محمد مصطفیٰ ؐ ہی کے عاشق تھے لیکن ان کا بھی ایک اپنا رنگ تھا اور علیؓ بھی محمد مصطفیٰ ہی کے غلام تھے لیکن ان کا بھی ایک الگ رنگ تھا۔ کل یعمل علی شاکلتہ وہ اپنی انفرادیت کی وجہ سے مجبور تھے کہ سنت کا جو تصور ان کے دل میں تھا اور ان کا ذاتی قالب سنت کو جس صورت میں قبول کر رہا تھا اسی طرح اس رنگ کو اپنے اندر اختیار کریں اور اسی طرز کو اختیار کریں جو اللہ تعالیٰ نے ان کی شاکلۃ کے رکھ دی تھی۔ تو ایک ہوتے ہوئے بھی یعنی سنت محمد مصطفیٰ ؐ کے اندر ایک ہی رنگ میں رنگین ہونے کے باوجود ہر ایک کا الگ الگ رنگ بھی تھا جیسا کہ کہا گیا ہے۔

ہے رنگ لالہ و گل و نسریں جدا جدا
ہر رنگ میں بہار کا اثبات چاہئے

تو محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ وآلہ وسلم کے عشق نے رنگ میں بہار کا اثبات کیا۔ اور ویسے بھی یہ ناممکن تھا کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی سیرت کا بحر ذخار کسی ایک وجود میں اکٹھا ہو جاتا۔ اتنا ہی بڑا ظرف بھی تو ہونا چاہئے تھا۔ اس لئے اپنی اپنی توفیق، اپنی اپنی حیثیت، اپنی اپنی شاکلۃ کے مطابق لوگوں نے آپؐ کے عشاق نے محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے رنگ پکڑے۔

جو لوگ اس فرق کو ملحوظ نہیں رکھتے وہ بعض دفعہ نادانی میں خلفاء کا ایک دوسرے کے ساتھ مقابلہ شروع کر دیتے ہیں۔ اور ہمیشہ یہ چلتا آیا ہے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بعد حضرت عمرؓ کی زندگی میں ان کے ساتھ بعض نادانوں نے مقابلے کیے کہ جی وہ تو یوں کیا کرتے تھے، وہ تو یہ ہوتا تھا۔ آپ یہ کرتے ہیں اور آپ یوں کرتے ہیں۔ اسی طرح حضرت عثمانؓ کے دور میں حضرت عمرؓ سے مقابلے شروع ہو گئے اور حضرت علیؓ کے دور میں حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مقابلے شروع ہو گئے (رضوان اللہ علیہم)۔ اور لوگ نادانی میں یہ نہیں سمجھتے کہ (۔) تم لوگ نادان ہو، تم ناواقف ہو، جاہل ہو۔ تمہیں کچھ پتہ نہیں کہ کس کا عمل کیوں ہے؟ اور طرز عمل کس لئے اختیار کیا جا رہا ہے؟ یہ بندے ہیں مجبور ہیں اس فطرت کے مطابق جو اللہ تعالیٰ نے ان کو عطا فرمائی۔ یہ اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ انہوں نے اپنی شاکلہ کے اندر رہتے ہوئے صحیح قدم اٹھایا یا غلط قدم اٹھایا، بندہ واقف ہی نہیں ان اسرار سے۔ وہ دل کے حالات کو نیتوں کو نہیں جانتا۔ اس لئے اس کا کام نہیں ہے کہ وہاں زبان کھولے جہاں زبان کھولنے کی اس کو مجال نہیں، جہاں زبان کھولنے کے لئے اس کو مقرر نہیں کیا گیا۔ اس لئے میں جماعت احمدیہ کو نصیحت کرتا ہوں کہ وہ ایسی لغو دلچسپیوں سے باز رہیں۔

کسی کے کہنے سے کسی خلیفہ کے مقام میں، اس کے منصب میں کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ جو فرق پڑے گا اور پڑتا ہے وہ صرف اللہ کی نظر میں ہے اور وہی بہتر جانتا ہے کہ کسی نے اپنے استعداد کے مطابق پورا استفادہ کیا کہ نہیں۔ بعض دفعہ استعدادوں کے مختلف ہونے کے نتیجے میں مختلف طرز عمل رونما ہوتے ہیں اور اس کے باوجود بظاہر ایک کم نتیجے کو ایک بظاہر زیادہ نتیجے پر فوقیت دے دی جاتی ہے۔ مثلاً ایک شخص کو اللہ تعالیٰ نے استعداد عطا فرمائی ہے کہ وہ دنیا کا بہترین دوڑنے والا بن جائے اور وہ استعدادوں کو ضائع کر دیتا ہے۔ وہ بہترین تو نہیں بنتا لیکن اپنے ملک کا بہترین کھلاڑی بن جاتا ہے۔ اور ایک انسان کو زیادہ سے زیادہ یہ استطاعت ہے کہ وہ اپنے ضلع کے اندر اول آئے اور ضلع کے اندر سب سے تیز دوڑنے والا شمار ہو اور وہ ساری طاقتیں استعمال کر کے اپنے ضلع میں اول آ جاتا ہے۔

تو انسان کو کیا پتہ کہ کس کی استعداد کیا تھی اور کون خدا کی نظر میں اپنی استعدادوں کو کمال تک پہنچا کر ان کے نقطۂ منتہا تک پہنچ گیا ہے؟

یہ ایک چھوٹی سی مثال میں نے اس لئے دی ہے کہ اپنی لاعلمی اور جاہلیت کو سمجھنا چاہئے اور یہی تقاضہ ہے انکساری کا اور اپنے مقام بندگی کو سمجھنے کا کہ انسان ان معاملات میں دخل نہ دے جو اللہ کے معاملات ہیں۔ اور اللہ کے معاملات کو اللہ پر رہنے دے بندے کا کام یہ ہے کہ استغفار سے کام لے۔ دعائیں کرے اور دعاؤں کے ذریعے من حیث الجماعت، ساری جماعت اپنے وقت کے خلیفہ کی کمزوریوں سے پردہ پوشی کی دعا کرے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا کرے کہ اللہ تعالیٰ اس پر رحم فرمائے اور جتنی بھی استطاعت اس نے بخشی ہے استطاعت کے بہترین استعمال کا موقع اس کو عطا فرمائے تا کہ اس کی رضا کی نظر پڑے اس پر اور اگر آپ کے خلیفہ پر آپ کے اللہ کی رضا کی نظر پڑے گی تو میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ ساری جماعت پر اللہ کی رضا اور محبت اور پیار کی نظریں پڑیں گی۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(الفضل 14/جولائی 1982ء)

## نماز کی امامت

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے بیماری کے بعد خطبہ جمعہ 8/دسمبر 2000ء میں فرمایا

میں نے ایک دفعہ باقاعدہ حساب لگا کر دیکھا تھا کہ گزشتہ تینوں خلفاء سے زیادہ میں نے باجماعت نمازیں پڑھائی ہیں اور یہ حسابی بات ہے اس میں کوئی شک کی بات نہیں۔ انتہائی بیماری کے وقت بھی بعض دفعہ نزلہ سے آواز نہیں نکل رہی ہوتی تھی مگر نماز باجماعت کی مجھے اتنی عادت تھی، بچپن سے تھی اور اس ذمہ داری کے بعد تو بہت زیادہ بڑھ گئی کہ جتنی باجماعت نمازیں میں پڑھا چکا ہوں اتنی پچھلے تینوں خلفاء کی مجموعی طور پر بھی تعداد نہیں بنے گی۔

(الفضل 13/فروری 2001ء)

# خلیفۃ المسیح الرابع کی خلافت کے متعلق احباب کے رویا و کشوف

## غیبی آواز

امۃ الرشید بیگم صاحبہ دارالبرکات ربوہ بیان کرتی ہیں:

خدائے قدوس کی قسم کھا کر عرض کرتی ہوں کہ آج سے تقریباً چالیس برس قبل 1940-41ء میں میں نے ہاتف غیبی کی نہایت صاف اور بڑی اثر انگیز آواز سنی کہ ''خلیفۃ المسیح حضرت میاں طاہر احمد صاحب ہوں گے''۔ میں نے اپنے محبوب امام حضرت مصلح موعود کی بارگاہ میں یہ سب واقعہ لکھ بھیجا۔ جس کا جواب حضور کی طرف سے یہ موصول ہوا کہ خلیفہ کی زندگی میں ایسے رویا وکشوف صیغہ راز میں رہنے چاہئیں۔ اور تشہیر نہیں کرنی چاہئے چنانچہ خلافت ثالثہ کے قیام کے موقع پر میں یہی سمجھی کہ شاید میاں طاہر احمد صاحب سے اللہ تعالیٰ کی مراد یہ ہے کہ ہمیں ایسا خلیفہ عطا ہو جو طاہر اور مطہر ہو۔ حضور کا انتخاب ہوا تو معاملہ صاف ہو گیا۔ خدا کا کہنا پورا ہوا اور روح جھوم اٹھی۔

(الفضل 21 جولائی 1982ء)

## چوتھے امام

مکرم سردار احمد خادم صاحب معلم وقف جدید بیان کرتے ہیں: ''خاکسار 1946ء میں تحقیق حق کے لئے قادیان دارالامان گیا۔ اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کا تعارف جناب قیس مینائی صاحب کے ذریعہ حاصل کرتا رہا۔ ایک دن بیت مبارک گیا تو سیڑھیوں کے اوپر جناب میاں طاہر احمد صاحب کھڑے تھے۔ آپ اس وقت نوعمر تھے۔ سر پر کاسنی رنگ کی پگڑی باندھ رکھی تھی۔ نہایت خوبصورت جوان تھے۔ میں بغل گیر ہوا اور باتیں کیں تو ان کی مدلل گفتگو سے بہت خوش ہوا جب بیعت کر کے واپس گجرات آیا تو ایک دن خواب میں جناب میاں طاہر احمد صاحب کو دیکھا۔ اسی پگڑی میں انہیں دیکھا۔ کسی نے کہا کہ یہ زین العابدین ہیں۔ میں اس کی تعبیر یہ کرتا رہا کہ میاں صاحب بہت عابد و زاہد انسان ہیں۔ جب بھی آپ کو دیکھتا تو یہ بات یاد آ جاتی۔ اب 10 جون 1982ء کو تعبیر سامنے آ گئی کہ خاکسار چونکہ اثنا عشریہ سے احمدی ہوا تھا اور اثنا عشری عقیدے کے لحاظ سے زین العابدین حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد چوتھے امام تھے۔ اور اب حضرت مرزا طاہر احمد صاحب حضرت مسیح موعود کے چوتھے خلیفہ اور امام جماعت احمدیہ بنے ہیں۔

(الفضل 21 جولائی 1982ء)

## چار پَر

آغا محمد عبدالعزیز فاروقی احمدی موضع بھڈانہ تحصیل گوجر خان ضلع راولپنڈی اپنے ایک طویل کشف میں لکھتے ہیں:

آفتاب ایک پرندہ کی شکل میں متمثل ہو گیا اس کے چار پر تھے پہلے پر کے اگلے حصے پر نور لکھا ہوا تھا اور دوسرے پر کے 1/3 حصے پر محمود، تیسرے کے عین وسط میں ناصر الدین اور چوتھے پر اہل بیت۔

(کوکب دری ص 2 تا 5 اشاعت 1930ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا سلسلہ نسب والدہ اور نانا کی طرف سے حضرت علی رضی اللہ عنہ تک پہنچتا ہے۔

## چار خلفاء

عبداللطیف مومن صاحب بھکر سے لکھتے ہیں:

عرصہ قریباً سات آٹھ سال ہوئے میں نے خواب میں دیکھا کہ حضرت مسیح موعود کرسی پر تشریف فرما ہیں اور حضور کا چہرہ اقدس مشرق کی طرف ہے آپ کے دائیں طرف چار کرسیاں رکھی ہیں۔ جن پر علی الترتیب حاجی الحرمین خلیفۃ المسیح الاوّل، حضرت مصلح موعود حضرت خلیفۃ المسیح الثالث اور چوتھی کرسی پر سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب تشریف فرما ہیں۔

(الفضل 2 اگست 1982ء)

## مرزا طاہر احمد

نفیسہ طلعت صاحبہ کراچی سے لکھتی ہیں:

''میں حلفیہ عرض کرتی ہوں کہ 1970ء میں جب کہ میں بانی منزل دارالبرکات ربوہ میں مقیم تھی میں نے خواب میں دیکھا کہ گویا زمین سمٹ کر چھوٹی سی ہو کر سامنے آ گئی ہے اور گول دائرے کی شکل میں ہے اس کے گرد رنگ برنگی اور سفید لیکن تیز روشنیاں گھوم رہی ہیں جو سب ہی بہت خوبصورت ہیں اور دل کو بہت پیاری معلوم ہوتی ہیں پھر دیکھا کہ زمین کے اندر سے ایک نام ابھرا اور وہ تھا ''مرزا طاہر احمد''۔ (الفضل 2 اگست 1982ء)

## مظفر و منصور

مکرم محمد امداد الرحمان صاحب مربی سلسلہ بنگلہ دیش لکھتے ہیں:

''قریباً تین سال قبل خواب میں دیکھا کہ حضور خلیفۃ المسیح الثالث وفات پا گئے ہیں۔ ان کا تابوت مجھے نظر آیا۔ پھر دیکھتا ہوں کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایک کمرہ میں ہیں اور آگے کی طرف جا رہے ہیں اندر کی طرف میں پیچھے پیچھے ہوں میں دل ہی دل میں بڑی عاجزی سے عرض کرتا ہوں کہ حضور میں آپ کی خاطر ہر قربانی دوں گا مکمل وفاداری اور اطاعت میں زندگی کی ہر سانس گزاروں گا۔ میں حضور کے پیچھے ہوں اور چہرہ نظر نہیں آ رہا ہے مگر میں یقین سے جانتا ہوں کہ حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع مقرر ہوئے ہیں مگر جاگنے کے بعد میں حیران ہوا کہ میں نے حضرت مرزا طاہر احمد صاحب کو خلیفۃ المسیح الرابع دیکھا مگر شکل وصورت کے لحاظ سے محترم صاحبزادہ منصور احمد صاحب جیسے تھے اس پر غور کرتا رہا۔ اب حضور کے انتخاب کے بعد میرا یقین ہے کہ صورت کے لحاظ سے صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب جیسا نظر آنا اور انہیں حضرت مرزا طاہر احمد صاحب کا یقین کرنا اس طرح سے صحیح ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع اللہ تعالیٰ کی طرف سے نصرت اور مدد یافتہ ہیں اور منصور بمعنے مظفر کے ہے۔

(الفضل 2 اگست 1982ء)

## خلیفہ ثالث کا چہرہ

زاہد بھنو آف ماریشس لکھتے ہیں:''

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی دوسری شادی کے موقعہ پر میں نے خواب میں دیکھا کہ میں حضرت سیدہ چھوٹی آپا صاحبہ اور میری بہن ایک کمرے میں بیٹھے ہیں چھوٹی آپا کچھ کپڑے سی رہی ہیں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث دروازے میں کھڑے ہیں۔ انہوں نے سیاہ لباس پہن رکھا ہے اس لباس پر چمکدار پٹیاں لگی ہوئی ہیں۔ لیکن ان کا چہرہ ہمارے موجودہ خلیفۃ المسیح الرابع حضرت مرزا طاہر احمد صاحب جیسا ہے۔

(الفضل 2 اگست 1982ء)

## پگڑی سنبھالو

عبدالباری احمدی صاحب کینیڈا سے لکھتے ہیں:

''9/10 جون 1982ء کو خواب میں دیکھا کہ ایک جگہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کھڑے ہیں۔ پاس حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کھڑے ہیں۔ اتنے میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے اپنی پگڑی اتاری اور حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کے سر پر رکھدی اور فرمایا یہ تم سنبھالو ہم تو چلتے ہیں ہم وہاں کھڑے ہیں کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ننگے سر روانہ ہو جاتے ہیں۔ اور جاتے ہوئے فرماتے ہیں ہم نے یہاں کیا لینا ہے وہاں ہی چلتے ہیں اس نظارے کے بعد حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے ہاتھ اٹھا کر دعا کرائی

(الفضل 8 اگست 1982ء)

## پگڑی پہنائی

مکرم لئیق احمد صاحب طاہر مربی انگلستان تحریر فرماتے ہیں:

کرائیڈن (انگلستان) کے ایک دوست مکرم خواج احمد صاحب نے شوریٰ 1982ء سے چند روز قبل بیت اقصٰی کے سامنے مجھے خواب سنائی کہ انہوں نے دیکھا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے اپنی پگڑی حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کو پہنائی ہے۔ (الفضل 8 اگست 1982ء)

## مریم کا بیٹا

محترم ثاقب زیروی صاحب بیان کرتے ہیں کہ:

''ہم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی وفات کا سن کر لاہور سے ربوہ پہنچے۔ 9 جون 1982ء کی رات تھی۔ میں نے اڑھائی بجے صبح وضو کر کے نفل پڑھنے شروع کئے اور بڑے الحاح سے اپنے رب سے جماعت کے سربراہ کے بارے میں التجائیں کیں جن کے دوران مجھے بڑے زور سے آواز آئی کہ ''ابن مریم آ رہا ہے'' انتخاب کے بعد یہ عقدہ کھلا کہ حضرت مرزا طاہر احمد صاحب کی والدہ کا نام مریم تھا اس لئے آپ کے ابن مریم ہونے میں کوئی شک نہیں۔

(ہفت روزہ لاہور 29 نومبر 1997ء)

## القاء

ضیاء الدین حمید صاحب ربوہ لکھتے ہیں:

آج سے تقریباً تین سال پہلے ایک کشف میں عاجز نے دیکھا کہ ایک آواز آئی کہ کیا تم جاننا چاہتے ہو کہ چوتھے خلیفہ کون ہوں گے۔ پھر آواز آئی چوتھے خلیفہ کے والد نہیں ہوں گے۔ بھائی نہیں ہوگا اور نہ ہی کوئی بیٹا ہوگا اس کے بعد یہ کشفی حالت ختم ہوگئی اور القاء ہوا کہ یہ حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ہیں۔

(الفضل 2 اگست 1982ء)

# سمندر ہیں تری یادیں

کبھی سوچا نہ تھا میں نے کہ ایسا دن بھی آئے گا
کہ تیری تعزیت کے واسطے لکھوں گی یہ سب کچھ

یہاں تھے تو سرِ راہے کبھی ہم مل بھی جاتے تھے
کبھی کچھ کام ہوتا تھا کبھی مجھ کو بلاتے تھے
تمہاری یاد تو ہر دل میں کتنے رخ سے بیٹھی ہے
بہت ہی تیز تر قدموں سے ہر محفل میں جاتے تھے

مریضوں کے دلوں کی دھڑکنیں رکنے لگی ہیں اب
ترے بارے میں لکھتے انگلیاں دکھنے لگی ہیں اب
ہمارے دل تمہاری راہ میں آنکھیں بچھاتے تھے
کئی آنکھوں کی جھلمل بتیاں بجھنے لگی ہیں اب

تمہیں ربوہ کے سب ہی لوگ اب تک یاد کرتے ہیں
بہت سے لوگ تم کو یاد کر کے آہیں بھرتے ہیں
کبھی دریا کنارے پر تمہارے قہقہے بکھرے
یہاں مشہور تھا کہ یہ جو چاہیں کر گزرتے ہیں

ہر اک گھر میں تری آواز اب بھی گونجا کرتی ہے
صدائے دل تمہارے قہقہوں کا پیچھا کرتی ہے
گئے ہو چھوڑ کر تو یاد بھی اب چھین لو اپنی
نظر اک ٹک تری تصویر کو بس دیکھا کرتی ہے

تمہارے کتنے اپنے تھے تمہارے قادیاں والے
نہیں کچھ قادیاں پر بس۔ کہو سارے جہاں والے
وہ سارے سکھ۔ وہ ہندو۔ سب تمہیں کیوں یاد کرتے ہیں
تم ان کے دوست تھے اور دوست بھی کچھ مہرباں والے

نرالے ڈھب سے تم نے زندگی اپنی بسر کی ہے
بسر کی ہے بہت بھرپور کی ہے سر بسر کی ہے
تمہاری قابلیت مانتے تھے دوست اور دشمن
تمہاری ہر ادا سب جانتے ہیں راہبر کی ہے

بہادر تھے نڈر تھے تم۔ مدبر تھے مصور تھے
ذہینوں سے ذہیں تھے معتبر تھے اور مخیّر تھے
عظیم اک باپ تھے اور دوستوں کے دوست تھے بے شک
بہت ہی حافظ تھا حوصلہ تھا اک مقرر تھے

کسی بھی معترض کو ہنس کے ایسی بات کہتے تھے
کوئی اکتا نہیں سکتا تھا سب سنتے ہی رہتے تھے
کئی اس زعم میں آئے کہ تم کو زیر کر لیں گے
کئی نادم ہوئے اور کتنے اپنے سر کو دھنتے تھے

تمہیں تو معرفت کا جام مولا نے پلایا تھا
بلاوے پر گئے ہو اس نے ہی تم کو بلایا تھا
یہی سوچا سلام آخری اک تم کو کہہ لوں میں
یہی راہ عقیدت تم نے ہم کو بھی سکھایا تھا

میں کیا لکھوں میں کیا چھوڑوں کہاں تک لکھتی جاؤں میں
زبانی عرض کرنے بیٹھوں تو کہتی ہی جاؤں میں
بہت سے لوگ مجھ سے بھی قریں تر تھے ترے آقا!
سمندر ہیں تری یادیں اور ان میں بہتی جاؤں میں

کبھی سوچا نہ تھا۔ تم کو خدا حافظ کہیں گے ہم
کبھی سوچا نہ تھا تجھ بن کبھی اک دن رہیں گے ہم
کبھی سوچا نہ تھا تجھ کو دیارِ غیر سونپیں گے
کبھی سوچا نہ تھا تیری جدائی بھی سہیں گے ہم

کبھی سوچا نہ تھا تجھ کو وطن ہم لا نہ پائیں گے
کبھی سوچا نہ تھا تربت پہ تیری آ نہ پائیں گے
کبھی سوچا نہ تھا اندر سے تو کتنا مسافر ہے
کبھی تم کو تمہارے گھر بھی ہم بلوا نہ پائیں گے

تمہاری چاہتوں کے پھول ہیں خوشبو ہے۔ بادل ہے
کہیں ایک جھونپڑا میرا ہے میرے پاس چھاگل ہے
مری آنکھوں میں جب تک جوت کے دیپک چمکتے ہیں
کہیں گے لوگ عظمت کتنی دیوانی ہے پاگل ہے

ترے بعد آنے والے کا کبھی دامن نہ چھوڑیں گے
کسی معروف اس کے فیصلے سے منہ نہ موڑیں گے
تمہاری ذات کے گنبد سے باہر آ کے دیکھیں گے
رہیں گے اس سے وابستہ کبھی رشتہ نہ توڑیں گے

خلافت سے رہوں وابستہ یہ میری عقیدت ہے
مرے پیاروں کے سر پر آج دستار فضیلت ہے
قدم بوسی کو حاضر ہے ہماری زندگی۔ آقا!!
متاعِ زندگی کچھ بھی نہیں۔ یہ بھی حقیقت ہے

**ڈاکٹر فہمیدہ منیر**

# ایک حیات جاوداں، ایک جہد مسلسل، ایک عالم باعمل

# حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی باوقار اور بھرپور زندگی پر ایک نظر

## 1928ء تا 2003ء۔ وہ 75 سال جنہوں نے نئی دنیا تخلیق کی

عبدالسمیع خان۔ ایڈیٹر الفضل

## خلافت سے قبل آپ کے حالات و خدمات

18 دسمبر **1928ء** حضرت مصلح موعود اور حضرت سیدہ مریم بیگم صاحبہ کے ہاں آپ کی ولادت باسعادت۔

—— ابتدائی تربیت مقدس والدین اور بزرگ رفقائے مسیح موعود کے زیر سایہ ہوئی۔

5 مارچ **1944ء** آپ کی والدہ ماجدہ کی لاہور میں وفات۔ ان دنوں آپ میٹرک کا امتحان دے رہے تھے۔

**1944ء** آپ نے تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان سے میٹرک کا امتحان پاس کیا۔ پھر گورنمنٹ کالج لاہور سے ایف ایس سی اور پھر پرائیویٹ طور پر بی اے کا امتحان پاس کیا۔

اگست **1947ء** تقسیم ہند کے وقت آپ نے قادیان میں آنے والے پناہ گزینوں کی خدمت اور حفاظت قادیان میں حصہ لیا۔

22 ستمبر **1947ء** تقسیم ہند کے بعد قادیان میں بھارتی پولیس نے آپ کی والدہ مرحومہ کے مکان کی تلاشی لی۔ آپ اس وقت قادیان میں ہی تھے امیر مقامی حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب نے آپ کو لاہور بھجوانے کا فیصلہ فرمایا۔

7 نومبر **1949ء** حضرت مصلح موعود ربوہ میں مستقل رہائش کیلئے تشریف لائے آپ کے ہمراہ حضرت مرزا طاہر احمد صاحب بھی تھے۔

7 دسمبر **1949ء** آپ نے جامعہ احمدیہ ربوہ میں داخلہ لیا۔

**1953ء** جامعہ سے شاہد کی ڈگری حاصل کی۔

5 اکتوبر **1954ء** لاہور میں آنے والے تباہ کن سیلاب کے موقع پر خدام الاحمدیہ کا ایک وفد قائد ربوہ مرزا طاہر احمد صاحب کی قیادت میں لاہور پہنچا۔ جنہوں نے لاہور کے خدام کے ساتھ مل کر 75 مکان نئے سرے سے تعمیر کئے۔ اہل لاہور اور پھر حضور نے اس وفد کی خدمات پر خوشی کا اظہار فرمایا۔

اپریل **1955ء** حضرت مصلح موعود کے دوسرے سفر یورپ میں حضور کے ساتھ لندن گئے اور حضور کی واپسی پر مزید تعلیم کے لئے وہیں ٹھہر گئے۔

**1956ء** سفر آئرلینڈ

4 اکتوبر **1957ء** آپ کی لندن سے ربوہ واپسی۔

5 دسمبر **1957ء** حضرت مصلح موعود نے آپ کا نکاح حضرت سیدہ آصفہ بیگم صاحبہ بنت صاحبزادہ مرزا رشید احمد صاحب سے پڑھا۔ 9 دسمبر کو شادی کی مبارک تقریب ہوئی اور 11 دسمبر کو ولیمہ ہوا۔

دسمبر **1957ء** حضرت مصلح موعود نے تحریک وقف جدید کا اعلان فرمایا۔ اس کے لئے حضور نے جو ارکان نامزد فرمائے اس میں سب سے اوپر آپ کا نام رکھا۔ 12 دسمبر 1958ء کو آپ کو باقاعدہ وقف جدید کا ناظم ارشاد مقرر کیا گیا۔

14 اکتوبر **1959ء** آپ خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی عاملہ میں پہلی دفعہ بطور مہتمم مقامی شامل ہوئے۔ اس سے قبل آپ قائد ربوہ تھے۔

دسمبر **1959ء** فضل عمر ہومیوپیتھک ریسرچ ایسوسی ایشن کا قیام عمل میں آیا جس کے صدر حضرت مرزا طاہر احمد صاحب اور سیکرٹری مولانا ابوالمنیر نورالحق صاحب تھے

نومبر **60ء** تا اکتوبر **66ء** آپ خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے نائب صدر رہے۔

دسمبر **1960ء** جلسہ سالانہ پر پہلی تقریر بعنوان وقف جدید کی اہمیت۔

**1960ء** قریباً اسی سال آپ نے ہومیوپیتھی کی مفت ادویہ دینے کا سلسلہ شروع کیا۔ آغاز میں اپنے گھر میں تیسرے پہر دوائیں دیتے تھے۔ 1965ء میں آپ نے اپنی ہمشیرہ امۃ الحکیم بیگم صاحبہ کے گھر میں دوائیں رکھیں مریض دن کے اوقات میں نسخہ لکھوا لیتے اور عصر کے بعد بیگم صاحبہ کے گھر سے صوفی عبدالغفور صاحب دوائیں دیتے تھے۔ یہ سلسلہ 1968ء تک جاری رہا جب وقف جدید میں باقاعدہ ڈسپنسری قائم ہوئی اس وقت تک تمام اخراجات آپ خود برداشت کرتے تھے۔

**1961ء** افتاء کمیٹی میں بطور ممبر پہلی دفعہ تقرری۔

نومبر **63ء** تا اکتوبر **66ء** آپ نائب صدر خدام الاحمدیہ ہونے کے ساتھ ساتھ مہتمم صحت جسمانی بھی رہے۔

11 فروری **1966ء** آپ نے ڈھاکہ میں بیت الذکر کا سنگ بنیاد رکھا۔ اس اینٹ پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے دعا کی تھی۔

نومبر **66ء** تا نومبر **69ء** آپ نے صدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے طور پر خدمات سرانجام دیں

یکم جنوری **1970ء** بطور ڈائریکٹر فضل عمر فاؤنڈیشن تقرری۔

دسمبر **1970ء** پاکستان کے عام انتخابات میں زبردست خدمات سرانجام دیں۔

دسمبر **1973ء** حضور نے صد سالہ جوبلی منصوبہ کا اعلان کیا۔ اس کمیٹی کے آپ بھی ایک ممبر تھے۔

**1974ء** حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی قیادت میں پاکستان کی قومی اسمبلی میں شریک ہونے والے وفد کے ممبر تھے۔

**1975ء** حضور نے خیل للرحمان مرکزیہ کے نام سے گھوڑوں کی پرورش وغیرہ میں رہنمائی کے سلسلہ میں ایک کمیٹی بنائی جس کا صدر آپ کو مقرر فرمایا۔

جولائی **1978ء** آپ کا دورہ امریکہ و کینیڈا۔ یکم، 2 جولائی کو کینیڈا کے جلسہ سالانہ میں شمولیت اور تقریر فرمائی، اسی کے ساتھ آپ نے جرمنی کا دورہ بھی فرمایا۔

یکم جنوری **1979ء** بطور صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ تقرری۔ آپ منصب خلافت پر فائز ہونے تک اس عہدہ پر خدمات سرانجام دیتے رہے۔

**17 تا 23 جنوری 1980ء** حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے اپنی ربوہ سے عدم موجودگی میں آپ کو امیر مقامی مقرر فرمایا۔

**1980ء** حضور نے آپ کو مجلس طلبائے سابق جامعہ احمدیہ کا صدر مقرر فرمایا۔

## حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی ولادت اور قادیان میں ریل کی آمد کی خبر

### الفضل قادیان 21 دسمبر 1928ء کا پہلا صفحہ

حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا اعلان

## قابل توجہ احباب جماعت احمدیہ

برادران! السلام علیکم۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اُنیس تاریخ شام سے ریل گاڑی چلنی شروع ہو جائے گی۔ اور سفر کی پہلی تکلیفات کا اللہ تعالیٰ کے فضل سے خاتمہ ہو جائے گا۔ پس میں اُمید کرتا ہوں۔ کہ ہمارے احباب غیر احمدی صاحبان اور غیر مبائعین صاحبان کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں ساتھ لانے کی کوشش کریں گے میں ایک تجویز پیش کرتا ہوں جس پر اگر جلسہ پر آنے والے اصحاب ...

حضرت خلیفۃ المسیح کے حرم ثانی میں

## ولادت باسعادت

یہ خبر نہایت مسرت اور خوشی کے ساتھ سُنی جائیگی۔ کہ آج ۱۸۔ دسمبر ۱۹۲۸ء کو قریباً ۱۲ بجے دن کے حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے حرم ثانی سیدہ مریم بیگم صاحبہ کے ہاں مولود مسعود متولد ہوا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک

ہم اس تقریب سعید پر تمام جماعت کی طرف سے حضرت خلیفۃ المسیح حضرت مسیح موعود کے سارے خاندان نیز خاندان جناب سید عبدالستار شاہ صاحب کی خدمت میں ہدیہ تہنیت پیش کرتے ہیں خاندان حضرت مسیح موعود میں پیدا ہونے والا ہر مولود خدا تعالیٰ کا ایک نشان اور حضرت مسیح موعود کی صداقت کا ثبوت ہے۔ کیونکہ آپ کی وہ پیشگوئیاں جن میں آپ کی اولاد کے بڑھنے اور ترقی کرنے کی بشارتیں ہیں۔ اس طرح پوری ہو رہی ہیں۔

آپ نے 30 مارچ کو اس کے سالانہ اجلاس کی صدارت فرمائی۔

**15 تا 17 جولائی 80ء** آپ نے رمضان المبارک میں بیت مبارک میں پہلی دفعہ درس القرآن دیا۔ یکم تا 3 رمضان آپ نے سورۃ فاتحہ تا آل عمران رکوع 9 تک کا درس دیا۔

**31 اکتوبر 1980ء** اجتماع مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے پہلے روز حضور کی تقریر کا انگریزی ترجمہ براہ راست 18 سامعین تک پہنچانے کا کامیاب تجربہ کیا گیا۔ یہ منصوبہ فضل عمر فاؤنڈیشن کی مالی سرپرستی اور حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کی نگرانی میں ہوا۔ اس کے بعد جلسہ سالانہ پر دو زبانوں انگریزی اور انڈونیشین میں حضور کے خطابات کا رواں ترجمہ نشر ہوا۔ اس کی نگرانی بھی آپ نے فرمائی۔

**1980ء** احمدیہ آرکیٹیکٹس اینڈ انجینئرز کے سرپرست کے طور پر آپ کی تقرری نیز حضور نے آپ کو احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کا سرپرست مقرر فرمایا۔

خلافت ثالثہ میں آپ ایک لمبا عرصہ نائب افسر جلسہ سالانہ رہے۔

**جون 1982ء** حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی آخری بیماری کے سلسلہ میں اسلام آباد تشریف لے گئے۔ حضور کی وفات کے بعد ان کو غسل دیتے وقت اسی کمرہ میں موجود تھے۔

# خلافت کے 21 سال

## انتخاب خلافت

10 جون 1982ء کو بعد نماز ظہر بیت مبارک ربوہ میں ہوا۔ پہلے مجلس انتخاب نے بیعت کی۔ اس کے بعد پہلی عام بیعت ہوئی۔

## پہلا خطاب

حضور نے مجلس انتخاب سے خطاب فرمایا اور پھر بیعت عام سے پہلے 25 ہزار احمدیوں سے خطاب فرمایا

## پہلی اور آخری نماز باجماعت

حضور نے خلیفہ منتخب ہونے کے بعد جو پہلی نماز پڑھائی وہ نماز عصر تھی اور آخری نماز بیت الفضل لندن میں 18 اپریل 2003ء کو نماز عشاء پڑھائی۔

## پہلا اور آخری خطبہ جمعہ

حضور نے 11 جون کو بیت اقصیٰ ربوہ میں پہلا خطبہ جمعہ اور 18 اپریل 2003ء کو آخری خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ ہجرت سے قبل حضور نے پاکستان میں آخری خطبہ جمعہ 20 اپریل 1984ء کو اسلام آباد میں ارشاد فرمایا تھا۔ حضور نے اپنے دور خلافت میں 1000 سے زیادہ خطبات جمعہ ارشاد فرمائے۔

## پہلا اور آخری پیغام

حضور کا پہلا تحریری پیغام اخبار الفضل ربوہ میں 13 جون 1982ء کو شائع ہوا جو اہل فلسطین کے لئے دعا کی تحریک پر مشتمل تھا۔ اور آخری پیغام بیماری کے دوران 9 نومبر 2002ء کو جاری فرمایا جو 13 نومبر 2002ء کے الفضل میں شائع ہوا۔

## پہلا درس قرآن

حضور نے رمضان المبارک کے آغاز پر 23 جون 1982ء کو بیت مبارک ربوہ میں سورۃ فاتحہ سے درس قرآن کریم کا آغاز فرمایا اور رمضان کے اختتام پر 21 جولائی کو آخری 3 سورتوں کا درس دیا۔

اگلے سال 13 جون کو درس کا آغاز اور 11 جولائی کو درس کا اختتام کیا۔

## پہلا درس حدیث

حضور نے پہلے رمضان المبارک کے اختتام پر 17 تا 21 جولائی 1982ء کو حدیث نبوی کے درس ارشاد فرمائے۔

## جلسہ سالانہ

☆ حضور کے دور خلافت میں کسی ملک کا سب سے پہلے منعقد ہونے والا جلسہ سالانہ جماعت انڈونیشیا کا تھا۔ جو 16 تا 20 جون 1982ء منعقد ہوا۔ اس کی حاضری 3 ہزار تھی۔

☆ پہلا مرکزی جلسہ سالانہ ربوہ میں 26 تا 28 دسمبر 1982ء کو منعقد ہوا جس میں 2 لاکھ 20 ہزار افراد نے شرکت کی۔ ربوہ میں آخری جلسہ جو 91واں جلسہ تھا 26 تا 28 دسمبر 1983ء کو منعقد ہوا جس کی حاضری پونے تین لاکھ تھی۔

☆ پہلا جلسہ سالانہ برطانیہ جس میں ہجرت کے بعد حضور نے شرکت فرمائی وہ معمول کے مطابق 26,25 اگست 1984ء کو منعقد ہوا اس سے حضور نے اختتامی خطاب فرمایا۔ اس کی حاضری 3 ہزار تھی۔ 1985ء میں حضور کی موجودگی کے باعث یہ جلسہ مرکزی رنگ اختیار کر گیا جس کی حاضری 7 ہزار تھی اور 2002ء میں جلسہ برطانیہ کی حاضری 19400 تھی۔ 2001ء میں مرکزی جلسہ جرمنی میں منعقد ہوا جس کی حاضری 48190 تک پہنچ گئی۔

## جلسہ سالانہ قادیان

☆ خلافت رابعہ میں قادیان کا پہلا جلسہ 18 تا 20 دسمبر 1982ء منعقد ہوا جس کی حاضری 3760 تھی۔ 1991ء میں صد سالہ جلسہ کے موقع پر حضور تشریف لے گئے تھے اس جلسہ کی حاضری 25 ہزار اور 2002ء میں آخری جلسہ قادیان کی حاضری 50 ہزار تک پہنچ گئی۔

## بعض ممالک میں جلسہ سالانہ کا آغاز

| | | |
|---|---|---|
| فجی | 18 اکتوبر | 1983ء |
| سپین | 31 اکتوبر | 1983ء |
| سوئٹزرلینڈ | 28,27 اگست | 1983ء |
| بورکینا فاسو | مارچ | 1990ء |
| گنی بساؤ | 20 تا 22 مارچ | 1998ء |
| | (پہلا سہ روزہ جلسہ سالانہ) | |
| مڈغاسکر | 11,10 اکتوبر | 1998ء |

## پہلا غیر ملکی سفر

حضور نے 28 جولائی تا 12 اکتوبر 1982ء پہلا سفر یورپ اختیار فرمایا جس میں آپ نے بیت بشارت سپین کا افتتاح فرمایا۔

## اندرون ملک دورے

حضور نے 13 تا 19 جنوری 1982ء کو لاہور کا دورہ فرمایا۔ اور سندھ اور کراچی کے درج ذیل دورے فرمائے۔

☆ 11 فروری تا یکم مارچ 1982ء

☆ 5 تا 24 فروری 1983ء

## پہلی پریس کانفرنس

حضور نے پاکستان سے باہر 5 اگست 1982ء کو اوسلو ناروے میں پہلی پریس کانفرنس سے خطاب فرمایا۔

## پہلی مالی تحریک

بیوت الحمد سکیم، یعنی بیت بشارت سپین کے افتتاح کے شکرانے کے طور پر غرباء کے گھر تعمیر کرنے کی تحریک۔ 29 اکتوبر 1982ء کو خطبہ جمعہ کے دوران بیت اقصیٰ میں اعلان فرمایا۔

## آرڈیننس اور ہجرت

حکومت پاکستان نے 26 اپریل 1984ء بروز جمعرات امتناع قادیانیت آرڈیننس جاری کیا۔ 27 اپریل کو حضور کی موجودگی میں ایک اور صاحب نے جمعہ پڑھایا اسی شام حضور نے بیت المبارک میں بعد نماز مغرب احباب سے مختصر خطاب کیا۔ 28 اپریل کو نماز عشاء کے بعد حضور نے خطاب فرمایا۔ 29 اپریل کو حضور علی الصبح ربوہ سے کراچی کے لئے روانہ ہوئے اور 30 اپریل کو پہلے ایمسٹرڈیم اور پھر لندن پہنچے اور احباب سے خطاب فرمایا۔ یکم مئی کو حضور نے جماعت پاکستان کے نام پیغام تحریر فرمایا۔ اور 4 مئی کو لندن میں دور ہجرت کا پہلا خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔

## نئے ممالک میں نفوذ

1982ء میں خلافت رابعہ کے آغاز کے وقت جماعت 80 ممالک میں قائم تھی۔ 1984ء میں حضور کی ہجرت کے وقت جماعت 91 ممالک میں قائم ہو چکی تھی اور 2003ء میں حضور کی وفات کے وقت جماعت 175 ملکوں میں مضبوطی سے قدم جما چکی تھی۔

آپ کے دور خلافت میں جن ممالک میں احمدیت قائم ہوئی ان کی تفصیل سن وار پیش خدمت ہے۔

1985ء: موریطانیہ، روانڈا، برونڈی، موزمبیق

1986ء: بورکینا فاسو، طوالو، کیری باس، ویسٹرن سموا، روڈرگ، آئی لینڈ، برازیل، تھائی لینڈ، بھوٹان، نیپال، یوگوسلاویہ، زنجبار۔

1987ء: کونگو (برازویلیا)، پاپوانیوگنی، فن لینڈ، پرتگال، Nauro اور آئس لینڈ۔

1988ء: ٹونگا، ساؤتھ کوریا، جزائر مالدیپ، گیبون، سولومن آئی لینڈز۔

1990ء: مارشل آئی لینڈ، مائکرونیشیا، Tokelau، میکسیکو۔

1991ء: Ne Caledonia، منگولیا۔

1992ء: Chuukis، Guam، لتھوانیا، بیلورشیا۔

1993ء: ہنگری، کولمبیا، ازبکستان، یوکرین، تاتارستان۔

1994ء: البانیہ، رومانیہ، بلغاریہ، چاڈ، کیپ ورڈ، قازقستان، Norfolkis۔

1995ء: کمبوڈیا، ویتنام، لاؤس، جمیکا، Grenada، ایکٹوریل گنی، Macedonia۔

1996ء: El Salvador، Slovenia، بوسنیا، قرغیزستان۔

1997ء: کروشیا۔

1998ء: Nicaragua، مایوٹی آئی لینڈ۔

1999ء: چیک ریپبلک، سلوواک ریپبلک، Lesotho، Ecuodor۔

2000ء: سنٹرل افریقن ریپبلک، ساؤتومے سیفلو، سوازی لینڈ، بوٹسوانا، نمیبیا، ویسٹرن صحارا، جبوتی، اریٹریا، کوسوو، مونا کو، انڈورا

2001ء: وینزویلا، سائپرس، مالٹا، آذربائیجان۔

2002ء: مالدووا۔

## مختلف ممالک میں نئی جماعتوں کا قیام

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے دورِ ہجرت میں نئی جماعتوں کے قیام میں غیر معمولی اور حیرت انگیز اضافہ ہوا۔ لندن آنے کے بعد پہلے سال یعنی 85-1984ء میں 28 نئی جماعتیں قائم ہوئیں اور پھر اگلے سال 86-1985ء میں یہ تعداد 254 ہوگئی۔ سال 87-1986ء میں یہ تعداد بڑھ کر 258 ہوگئی۔ اس کے بعد اس میں سال بہ سال مسلسل حیرت انگیز اضافہ ہوتا رہا۔ اس رفتار کا اندازہ آخری تین سالوں کے جائزہ سے لگایا جاسکتا ہے۔

سال 2000-1999ء میں دنیا بھر میں 6175 مقامات پر جبکہ سال 2001-2000ء میں 12343 مقامات پر نئی جماعتوں کا قیام عمل میں آیا اور سال 2002-2001ء میں دنیا بھر میں 4485 نئی جماعتیں قائم ہوئیں۔

اس طرح ہجرت کے 19 سالوں میں دنیا بھر میں 35358 مقامات پر نئی جماعتیں قائم ہوئیں۔

## خلافت رابعہ میں عالمی بیعت کی 10 تقاریب

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے عالمی بیعت کا سلسلہ 1993ء میں شروع فرمایا۔ اور 10 سالوں میں 16 کروڑ 48 لاکھ 75 ہزار 605 نئے افراد جماعت احمدیہ میں شامل ہوئے سال وار تفصیل یہ ہے۔

| | |
|---|---|
| 2002ء | 2,06,54000 |
| 2001ء | 8,10,06721 |
| 2000ء | 4,13,08975 |
| 1999ء | 1,08,20226 |
| 1998ء | 50,04591 |
| 1997ء | 30,04585 |
| 1996ء | 16,02721 |
| 1995ء | 8,47725 |
| 1994ء | 4,21753 |
| 1993ء | 2,04308 |
| میزان | 16,48,75,605 |

## وہ ممالک جن کا بطور خلیفہ پہلی دفعہ دورہ فرمایا

سنگاپور، فجی، آسٹریلیا، سری لنکا، کینیا، یوگنڈا، تنزانیہ، ماریشس، گوئٹے مالا، جاپان، نیوزی لینڈ، سورینام، پرتگال، بھارت، انڈونیشیا۔

### دیگر ممالک جن کے دورے فرمائے

ناروے، سویڈن، ڈنمارک، جرمنی، آسٹریا، سوئٹزرلینڈ، فرانس، لکسمبرگ، ہالینڈ، سپین، انگلستان، ناروے، کینیڈا، بیلجیم، امریکہ، آئرلینڈ، گیمبیا، سیرالیون، لائبیریا، آئیوری کوسٹ، غانا، نائیجیریا۔

## بیوت الذکر کی تعمیر

دورِ ہجرت کے پہلے سال 85-1984ء میں نئی بیوت الذکر (مراکز نماز) جو دنیا بھر میں قائم ہوئیں ان کی تعداد 32 تھی۔

86-1985ء میں یہ تعداد 32 سے بڑھ کر 206 ہوگئی۔ 87-1986ء میں 136 نئی بیوت تعمیر ہوئیں۔ بیوت الذکر کی تعمیر اور بنی بنائی بیوت کے عطا ہونے کی رفتار میں بھی حیرت انگیز طور پر اضافہ ہوا جس کا اندازہ مندرجہ ذیل تین سالوں کے جائزہ سے لگایا جا سکتا ہے۔

| | |
|---|---|
| 1999ء میں | 1524 |
| 2000ء میں | 1915 |
| 2001ء میں | 2570 |

ہجرت کے 19 سالوں میں مجموعی طور پر کل 13065 نئی بیوت جماعت احمدیہ کو دنیا بھر میں قائم کرنے کی توفیق ملی۔

## وہ عمارات جن کا سنگ بنیاد یا افتتاح حضور نے فرمایا:

وہ عمارات یا توسیعی منصوبے جن کا سنگ بنیاد حضور نے رکھا یا افتتاح فرمایا۔

10 ستمبر 1982ء بیت بشارت سپین افتتاح

5 اکتوبر 1982ء جلنگھم مشن برطانیہ افتتاح

7 اکتوبر 1982ء کرائیڈن مشن برطانیہ افتتاح

9 ستمبر 1983ء بیت سنگاپور سنگ بنیاد

18 ستمبر 1983ء بیت فضل عمر سوا فجی۔ رسمی افتتاح

25 ستمبر 1983ء بیت لٹوکا فجی سنگ بنیاد

30 ستمبر 1983ء بیت الہدیٰ آسٹریلیا سنگ بنیاد

11 اپریل 1983ء: دارالضیافت کے جدید بلاک کی بالائی منزل کے تعمیری کام کا آغاز۔

16 جولائی 1983ء: سرائے محبت ربوہ کی دوسری منزل کا سنگ بنیاد۔

27 جولائی 1983ء: دفتر لوکل انجمن احمدیہ ربوہ کا افتتاح۔

21 اگست 1983ء: دارالقضاء ربوہ کا سنگ بنیاد۔

15 مارچ 1984ء: گلشن احمد نرسری کا افتتاح۔

10 مئی 1985ء: گلاسگو کے نئے مشن ہاؤس کا افتتاح۔

13 ستمبر 1985ء: بیت النور نن سپیٹ ہالینڈ کا افتتاح۔

15 ستمبر 1985ء: بیلجیم کے مشن ہاؤس اور بیت السلام کا افتتاح۔

17 ستمبر 1985ء: کولون مرکز جرمنی کا افتتاح۔

22 ستمبر 1985ء: گروس گیراؤ مرکز جرمنی کا افتتاح

13 اکتوبر 1985ء: فرانس کے نئے مرکز کا افتتاح

23 اکتوبر 1987ء: بیت الذکر لاس اینجلس، امریکہ سنگ بنیاد

30 اکتوبر 1987ء: بیت رضوان پورٹ لینڈ، امریکہ۔ افتتاح

9 اکتوبر 1987ء: بیت الرحمان، امریکہ، سنگ بنیاد

جنوری 1988ء: گیمبیا۔ دو بیوت الذکر کا افتتاح کیا

ایک بیت، کلینک اور مشن ہاؤس کا سنگ بنیاد رکھا۔

5 فروری 1988ء غانا۔ مشن ہاؤس کی نئی عمارت کا افتتاح۔

8 اپریل 1988ء: گلاسگو، بیت الذکر کی نئی عمارت کا افتتاح

31 اگست 1988ء: شیانہ، کینیا۔ بیت الذکر کا افتتاح نیز مشن ہاؤس اور مدرسہ کا سنگ بنیاد رکھا۔

12 ستمبر 1988ء: موروگورو، تنزانیہ۔ ڈسپنسری کا افتتاح

کسوا، تنزانیہ ہسپتال کا سنگ بنیاد

13 ستمبر 1988ء ڈوڈوما، تنزانیہ بیت الحمید کا افتتاح

18 ستمبر 1988ء New Grove ماریشس بیت الذکر کا سنگ بنیاد

ملٹری کوارٹرز ماریشس بیت الذکر کا افتتاح

31 مارچ 1989ء: آئرلینڈ مشن ہاؤس کا افتتاح

21 مئی 1989ء: فرانس نمائش ہال کا افتتاح

30 جون 1989ء: سان فرانسسکو، امریکہ مشن ہاؤس کا افتتاح

3 جولائی 1989ء: گوئٹے مالا، بیت الذکر کا افتتاح

7 جولائی 1989ء: لاس اینجلس امریکہ، بیت الذکر کا افتتاح

17 اکتوبر 1992ء: بیت الاسلام کینیڈا کا افتتاح

14 اکتوبر 1994ء: بیت الرحمان امریکہ اور ارتھ سٹیشن کا افتتاح۔

18 اکتوبر 1994ء: ولنبرو امریکہ بیت الذکر کا سنگ بنیاد۔

23 اکتوبر 1994ء: شکاگو امریکہ بیت الصادق کا افتتاح۔

7 اپریل 1995ء: پاپوانیوگنی: ایم ٹی اے کے ذریعہ بیت الذکر کا افتتاح۔

3 جولائی 1998ء: امریکہ۔ بیت البصیر کا افتتاح

19 اکتوبر 1999ء: برطانیہ بیت الفتوح کا سنگ بنیاد

31 اگست 2000ء: جرمنی ایک بیت الذکر کا سنگ بنیاد اور ایک کا افتتاح کیا۔

## حضرت مسیح موعود سے محبت

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔ لوگوں کو تصور نہیں کہ مجھے حضرت مسیح موعود (۔) کے خون سے کیسی محبت ہے ایسا عاشق ہوں کہ شاید کوئی اور اس کی نظیر نہ ملتی ہو۔

(الفضل 20 جولائی 1999ء)

## مشنز اور مراکز کی تفصیل

**یورپ:**

1984ء میں 8 ممالک میں کل تعداد 16 تھی جو بڑھ کر 18 ممالک میں 148 ہوچکی ہے۔

**امریکہ:**

امریکہ میں تعداد 6 سے بڑھ کر 36 ہوچکی ہے۔

**کینیڈا:**

84ء میں 5 مشن ہاؤسز تھے جن میں 5 کا اضافہ ہوا۔ بعض پرانے مشن ہاؤسز فروخت کر کے بیسیوں گنا بڑے مشن ہاؤسز خریدے گئے۔

**افریقہ:**

84ء میں 14 ممالک میں کل تعداد 68 تھی اب 25 ممالک میں تعداد 656 ہوچکی ہے۔

## جماعت کی نئی صدی کے ابتدائی واقعات

**پہلا نکاح:**

23 مارچ 1989ء بعد نماز فجر حضور نے پڑھایا۔

**حضور کا پہلا خطبہ جمعہ:**

24 مارچ 1989ء بیت الفضل لندن۔ جو ماریشس اور جرمنی میں بذریعہ ٹیلی فون سنا گیا۔

**حضور کا پہلا الہام:**

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

**پہلی بیعت**

محمد صمداون صاحب 24 مارچ 1989ء بعد نماز جمعہ

**پہلا نومولود**

آفتاب احمد خان صاحب کا نواسہ

**پہلا جنازہ**

24 مارچ 1989ء عبدالسلام خان صاحب کا جنازہ بعد نماز جمعہ حضور نے پڑھایا۔

**حضور کا پہلا دورہ**

آئرلینڈ۔ 29 مارچ تا یکم اپریل 1989ء

## نئے تعلیمی اور تربیتی پروگرام

دور خلافت رابعہ میں کئی ممالک نے تربیتی اور تعلیمی پروگراموں کا آغاز کیا۔ان میں سے جن کی کسی قدر تفصیل جماعتی لٹریچر میں شائع ہو چکی ہے اس کی مدد سے ایک فہرست پیش ہے۔

مرکز کے علاوہ بہت سے ممالک میں مجالس شوریٰ کا قیام

سوئٹزرلینڈ 16 اپریل 1983ء پہلا یوم دعوت الی اللہ

ناروے 9 ستمبر 1983ء انصار اللہ کا پہلا سالانہ اجتماع

ملائشیا 5,4 نومبر 1983ء خدام کا سالانہ اجتماع

غانا مئی 1983ء پہلے احمدیہ ٹیچرز ٹریننگ کالج کا افتتاح

ٹرینیڈاڈ 20 مئی 1984ء لجنہ کا پہلا سالانہ اجتماع

یورپ 27 تا 29 جولائی 1984ء خدام الاحمدیہ یورپ کا برطانیہ میں پہلا سالانہ اجتماع

آسٹریلیا اکتوبر 1984ء پہلی تربیتی کلاس

برطانیہ 3 مارچ 1984ء مصلح موعود ٹیبل ٹینس ٹورنامنٹ

جرمنی 8 تا 10 مئی 1984ء خدام کی پہلی مجلس شوریٰ

برطانیہ 13,12 نومبر 1988ء انصار اللہ کا پہلا یورپین اجتماع

جرمنی 27 اگست 1989ء خدام الاحمدیہ کے تحت پہلا سر ظفر اللہ ٹیبل ٹینس اور والی بال ٹورنامنٹ

پاکستان 25 تا 27 ستمبر 1990ء خدام الاحمدیہ کی پہلی سپورٹس ریلی

زائرے 7,6 اکتوبر 1990ء خدام الاحمدیہ کا پہلا سالانہ اجتماع

فرانس 5 جولائی 1991ء خدام کا پہلا سالانہ اجتماع

طوالو 1992ء طوالو میں پہلی بیت الذکر کی تعمیر

سوئٹزرلینڈ 1992ء انصار اللہ کا پہلا دو روزہ سالانہ اجتماع

پاکستان 1994ء پہلی سالانہ علمی ریلی خدام واطفال

پاکستان 12 تا 14 اگست 1995ء پہلی صنعتی نمائش خدام الاحمدیہ۔

پاکستان 6 ستمبر ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز کا پہلا کنونشن ربوہ میں ہوا۔

بیلجیئم 5 اپریل 1998ء پہلا سیمینار برائے دعوت الی اللہ

جرمنی 5 تا 7 مئی 2000ء اطفال الاحمدیہ کی پہلی سپورٹس ریلی

پاکستان 13 تا 15 جولائی 2001ء واقفین نو کا پہلا سالانہ اجتماع

پاکستان 30,29 دسمبر 2001ء انصار اللہ کی پہلی علمی ریلی

بینن 6 تا 10 مارچ 2002ء پہلا فٹ بال ٹورنامنٹ

جرمنی 19,18 مئی 2002ء پہلا یورپین اجتماع انصار

آسٹریلیا 2002ء لجنہ کا پہلا سالانہ اجتماع

بوسنیا یکم مارچ 2003ء پہلے مرکز بیت السلام کا قیام

## مجلس نصرت جہاں کے تحت سکولز

1985-86ء میں درج ذیل ممالک میں 31 ہائر سیکنڈری سکولز تھے۔سیکنڈری کے علاوہ پرائمری اور نرسری سکولوں کی مجموعی تعداد 174 تھی۔

غانا، نائیجیریا، سیرالیون، گیمبیا، لائبیریا، یوگنڈا۔

حضور کے دور مبارک میں کانگو اور آئیوری کوسٹ میں بھی سکولز کا قیام عمل میں آیا۔

2003ء میں افریقہ کے 8 ممالک میں 40 ہائر سیکنڈری سکولز، 37 جونیئر سیکنڈری سکولز، 238 پرائمری سکولز اور 58 نرسری سکولز کام کر رہے ہیں۔کل تعداد 373 ہے۔گویا کہ حضور کے دور ہجرت میں 199 سکولز کا اضافہ ہوا ہے۔

## مجلس نصرت جہاں کے تحت ہاسپٹلز

سال 1985-86ء میں 7 ممالک غانا، نائیجیریا، سیرالیون، گیمبیا، لائبیریا، آئیوری کوسٹ اور یوگنڈا میں 24 ہسپتال کام کر رہے تھے۔اب اللہ کے فضل سے ان ممالک کے علاوہ درج ذیل ممالک میں ہسپتالوں کا اضافہ ہوا ہے۔بورکینا فاسو، بینن، کانگو، کینیا اور تنزانیہ۔اور یوں اس وقت افریقہ کے ان 12 ممالک میں اللہ کے فضل سے احمدیہ کلینکس اور ہسپتالوں کی تعداد 36 ہو چکی ہے۔

## تراجم قرآن

دور خلافت رابعہ میں تراجم قرآن کا تاریخ ساز کام ہوا۔اور تراجم قرآن کی کل تعداد 57 تک پہنچ گئی ان کی فہرست پیش ہے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| 1 | Albanian | 2 | Assamese |
| 3 | Bengali | 4 | Bulgarian |
| 5 | Chinese | 6 | Czech |
| 7 | Danish | 8 | Dutch |
| 9 | English | 10 | Esperanto |
| 11 | Fijian | 12 | French |
| 13 | German | 14 | Greek |
| 15 | Gujrati | 16 | Gurumukhi |
| 17 | Hausa | 18 | Hindi |
| 19 | Lgbo | 20 | Indonesian |
| 21 | Italian | 22 | Japanese |
| 23 | Kashmiri | 24 | Kikuyu |
| 25 | Korean | 26 | Luganda |
| 27 | Malay | 28 | Malayalam |
| 29 | Manipuri | 30 | Marathi |
| 31 | Mende | 32 | Nepalese |
| 33 | Norwegian | 34 | Oria |
| 35 | Pashtu | 36 | Persian |
| 37 | Polish | 38 | Portuguese |
| 39 | Punjabi | 40 | Russian |
| 41 | Saraeiki | 42 | Sindhi |
| 43 | Spanish | 44 | Sundanese |
| 45 | Swahili | 46 | Swedish |
| 47 | Tagalog | 48 | Tamil |
| 49 | Telugu | 50 | Turkish |
| 51 | Tuvalu | 52 | Urdu |
| 53 | Vietnamese | 54 | Yoruba |
| 55 | Thai-Vol: 1 Part 1 - 10 | | |
| 56 | Jual | 57 | Kikamba |

## ایم ٹی اے کا سفر

**24 مارچ 1989**: احمدیت کی دوسری صدی کا پہلا خطبہ جمعہ ماریشس جرمنی میں بذریعہ ٹیلی فون براہ راست سنایا گیا۔

**18 جنوری 1991ء**: حضور کا خطبہ انگلستان سمیت 6 ممالک میں یعنی جاپان، جرمنی، ماریشس، امریکہ، ڈنمارک۔

**23 جون 1991ء**: حضور کا خطبہ عیدالاضحیٰ، 24 ممالک میں سنا گیا۔

**31 جنوری 1992ء**: حضور کا خطبہ پہلی دفعہ مواصلاتی سیارہ کے ذریعہ براعظم یورپ میں دیکھا اور سنا گیا۔

**3 اپریل 1992ء**: حضرت سیدہ آصفہ بیگم صاحبہ کی وفات پر جماعت کی تاریخ میں پہلی مرتبہ کسی کی نماز جنازہ براہ راست اسلام آباد ٹلفورڈ سے نشر کی گئی اور حضور کی حسب ہدایت مقامی امام کی اقتدا میں مختلف مقامات پر بیک وقت بیگم صاحبہ کی نماز جنازہ ادا کی گئی۔یہ بھی خدائی تصرف تھا کہ اس وقت یہ طریق جماعت میں رائج ہوا جس کو مدنظر رکھتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی زیر ہدایت تمام دنیا نے بیک وقت اپنے اپنے مقام پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی نماز جنازہ ادا کی۔

**اپریل 1992ء** حضور نے خطبہ عیدالفطر ارشاد فرمایا جو بذریعہ سیٹلائٹ براہ راست نشر کیا جانے والا پہلا خطبہ عید تھا۔

**جون 1992ء** حضور کا خطبہ عیدالاضحیہ بھی یورپ بھر میں ایم ٹی اے کے ذریعہ براہ راست نشر کیا گیا۔

**31 جولائی تا 2 اگست 1992ء**: جلسہ سالانہ انگلستان براہ راست ٹیلی ویژن پر دکھایا گیا۔

**21 اگست 1992ء**: حضور کے خطبات جمعہ سیٹلائٹ کے ذریعہ چار براعظموں میں نشر ہونا شروع ہوئے یعنی یورپ، ایشیا، افریقہ، آسٹریلیا۔

**16 اکتوبر 1992ء** کو بیت السلام، ٹورانٹو، کینیڈا کا افتتاح کینیڈا سے براہ راست پہلی مرتبہ تین براعظموں میں نشر کیا گیا۔

**دسمبر 1992ء** حضور کے جلسہ سالانہ قادیان سے افتتاحی اور اختتامی خطاب براہ راست نشر کئے گئے۔

**1993ء** شمالی امریکہ میں سیٹلائیٹ کے ذریعہ حضور کے خطبات کی باقاعدہ ٹرانسمیشن کا آغاز ہوا۔

**دسمبر 1993ء** میں جلسہ سالانہ قادیان سے حضور نے ماریشس کی سرزمین سے خطاب فرمایا جو کہ قادیان سے بیرون ہندوستان قائم ہونے والا دوسرا بیرونی مرکز ہے۔ماریشس سے ہی اپنے اس خطاب میں حضور نے ایم ٹی اے کی باقاعدہ نشریات 7 جنوری 1994ء سے شروع ہونے کا اعلان فرمایا:۔

**7 جنوری 1994ء** کا وہ مبارک اور بابرکت دن ہے جب حضور کے خطبہ جمعہ سے MTA کی روزانہ کی نشریات کا آغاز ہوا جس سے دنیا بھر میں جماعت میں ایک عظیم بیداری کا عالم پیدا ہو گیا۔اسی روز جماعت کی اپنی پہلی براڈ کاسٹ وین کا افتتاح عمل میں آیا۔ اسی دن حضور انور کے ساتھ ملاقات کا پروگرام بھی شروع ہوا۔اس مقصد کے لئے محمود ہال سے ملحق ایک چھوٹے سے کمرے کو سٹوڈیو میں تبدیل کیا گیا جس میں ایم ٹی اے کی لائبریری قائم تھی۔اتنی سی جگہ میں جب سٹوڈیو کی لائٹیں جلائی جاتیں تو سٹوڈیو بہت گرم ہو جاتا۔لیکن ہمارے اس اولوالعزم خلیفہ نے ایم ٹی اے کو کامیاب بنانے کے لئے ہر قسم کی تکلیف کو بالائے طاق رکھ کر وہاں بعض اوقات ڈیڑھ سے دو گھنٹے کے پروگرام بھی ریکارڈ کروائے۔

روزانہ کی ان نشریات کا دورانیہ بارہ گھنٹے تھا جن میں سے لندن سے تین گھنٹے کا پروگرام تمام دنیا کیلئے نشر کیا جاتا تھا اور ایشیائی ممالک کے لئے Russia سے 9 گھنٹے کا اضافی پروگرام نشر ہوتا تھا۔

**1994ء**: جماعت احمدیہ امریکہ اور کینیڈا کی مشترکہ کاوشوں سے قائم ہونے والے ارتھ سٹیشن کا قیام عمل میں آیا۔

**1995ء**: انٹرنیٹ پر احمدیہ ویب سائٹ قائم ہوئی اور 1996 میں اس نے حضور کا خطبہ جمعہ نشر کرنا شروع کر دیا۔

**یکم اپریل 1996ء**: ایم ٹی اے کی 24 گھنٹے کی نشریات کا آغاز ہوا اور حضور نے براہ راست خطاب فرمایا۔

**21 جون 1996ء**: حضور کے سفر کینیڈا کے موقع پر دوطرفہ رابطوں کا آغاز ہوا انگلستان میں کینیڈا سے حضور کا خطبہ نشر ہو رہا تھا اور لندن کی تصاویر کینیڈا پہنچ رہی تھیں اور تمام دنیا کے احمدی ان تصاویر کو بیک وقت دیکھ رہے تھے۔

**7 جولائی 1996ء**: گلوبل بیم کے ذریعہ ایم ٹی اے کی نشریات جاری ہوئیں۔محمود ہال لندن میں مبارک تقریب منعقد ہوئی۔

**1999ء** ایم ٹی اے کی ڈیجیٹل نشریات کا آغاز ہوا۔

## حضور کے ریکارڈ شدہ پروگرام

ایم ٹی اے کی باقاعدہ نشریات شروع ہونے کے بعد حضور کے جو پروگرام ریکارڈ ہوئے۔ خطبات جمعہ اور تقاریر جلسہ سالانہ کے علاوہ۔ (ہر پروگرام کم از کم ایک گھنٹہ کا ہے۔

| | |
|---|---|
| انگریزی دان دوستوں سے ملاقات | 150 پروگرام |
| اردو ملاقات | 160 |
| ہومیو پیتھی کلاس | 198 |
| ترجمۃ القرآن کلاس | 305 |
| لقاء مع العرب | 472 |
| اردو کلاس | 460 |
| بچوں کی کلاس | 300 |
| فرنچ ملاقات | 209 |
| بنگلہ ملاقات | 128 |
| جرمن ملاقات | 130 |
| لجنہ سے ملاقات | 130 |
| اطفال سے ملاقات | 45 |
| اعتراضات کے جواب: | 37 |
| میزان | 2724 |

## حضور کے بعض اہم لیکچرز

مختلف ممالک کی یونیورسٹیوں اور دانشوروں سے حضور کے خطابات۔

31 اگست 83ء: سوئٹزرلینڈ، بعنوان انسانیت کا مستقبل

5 اکتوبر 83ء: آسٹریلیا، بعنوان اسلام کی امتیازی خصوصیات

4 جون 87ء: سوئٹزرلینڈ، بعنوان: سچائی، علم، عقل اور الہام جو حضور کی کتاب کی بنیاد بنا۔

9 ستمبر 88ء: تنزانیہ: دارالسلام یونیورسٹی سے خطاب

19 ستمبر 88ء: ماریشس: یونیورسٹی میں لیکچر

17 مئی 89ء: سوئٹزرلینڈ: یونیورسٹی میں لیکچر

24 فروری 90ء: برطانیہ: بعنوان دین موجود الوقت مسائل کا کیا حل پیش کرتا ہے۔

12 مارچ 90ء: سپین اشبیلیہ یونیورسٹی، بعنوان: دین کی بنیادی تعلیمات کا فلسفہ

## 84ء کے بعد پاکستان میں قائم شدہ مقدمات

| | |
|---|---|
| حضرت خلیفۃ المسیح الرابع پر | 16 |
| کلمہ لکھنے پر | 755 |
| اذان دینے پر | 37 |
| اسلامی شعار کے استعمال پر | 386 |
| اسلامی اصطلاحات کے استعمال پر | 130 |
| نماز پڑھنے پر | 93 |
| تبلیغ کرنے پر | 582 |
| صد سالہ جشن تشکر منانے پر | 27 |
| کسوف و خسوف کی سالگرہ منانے پر | 50 |
| پمفلٹ ''اک حرف ناصحانہ'' کی تقسیم پر | 27 |
| مباہلہ پمفلٹ کی تقسیم پر | 148 |
| قرآن کریم پڑھنے پر | 17 |
| 298 B , C کے تحت | 816 |
| توہین رسالت | 206 |
| تمام اہل ربوہ (50 ہزار) پر | 1 |
| | 3291 |

## عہد خلافت رابعہ کے شہداء

| نمبر شمار | تاریخ | | | اسماء | مقام |
|---|---|---|---|---|---|
| 1 | 16 | اپریل | 1983ء | ماسٹر عبدالحکیم ابڑو صاحب | وارہ لاڑکانہ |
| 2 | 8 | اگست | 1983ء | ڈاکٹر مظفر احمد صاحب | امریکہ |
| 3 | 8 | ستمبر | 1983ء | شیخ ناصر احمد صاحب | اوکاڑہ |
| 4 | 10 | اپریل | 1984ء | چوہدری عبدالحمید صاحب | محراب پور (سندھ) |
| 5 | یکم | مئی | 1984ء | قریشی عبدالرحمان صاحب | سکھر (سندھ) |
| 6 | 16 | جون | 1984ء | ڈاکٹر عبدالقادر صاحب | فیصل آباد |
| 7 | 15 | مارچ | 1985ء | ڈاکٹر انعام الرحمان صاحب | سکھر |
| 8 | 7 | اپریل | 1985ء | چوہدری عبدالرزاق صاحب | بھریا روڈ |
| 9 | 9 | جون | 1985ء | ڈاکٹر عقیل بن عبدالقادر صاحب | حیدرآباد |
| 10 | 29 | جولائی | 1985ء | محمود احمد اٹھوال صاحب | پنوں عاقل |
| 11 | 10 | اگست | 1985ء | قریشی محمد اسلم صاحب مربی سلسلہ | ٹرینیڈاڈ |
| 12 | 18 | اپریل | 1986ء | مرزا منور بیگ صاحب | لاہور |
| 13 | 11 | مئی | 1986ء | سید قمر الحق صاحب | سکھر |
| 14 | 11 | مئی | 1986ء | راؤ خالد سلیمان صاحب | کراچی |
| 15 | 9 | جون | 1986ء | رخسانہ طارق صاحبہ | مردان |
| 16 | 9 | جولائی | 1986ء | بابو عبدالغفار صاحب | حیدرآباد |
| 17 | 25 | فروری | 1987ء | غلام ظہیر احمد صاحب | سوہاوہ جہلم |
| 18 | 14 | مئی | 1989ء | ڈاکٹر منور احمد صاحب | سکرنڈ سندھ |
| 19 | 16 | جولائی | 1989ء | نذیر احمد ساقی صاحب | چک سکندر گجرات |
| 20 | 16 | جولائی | 1989ء | رفیق احمد ثاقب صاحب | چک سکندر گجرات |
| 21 | 16 | جولائی | 1989ء | نبیلہ صاحبہ | چک سکندر گجرات |
| 22 | | اگست | 1989ء | ڈاکٹر عبدالقدیر جدران صاحب | قاضی احمد نواب شاہ |
| 23 | 28 | ستمبر | 1989ء | ڈاکٹر عبدالقدوس جدران صاحب | قاضی احمد نواب شاہ |
| 24 | 17 | جنوری | 1990ء | قاضی بشیر احمد کھوکھر صاحب | شیخوپورہ |
| 25 | 30 | جون | 1990ء | مبشر احمد صاحب | تیماپور کرناٹک بھارت |
| 26 | 17 | نومبر | 1990ء | نصیر احمد علوی صاحب | دوڑ نواب شاہ |
| 27 | 16 | دسمبر | 1992ء | محمد اشرف صاحب | جلہن گوجرانوالہ |
| 28 | 5 | فروری | 1994ء | رانا ریاض احمد صاحب | لاہور |
| 29 | 5 | فروری | 1994ء | احمد نصر اللہ صاحب | لاہور |
| 30 | 30 | اگست | 1994ء | وسیم احمد بٹ صاحب | فیصل آباد |
| 31 | 30 | اگست | 1994ء | حفیظ احمد بٹ صاحب | فیصل آباد |
| 32 | 10 | اکتوبر | 1994ء | ڈاکٹر نسیم احمد بابر صاحب | اسلام آباد |
| 33 | 28 | اکتوبر | 1994ء | عبدالرحمان باجوہ صاحب | کراچی |
| 34 | 30 | اکتوبر | 1994ء | دلشاد حسین کھچی صاحب | لاڑکانہ |
| 35 | 10 | نومبر | 1994ء | سلیم احمد پال | کراچی |
| 36 | 19 | دسمبر | 1994ء | انور حسین ابڑو صاحب | لاڑکانہ |
| 37 | 9 | اپریل | 1995ء | ریاض احمد صاحب | شب قدر مردان |
| 38 | 3 | مئی | 1995ء | مبارک احمد شرما صاحب | شکارپور |
| 39 | 8 | نومبر | 1996ء | محمد صادق صاحب | حافظ آباد |
| 40 | 19 | جون | 1997ء | چوہدری عتیق احمد باجوہ صاحب | وہاڑی |
| 41 | 26 | اکتوبر | 1997ء | ڈاکٹر نذیر احمد صاحب ڈھونیکی | گوجرانوالہ |
| 42 | 12 | دسمبر | 1997ء | مظفر احمد شرما صاحب ایڈووکیٹ | شکارپور |
| 43 | 8 | فروری | 1998ء | میاں محمد اکبر اقبال صاحب | یوگنڈا |
| 44 | 7 | جولائی | 1998ء | محمد ایوب اعظم صاحب | واہ کینٹ |
| 45 | 4 | اگست | 1998ء | ملک نصیر احمد صاحب | وہاڑی |
| 46 | 10 | اکتوبر | 1998ء | ماسٹر نذیر احمد بگھیو صاحب | نواب شاہ |
| 47 | 30 | اکتوبر | 1998ء | چوہدری عبدالرشید شریف صاحب | لاہور |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| 48 | یکم | دسمبر | 1998ء | ملک اعجاز احمد صاحب | وزیر آباد گوجرانوالہ |
| 49 | 14 | اپریل | 1999ء | مرزا غلام قادر احمد صاحب | ربوہ |
| 50 | 9 | مئی | 1999ء | مبارکہ بیگم صاحبہ اہلیہ عمر سلیم بٹ صاحب | چونڈہ سیالکوٹ |
| 51 | 8 | اکتوبر | 1999ء | نورالدین احمد صاحب | کھلنا۔ بنگلہ دیش |
| 52 | | | | محمد جہانگیر حسین صاحب | |
| 53 | | | | محمد اکبر حسین صاحب | |
| 54 | | | | سبحان علی موڑی صاحب | |
| 55 | | | | محمد محب اللہ صاحب | |
| 56 | | | | ڈاکٹر عبدالماجد صاحب | |
| 57 | | | | ممتاز الدین احمد صاحب | |
| 58 | 18 | جنوری | 2000ء | ڈاکٹر شمس الحق طیب صاحب | فیصل آباد |
| 59 | 15 | اپریل | 2000ء | مولانا عبدالرحیم صاحب | لدھیانہ بھارت |
| 60 | 8 | جون | 2000ء | چوہدری عبداللطیف اٹھوال صاحب | چک بہوڑو۔ شیخوپورہ |
| 61 | 30 | اکتوبر | 2000ء | افتخار احمد صاحب | گھٹیالیاں سیالکوٹ |
| 62 | | | | شہزاد احمد بعمر 16 سال | |
| 63 | | | | عطاء اللہ صاحب | |
| 64 | | | | غلام محمد صاحب | |
| 65 | | | | عباس علی صاحب | |
| 66 | 10 | نومبر | 2000ء | ماسٹر ناصر احمد صاحب | تخت ہزارہ سرگودھا |
| 67 | | | | مبارک احمد صاحب عمر 15 سال | |
| 68 | | | | نذیر احمد صاحب رائے پوری (والد) | |
| 69 | | | | عارف محمود صاحب (بیٹا) | |
| 70 | | | | مدثر احمد صاحب | |
| 71 | 22 | جون | 2001ء | پاپو حسن صاحب | انڈونیشیا |
| 72 | 28 | جولائی | 2001ء | شیخ نذیر احمد صاحب | فیصل آباد |
| 73 | 13 | ستمبر | 2001ء | نور احمد چوہدری صاحب (والد) | سدووالا مگھواں |
| 74 | | | | طاہر احمد (بیٹا) | نارووال |
| 75 | 10 | جنوری | 2002ء | غلام مصطفیٰ محسن صاحب | پیر محل۔ ٹوبہ ٹیک سنگھ |
| 76 | یکم | ستمبر | 2002ء | مقصود احمد صاحب | فیصل آباد |
| 77 | 14 | نومبر | 2002ء | عبدالوحید صاحب | فیصل آباد |
| 78 | 15 | نومبر | 2002ء | ڈاکٹر رشید احمد صاحب | رحیم یار خان |
| 79 | 25 | فروری | 2003ء | میاں اقبال احمد صاحب ایڈووکیٹ | راجن پور |

# 1982ء تا 2008ء

## یہ عظیم دور ہے جس میں حضرت مسیح موعود کی تاریخ دہرائی جارہی ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے خطبہ جمعہ 11 مارچ 1994ء میں فرمایا:

ہم ہی ہیں وہ آخرین کے دور میں پیدا ہونے والے جنہوں نے حضرت مسیح موعود سے یہ برکتیں پائیں۔ ہم ہی ہیں (۔) جن کو آخر میں ہونے کے باوجود اولین سے ملایا گیا تھا اور ہم وہ خوش نصیب ہیں جو سو سال کے بعد پیدا کئے گئے ہیں۔ اس زمانے میں پیدا کئے گئے ہیں جب مسیح موعود کی سو سالہ تاریخ اول سے آخر تک دہرائی جارہی ہے وہ ساری برکتیں اللہ تعالیٰ ہمیں عطا فرمارہا ہے۔

میں نے اپنی خلافت کے بعد پہلے خطاب میں جماعت کو متوجہ کیا تھا کہ یاد رکھو یہ غیر معمولی دن ہیں جن میں ہم داخل ہوئے ہیں۔ بیاسی (1882ء) میں پہلا ماموریت کا الہام ہوا ہے حضرت مسیح موعود کو اور بیاسی (1982ء) ہی میں اللہ تعالیٰ نے مجھے قائم فرمایا۔ اس خلافت کے بعد سے وہ ساری تاریخ بیاسی سے لے کر آخر تک دہرائی جارہی ہے اور دہرائی جائے گی۔ وہ ساری برکتیں جو مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ نے عطا کرنی شروع کی تھیں یہ اسی دور سے تعلق رکھتی ہیں۔ سب اس میں شریک ہیں، میں نہیں، آپ سب۔ وہ ساری جماعت جس کو خدا نے آغاز سے لے کر آخر تک کے لئے ان برکتوں کو دیکھنے کے لئے چن لیا ہے۔ اللہ بہتر جانتا ہے کہ ہم میں سے کتنے ہیں جو کتنی برکتیں دیکھیں گے۔ مگر دعا ہمیں یہی کرنی چاہئے کہ ہم میں سے بھاری تعداد ایسی ہو جو بیاسی (1982ء) سے لے کر آخر تک کم از کم 2008ء تک زندہ رہ کر اللہ کے فضلوں کے گواہ بنتے رہیں۔ اور یہ وہ مبارک عظیم دور ہے جس میں سے ہم گزر رہے ہیں اس کا شکر کا حق کیسے ادا ہوسکتا ہے۔ ناممکن ہے۔ یہ وہ جادو ہے جو میں کہہ رہا ہوں جس کے نشے میں ہم چل رہے ہیں اور یہی وہ جادو ہے جو حقیقت بن کر دنیا کی تقدیر بدلے گا۔ آپ پر اس جادو کا نشہ طاری ہے تو یاد رکھیں کہ پھر اس سے دنیا میں بھی تبدیلیاں پیدا ہوں گی۔ اس روح کے ساتھ آپ ترقی کی اس راہ پر آگے سے آگے بڑھتے چلے جائیں۔ دشمن تکلیفیں پہنچاتا ہے پہنچاتا رہے، فضلوں کی راہ نہیں روک سکتا، نہیں روک سکتا نہیں روک سکے گا۔ جو چاہے کر لے۔ لیکن آپ وفا کے ساتھ اس راہ پر قدم رکھتے رہیں، اس سے قدم ہٹائیں نہیں۔

میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ ہر آنے والا دن ہمارے لئے اور برکتیں لے کر آئے گا۔ ہر آنے والا ہفتہ ہمارے لئے اور برکتیں لے کے آئے گا۔ ہر آنے والا مہینہ ہمارے لئے اور برکتیں آسمان سے انڈیلے گا۔ ہر آنے والا سال برکتوں کے ساتھ ہمارا خیر مقدم کرے گا۔ ہر جانے والا سال برکتیں چھوڑ کر ہمارے لئے جائے گا۔ یہ عظیم دور ہے جس میں سے ہم گزر رہے ہیں۔ پس خدا کے شکر کے گیت گاتے ہوئے اس کی حمد و ثناء کرتے ہوئے محمد مصطفیٰ ﷺ پر درود بھیجتے ہوئے آگے سے آگے بڑھتے چلے جاؤ، کوئی نہیں جو تمہاری راہ روک سکے۔ (الفضل 25 / جنوری 2001ء)


چاندی کی الیس اللہ کی انگوٹھیوں کی قیمتوں میں حیرت انگیز کمی

سونے کے جدید زیورات اور عروسی ملبوسات کے لئے تشریف لائیں

**فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس**

یادگار روڈ ربوہ ☎ 04524-213158

**بیت الفتوح کا افتتاح مبارک ہو**

طالب دعا: آغا عبداللہ یوسف

سیکرٹری وقف نو کھاریاں شہر۔ (گجرات)

**خصوصی رعایت**

بالکل نیا سامان آدھے سے بھی کم کرایہ پر۔ مزیدار کھانوں کے ساتھ

چائے یا کولڈ ڈرنک بالکل مفت

رابطہ کریں فائدہ اٹھائیں

**گوندل ٹینٹ اینڈ پارٹی ڈیکوریٹرز** فون نمبر: 04524-212758 گولبازار ربوہ

نیز۔ نئی آرام دہ کاریں، مرسڈیز، ٹویوٹا ویزا اور لوڈر گاڑیاں کرایہ پر حاصل کریں

**بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے**

سیکرٹری مال جماعت احمدیہ شہر راجن پور

زعیم وارا کین مجلس انصار اللہ شہر راجن پور

صدر وارا کین لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ شہر راجن پور

**سلیم آٹوز**

ٹیوٹا کرولا اور تمام قسم کے موٹر سائیکل کے پارٹس دستیاب ہیں

بنگلہ میانوالی تحصیل ڈسکہ (ضلع سیالکوٹ)

پروپرائٹر: مرزا محمد نواز

فون دوکان 20081 رہائش 20139

**سپر اٹیچی ہاؤس**

ملکی۔ غیر ملکی سوٹ کیس بریف کیس اسکول و سفری بیگ لیڈیز بیگ

کالج بیگ کی خریداری کا اعلیٰ مرکز

5۔ مین بازار جہلم

طالب دعا: مبشر احمد سیٹھی۔ اقبال احمد سیٹھی

فون دکان 624011 فون رہائش 3879-612762

**حنیف کریانہ سٹور**

نزد بیت المجیب احمدیہ احمد نگر ربوہ فون 213482

**پنجاب سویٹس بیکرز و جنرل سٹور**

لاری اڈہ۔ احمد نگر ربوہ فون 214091

خلافت خامسہ کی آمد احباب جماعت ہائے احمدیہ عالمگیر کو مبارک ہو

امیر جماعت ہائے احمدیہ وارا کین جماعت احمدیہ ضلع چکوال

صدر وارا کین جماعت احمدیہ (دوالمیال چکوال)

زعیم وارا کین انصار اللہ دوالمیال (چکوال)

صدر و لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ دوالمیال (چکوال)

**All Electronics**

Repair Services please visit for repair of long distance cordless telephone and mobile phone

57- Al Faisal market Liaquat Road Rawalpindi Tel 051-5536383

یا الٰہی! تیرا فرقاں ہے کہ اک عالم ہے جو ضروری تھا وہ سب اس میں مہیا نکلا (درثمین)

امیر حلقہ وارا کین عاملہ وارا کین جماعت احمدیہ نذیر احمد جنجوعہ زعیم وارا کین انصار اللہ

حلقہ ترگڑی گوجرانوالہ ترگڑی (گوجرانوالہ)

صدر وارا کین لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ قائد وارا کین خدام الاحمدیہ و اطفال الاحمدیہ

ترگڑی (گوجرانوالہ) ترگڑی (گوجرانوالہ)

حیات جاوداں ملتی ہے اس سے * کلام پاک ہی آب بقا ہے (کلام محمود)

**صدر وارا کین لجنہ اماء اللہ شہر * ارا کین ناصرات الاحمدیہ**

شہر راولپنڈی

**بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے**

زعیم اعلیٰ وارا کین مجلس انصار اللہ

بیت الحمد۔ راولپنڈی

خدا سے وہی لوگ کرتے ہیں پیار جو سب کچھ ہی کرتے ہیں اس پر نثار (درثمین)

ملک علی محمد کھوکھر ابن ملک اللہ دتہ کھوکھر۔ کھوکھر غربی (گجرات)

ملک منور احمد کھوکھر کھوکھر غربی (گجرات)

فضیلت بیگم اہلیہ ملک اعجاز احمد کھوکھر۔ کھوکھر غربی (گجرات) بنت چوہدری رشید احمد چک 87 شمالی سرگودھا

**بیت الفتوح کا افتتاح مبارک ہو**

صدر وارا کین لجنہ اماء اللہ وارا کین ناصرات الاحمدیہ

وارا کین عاملہ امیر پارک۔ گوجرانوالہ

# آپریشن سے پہلے۔ جدید ہومیو پیتھی

آپریشنز اور سرجری کے متعلق ہومیو پیتھک نقطہ نظر یہ ہے کہ بعض امراض میں بروقت مناسب تشخیص اور علاج نہ ہونے یا غفلت کے سبب بسا اوقات مرض اس حالت تک جا پہنچتا ہے کہ اس کے لئے آپریشن ناگزیر ہو جاتا ہے (حالانکہ ان امراض سے شفایابی نہ صرف ممکن ہے بلکہ ہومیو پیتھی میں یہ ایک روزمرہ کا معمول ہے) پھر آپریشن کے بعد یہ عام مشاہدہ ہے کہ مرض دوبارہ عود کر آتا ہے کیونکہ آپریشن کے ذریعہ کسی مرض کی انتہائی تکلیف دہ حالت یا نتیجہ مثلاً گردہ کی پتھری، رسولی، بواسیر وغیرہ سے وقتی طور پر چھٹکارا تو حاصل کیا جا سکتا ہے لیکن آپریشن ان اسباب اور وجوہات کو دور نہیں کر سکتا جو ان امراض کا اصل سبب ہیں۔ لہٰذا آپریشن کے بعد بھی بیماری کے دوبارہ حملہ سے بچاؤ کے لئے درست ہومیو پیتھک علاج نہایت ضروری ہے۔

## آپریشن سے متعلقہ چند امراض کے کیوریٹو کورسز درج ذیل ہیں

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| Biliary Colic Course | Rs.350/= | پتھری پتہ کورس | Kidney Infection Course | Rs.370/= | انفکشن گردہ کورس |
| Caries Course | Rs.105/= | کیریز کورس | Kidney Stone Course | Rs.370/= | پتھری گردہ کورس |
| Cataract Course | Rs.140/= | سفید موتیا کورس | Nodes Course | Rs.120/= | گلٹی کورس (زیر جلد) |
| Ealse's Disease Course | Rs.300/= | ایلز ڈیزیز کورس | Piles Course | Rs.90/= | بواسیر کورس |
| Easy Birth Course | Rs.50/= | تسہیل ولادت کورس | Prostate Course | Rs.230/= | پراسٹیٹ کورس |
| Glaucoma Course | Rs.140/= | کالا موتیا کورس | Pterygium Course | Rs.140/= | ناخونہ کورس |
| Goitre Course | Rs.140/= | گلہڑ کورس | Squint Course | Rs.140/= | بھینگا پن کورس |
| Hernia Course | Rs.140/= | ہرنیا کورس | Tonsils Course | Rs.100/= | ٹانسلز کورس |

اپنے شہر کے کیوریٹو سٹاکسٹ یا براہ راست ہیڈ آفس سے طلب فرمائیں۔ لٹریچر فری

**کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل۔ گولبازار ربوہ**

فون: ہیڈ آفس: 213156۔ کلینک: 214606۔ سیلز: 214576۔ فیکس: 212299

# حضور کی ذاتی زندگی۔ ایمان افروز اور دلچسپ امور

## حضور کے بیان فرمودہ بچپن، جوانی اور قبل از خلافت کے واقعات

مرتبہ: عبدالستار خان صاحب

### قرآن کریم ناظرہ و باترجمہ

حضور انور کو حافظ محمد رمضان صاحب نے قرآن کریم شروع کروایا۔

(الفضل انٹرنیشنل 6 دسمبر 2002ء)

لیکن قرآن کریم کا ترجمہ خود ہی پڑھا۔

حضور فرماتے ہیں:

قرآن کریم کا ترجمہ تو میں نے خود ہی پڑھا ہے کلاس میں تو ہم پڑھا کرتے تھے۔ استاد بھی پڑھایا کرتے تھے مگر اصل ترجمہ میں نے خود ہی پڑھا ہے۔

(الفضل 17 جون 2000ء)

### اطفال الاحمدیہ میں خدمات

جب میں اطفال میں تھا تو جو بھی اطفال کا کام میرے سپرد ہوتا تھا میں کیا کرتا تھا اور ہم وقار عمل بھی کیا کرتے تھے اور میں اطفال میں دس بچوں کا سائق بھی بن گیا تھا۔ جو اچھے شوق سے خدمت کرنے والے بچے ہوتے تھے نا۔ ان کو سائق بنا دیا کرتے تھے تو میں بھی سائق بن گیا تھا۔ (الفضل 16 مارچ 2000ء)

### بچپن میں نماز کی اہمیت

حضور کے والد محترم حضرت مصلح موعود نے اپنے بچوں کو نہ صرف نماز کی اہمیت بلکہ نماز باجماعت کی اہمیت سکھائی۔ فرماتے ہیں:

انہوں نے بچوں کو نماز کی بہت اہمیت سکھائی۔ نماز کے معاملے میں چھوٹے بچوں کو وہ مارا بھی کرتے تھے۔ تاکہ یاد رہے۔ نماز کی اہمیت ہی نہیں سکھائی نماز باجماعت کی اہمیت سکھائی۔ جو باجماعت نماز نہ پڑھے۔ اور پکڑا جائے تو آپ اس کو سزا دیا کرتے تھے۔ سب سے زیادہ جو انہوں نے اپنے بچوں پر احسان کیا ہے۔ وہ نماز کی اہمیت ہے۔

(الفضل 4 فروری 2000ء)

### باجماعت نماز

حضور فرماتے ہیں:

میں نے ایک دفعہ باقاعدہ حساب لگا کر دیکھا تھا کہ گزشتہ تینوں خلفاء سے زیادہ میں نے باجماعت نمازیں پڑھائی ہیں اور یہ حسابی بات ہے اس میں کوئی شک کی بات نہیں۔ انتہائی بیماری کے وقت بھی بعض دفعہ نزلہ سے آواز نہیں نکل رہی ہوتی تھی مگر نماز باجماعت کی مجھے اتنی عادت تھی، بچپن سے تھی اور اس ذمہ داری کے بعد تو بہت زیادہ بڑھ گئی کہ جتنی باجماعت نمازیں میں پڑھا چکا ہوں اتنی پچھلے تینوں خلفاء کی مجموعی طور پر بھی تعداد نہیں بنے گی۔

(الفضل 13 فروری 2001ء)

### تہجد کا شوق

حضور کو نماز تہجد بچپن سے پڑھنے کا شوق تھا۔ اس بارہ میں حضور فرماتے ہیں:

مجھے تو چھوٹی عمر سے شوق تھا۔ اللہ بہتر جانتا ہے کہ وہ قبول ہوا یا نہیں ہوا لیکن تہجد کا شوق تھا بچپن سے ہی خدا نے دل میں ڈال دیا تھا کہ تہجد ضرور پڑھنی چاہئے۔ اور اس کو میں نے آج تک حتی المقدور برقرار رکھا ہے۔ (الفضل 24 مارچ 2000ء)

### بچپن میں دعا کی عادت

حضور فرماتے ہیں:

یہ میرے والد محترم کی شخصیت ہی تھی جس نے مجھے سچائی کا یہ راستہ دکھایا۔ اگرچہ وہ جماعت احمدیہ کے واجب الاحترام امام تھے۔ اور لوگ ان کے پاس دعا کی درخواستیں لے کر آتے رہتے تھے لیکن ان کا اپنا طریق یہ تھا کہ آڑے وقت میں آپ ہم بچوں سے بھی فرماتے کہ آؤ بچو! دعا کرو۔ دعا کرو کہ اللہ تعالیٰ میری مدد فرمائے۔ دعا کرو کہ اللہ تعالیٰ جماعت کا معین و مددگار ہو۔

دراصل جب میں بچپن میں بھی دعا کرتا تو اسے قبولیت کا شرف حاصل ہو جاتا لیکن کبھی کبھی میں یہ بھی سوچا کرتا کہ کہیں اس احساس میں میرے اپنے ذہن ہی کا عمل دخل نہ ہو۔ لیکن جب میں نے ہستی باری تعالیٰ کے ناقابل تردید ثبوت کو اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کر لیا اور میری عاجزانہ دعائیں اس کثرت سے قبول ہونے لگیں تو لامحالہ یہ امر بجائے خود میرے لئے ایک معین اور زندہ ثبوت کے طور پر کھل کر میرے سامنے آ گیا۔ مجھے یقین ہے کہ قبولیت دعا کے ان واقعات کا اتفاق یا حادثات سے ہرگز کوئی تعلق نہیں تھا۔ یہاں تک کہ ہستی باری تعالیٰ کی یہ تائیدی شہادت پھیلتی بڑھتی اور مضبوط سے مضبوط تر ہوتی چلی گئی حتیٰ کہ وہ وقت بھی آن پہنچا جب خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے مجھے براہ راست اپنے الہام کے انعام سے سرفراز فرما دیا۔ (ایک مرد خدا ص 84)

### بچپن میں چندہ کی عادت

حضور فرماتے ہیں:

میں ابھی بچہ ہی تھا جب تحریک جدید کا اعلان ہوا۔ لیکن حضرت خلیفہ ثانی کے خطبے نے جوش اور قربانی کا جو طوفان جماعت کے دلوں میں پیدا کیا وہ اتنا شدید تھا کہ اسے میری عمر کے بچے بھی محسوس کر رہے تھے اور جسے وہ کبھی فراموش نہیں کر سکتے۔ میں اس خطبے کے موقع پر (بیت الذکر) میں موجود تھا۔ ہم سب پر ایک محویت کی کیفیت طاری تھی۔ عجیب ربودگی کا عالم تھا جس کا نظارہ اب تک میرے ذہن پر نقش ہے۔ یہ کیفیت خطبے کے بعد بھی قائم رہی۔ جدھر جاؤ ہر طرف خطبے ہی کی باتیں ہو رہی تھیں۔ وارفتگی کی ایک عجیب لذت تھی ایک عجیب نشہ تھا۔ ایک دھن تھی ہر شخص چاہتا تھا کہ وہ اپنی زندگی اور اپنے اوقات خدمت (دین) کے لئے وقف کر دے۔

مجھے خوب یاد ہے کہ میری والدہ محترمہ نے مجھے اور میری بہنوں کو بلایا اور فرمایا کہ تم اپنے اپنے جیب خرچ میں سے تحریک جدید کا چندہ ادا کیا کرو۔ ہم نے وعدہ کیا کہ ہم پانچ یا دس روپے فی کس چندہ ادا کیا کریں گے۔ اگرچہ میرے لئے تو یہ بات ہرگز ممکن نہ تھی کہ میں یہ چندہ ادا کر سکتا۔ میرا سال بھر کا جیب خرچ پانچ روپے سالانہ سے بھی کم تھا۔ ان دنوں مجھے ایک آنہ ہفتہ وار جیب خرچ ملا کرتا تھا، آج کل کے حساب سے یہ ایک پاؤنڈ کا 1/640 حصہ بنتا ہے۔ خاص خاص مواقع پر کبھی کبھی ہمیں ایک سالم روپیہ بھی بطور تحفے کے مل جایا کرتا تھا۔ یہ اور بات ہے کہ جیب خرچ دیتے وقت یہ روپیہ بھی محسوب کر لیا جاتا تھا۔

والدہ محترمہ نے خود ہی ہمیں اس مشکل سے نکال بھی لیا یعنی آپ نے ہمارا جیب خرچ بڑھا دیا تاکہ ہم وعدے کے مطابق پانچ یا دس روپے کی رقم تحریک جدید کے چندے کے طور پر ادا کر سکیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ والدہ محترمہ نے جو عظیم احسانات ہم پر کئے ان میں سے ایک احسان یہ بھی ہے کہ انہوں نے ہمیں اپنے پاس سے کچھ دینے کے عمل اور اس کی لذت سے روشناس کرا دیا اور قربانی کے اس عمل میں شرکت کا موقع بہم پہنچایا۔ بچپن کے اس تجربے ہی کی برکت تھی کہ ہمارے اندر قربانی اور ایثار کا جذبہ پیدا ہو گیا اور ذرا بڑے ہوئے تو ہمارے اندر ایثار اور قربانی کی یہ صلاحیت پروان چڑھ چکی تھی اور ہم انشراح صدر اور دلی خوشی کے ساتھ قربانی کے لئے اپنے آپ کو آمادہ پاتے تھے۔ (ایک مرد خدا ص 52)

### خدا پر توکل اور بہادری

حضور فرماتے ہیں:

ایک دفعہ کا ذکر ہے حضرت ابا جان اور سارے پہاڑ پر گئے ہوئے تھے اور میں اپنے گھر کے صحن میں اکیلا سویا کرتا تھا اور بعض دفعہ سوتے ہوئے ڈر لگتا تھا کیونکہ کہانیاں بھی عجیب و غریب مشہور تھیں کہ ایک جن آیا کرتا ہے کوئی نالے پر اندے بیلنے والی عورت ہے جو چھت پر سے چھلانگ لگا کر آیا کرتی ہے۔ اس قسم کی کہانیاں پرانے زمانے سے چلی آ رہی تھیں اس گھر کے متعلق۔ تو ایک دفعہ اچانک مجھے خیال آیا کہ یہ تو شرک ہے۔ اگر کوئی بلا، کوئی جن نقصان پہنچا سکتا ہے اللہ کے اذن کے بغیر تو یہ بھی تو ایک شرک کی قسم ہے۔ تو میں کیوں ڈر رہا ہوں، مجھے کیوں نیند نہیں آ رہی اس لئے میں نے مقابلہ کرنا ہے اب اس کا۔ اور اپنے آپ پہ سختی کر کے بھی مقابلہ کرنا ہے تاکہ اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر مجھے بہادری عطا ہو۔ یہ فیصلہ کرنے کے بعد پھر میں نے خوب نظر دوڑائی کہ کون سی جگہ ہے جہاں سب سے زیادہ ڈرنے والی جگہ ہے۔ ہمارے ہاں ایک چھوٹا سا کمرہ ہوا کرتا تھا اس کمرے کے متعلق بڑی روایتیں تھیں کہ بڑی بلائیں وہاں ہوتی ہیں اور خاص طور پر وہ چمنی کی جگہ جہاں ہوتی تھیں جہاں وہ آگ جلائی جاتی ہے اس کے متعلق بتایا جاتا تھا کہ یہ بڑی خطرناک جگہ ہے۔ تو میں رات کو اٹھا اور دروازہ کھول کے اس کمرے کی چمنی میں جا کر بیٹھ گیا۔ میں نے کہا اب جو بلا آنی ہے آ جائے اور میں اللہ پر توکل کرتا ہوں مجھے پتہ ہے کہ کوئی بلا مجھے نقصان نہیں پہنچا سکتی جب تک اللہ نہ چاہے۔ کچھ دیر بیٹھنے کے بعد اتنا سکون ملا ہے کہ آرام سے چلا گیا بستر پر پڑتے ہی نیند آ گئی، کوڑی کی بھی پرواہ نہیں رہی۔

(الفضل 23 فروری 99ء)

### بچپن کی کھیلیں اور مشاغل

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع اپنے بچپن کی کھیلوں اور مشاغل کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

میں بہت کھیلا کرتا تھا گلی ڈنڈا، گھوڑ سواری اور فٹ بال بھی، میرو ڈبہ، اور وہ جو سٹک کی فائٹ ہوا کرتی ہے جسے گتکا کہتے ہیں کوئی لاٹھی مارے تو ایک آدمی بعض دفعہ دو دو تین تین کا مقابلہ کر سکتا ہے اس کا مجھے بھی بڑا فن آتا تھا اور میں ایک ایک دو دو تین تین کو لگا لیا کرتا تھا کہ آؤ مارو اور سب کو بھگا دیتا تھا۔ گتکا ایک خاص کھیل ہے۔ وہ مجھے بہت اچھی آتی تھی۔ میں کافی سپورٹس کھیلا ہوا ہوں خاص طور پر گھوڑ سواری بھی مجھے پسند تھی۔ (الفضل 13 مئی 2000ء)

حضور کو کبڈی کھیلنا اور کہانیاں پڑھنے کا بھی شوق تھا۔ (الفضل 16 مارچ 2000ء)

## قربانی کا عظیم عہد

قادیان کے دفاع کی عظیم اور نازک ذمہ داری جو دوسرے افراد کے ساتھ حضرت مرزا طاہر احمد صاحب کے سپرد کی گئی تھی اسے نہایت احسن رنگ میں آپ کو نبھانے کی سعادت نصیب ہوئی۔ انہی ایام میں آپ نے ایک خط اپنی آنٹی کو لکھا اور اپنے اور اپنے ساتھیوں کے جذبات کا اظہار ان الفاظ میں کیا:

یہ قادیان کے دفاع کا معاملہ ہے، ہماری خوش قسمتی ہے کہ ہمیں اس خدمت کا موقع مل رہا ہے۔ اس کے لئے ہم نہ صرف مرنے کے لئے تیار ہیں بلکہ موت کا خوف بھی دل سے نکال چکے ہیں۔ بے شک ہم سخت خطرناک حالات میں رہ رہے ہیں۔ لیکن اس پر ہمیں کسی قسم کی گھبراہٹ یا افسوس نہیں ہے۔ نہ ہی ہم سمجھتے ہیں کہ ہم کوئی بڑی قربانی دے رہے ہیں یہ جان تو اللہ تعالیٰ کی دین ہے۔ جان دی دی ہوئی اسی کی ہے اور ہم تو یہ احساس تک دل سے نکال چکے ہیں کہ ہم اس دنیا میں کبھی اپنے عزیزوں اور رشتہ داروں سے مل سکیں گے۔

آگے چل کر آپ نے لکھا:

کم و بیش ہر تین ہفتے کے بعد ہم میں سے کچھ لوگوں کو واپس جانے کے لئے فراغت مل جاتی ہے اور انہیں پاکستان بھیج دیا جاتا ہے۔ یہ لوگ جنہیں یہاں سے واپسی کا حکم ملتا ہے۔ وہ ساری رات اس غم میں رو رو کر گزارتے ہیں کہ اب انہیں قادیان چھوڑ کر واپس جانا پڑ رہا ہے

پھر فرماتے ہیں:

میں نے خط میں اتنا کھل کر اور لگی لپٹی رکھے بغیر اپنے جذبات کا اظہار کیا تھا اور میری آنٹی اس سے اتنا متاثر ہوئیں کہ وہ خط کی نقل جماعت احمدیہ کے اخبار روزنامہ الفضل کے ایڈیٹر صاحب کے پاس لے گئیں۔ آنٹی کا خیال تھا کہ اخبار کے قارئین بہت شوق سے جاننا چاہیں گے کہ چاروں طرف سے خطرات میں گھرے ہوئے ایک سترہ اٹھارہ سالہ نوجوان کی سوچ کا انداز کیا ہے۔ لیکن ایڈیٹر نے یہ کہہ کر خط چھاپنے سے انکار کر دیا کہ یہ خط تو بہت ہی بے لاگ اور بے باک ہے۔ سالوں بعد جب میں اس خط کے مندرجات کو بالکل بھول چکا تھا۔ آنٹی کو یہ خط ایک ڈبے میں پڑا مل گیا۔ انہوں نے مجھے دکھایا تو اپنے لکھے ہوئے اس خط کو پڑھ کر مجھے بھی حیرت ہوئی۔ لیکن اس خط کے بعض بہت ہی غیر متوقع نتائج نکلے۔ معلوم ہوتا ہے کہ یہ خط (حضرت) خلیفہ ثانی کے ملاحظے میں بھی آیا ہوگا جسے پڑھ کر وہ ضرور فکر مند ہوئے ہوں گے۔ وہ مجھے اور میری طبیعت کو خوب جانتے تھے اس لئے عین ممکن ہے انہیں خیال آیا ہو کہ میں کہیں جان بوجھ کر اپنی زندگی کو خطرے میں ڈال کر بلا سبب موت کو دعوت نہ دے دوں چنانچہ ہوا یہ کہ ایک مہینے کے اندر اندر مجھے قادیان سے لاہور بلوالیا گیا۔ مجھے خوب یاد ہے کہ اس فیصلے سے مجھے کتنا دکھ ہوا تھا۔ میرا پہلا ردعمل تو یہ تھا کہ مجھے قادیان سے واپس اس لئے بلایا گیا ہے کہ شاید میرے بزرگوں کو مجھ میں کوئی خامی نظر آئی ہے۔ جس کی مجھے سزا دی جارہی ہے یا پھر انہوں نے مجھے اپنے مفوضہ فرائض کی ادائیگی کا اہل نہیں سمجھا۔ بہرحال میری زندگی کے یہ نہایت تکلیف دہ لمحات تھے۔

(ایک مرد خدا ص 94)

## ذوق عبادت

مجھے وہ لمحہ بہت پیارا لگتا ہے جو ایک مرتبہ لندن میں New Year's Day (نیو ائیرز ڈے) کے موقع پر پیش آیا یعنی اگلے دن نیا سال چڑھنے والا تھا اور عید کا سماں تھا۔ رات کے بارہ بجے سارے لوگ ٹرافلگر سکوائر میں اکٹھے ہو کر دنیا جہان کی بے حیائیوں میں مصروف ہو جاتے ہیں کیونکہ جب رات کے بارہ بجتے ہیں تو پھر وہ سمجھتے ہیں کہ اب کوئی تہذیبی روک نہیں کوئی مذہبی روک نہیں۔ ہر قسم کی آزادی ہے۔ اس وقت اتفاق سے وہ رات مجھے یوسٹن اسٹیشن پر آئی۔ مجھے خیال آیا کہ جیسا کہ ہر احمدی کرتا ہے۔ اس میں میرا کوئی خاص الگ مقام نہیں تھا۔ اکثر احمدی اللہ کے فضل سے ہر سال کا نیا دن اس طرح شروع کرتے ہیں کہ رات کے بارہ بجے عبادت کرتے ہیں۔ مجھے بھی موقع ملا۔ میں بھی وہاں کھڑا ہو گیا۔ اخبار کے کاغذ بچھائے اور نفل پڑھنے لگا۔

کچھ دیر کے بعد مجھے یوں محسوس ہوا کہ کوئی شخص میرے پاس آ کر کھڑا ہو گیا ہے اور پھر نماز ابھی میں نے ختم نہیں کی تھی کہ مجھے سسکیوں کی آواز آئی۔ چنانچہ نماز سے فارغ ہونے کے بعد میں نے دیکھا کہ وہ ایک بوڑھا انگریز ہے جو بچوں کی طرح بلک بلک کر رو رہا تھا۔ میں گھبرا گیا میں نے کہا پتہ نہیں یہ سمجھا ہے کہ میں پاگل ہو گیا ہوں اس لئے شاید بے چارہ میری ہمدردی میں رو رہا ہے۔ میں نے اس سے پوچھا کہ تمہیں کیا ہو گیا ہے تو اس نے کہا مجھے کچھ نہیں ہوا میری قوم کو کچھ ہو گیا ہے۔ ساری قوم اس وقت نئے سال کی خوشی میں بے حیائی میں مصروف ہے اور ایک آدمی ایسا ہے جو اپنے رب کو یاد کر رہا ہے اس چیز نے اور اس نماز نے میرے دل پر اس قدر اثر کیا ہے کہ میں برداشت نہیں کر سکا۔ چنانچہ وہ بار بار کہتا تھا۔ God Bless You. God Bless You. God Bless you. God Bless You۔

(الفضل 31 / اکتوبر 1983ء)

## عجیب و غریب کار پر سارے یورپ کی سیر

لندن میں زمانہ طالب علمی کے دوران آپ نے ایک تیس سالہ پرانی کار 42 پاؤنڈ میں خریدی اور اس پر سارے یورپ کی سیر کی۔ آپ فرماتے ہیں:

یہ ایک عجیب و غریب قسم کی کار تھی اگرچہ مجھے


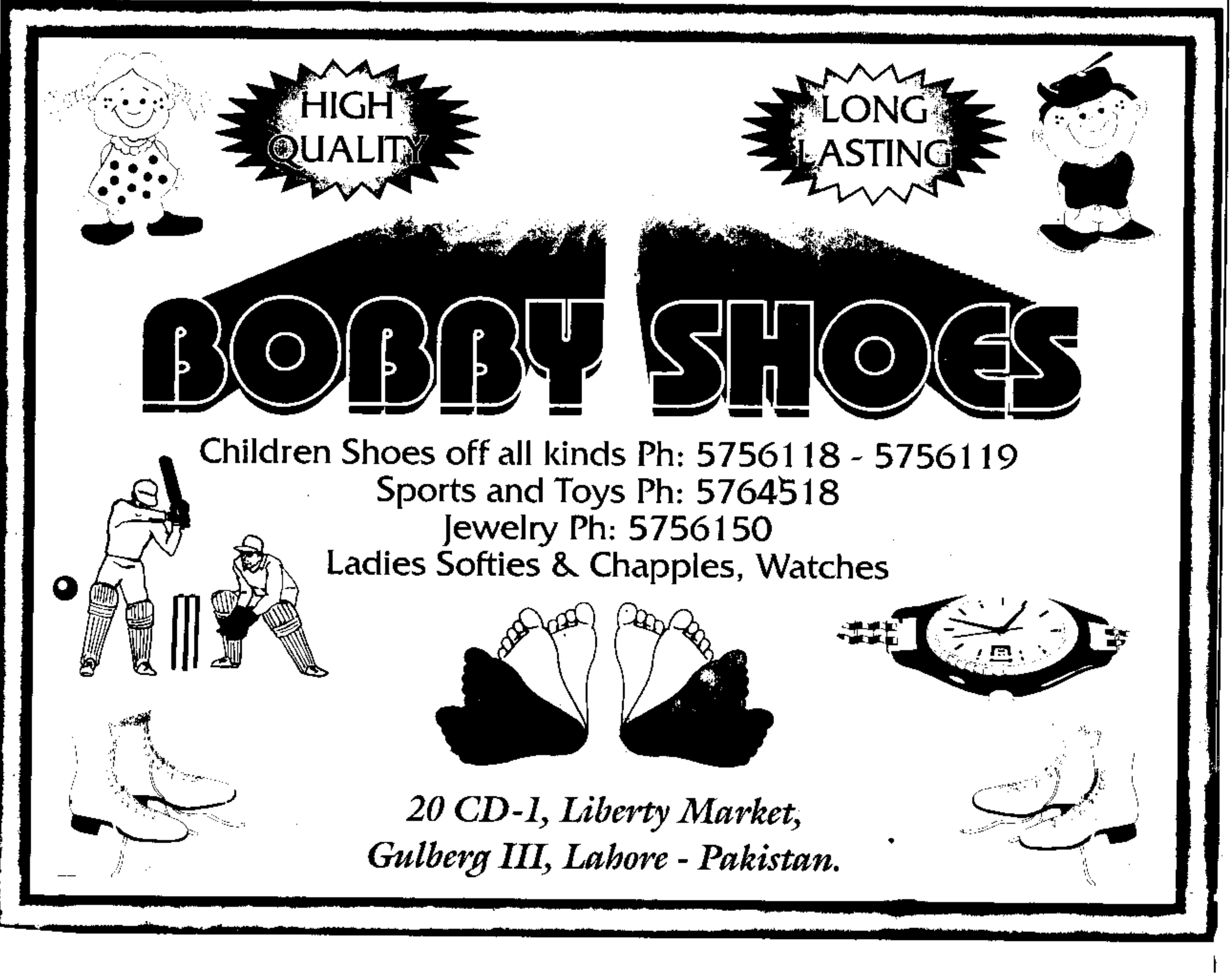

کسی لحاظ سے بھی کاروں کا مکینک یا مستری نہیں کہا جا سکتا تھا لیکن یہ اس کار ہی کا کارنامہ تھا کہ اس نے آہستہ آہستہ مجھے کار کا مستری بنا کر ہی چھوڑا۔ اپنے دو ساتھیوں سید محمود احمد ناصر جو بحیثیت مشنری زیر تربیت تھے اور افضل باری کے ہمراہ میں نے یورپ کا کونہ کونہ دیکھ مارا۔ یہ بتانے کی ضرورت نہیں کہ کبھی کبھی ہمیں اس کار کو دور دور تک دھکیل کر بھی لے جانا پڑتا تھا۔ (ایک مردِ خدا ص108)

## خدمت خلق

وقف جدید کے زمانے میں، میں نے بھی بڑی بڑی لمبی مجلسیں لگائی ہیں، بعض دفعہ صبح سے لے کر رات تک میں مریضوں کا انتظار کرتا تھا کیونکہ دفتر کے وقت میں وقت نہیں ملا کرتا تھا، شروع میں وقت نکال لیا کرتا تھا آخر پر پھر بالکل ممکن نہیں رہا تو لوگ تو شام کو سیروں پر چلے جایا کرتے تھے، اِدھر اُدھر کھیلوں میں مصروف ہو جایا کرتے تھے اور میں وہاں دفتر میں مریضوں کا انتظار کیا کرتا تھا اور آتے بھی بہت کثرت سے تھے اور اس لئے میں نے اپنی کھیلوں کا وقت عشاء کے بعد رکھ لیا تھا۔ چنانچہ خدام الاحمدیہ کا ہال ساتھ ہی تھا وہاں بیڈمنٹن وغیرہ کھیلنے کے لئے میں عشاء کی نماز کے بعد جایا کرتا تھا حالانکہ لوگ تو شام کے وقت کھیلیں کھیلتے ہیں۔ اور بعض دفعہ چونکہ مجھے بعد میں ضرورت پڑتی تھی احمد نگر جانے کی بھی اپنے کام دیکھنے کے لئے تو مریضوں کو بہر حال میں کچھ نہ کچھ وقت ایسا ضرور دے دیا کرتا تھا مثلاً جب میں احمد نگر باقاعدگی سے جاتا رہا تو مغرب کے معاً بعد اپنے گھر میں مریضوں کا مجمع لگا لیا کرتا تھا لیکن ایک ادنیٰ بھی شوق نہیں تھا کہ مریض میرے گرد اکٹھے ہوں۔ ایک خدا نے دل میں جذبہ پیدا کیا تھا کہ غریب لوگ باہر سے علاج نہیں کروا سکتے، ہسپتالوں یا ڈاکٹر کے پاس جانا ان کے لئے مشکل ہے اس لئے وہ بے تکلفی سے آ جایا کریں۔

(الفضل یکم مارچ 99ء)

## خلوت کا جذبہ

فرمایا:

مجھے یاد ہے ربوہ میں ہمیشہ جب بھی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا خطبہ ہوا کرتا تھا تو میری کوشش ہوتی تھی کہ کسی ایسی جگہ کونے میں بیٹھوں، دیوار کے ساتھ، کہ نماز ختم ہوتے ہی نکل سکوں اور سنتیں گھر میں ادا کیا کرتا تھا۔ اس کا مجھے یہ فائدہ پہنچتا تھا کہ لوگوں کا میری طرف کسی قسم کا بھی خیال نہیں منتقل ہوتا تھا۔ کوئی ہجوم نہیں تھا کہ وہ اکٹھے ہو جاتے۔ تو طبیعت میں ایسی نفرت تھی اس بات سے کہ وہاں خلیفۃ المسیح کی موجودگی میں میری کوئی الگ مجلس لگ رہی ہو کہ ہمیشہ نکل جایا کرتا تھا اور جب یہ مشکل ہوتی تھی تو باہر ہمیشہ جوتیوں میں نماز پڑھا کرتا تھا، پاس ہی سائیکل رکھی ہوتی تھی، نماز پڑھتے ہی بہت تیزی سے اپنے گھر واپس چلا جایا کرتا تھا۔ وہاں پہنچ کر پھر سنتیں ادا کرنے کی توفیق ملا کرتی تھی۔ (الفضل یکم مارچ 99ء)

## جہاز پر سیٹ مل گئی

ان دنوں کی بات ہے جن دنوں بنگلہ دیش میں بہت ہنگامے ہو رہے تھے (اس وقت مشرقی بنگال کہلاتا تھا) میں کراچی میں تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے ایک کام میرے سپرد کیا۔ اور حکم دیا کہ فوری طور پر چلے جاؤ۔ میں نے پتہ کروایا تو ساری سیٹیں بک تھیں۔ پی آئی اے میں ہمارے احمدی افسر کام کرتے تھے۔ سیٹ کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ کیونکہ بیس مسافر انتظار کرنے والوں میں ہیں۔ اگر کوئی سیٹ خالی ہوئی تو ہم ان کو دیں گے آپ کے جانے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

میں نے کہا اور کوئی جائے یا نہ جائے میں ضرور جاؤں گا کیونکہ مجھے حکم آ گیا ہے۔ چنانچہ میں ایئر پورٹ چلا گیا وہاں لائن لگی ہوئی مسافر انتظار کر رہے ہیں اور کچھ دیر بعد لوگوں کو کہا گیا کہ جہاز چل پڑا ہے اس اعلان کے بعد سب لوگ چلے گئے۔ کوئی چانس والا باقی نہ رہا۔ میں وہاں کھڑا رہا مجھے یقین تھا کہ ہو ہی نہیں سکتا کہ میں نہ جاؤں۔ اچانک ڈیسک سے آواز آئی کہ ایک مسافر کی جگہ رہ گئی ہے کوئی ہے جس کے پاس ٹکٹ ہو۔ میں نے کہا میرے پاس ٹکٹ ہے انہوں نے کہا دوڑو جہاز ایک مسافر کا انتظار کر رہا ہے۔

(الفضل 25 ستمبر 1998ء)

## ناقابل فراموش واقعہ

حضور سے سوال کیا گیا کہ آپ اپنی زندگی کا کوئی ایسا واقعہ سنائیں جو آپ کبھی نہیں بھول سکتے فرمایا:

زندگی کا ایسا واقعہ جو کبھی نہ بھول سکوں بہت واقعات ہیں جو یاد آتے رہتے ہیں جو نظم رضیہ پڑھتی ہے ''اکثر شب تنہائی میں'' تو کئی دفعہ رات کو پرانے واقعات یاد آتے رہتے ہیں۔ بہت ہی دل پر اثر کرنے والے واقعات ہیں ایک دفعہ کراچی میں مجھے یاد ہے کہ ایک بوڑھا آدمی تھا میں اسے جانتا بھی نہیں تھا وہ دوڑ کر آ کے مجھے گلے لگ گیا۔ بہت اس نے سسکیاں لے لے کر دعائیں دیں۔ میں حیران تھا اور میں نے کہا میں تو کبھی نہیں ملا تمہیں تو اس نے بتایا کہ میری امی نے غربت میں اس کی بہت مدد کی۔ اور کسی کو پتہ نہیں تھا۔ وہ لسی مانگنے آیا تھا تو اس کو مکھن بھی ڈال کے دیا کرتی تھیں۔ اور بھی اس کی خدمت کیا کرتی تھیں۔ تو اسکے دل پر اتنا اثر تھا کہ اس نے کہا میرا دل چاہتا تھا کہ میں ان کے بچے کے گلے لگوں دعائیں دوں۔ تو میرا اور تو کوئی بدلہ نہیں یہی بدلہ ہے اور مجھے یہ واقعہ کبھی نہیں بھولتا جو انسان نے نیکی کی ہو آگے اس کے بچے کے سامنے آ جاتی ہے۔ تو ہر وقت کے واقعات الگ الگ ہیں اور اچانک مجھے یہ یاد آ گیا۔ کسی اور وقت پوچھتی تو کوئی اور یاد آ جاتا۔

(الفضل 25 نومبر 2000ء)

## خط لکھنے کا مشغلہ

فرمایا:

خط کا مجھے بچپن سے شوق ہے بڑا مزہ آتا ہے خط لکھنے کا اب تو وقت نہیں رہا۔ مگر میں سال میں ایک دفعہ کسی کا جواب دیتا ہوں اپنے ہاتھ سے۔ مگر وہ بھی بہت ہو جاتے ہیں۔ اچھے خط جو ملتے ہیں ان کو ایک دفعہ میں اپنے ہاتھ سے لکھتا ہوں۔ میں کہتا ہوں کہ ساری عمر رکھو اپنے پاس۔

اور جس سٹائل میں مجھے کوئی لکھے اسی سٹائل میں لکھتا ہوں اس سٹائل کو تھوڑا سا اور آگے کر دیتا ہوں وہ حیران رہ جاتے ہیں کہ آپ نے تو کمال کر دیا میں کہتا ہوں میں نے نہیں کمال کیا میں نے آپ کے خط کو اپنا لیا ہے۔ آپ نے جو مجھے لکھا کہ آپ کے دل میں کیا کھلبلیاں تھیں۔ آپ کو اسی انداز میں لکھتا ہوں۔

یہ جتنے خط ہیں جواب کے وہ لکھنے والے کی شکل ہے اصل میں۔ اسی کی تصویر اتارتا ہوں۔ یہ مجھے شوق تھا۔ بچپن سے مجھے خط لکھنے کا بہت شوق تھا ضروری نہیں کہ کسی آدمی کو لکھوں میرے پاس اتنے خط تھے پڑے ہوئے اپنے لکھے ہوئے۔ کسی کے نام نہیں، خیالی۔ اے میرے پیارے دوست۔ السلام علیکم

اس میں مزے مزے کی باتیں۔ کیا دیکھا یا سوچا۔ اور بڑے اچھے اچھے خط بند کر کے میں رکھے جاتا تھا۔ وہ سارے چوری ہو گئے۔ پتہ نہیں کہاں چلے گئے۔ لیکن ابھی بھی میرے پاس کافی خط پڑے ہوئے ہیں پرانے۔ ہر ایک کا مشغلہ ہوتا ہے نا ایک۔ میرا مشغلہ خط لکھنا تھا۔ اور اچھے خط اکٹھے کرنا۔ خط کا طریقہ ہی یہی ہے جو دل میں آئے ڈال دو۔ بہترین خط بن جاتا ہے۔ (الفضل 6 اکتوبر 1998ء)

## محنت و مشقت

فرماتے ہیں:

میں نے خود زمینداری کی ہوئی ہے احمد نگر میں اور اتنی محنت کیا کرتا تھا کہ آپ میں سے بہت سے نہیں کر سکتے اکیلا مزدوروں کی طرح ڈھائی من کی بوری اپنی پیٹھ پر اٹھا کر ٹرالی میں لادا کرتا تھا اور مسلسل لادتا رہتا تھا۔ تاکہ ان مزدوروں کو بھی پتہ چلے کہ یہ کوئی کام ایسا نہیں جو میں ان کو دیتا ہوں اور آپ نہیں کر سکتا اور اسی طرح وہاں سے اپنی زمین کی پیداوار اپنے سائیکل کے پیچھے لاد کر خود اپنے گھر پہنچایا کرتا تھا اور بعض دفعہ فصلوں کے پکنے کے وقت 18-18 گھنٹے اپنی زمینوں پر جا کر محنت کرتا تھا تو یہ نہ خیال کریں کہ میں آپ کو وہ باتیں کہہ رہا ہوں جن سے خود ناآشنا ہوں۔ بلکہ میں یقین رکھتا ہوں کہ بہت سی ایسی محنتیں جو میں نے کی ہیں وہ آپ میں سے اکثر نہیں کر سکتے۔

اب یورپ کی بات ہے وہاں تو ماحول اور تھا۔ یورپ کے ماحول میں میرا یہ دستور تھا کہ گرمیوں کی چھٹیوں میں ایک مہینہ سیر کی خاطر محنت کر کے کمائی کرتا تھا اور ایسی سخت محنت کی ہوئی ہے جس کے تصور سے بھی رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں اخبار کے بہت بھاری پیکٹ گاڑیوں پر لادنے ہوتے تھے۔ اور رات سے صبح تک پورے آٹھ گھنٹے مسلسل یہ کام کرنا پڑتا تھا اور ہم سمجھتے تھے کہ اب یہ ٹرک ختم ہوا تو عین اس وقت دوسرا ٹرک پہنچ جاتا تھا۔ پھر سمجھتے تھے کہ بس اب محنت ختم ہوئی تو پھر تیسرا ٹرک پہنچ جاتا تھا۔ ساری رات صبح آٹھ بجے تک کمر اتنی دکھنے لگتی تھی کہ واپس اپنے گھر آ کر بخار چڑھ جاتا تھا۔ اور میں سوچا کرتا تھا کہ شاید اب مجھے دوبارہ جانے کی توفیق نہ مل سکے لیکن کچھ آرام کر کے جب تھکاوٹ کچھ دور ہو جاتی تھی تو رات کو پھر دوبارہ وہی کام مسلسل ایک مہینہ میں نے انگلستان میں اس قسم کے کام کئے ہوئے ہیں یہ نہ سمجھیں کہ میں محنت کی قیمت نہیں جانتا اور اپنے ہاتھ کی کمائی میں جو برکت ہے اس سے ناآشنا ہوں۔

## محنت کی موجودہ صورتیں

ایک اور بات میں آپ کو سمجھاؤں کہ اب بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ لوگوں کی خاطر ہر قسم کی محنت کرتا ہوں جسمانی محنت بھی آپ مجھ سے ملاقاتیں کرتے ہیں آپ کو شاید اندازہ نہیں اس میں کتنی محنت کرنی پڑتی ہے اور پھر رات کو دن کو دعائیں کرنا اور آپ کے غم میں غمگین ہونا آپ کی خوشیوں میں شریک ہونا یہ جتنی خدا تعالیٰ نے مجھے توفیق دی ہے میں کبھی اس سے باز نہیں آیا۔ تو یہ خیال نہ کریں کہ ایک نصیحت کرنے والا کوئی ایسی نصیحت کر رہا ہے جس سے خود ناآشنا ہے۔ (الفضل 21 جولائی 2001ء)

## پسندیدہ کھانا

''کھانا نہ تو زیادہ مرغن ہو بلکہ جس قدر کم مرغن ہو اتنا ہی اچھا ہے نہ ہی حد سے زیادہ خشک ہو اور اگر خشک ہو تو فقط اتنا جتنا خوب سنکا ہوا مرغ کا تکہ، ادھ سنکا نہیں۔ لیکن دراصل نمک مرچ وغیرہ کا توازن ہی سب سے زیادہ ضروری ہے اور اس کے ساتھ ساتھ آپ میں یہ مہارت بھی ہونی چاہئے کہ آپ کھانا پکاتے وقت بعض کھانوں کی مخصوص بو کو مار سکیں۔ جب میں گوشت یا مچھلی پکاتا ہوں تو کوشش کرتا ہوں کہ ان کی منفرد بو کو ختم کر دوں۔ کیونکہ اور لوگوں کی طرح بعض کھانوں کی بو مجھے پسند نہیں'' (ایک مرد خدا ص126)

اطفال سے ملاقات میں دریافت کیا گیا حضور کا پسندیدہ ڈرنک کون سا ہے؟

فرمایا کوکا کولا نہیں ہے۔ سب سے اچھا ڈرنک ٹھنڈا پانی ہوتا ہے۔ اس سے بہتر کوئی ڈرنک نہیں۔ دوسرا ٹھنڈا دودھ، اور اگر ٹھنڈے دودھ میں شہد ملا ہو تو پھر بہت اچھا ڈرنک بن جاتا ہے تو مجھے یہی دو ڈرنک زیادہ پسند ہیں۔ پانی یا شہد ملا دودھ اور ایک اور ڈرنک وہ ہوتا ہے جو ناریل کے اندر پانی ہوتا ہے۔ وہ بہت اچھا ہوتا ہے۔ (الفضل 31 اگست 2000ء)

## پسندیدہ جانور

حضور اقدس کا جانوروں میں سب سے پسندیدہ جانور گھوڑا تھا۔ (الفضل 22 ستمبر 2001ء)

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا

صدر و اراکین جماعت احمدیہ اورا (سیالکوٹ)
زعیم و اراکین مجلس انصار اللہ اورا (سیالکوٹ)
صدر و اراکین لجنہ اماء اللہ ناصرات الاحمدیہ اورا (سیالکوٹ)
قائد و اراکین خدام الاحمدیہ اطفال الاحمدیہ اورا (سیالکوٹ)

رنگین فلموں کی ڈویلپنگ پرنٹنگ چند منٹوں میں

ربوہ میں [illegible] رنگین فلموں کی ڈویلپنگ پرنٹنگ چند منٹوں میں پاسپورٹ سائز 12 عدد تصاویر 50 روپے میں بمعہ نیگیٹو حاصل کریں۔ 30 تصویروں کی پرنٹنگ پر ایک بڑی تصویر "6X8" مفت حاصل کریں۔

عامر کلر لیب اینڈ فوٹو سٹوڈیو عمر مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ نزد رؤف بک ڈپو
فون دکان 215209 گھر: 212988

بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے

چوہدری عبدالواحد ورک سیکرٹری اصلاح و ارشاد و ناظم ضلع و اراکین انصار اللہ ضلع اسلام آباد

ماڈرن انجینئرنگ ورکس

پیکجز مشینری کارلیڈ بورڈ مشینری۔ پیپر ملز مشینری اور ٹیکسٹائل مشینری و سپیئر پارٹس بنانے کیلئے
قریب سردار سٹیل ملز 16 کلو میٹر لاہور شیخوپورہ روڈ کوٹ عبدالمالک شیخوپورہ فون 042-7970525

ہول سیل
داؤد میڈیکل سٹور
مین بازار کوٹلی آزاد کشمیر - پروپرائٹر: ڈاکٹر داؤد احمد
فون 43934 رہائش 42542

یونائیٹڈ میڈیکل سٹور
حافظ اسلم روڈ شہید چوک کوٹلی آزاد کشمیر
پروپرائٹر - عامر محمود - فون 058660-44071

تیری عاجزانہ راہیں اس کو پسند آئیں

زعیم اعلیٰ و اراکین مجالس انصار اللہ و اراکین عاملہ مجالس انصار اللہ سیالکوٹ شہر

چاولوں کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ

باجوہ کمیشن شاپ اینڈ رائس ڈیلرز غلہ منڈی ڈنگہ (گجرات)

طالب دعا: چوہدری سجاد احمد باجوہ، چوہدری محمد احمد باجوہ فون آفس: 401317 (04337)

ہر طرح کا ایکسپورٹ کوالٹی سپورٹس وئیر

نوید سپورٹس کمپنی ساہی کالونی۔ عوامی روڈ ڈسکہ کلاں (سیالکوٹ)

فون آفس: 092-04341-613269 ڈائریکٹر: وحید احمد

نسیم کلاتھ ہاؤس

راوی روڈ ڈنگہ گجرات

فون دکان 04337-401556 رہائش 400919

پروپرائٹرز: چوہدری ادریس احمد - چوہدری سفیر احمد - چوہدری نجیل ادریس احمد

احباب جماعت کو نیا سال مبارک ہو

☆ سکول و کالج کی تمام نصابی کتب و امدادی کتب نیز ہر قسم کی سٹیشنری ☆ نصرت جہاں اکیڈمی کی کتب اور کاپیاں ☆ ڈائریاں ☆ ڈکشنری ☆ بیگ ☆ لیتے بازار سے بارعایت خرید فرمائیں

رؤف بک ڈپو اقصیٰ روڈ ربوہ
☎ 212297 موبائل 0320-4890910

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھو الناصر

معیاری سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز

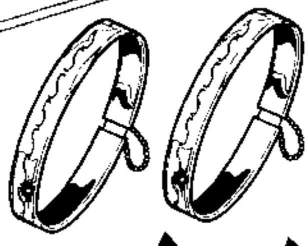
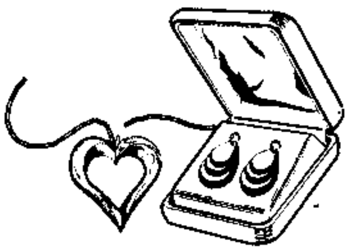

الکریم جیولرز

بازار فیصل۔ کریم آباد چورنگی۔ کراچی

☎ 6330334-6325511 : پروپرائٹر:- میاں عبدالکریم غیور شاہ کوٹی

## ظلمات کے طوفانوں میں روشنی کا مینار

# سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے تاریخ ساز علمی کارنامے

### آپ نے جدید ٹیکنالوجی اور ایجادات کے ہر وسیلہ سے اشاعت علم کا حق ادا کر کے غیروں کے منہ بند کر دیئے

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد۔ مؤرخ احمدیت

## نبی امی صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ جدید علمی انقلاب کی بنیاد

اگرچہ ماہرین آثار قدیمہ کی جدید تحقیقات کے مطابق مصر، عراق، ایران، یونان اور برصغیر تہذیب وتمدن کے قدیم ترین مراکز تھے مگر یہ قطعی اور یقینی بات ہے کہ ڈیڑھ ہزار سالہ جدید علمی انقلاب کی بنیاد وحی ربانی سے سید العرب والعجم شہنشاہ نبوت حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکھی بلکہ حیرت انگیز بات یہ ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم پر پہلی وحی کا آغاز ہی "اقرأ" کے مبارک لفظ سے ہوا ساتھ بعد علم وقلم جیسی رب کریم کی عظیم نعمت کا ذکر کیا گیا۔ جس کے بعد چند سالوں کے اندر اندر دنیا کا نقشہ ہی بدل گیا اور آفتاب محمدیت نے جہالت کی تاریکیوں کو پاش پاش کر کے اسے علم ومعرفت کی تجلی گاہ بنا دیا۔ چنانچہ مغربی (لندن) کے شہرہ آفاق مورخ ایڈورڈ گبن (Edward Gibbon) (1737ء۔ 1794ء) نے "عروج وزوال سلطنت روما" میں صاف لفظوں میں اعتراف کیا ہے کہ:

**"محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے دس سال کے اندر ہی ......... آسمانوں کی اس بادشاہت کو عملاً اس زمین پر قائم کر دیا جس کی بشارت بڑے ذوق وشوق سے جناب مسیح نے دی تھی"۔**

(تلخیص ترجمہ از کتاب Decline and Fall of Roman Empire بحوالہ رسالہ نقوش لاہور۔ رسول نمبر جلد 11 صفحہ 548)

## احادیث نبویؐ اور فضائل وبرکات

### علم کا ذکر

انبیاء کے مقدس زمرہ میں آنحضورؐ ہی وہ محسن اعظم ہیں جنہوں نے امی ہونے کے باوجود علم کی عظمت وفضیلت اور اس کے حصول واشاعت پر سب سے بڑھ کر زور دیا ہے۔ اس ضمن میں چند ارشادات نبوی ملاحظہ ہوں فرمایا:

علم ہی دین اور اس کی زندگی اور ستون ہے۔ ہر مرد وعورت پر علم حاصل کرنا فرض ہے۔ بچپن میں سیکھا ہوا علم پتھر پر نقش کی طرح ہے۔ علم طلب کرو خواہ تمہیں چین سے ملے۔ علم خزانے ہیں جن کی کنجی سوال ہے۔ پس سوال کرو اللہ تم پر رحم کرے کیونکہ اس سے سائل، معلم، سامع اور ان سے محبت کرنے والے کو اجر ملتا ہے"۔

(جامع الصغیر للسیوطیؒ)

اور یہ حدیث تو صدیوں سے زبان زد خلائق ہے کہ "العلم علمان علم الادیان وعلم الابدان" (موضوعات کبیر از علامہ علی القاریؒ) حقیقی علم دو ہیں علم الادیان اور علم الابدان۔

## عہد حاضر میں علم الادیان اور علم الابدان کا نورانی پیکر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ہمارے مقدس وعالی پایہ امام اور رسول کائنات کے ادنیٰ غلام تھے جیسا کہ آپ خود ظہور نبویؐ کا وجد آفریں رنگ میں ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

آیا وہ غنی جس کو جو اپنی دعا پہنچی
ہم در کے فقیروں کے بھی بخت سنوار آئی
اک میں بھی تو ہوں یارب صید تہ دام اس کا
دل گاتا ہے گن اس کے لب جپتے ہیں نام اس کا
آنکھوں کو بھی دکھلا دے آنا لب بام اس کا
کانوں میں بھی رس گھولے ہر گام خرام اس کا
خیرات ہو مجھ کو بھی اک جلوۂ عام اس کا
پھر یوں ہو کہ ہو دل پر الہام کلام اس کا

آپ کی حیات طیبہ کا لحہ لحہ اپنے محبوب ترین آقا کے علم سے متعلق ولولہ انگیز ارشادات کی دیوانہ وار تعمیل میں گزرا۔ آپ نے حصول تعلیم کے لئے اپنی تمام خداداد صلاحیتوں کو وقف رکھا۔ اور جدید ٹیکنالوجی اور سائنسی ایجادات کے ہر وسیلہ سے اشاعت علم کا ایسا اعجازی شان کے ساتھ حق ادا کر دیا کہ اپنے تو رہے ایک طرف بڑے بڑے دوسرے دانشور، محقق اور اصحاب ذوق بھی عش عش کر اٹھے

یہ لب کھلیں تو تڑپ جائیں سینکڑوں نغمے
یہ آنکھ اٹھے تو برس جائے کیف میخانہ

## منصب امامت سے قبل کتاب زندگی کا ایک ورق

حضرت مصلح موعود نے آپ کو 20 اکتوبر 1959ء کو ناظم تعلیم وقف جدید مقرر فرمایا (12 مارچ 1961ء کو اس عہدہ کا نام ناظم ارشاد رکھا گیا)

اگرچہ علم الادیان کے بارے میں تحقیق اور دین حق کا دفاع اور اشاعت کا جذبہ قیام لندن ہی کے دوران پورے جوش سے ابھر چکا تھا مگر اس میں یکایک تیزی ناظم ارشاد بننے کے بعد آئی۔ ازاں بعد آپ نے صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ پھر صدر مجلس انصار اللہ کے فرائض سنبھالے تو آپ کی علمی ودینی سرگرمیوں میں زبردست اضافہ ہو گیا۔ اس زمانہ میں آپ کے قلم سے روزنامہ الفضل، رسالہ الفرقان اور خالد وغیرہ میں قیمتی معلومات سے لبریز مضامین شائع ہوئے۔ متعدد تحقیقی تصانیف کیں۔ پاکستان کے وسیع پیمانے پر دورے کئے اور ملک کے ایک کونہ سے دوسرے کونے تک اپنے لاتعداد ایمان افروز خطابات سے علم وعرفان کی شمعیں جلائیں۔ سوال وجواب کی مجالس کو رونق بخشی اور علوم وحقائق کے چشمے جاری کر دیئے۔ مرکز کی ذیلی تنظیموں کے سالانہ اجتماعات اور دوسری تقاریب میں آپ کی فصیح وبلیغ، برجستہ اور حق ومعرفت سے مرصع پبلک تقاریر اور لیکچرز نے آپ کے تبحر علمی کا سکہ بٹھا دیا۔

## جلسہ سالانہ کی تقریریں

جلسہ سالانہ ربوہ کے سٹیج پر آپ کی سب سے پہلی پر مغز تقریر "وقف جدید کی اہمیت" پر 1960ء میں ہوئی اس کے بعد آپ نے مندرجہ ذیل عنوانات کے تحت سیر حاصل روشنی ڈالی اور ہر بار اپنے منفرد اسلوب بیان اور سحر طراز خطابت سے مجمع پر ایک خاص وجدانی وروحانی کیفیت پیدا کر ڈالی:-

ارتقائے انسانیت اور ہستی باری تعالیٰ (1962ء)
مصلح موعود سے متعلق پیشگوئی (1964ء)
احمدیت نے دنیا کو کیا دیا (1968ء)
اسلام اور سوشلزم (1969ء)
حضرت مصلح موعود کی خدمت قرآن (1970ء)
حقیقت نماز (1972ء)
دین حق کی نشاۃ ثانیہ خلیفۃ الرسول سے وابستہ ہے (1973ء)
دین حق کا بطل جلیل (1974ء)
قیام نماز (1976ء)
فلسفہ حج (1977ء)
فضائل قرآن کریم (1978ء)
غزوات میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا خلق عظیم (1979ء تا 1981ء)

## 21 سالہ دور خلافت کے علمی کارہائے نمایاں پر ایک طائرانہ نظر

عالمگیر جماعت احمدیہ کی قیادت سنبھالنے کے بعد آپ کی علمی سرگرمیاں بھی بے پناہ ہو گئیں پھر ہجرت انگلستان کے بعد تو دیکھتے ہی دیکھتے ان کا دائرہ دنیا کے تمام براعظموں پر محیط ہو گیا اور جب خدا کے فضل اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی فقید المثال سعی وجدوجہد سے ایم ٹی اے کا فضائی نظام معرض وجود میں آ گیا تو اس کی ضیا پاشیوں کی بدولت پوری دنیا علم وعرفان سے جگمگانے لگی جیسا کہ سیدنا حضرت مسیح موعود نے پہلے سے خبر دی تھی کہ:

"اے حق کے بھوکو اور پیاسو! سن لو کہ یہ وہ دن ہیں جن کا ابتداء سے وعدہ تھا۔ خدا ان قصوں کو بہت لمبا نہیں کرے گا اور جس طرح تم دیکھتے ہو کہ جب ایک بلند مینار پر چراغ رکھا جائے تو دور دور تک اس کی روشنی پھیل جاتی ہے اور یا جب آسمان کے ایک طرف بجلی چمکتی ہے تو سب طرفیں ساتھ ہی روشن ہو جاتی ہیں۔ ایسا ہی ان دنوں میں ہو گا۔ کیونکہ خدا نے اپنی اس پیشگوئی کے پورا کرنے کے لئے کہ مسیح کی منادی بجلی کی طرح دنیا میں پھر جائے گی یا بلند مینار کے چراغ کی طرح دنیا کے چار گوشہ میں پھیلے گی زمین پر ہر ایک سامان مہیا کر دیا ہے اور ریل اور تار اور اگن بوٹ اور ڈاک کے احسن انتظاموں اور سیر وسیاحت کے سہل طریقوں کو کامل طور پر جاری فرما دیا ہے۔ سو یہ سب کچھ پیدا کیا گیا۔ تا وہ بات پوری ہو کہ مسیح موعود کی

دعوت بجلی کی طرح ہر ایک کنارہ کو روشن کرے گی۔ اور مسیح کا منارہ جس کا (۔) ذکر ہے دراصل اس کی بھی یہی حقیقت ہے کہ **مسیح کی ندا اور روشنی ایسی جلد دنیا میں پھیلے گی جیسے اونچے مینار پر سے آواز اور روشنی دور تک جاتی ہے"**

(روحانی خزائن جلد 17 صفحہ 15-16 تحریر 22 مئی 1900ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا 21 سالہ دور خلافت (10 جون 1982ء تا 19 اپریل 2003ء) علمی کارہائے نمایاں سے اسی طرح لبریز ہے **جس طرح سمندر پانی کے قطروں اور آسمان ستاروں سے پر** ہے ایک پرجوش داعی الی اللہ ہونے کے باعث آپ کے ہر کارنامے کو روحانیت اور للہیت کا ایک خاص رنگ دے دیا ہے۔ جو اپنی مثال آپ ہے۔

اس مبارک عہد میں حضور انور کے درس القرآن وحدیث جلسہ سالانہ کی تقاریر مجالس سوال وجواب، خطبات جمعہ اور دنیا بھر کی مختلف تقاریب کے معرکہ آراء لیکچر گلستان علم وعرفان کے سدا بہار درخت ہیں اور علم تفسیر، حدیث، فقہ، تصوف، اقتصادیات، اخلاق، کلام، تاریخ، موازنہ مذاہب اور جدید سائنس کے حسین مرقع بھی جو حقائق ومعارف کے لاجواب اور بے مثل انسائیکلوپیڈیا کی حیثیت رکھتے ہیں۔ آپ کے بابرکت دور امامت میں ربوہ اور ممالک غیر میں متعدد نئی درسگاہیں جاری ہوئیں جو آج علم وحکمت کی اشاعت کا سرچشمہ بن چکی ہیں۔

آپ کی خصوصی توجہ اور برکت سے انگلستان میں بالخصوص اور دیگر بہت سے ممالک میں بالعموم ریسرچ کرنے والے مخلصین جماعت کی خاصی تعداد پیدا ہو چکی ہے۔ خلافت رابعہ میں ہی الفضل انٹرنیشنل۔ التقویٰ (لندن) احمدیہ گزٹ (گلاسگو) النور (اوسلو) ربوہ (سویڈن) اور النداء (کینیڈا) وغیرہ موقر جرائد کا اجراء ہوا علاوہ ازیں دنیائے احمدیت میں پہلے جو اخبارات ورسائل جاری تھے نہ صرف ان کا علمی معیار بلند ہوا بلکہ ان کی تعداد اشاعت میں بھی غیر معمولی ترقی ہوئی اور ان کے خصوصی شماروں نے تو گویا دھوم مچادی۔

حضور کی تحریک خاص پر بہت سے بزرگان سلسلہ کی سیرت وسوانح منظر عام پر آئیں جو تاریخ کا ایک بیش قیمت سرمایہ ثابت ہوئیں اور سب سے بڑھ کر یہ کہ حضور کی مساعی جمیلہ کی بدولت اسلام آباد (ٹلفورڈ) میں الرقیم پریس قائم ہوا جس کے نتیجہ میں تراجم قرآن وحدیث، کتب مسیح موعود وخلفاء احمدیت اور سلسلہ کے اہل قلم حضرات کی تالیفات اس تیز رفتاری اور کثرت سے صوری اور معنوی محاسن وکمالات اور آب وتاب کے ساتھ اشاعت پذیر ہوئیں کہ دنیا بھر کے ممالک حقیقی علم کے خزانوں سے مالا مال ہوگئے۔

اس اجمال کے ہر گوشہ کی تفصیل بہت طویل ہے
سفینہ چاہئے اس بحر بیکراں کے لئے

## پانچ اہم کارناموں کا مختصر تذکرہ

اس مضمون کے دوسرے حصہ میں مقدس امام ہمام کے پانچ اہم کارناموں کی طرف اشارہ کرنا ضروری ہے۔

پر معارف شعری کلام، روح پرور پیغامات، بصیرت افروز مکتوبات، ہومیوپیتھی کی ترویج کا عالمی نظام، انقلاب انگیز لٹریچر۔

## پر معارف شعری کلام

تاریخ اقوام عالم کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ علمی ارتقاء اور فروغ ادب میں شعر وسخن کا بھاری عمل دخل رہا ہے۔ امریکی مورخ، فلسفی اور سائنسدان ڈاکٹر ولیم ڈریپر ایم اے ایل ایل ڈی (1811ء۔ 1882ء) اپنی معرکہ آرا کتاب "معرکہ مذہب وسائنس" (The Conflict Between Religion and Science) میں لکھتے ہیں:

"شعر وسخن میں عربوں نے ہر دلچسپ ونتیجہ خیز مضمون پر کتابیں لکھیں ان کو اس امر پر ناز تھا کہ اکیلے عرب نے جس قدر شاعر پیدا کئے ہیں وہ تعداد میں دنیا بھر کے شاعروں سے زیادہ ہیں"۔

(صفحہ 222 مترجم مولوی ظفر علی خان۔ ناشر الفیصل اردو بازار لاہور اشاعت 1995ء)

برصغیر کے عظیم شاعر خواجہ الطاف حسین حالی (1837ء۔ 21 دسمبر 1914ء) نے "مقدمہ شعر وشاعری" میں یورپ کی تاریخ سے شاعروں کی اثر انگیزی کی چار مثالیں دی ہیں اور بہترین شاعری کے لئے اچھوتے تخیل، مطالعہ کائنات اور موزوں تفحص الفاظ کے انتخاب کو لازمی شرائط قرار دی ہیں اور بتایا ہے کہ قادر الکلام شاعر الفاظ کو ایسے طور پر ترتیب دیتا ہے کہ مخاطب کے سامنے اس کے خیال کی تصویر ہو بہو آنکھوں کے سامنے پھر جاتی ہے اور اس کی ترتیب الفاظ میں ایک جادو مخفی ہوتا ہے جو مخاطب کو مسخر کر لیتا ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا عارفانہ اور پاکیزہ کلام "تسخیر القلوب" کا شاہکار ہے اور "کلام طاہر" کا لفظ لفظ اس پر شاہد ناطق ہے۔ آپ کا سب سے پسندیدہ موضوع چونکہ نعت رسولؐ ہے اس لئے اسی کے ایک شہ پارہ کو زینت مضمون بناتا ہوں۔

حضرت سید ولد آدم صلی اللہ علیہ وسلم
سب نبیوں میں افضل و اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
نام محمدؐ کام مکرم صلی اللہ علیہ وسلم
ہادیٔ کامل رہبر اعظم صلی اللہ علیہ وسلم
آپؐ کے جلوۂ حسن کے آگے شرم سے نوعیں طلے بھاگے
مہر و ماہ نے توڑ دیا دم صلی اللہ علیہ وسلم
اک جلوے میں آناً فاناً بھر دیا عالم کر دیئے روشن
اتر دکھن پورب پچھم۔ صلی اللہ علیہ وسلم
اوّل و آخر، شارع و خاتم
صلی اللہ علیہ وسلم
شیریں بول، انفاس مطہر۔ نیک خصائل پاک شمائل
حامل فرقاں، عالم وعامل۔ علم وعمل دونوں میں کامل
جو اس کی سرکار میں پہنچا اس کی یوں پلٹا دی کایا
جیسے کبھی بھی خام نہیں تھا۔ ماں نے جنا تھا گویا کامل
اس کے فیض نگاہ سے وحشی۔ بن گئے علم سکھانے والے
معطی بن گئے شہرہ عالم۔ اس عالی دربار کے سائل
نبیوں کا سرتاج۔ ابنائے آدم کا معراج محمدؐ
لیک ہی جست میں طے کر ڈالے وصل خدا کے سات مراحل
رب عظیم کا بندۂ اعظم
صلی اللہ علیہ وسلم

(کلام طاہر)

## روح پرور پیغامات

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے روح پرور پیغامات کا سلسلہ پوری دنیا پر ممتد ہے۔ ہر پیغام علم وعرفان اور اخلاق وروحانیت میں ڈوبا ہوا ہے۔ ان پیغامات نے ہر احمدی کو زندہ خدا پر زندہ ایمان عطا کیا اور اس میں حیات نو کی برقی لہریں دوڑا دیں۔ بطور نمونہ امام ہمام کا جماعت احمدیہ پاکستان کے نام ہجرت انگلستان کے بعد لندن سے اولین پیغام کا ایک حصہ سپرد قرطاس کیا جاتا ہے:۔

(مورخہ یکم مئی 1984ء)

"پاکستان کے احمدیوں کے نام بالخصوص میرا یہ پیغام بھی ہے کہ:

**آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اس مقدس فرمان کو ہمیشہ پیش نظر رکھیں اور حرز جان بنائیں کہ حب الوطن من الایمان وطن کی محبت ایمان ہی کا ایک جزو ہے۔ وطن کی محبت میں اپنی سنہری درخشندہ تاریخ کی حفاظت کریں۔ یہ وہ عزیز وطن ہے جس کے قیام میں آپ نے عظیم الشان قربانیاں پیش کی ہیں اور قائد اعظم محمد علی جناح نے جس خدمت کیلئے آپ کو بلایا آپ نے پورے خلوص کے ساتھ ان کی آواز پر لبیک کہا جب بھی وطن عزیز کو کوئی خطرہ پیش آیا آپ صف اول کی قربانیاں کرنے والوں میں شامل رہے۔ تاریخ پاکستان میں دوسرے محبان وطن کے دوش بدوش آپ کے نام بھی انمٹ سنہری حروف میں کندہ رہیں گے۔**

یاد رکھیں آپ نے اپنی اس حیثیت کو ہمیشہ برقرار رکھنا ہے۔ صف اول کے شہری کی یہی حقیقی تعریف ہے۔ بلاشبہ وہی صف اول کا شہری ہوتا ہے جو ابتلاؤں اور خطرات اور قربانیوں کے میدان میں صف اول کا محب وطن ثابت ہو۔ اگر آپ اپنے اس امتیاز کی حفاظت کریں گے تو دنیا کی کوئی طاقت آپ کو صف دوم یا صف سوم یا صف چہارم کا شہری بنانے میں کامیاب نہیں ہوسکتی۔ دوسروں کے حقوق کے استحصال سے آپ کبھی صف اول کا شہری نہیں بن سکتے۔ ہاں اہل وطن کی خاطر اپنے حقوق کی قربانی سے آپ بلاشبہ ہمیشہ صف اول کے شہریوں میں اپنے ممتاز مقام کو قائم رکھیں گے"

(الفضل 8 مئی 1984ء صفحہ 1-8)

## بصیرت افروز مکتوبات

حضور انور نے اپنی مقدس زندگی میں بے شمار خطوط اپنے قلم مبارک سے رقم فرمائے جو علم ودانش اور دینی جوش اور دین حق سے عقیدت وفدائیت کا لازوال خزانہ ہیں جن کی افادیت وعظمت میں گردش لیل ونہار کے باوجود ہر لحظہ اضافہ ہوتا رہے گا۔

## ہومیوپیتھی کی ترویج کا عالمی نظام

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ہومیوپیتھی سے ربوہ میں ہزاروں مریضوں کے علاج پر روشنی ڈالتے ہوئے تحریر فرمایا ہے:

"ربوہ کے قیام کے دوران میرا اصل کام جو جماعت کی طرف سے سپرد رہا یا وقف جدید کا کام تھا یا انصار اللہ اور خدام الاحمدیہ وغیرہ کا اور ان سب مصروفیات کے علاوہ۔ **وقف جدید کے دفتر میں ہی شام کو ہومیوپیتھک ڈسپنسری بھی کھولتا تھا جہاں بعض دفعہ سو سو مریض آ جایا کرتے تھے۔ یہ ڈسپنسری ابتداء میں گھر میں چلتی تھی** جس کے لئے زیادہ تر مغرب اور عشاء کے درمیان وقت میسر آتا تھا۔ یہ مصروفیات مجھے مجبور کرتی تھیں کہ اپنے علم اور تجربات کی روشنی میں ایسے مرکبات بنا لوں جو اکثر مریضوں کے لئے کارآمد ثابت ہوں"۔

("ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل" جدید ایڈیشن دیباچہ صفحہ 1-2-13 مطبوعہ لندن 1998ء)

ہجرت انگلستان کے بعد آپ نے علم ہومیوپیتھی پر اپنے مشاہدات وتجربات کے پیش نظر نہایت جامع اور معلومات افروز لیکچرز دیئے۔ جو خاص اہتمام کے ساتھ ایم ٹی اے پر نشر ہوئے۔ جس کے بعد کس طرح حضرت اقدس کے ذریعہ ہومیوپیتھی کی ترویج واشاعت اور مریضوں کے علاج کا عالمی نظام جاری ہوا وہ کسی وضاحت یا تشریح کا محتاج نہیں۔ بلاشبہ اس طریق علاج کا موجد جرمن ڈاکٹر ہانمن سیموئیل (Hahneman Samuel) (ولادت 1755ء۔ وفات 1843ء) تھا مگر اس کو ایک عالمگیر اور منظم جماعت کے ذریعہ دنیا بھر میں مقبول بنانے اور بے شمار مریضوں کے علاج کا بین الاقوامی نظام قائم کرنے کا سہرا **جس مذہبی اور روحانی پیشوا کے سر ہے وہ صرف اور صرف سیدنا وامامنا ومرشدنا حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع ہیں جن کا قلب مطہر ہر دم دکھی انسانیت کے لئے تڑپتا اور درد مند رہتا تھا۔**

بقول امیر مینائی:۔

خنجر چلے کسی پہ تڑپتے ہیں ہم امیر
سارے جہاں کا درد ہمارے جگر میں ہے

(باقی صفحہ 24 پر)

# حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا ایک پرشوکت پیغام احباب جماعت کے نام

## اللہ مجھے آپ کی طرف سے کوئی دکھ نہ دکھائے۔ آپ کے لئے میری برداشت کا آبگینہ بہت نازک ہے

نوٹ: سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ربوہ سے لندن ہجرت کے فوراً بعد 4 مئی 1984ء کو احباب جماعت کے نام ایک پرشوکت، محبت بھرا اور جذبات سے پر پیغام تحریر فرمایا۔ یہ خط بیت الفضل لندن کے لیٹر پیڈ پر اپنے ہاتھ سے رقم فرمایا جو دس صفحات پر مشتمل تھا اس پیغام کے متن کو روزنامہ الفضل میں پہلی بار شائع کیا جارہا ہے۔ اس خط کے پہلے صفحہ کا عکس بھی حضور کے نمونہ تحریر کے طور پر دیا جارہا ہے۔

میرے پیارے احمدی بھائیو! بہنو اور بچو

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہر چند کہ یہ جدائی عارضی ہے اور انشاء اللہ بہت جلد سفر کے کامیاب اختتام پر پھر ملیں گے لیکن جن حالات میں ربوہ اور پاکستان کی دوسری جماعتوں کو نمازوں میں روتے اور بلکتے ہوئے اور مرغ بسمل کی طرح تڑپتے ہوئے چھوڑ کر آیا ہوں اس کی یاد نے دل پر غم کا ایسا گہرا سایہ ڈال رکھا ہے کہ روح کی گہرائیوں تک یہ غم اتر چکا ہے اور وجود کے ذرّے ذرّے میں اس کی تپش محسوس کرتا ہوں۔

خدا کی راہ میں دکھ اٹھانا ہمارا مقدّر رہے۔ ہم نے بڑے صبر اور حوصلے کے ساتھ اپنے مکانوں کو جلتے ہوئے اور عمر بھر کے اثاثوں کو لٹتے ہوئے دیکھا۔ محض اس جرم کی سزا میں کہ خدا کی طرف سے آنے والے ایک منادی کی آواز پر ہم ایمان لے آئے بارہا ہمارے بوڑھوں اور ہمارے بچوں اور ہمارے جوانوں کو ہماری آنکھوں کے سامنے ذبح کیا گیا لیکن ہم نے صبر کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑا اور مقتول اپنی سوکھی ہوئی زبانوں سے قاتلوں کو دعائیں دیتے ہوئے اس دنیا سے رخصت ہوئے۔ بلاشبہ وہ حیات ابدی کا جام پی کر زندہ ہوئے اور آج بھی زندہ ہیں لیکن بے بصیرت آنکھیں اس کا شعور نہیں رکھتیں۔ ہاں مگر ان کے وہ غم بھی تو زندہ ہیں اور زندہ رہیں گے جو وہ پیچھے چھوڑ گئے اور احمدیوں کے سینوں میں چراغوں کی طرح جل رہے ہیں۔ ہم ان چراغوں سے روشنی پاتے ہیں اور یہ ہمیں ہدایت کی راہ دکھاتے ہیں مگر ہمارے صبر کے دامن کو یہ جلا نہیں سکے۔

خدا جانے کس نام پر کس کی رضا کی خاطر غریب کھوکھے والوں کے کھوکھوں کو نذر آتش کر دیا گیا اور تماش بین اپنی فتح وظفر کا یہ نظارہ دیکھ کر تالیاں بجاتے اور قہقہے لگاتے رہے۔ وہ جو صبح سے شام تک کبھی تو سخت سردی اور کبھی چلچلاتی دھوپ میں تہ بازاری کے ذریعہ یا ریڑھیاں لگا کر اپنے اور اپنے بیوی بچوں کی معیشت کا غریبانہ سامان کیا کرتے تھے بسا اوقات اس حال میں گھر لوٹے کہ ان کے سودے لٹ چکے تھے اور ان کی معیشت کی بساط لپیٹ دی گئی تھی اور ان کی ریڑھیوں کے ٹکڑے ہر طرف بازاروں میں بکھرے پڑے تھے۔ وہ کون اور کس کا خدا تھا جو ان نظاروں کو دیکھ کر بہت مطمئن اور بہت خوش تھا۔ گویا اس نے تخلیق آدم کا مقصد پالیا۔ وہ کس خدا کا عرش تھا جو ان کیف آور نظاروں سے جھوم اٹھا ہوگا میں نہیں جانتا میں کسی ایسے خدا کو نہیں جانتا ہاں مگر میں یہ جانتا ہوں اور خدائے عزوجل کی عزت وجلال کی قسم کھا کر یہ کہتا ہوں کہ وہ ہمارے آقا ومولا رحمۃ للعالمین حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا خدا نہیں تھا۔

یہ سب کچھ ہوا اور ہوتا آیا ہے لیکن کوئی آگ غریب کھوکھے والوں کے ایمان کو جلا نہیں سکی اور کوئی ٹھوکر اور کوئی ضرب ریڑھے والوں کے دین کے ٹکڑے نہ کرسکی۔ تہی دست بنانے والے عاجز آگئے اور کسی کو تہی از ایمان نہ کر سکے۔

دنیا جن سے ناراض تھی ان سے خدا راضی ہوا اہل دنیا نے جن کو بے بس اور بے کس اور مفلس اور قلاش بنا کر چھوڑ دیا تھا خدا نے انہیں نہیں چھوڑا اور بے بس اور بے کس اور مفلس اور قلاش نہیں رہنے دیا۔ پہلے سے بہت بڑھ کر رزق کی راہیں ان پر کشادہ کی گئیں۔ خدا ان سے اور وہ خدا سے بہت راضی ہوئے لیکن ان کے ایمان کا معجزہ یہ نہیں کہ جب خدا نے پہلے سے بہت بڑھ کر ان کو عطا کیا تب وہ خدا سے راضی ہوئے بلکہ

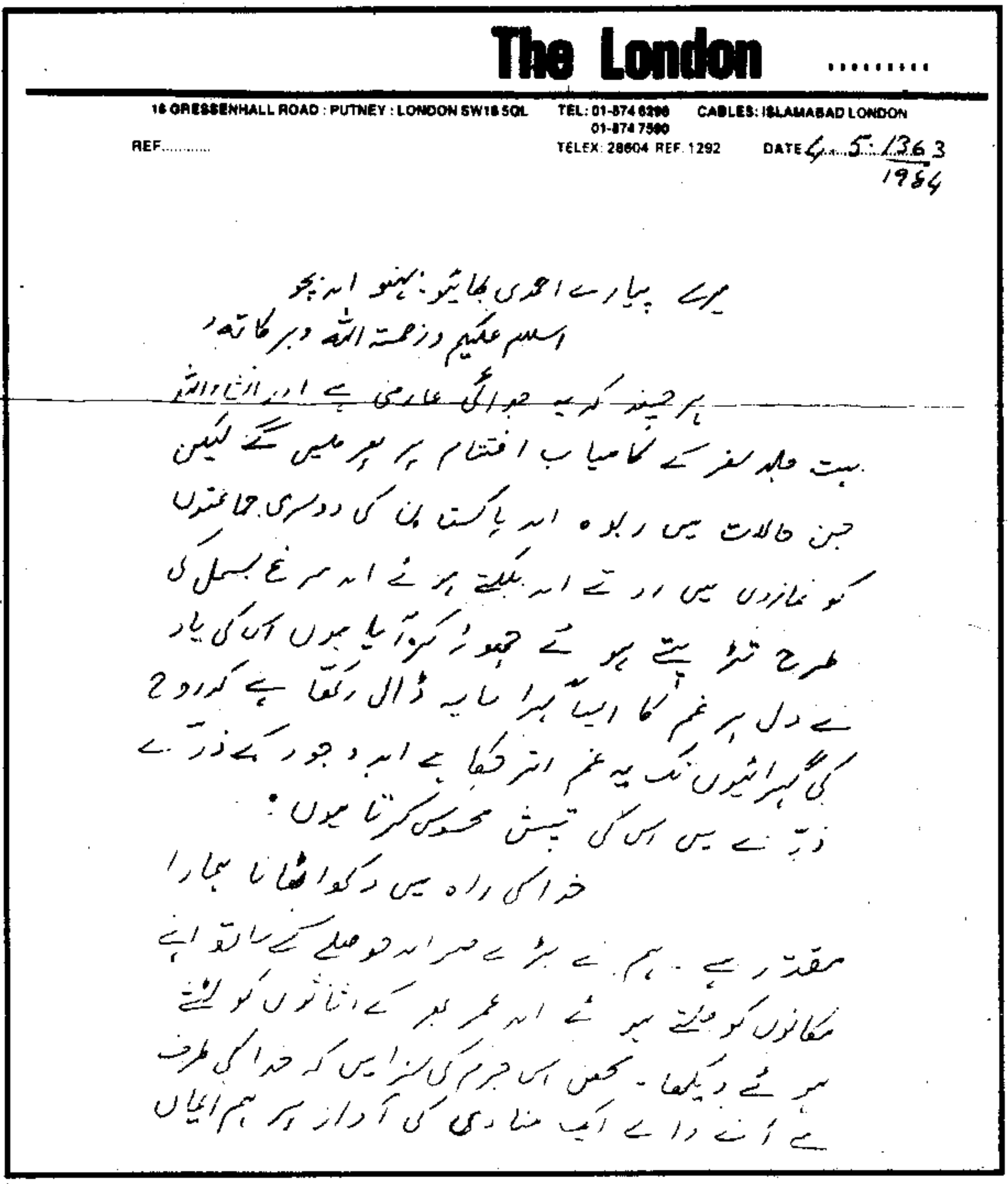
The London ..........

16 GRESSENHALL ROAD : PUTNEY : LONDON SW18 5QL TEL: 01-874 6298 / 01-874 7590 CABLES: ISLAMABAD LONDON

REF.......... TELEX: 28604 REF. 1292 DATE 4..5..1363 / 1984

میرے پیارے احمدی بھائیو! بہنو اور بچو
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
ہر چند کہ یہ جدائی عارضی ہے اور انشاء اللہ
بہت جلد سفر کے کامیاب اختتام پر پھر ملیں گے لیکن
جن حالات میں ربوہ اور پاکستان کی دوسری جماعتوں
کو نمازوں میں روتے اور بلکتے ہوئے اور مرغ بسمل کی
طرح تڑپتے ہوئے چھوڑ کر آیا ہوں اس کی یاد
نے دل پر غم کا ایسا گہرا سایہ ڈال رکھا ہے کہ روح
کی گہرائیوں تک یہ غم اتر چکا ہے اور وجود کے ذرّے
ذرّے میں اس کی تپش محسوس کرتا ہوں۔
خدا کی راہ میں دکھ اٹھانا ہمارا
مقدر رہے۔ ہم نے بڑے صبر اور حوصلے کے ساتھ اپنے
مکانوں کو جلتے ہوئے اور عمر بھر کے اثاثوں کو لٹتے
ہوئے دیکھا۔ محض اس جرم کی سزا میں کہ خدا کی طرف
سے آنے والے ایک منادی کی آواز پر ہم ایمان

ان کے ایمان کا معجزہ یہ ہے کہ وہ اس وقت بھی خدا سے راضی تھے جب ان کی تجارتوں کو تباہ کیا جارہا تھا وہ اس وقت بھی خدا سے راضی تھے جب وہ اپنے اثاثوں کو جلتا ہوا دیکھ رہے تھے وہ اپنے لٹے اور اجڑے ہوئے گھروں میں خدا سے راضی تھے اور ان ہولناک دنوں اور وردناک راتوں میں بھی خدا سے راضی تھے اور راضی رہے جب بھوک آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر ان کو بہت ڈراتی اور ستاتی اور تڑپاتی تھی۔ وہ مسکراتے ہوئے چہروں سے ان گھروں سے نکلتے اور ظلم کی گلیوں میں سر اٹھا کر چلتے رہے۔

ہر چند کہ بازاروں اور گلیوں میں چلنے والوں پر آوازے کسے گئے اور انہیں کافر ملحد ودجال کہا گیا۔ ہر اسلام دشمن طاقت کا ایجنٹ بتایا گیا۔ کبھی وہ انگریز کا خود کاشتہ پودا کہلائے تو کبھی یہود اور امریکہ کا آلۂ کار اور اسی سانس میں ستم ظریفوں نے خدا کی قسمیں کھا کر یہ بھی اعلان کیا کہ سرخ روس کے مقرر کردہ تخریب کار بھی تو یہی ہیں۔

یہ سب مظالم بڑے حوصلے اور تحمل کے ساتھ ہم برداشت کرتے رہے اور ظلم کی کوئی تحریک ہماری مسکراہٹوں کو ہم سے چھین نہ سکی مگر اب؟۔ اب میں یہ کیا دیکھ رہا ہوں۔

اب جب کہ خدا کا نام بلند کرنے سے ہمیں جبرا روک دیا گیا(۔) تو یہ وہ صدمہ ہے جو ہماری برداشت سے باہر ہوا جاتا ہے اور سینوں میں غم کی ایک آگ سی بھڑک اٹھی ہے جسے کونی بردا و سلاما کی آسمانی آواز کے سوا اب کوئی طاقت بجھا نہیں سکتی۔ نصرت الٰہی کی تقدیر کے سوا اب یہ آگ نہ بجھ سکتی ہے نہ ہم اسے بجھنے دیں گے۔ اب تو اس کے شعلے آسمان سے باتیں کریں گے اور آسمان ہی سے وہ فضل کا پانی اترے گا جو اسے ٹھنڈا کرے گا۔

زمینی لوگوں سے ہمیں کوئی امید نہیں ہماری نگاہیں صرف آسمان کی طرف اٹھتی ہیں اور آسمان ہی کی طرف ہماری گریہ وزاری کا شور بلند ہو رہا ہے۔ یہ شور تو اب دبنے کا نہیں بلکہ بلند سے بلند تر ہوتا چلا جائے گا۔

**سجدہ گاہوں میں بہنے والے ہمارے آنسو تو اب رکنے کے نہیں۔ اب تو انہیں بہنا ہے اور بہتے چلے جانا ہے۔ ہماری آنکھیں تو اب سے ہمیشہ رحمت باری کے قدموں پر جھکی ہی رہیں گی اور ان سے ٹپکنے والے غم ان قدموں کو ہمیشہ تر رکھیں گے۔**

**ایسا ہی ہوگا اور ہوتا رہے گا یہاں تک کہ وہ دن آئے گا اور خدا کی قسم وہ دن دور نہیں کہ جب رحمت باری خود ہم پر جھکے گی اور قدموں سے اٹھا کر اپنے سینے سے لگالے گی اور اپنے پیار کی گود میں بٹھائے گی اور اس کی شفقت کا ہاتھ ہمارے آنسو پونچھے گا اور اس کی محبت کی باہیں ہماری گردنوں کا ہار بن جائیں گی۔ اور اس کی الفت کی صبا اٹھلاتی ہوئی ہماری سمت چلے گی۔ وہ ہماری سسکتی دکھتی ہوئی روحوں کو سہلائے گی اور پریشان حالوں اور پراگندہ بالوں کو سلجھائے گی۔ اور اس کے پیار کی سرگوشیاں ہمیں سنائی دیں گی۔**

**اس کے پیار کی سرگوشیاں ہمیں سنائی دیں گی کہ اے میرے بندو، میرے در کے فقیرو میری خاطر تم بہت روئے اب میری ہی خاطر اپنے آنسو خشک کرلو۔ دیکھو میں تمہیں کہتا ہوں کہ اب نہیں رونا۔ دیکھو میں تمہیں کہتا ہوں۔**

**میری رضا کی خاطر تمہارے چہرے اداس ہوگئے اور مسکراہٹیں لٹ گئیں۔ لیکن ذرا نگاہیں تو اٹھاؤ اور دیکھو کہ میں تمہیں کس پیار سے دیکھ رہا ہوں۔ مجھے دیکھو اور میری محبت کی شادابی سے پھولوں کی طرح کھل اٹھو۔ میرا پیار تمہیں گدگدائے گا اور تمہیں مسکرانا ہوگا۔ میری خاطر میرے بندو۔ میرے در کے فقیرو۔ میری خاطر!**

غموں کے دن بیت گئے اور خوشیوں کا زمانہ آ گیا۔ اٹھو اور بلند آواز سے میری حمد کے ترانے گاؤ اور میری محبت کے ناقوس بجاؤ۔ آسمان کی طرف نظریں اٹھاؤ اور فوج در فوج میری نصرت کے فرشتوں کو نازل ہوتے ہوئے دیکھو۔ دیکھو کہ کس طرح غم کی ہر تقدیر کو خوشی کی تقدیر میں تبدیل کیا جائے گا۔ اور ہر دکھ کے اندھیرے کو روشنی میں بدل دیا جائے گا۔

ایسا ہوگا اور ضرور ایسا ہی ہوگا۔

میرا ایمان غیر متزلزل ہے اور میرے پائے ثبات میں کوئی لغزش نہیں۔ میرے بھائیو، میرے دل جان سے زیادہ پیارے بھائیو جو میرے ساتھ اخوت کی ایک اٹوٹ آسمانی لڑی میں پروئے گئے ہو میں جانتا ہوں کہ تم بھی تقویت ایمان اور ثبات قدم کے ایک بلند مقام پر فائز کئے گئے ہو یقین رکھو کہ ایسا ہی ہوگا۔ مگر ابھی آزمائش کے چند دن باقی ہیں۔ اس لئے راتوں کو اٹھ کر بہت رویا کرو۔ میں بھی تمہارے ساتھ روتا رہونگا۔ اپنی صبحوں کو بھی آنسوؤں سے بھگوئے رکھو اور شاموں کو بھی اور اپنے رب سے یہ عرض کرتے رہو کہ۔

جلد آ پیارے ساقی۔ اب کچھ نہیں ہے باقی
دے شربت تلاقی۔ حرص وہوا یہی ہے
اس دیں کی شان وشوکت یارب مجھے دکھادے
سب جھوٹے دیں مٹادے میری دعا یہی ہے

اللہ آپ سب کا حامی وناصر ہو اور آپ کی طرف سے مجھے کوئی دکھ نہ دکھائے۔ وہ تو خوب جانتا ہے کہ آپ کے لئے میری برداشت کا آبگینہ بہت نازک ہے۔

والسلام خاکسار

مرزا طاہر احمد

> ✪ خدا کرے کہ جماعت احمدیہ کے سروں پر دعا کا تاج ہمیشہ چمکتا رہے۔
> (حضرت خلیفۃ المسیح الرابع)

(بقیہ صفحہ 22)

## انقلاب انگیز لٹریچر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا پیدا کردہ انقلاب انگیز لٹریچر قبولیت کی سند عام حاصل کر چکا ہے اور مغرب ومشرق کے دانشوروں اور مفکروں نے اسے زبردست خراج تحسین ادا کیا ہے۔ آپ کی متعدد تالیفات کے دنیا کی مشہور زبانوں میں تراجم بھی شائع ہو چکے ہیں۔ حضور کی مطبوعات کی ایک نامکمل سی فہرست درج ذیل کی جاتی ہے۔ خدا کرے کہ حضور کے وہ تمام روح پرور فرمودات وارشادات جو صرف جرائد ورسائل میں محفوظ ہیں یا غیر مطبوعہ ہیں کتابی صورت میں بھی شائع ہوں اور دنیا اس انمول اور بیش بہا علمی خزانہ سے فیض یاب ہو۔

## فہرست مطبوعات

1۔ مذہب کے نام پر خون — 1962ء
2۔ ورزش کے ذریعے — 1965ء
3۔ احمدیت نے دنیا کو کیا دیا؟ — 1968ء
4۔ آیت خاتم النبیین کا مفہوم اور جماعت احمدیہ کا مسلک — 1968ء
6,5۔ سوانح فضل عمر اوّل دوم — 1975ء
7۔ رسالہ "ربوہ سے تل ابیب تک" پر تبصرہ 1976ء
8۔ وصال ابن مریم مطبوعہ لاہور 1979ء
9۔ اہل آسٹریلیا سے خطاب اردو انگریزی 1983ء
10۔ مجالس عرفان 84-1983ء کراچی 1989ء
11۔ سلمان رشدی کی کتاب پر محققانہ تبصرہ 1989ء
12۔ خلیج کا بحران اور نظام جہان نو — 1992ء
13۔ Islam's Response to Contemporary Issues 1992ء
14۔ ذوق عبادت اور آداب دعا — 1993ء
15۔ Christianity A Journey From Facts to Fictions ۔1994ء
15۔ زھق الباطل — 1994ء
16۔ Absolute Justice — 1996ء
17۔ کلام طاہر (شائع کردہ لجنہ اماء اللہ کراچی) 1996ء
18۔ ہومیو پیتھی علاج بالمثل — 1996ء
19۔ Revelation, Rationality Knowledge & Truth ۔1998ء
20۔ قرآن کریم کا اردو ترجمہ
(مع حواشی کل صفحات 1315)
(طبع اول لندن جولائی 2000ء
پاکستانی ایڈیشن 2003ء)

اس کے علاوہ حضور کے بیسیوں خطبات اور تقاریر کتابی صورت میں شائع ہو چکے ہیں اور متعدد کے کئی زبانوں میں تراجم بھی شائع ہو چکے ہیں۔

## حرف آخر

ایم ٹی اے کی طرح یہ انقلاب انگیز لٹریچر بھی روشنی کا یادگار اور فلک بوس مینار ہے جس سے الحاد اور ضلالت کی تاریکیاں پاش پاش ہو رہی ہیں۔ اور کروڑوں احمدی اپنے دل ودماغ اور سینے اس سے منور کر رہے ہیں اور گھر گھر علم ومعرفت کی نئی سے نئی شمعیں روشن ہو رہی ہیں اور بلاشبہ مستقبل میں جہان نو کی تعمیر اور دین حق کی عالمگیر لیگ آف نیشنز کا قیام اسی بے نظیر لٹریچر سے وابستہ ہے۔ رب کعبہ کی قسم!! خدائے ذوالجلال نے اسی منزل حق تک جلد سے جلد پہنچنے کے لئے اپنے دست قدرت سے ہمیں خلافت خامسہ کی جلیل القدر اور مہتم بالشان نعمت وبرکت سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا شعر ہے۔

بڑھے چلو براہ دیں خوشا نصیب کہ تمہیں
خلیفۃ المسیح سے امیر کارواں ملے

(کلام طاہر صفحہ 87)

## قطعہ تاریخ وفات

لے گیا طاہر کو ہے جو اپنے پاس
صبر کی توفیق دے وہ رب ہمیں
جن کی پل بھر کی جدائی بار تھی
"داغ فرقت دے گئے ہیں اب ہمیں"

2003ء

**عبدالکریم قدسی**

## مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے زمانہ صدارت کے دوران

# حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی چند حسین یادیں اور آپ کی شفقتیں

## زمانہ خلافت سے پہلے کے آپ کی سیرت کے درخشاں پہلو جو آپ کی عظیم شخصیت کی غمازی کرتے ہیں

چوہدری محمد ابراہیم صاحب

وقف جدید انجمن احمدیہ کے قیام کے تھوڑے ہی عرصہ بعد خلیفۂ وقت کی طرف سے حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کو ناظم ارشاد وقف جدید مقرر کیا گیا تو ایک جوان رعنا جو اپنے اندر بے شمار صلاحیتیں اور اہلیتیں رکھتا تھا جماعت کے سامنے متعارف ہوا۔ وقت کے ساتھ ان کی شخصیت نکھرتی گئی اور ''ہونہار بروا کے چکنے چکنے پات'' کی ضرب المثل کے تحت ان کی لاتعداد خوبیاں جماعت کے سامنے آنے لگیں۔ قرآنی اور دینی علوم سے پر سینہ، پرجوش مقرر، انتھک داعی الی اللہ، بات کرنے کا انداز گویا منہ سے پھول جھڑتے ہیں۔ اپنے تو اپنے غیر بھی ان کی علمیت کا لوہا ماننے لگے۔ پاکستان کے کونے کونے میں پھیلی ہوئی جماعت ہائے احمدیہ خواہ وہ شہری ہوں یا دیہاتی یکساں اس وجود باجود سے فیض یاب ہوئیں۔ وسائل سفر جو بھی میسر آتے بروئے کار لائے گئے۔ گھوڑا، اونٹ، تانگا، کار، ٹرین اور ہوائی جہاز کے ذریعہ ملک کے کونے کونے میں پہنچے۔ گرمی، سردی، موسم، اور آرام جیسی کوئی چیز ان کے راستے میں حائل نہ ہو سکی۔ وہ بہت تھوڑے وقت میں بہت زیادہ کام کرنے کی تمنا لئے ہوئے ایک شیر کی طرح رواں دواں تھے۔

اللہ تعالیٰ خلافت کی عظیم ذمہ داری کے لئے ان کو تیار کر رہا تھا۔ ان کے سینے میں جماعت کی تربیت اور دعوت الی اللہ کی ایک آگ لگی ہوئی تھی جو ان کو آرام سے بیٹھنے نہ دیتی تھی۔

بنی نوع کی خدمت، غریبوں کے ساتھ دلداری اور ان کے دکھوں کا مداوا ان کی شخصیت کا طرۂ امتیاز تھا۔

وقف جدید کا میدان ہو۔ خدام الاحمدیہ یا انصار اللہ کا سٹیج ہو ہر جگہ ہی ضوفشانی فرمائی۔ اپنی پرجوش تقریروں سے دلوں کو ہلا کر رکھ دیا ان کے اندر احساس ذمہ داری پیدا کیا اور دین کی خدمت کی لو لگائی۔ دربار خلافت کے اشاروں کے منتظر رہتے۔ غرض ان کی کون کون سی خوبی اور حسن عمل کا تذکرہ کیا جائے۔ اس مضمون میں حضور کے انصار اللہ کے زمانہ صدارت کی چند یادیں اور واقعات کو اختصار کے ساتھ بیان کرنا مقصود ہے۔ ان کا زمانہ صدارت یکم جنوری 1979ء تا 10 جون 1982ء (انتخاب خلافت تک) قریباً ساڑھے تین سال بنتا ہے۔

صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا انتخاب تو اکتوبر 1978ء کی شوریٰ انصار اللہ میں ہی ہو چکا تھا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی طرف سے منظوری بھی آ گئی تھی مگر ان کا عرصہ صدارت انصار اللہ کے قواعد کے مطابق یکم جنوری 1979ء ہی سے شروع ہوتا تھا۔ چنانچہ عین یکم جنوری کو دفتر انصار اللہ مرکزیہ میں خاکسار کے کمرہ میں تشریف لائے اور خلیفہ ثالث کی خدمت میں خط لکھا کہ میں نے انصار اللہ کے صدر کا چارج لے لیا ہے یہ اطلاع بھجوائی اور حضور سے دعا کی درخواست کی۔

حضرت میاں صاحب اپنی عمر کے لحاظ سے تو دس سال قبل انصار اللہ کی تنظیم میں شامل ہو گئے تھے مگر اب صدر مجلس کی حیثیت سے کام کے آغاز سے یوں معلوم ہوتا تھا کہ انصار اللہ جوان ہو گئی ہے۔ حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب 1954/55ء میں انصار اللہ کے عہدیدار مقرر کئے گئے تو مکرم محمد احمد صاحب حیدر آبادی نے ازروئے تفنن کہا کہ میاں صاحب آپ بوڑھے ہو گئے ہیں حضرت میاں صاحب نے برجستہ جواب دیا۔

میں کیسے بوڑھا ہو گیا، انصار اللہ جوان ہو گئی

حضرت میاں طاہر احمد صاحب کی انصار اللہ میں آمد سے بھی انصار اللہ کے جوان ہونے کا تاثر ابھرا۔ ایک تروتازہ اور جوان ذہن انصار اللہ کو میسر آ گیا۔

### جدید ایجادات سے استفادہ

خاکسار انصار اللہ کے کام کے سلسلہ میں وقف جدید حاضر ہوتا یا حضرت میاں صاحب انصار اللہ تشریف لاتے تو 1979ء کی پہلی سہ ماہی میں ہی کیسٹ پروگرام کی تجویز اور کمپیوٹر سسٹم کے رواج کی باتیں ہونے لگیں۔ حضرت میاں صاحب 1978ء میں اپنی ذاتی حیثیت میں بچوں سمیت دنیا بھر کا چکر کاٹ کر آئے تھے سائنس کی نئی نئی ایجادات کو اپنی نگاہ خاص سے دیکھ کر آئے تھے اور ان ایجادات سے جماعتی کام کی ترویج و ترقی کی نئی نئی راہیں نکالنے کے لئے دماغ میں بڑی روشنی تھی۔ پہلے پہلے مجھ سے ان خیالات کا اظہار فرماتے تو میں اپنی کم مائیگی اور کم فہمی سے یہ سمجھتا کہ میاں صاحب نئے نئے انصار اللہ میں آئے ہیں دماغ تازہ اور نئی روشنی کا حامل ہے میاں صاحب جو نئی نئی تجاویز پیش کرتے ہیں کیا وہ انصار اللہ کے کرنے کے کام ہیں؟ جوں جوں وقت گزرتا گیا حضرت میاں صاحب اپنے خیالات میں پختہ ہوتے رہے حتیٰ کہ اپریل 1979ء کی کسی مجلس عاملہ مرکزیہ کے اجلاس میں اپنے یہ خیالات رکھ دئے۔

### خطبات کی آڈیو کیسٹس

زیادہ تر زور اس بات پر تھا کہ حضور (خلیفہ ثالث) جو خطبات جمعہ ارشاد فرماتے ہیں وہ طباعت کے مختلف مراحل طے کرنے کے بعد الفضل اور جرائد کی زینت بنتے ہیں جس سے خلیفہ وقت کے ارشادات کی تعمیل میں دیر ہو جاتی ہے کوئی ایسا سسٹم ہونا چاہئے کہ ادھر حضور کا خطبہ ہوا اور ادھر اس کی کیسٹس تیار کر کے امراء اضلاع کو بھجوادی جائیں تا کہ وہ اپنے ضلع کی جماعتوں کو جلد ہی سنانے کا انتظام کر سکیں۔ تحریر تو صرف پڑھے لکھے دوست ہی پڑھ سکتے ہیں مگر کیسٹ ان پڑھ دوست بھی حضور کی اپنی آواز میں براہ راست سن سکیں گے۔

خطبہ ریکارڈ ہونے تک تو معاملہ صاف تھا مگر ان کی کاپیاں تیار کر کے ان کو جماعتوں میں پہنچانے کا مسئلہ مشکل تھا کیونکہ ٹیپ ریکارڈرز اتنے وقت میں دوسری ٹیپ (کیسٹ) تیار کرتے تھے جتنا وقت پہلی پر لگا تھا۔ اس طرح وقت کے لحاظ سے یہ کام کافی مشکل تھا۔

حضرت میاں صاحب اپنے دورہ یورپ میں ایک ایسا Duplicator دیکھ کر آئے جو صرف تین منٹ میں دوسری کیسٹ تیار کر دیتا تھا۔ معاملہ آخر حضور (خلیفہ ثالث) تک پہنچا تو اسی سال کے آخر یا آئندہ سال کے شروع میں حضور کے خطبات ریکارڈ ہو کر Duplicator کے ذریعہ کیسٹس تیار ہو کر امراء اضلاع کے ذریعہ جماعتوں میں پہنچنا شروع ہو گئے۔ خاکسار یہ عرض کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ایک ایسے شخص کے دل میں یہ خیال ڈالا جو آئندہ جلد ہی خلافت کے منصب عظیم پر فائز ہونیوالا تھا اور پھر جلد ہی پاکستان سے ہجرت کر کے جماعت کی ایک بہت بڑی اکثریت سے جدا ہونیوالا تھا وقت نے ثابت کیا کہ امام وقت اور جماعت کے درمیان سوائے کیسٹ پروگرام کے اور کوئی فوری رابطہ نہ تھا ایم ٹی اے کے قیام سے پہلے کیسٹ کا یہ نظام جماعت کے لئے ایک نعمت غیر مترقبہ ثابت ہوا۔ 1984ء سے 1992ء تک مسلسل آٹھ سال تک دنیا بھر کی جماعتوں کا فوری رابطہ محض کیسٹ کے ذریعہ قائم رہا۔

### گاڑی میں ایک قیمتی جان

حضرت میاں صاحب کراچی انصار اللہ کے دورہ پر تشریف لے گئے واپسی پر فیصل آباد ایئر پورٹ پر انصار اللہ کی گاڑی لینے گئی ڈرائیور کی بجائے خود سٹیئرنگ پر بیٹھ گئے۔ میں بھی ساتھ تھا گاڑی کی رفتار تیزی کی طرف مائل تھی۔ فیصل آباد کے جھنگ اور کارخانہ بازاروں میں بھیڑ ویسے ہی بہت ہوتی ہے میں نے یہ صورت حال دیکھ کر عرض کیا کہ میاں صاحب گاڑی ذرا آہستہ رکھیں کیونکہ گاڑی میں ایک بہت ہی قیمتی جان سفر کر رہی ہے۔ میری طرف مسکرا کر دیکھا اور فرمایا کہ فکر نہ کریں مجھے آپ کی قیمتی جان کا بہت خیال ہے۔ ہنستے ہنستے یہ کہہ کر بات کو ٹال دیا۔

### ملتان بہاولپور کا سفر

غالباً ستمبر 1980ء کا زمانہ تھا ملتان میں مکرم ملک فاروق احمد رئیس ملتان کے گھر مجلس سوال و جواب کا پروگرام تھا حضرت میاں صاحب ربوہ سے روانہ ہو کر مغرب سے پہلے ملتان پہنچ گئے۔ برادرم ملک خالد مسعود صاحب اور خاکسار ساتھ تھے۔ بڑی بھرپور مجلس سوال و جواب ہوئی رات گیارہ بجے جب مجلس ختم ہوگئی تو فرمایا کل صبح 8 بجے ملتان سے بہاولپور کے لئے نکلنا ہے اس کا ضروری انتظام کر لیا جائے۔ چنانچہ اگلے دن ٹھیک آٹھ بجے روانہ ہو گئے۔ ملتان سے 28 میل کے فاصلے پر خاکسار کی تھوڑی سی زمین ہے اور میرے ماموں چوہدری محمد سلیمان صاحب بھی اسی جگہ رہائش پذیر ہیں ان کی بڑی خواہش تھی کہ حضرت میاں صاحب نے چونکہ ہمارے پاس پنیاں بنگلہ کے بس سٹاپ سے گزرنا ہے اس لئے جاتی دفعہ اگر ایک کپ چائے اور دعا کے لئے چند منٹ ٹھہر سکیں تو ہماری خوش

قسمتی ہوگی۔ میں نے ربوہ میں بات کی تو فرمایا ٹھیک ہے ملتان سے جب ہم بستی ملوک کے قریب پہنچے تو میں نے عرض کیا کہ یہاں سے دو اڑھائی کلومیٹر پر ہماری زمین ہے فرمایا مجھے یاد ہے مگر وقت چونکہ کم ہے اگلا پروگرام متاثر نہ ہو اس لئے چائے کا آئٹم رہنے دیا جائے دعا کے لئے میں ضرور چلونگا۔ پنیاں بنگلے پہنچ کر گاڑیاں ایک طرف کھڑی کردیں اور معہ افراد قافلہ پیدل چل پڑے راستہ بھی کوئی ایسا اچھا نہ تھا۔ ایک تنگ سی مٹی کی وٹ پر سے گزرنا تھا حضرت میاں صاحب آگے میں ان کے پیچھے اور باقی دوست میرے پیچھے تھے۔ حضرت میاں صاحب حسب معمول تیز رفتاری سے وٹ پر سیدھے چل رہے تھے پچھلے لوگ بھاگ کر بھی ساتھ ملنے نہ پا رہے تھے اور جگہ جگہ وٹ سے پھسل رہے تھے مگر میں نے دیکھا کہ حضرت میاں صاحب تیزی سے سیدھے وٹ پر چل رہے تھے نہ وہ وٹ سے پھسلے اور نہ ہی لغزش کھائی زمین پر پہنچے تو بڑے غور سے زمین کا جائزہ لیا۔ میری اور ماموں صاحب کی زمین کے بارہ میں استفسار فرمایا کھڑی فصل کپاس ملاحظہ فرمائی اور خوشنودی کا اظہار فرمایا۔ ڈیرے پر ٹاہلی کے درخت کے نیچے کرسیوں پر بیٹھ کر لمبی دعا کی۔ میرے ماموں آج تک اس دعا کی برکت کو محسوس کرتے ہیں اور کہتے ہیں اس سال ایک مرد خدا کی دعا کی برکت سے ہماری اتنی فصل ہوئی کہ پچھلے سب ریکارڈ مات ہوگئے۔

دو میل کے فاصلے پر آگے چک 366/W.B ضلع لودھراں میں کھانے اور سوال و جواب کا پروگرام تھا۔ ڈیڑھ دو گھنٹے سوال و جواب کے پروگرام کے بعد لودھراں شہر کے لئے روانگی تھی۔ وہاں بھی بیت الذکر میں سوال و جواب کا پروگرام تھا اور مجلس کی کارکردگی کا جائزہ بھی، یہاں سے فارغ ہوکر مغرب کے وقت بہاولپور شہر پہنچ گئے۔ مقامی مجلس کی کارکردگی، کھانا اور نمازوں کی ادائیگی کے بعد سوال و جواب کی مجلس تھی۔ جب رات کے گیارہ بج گئے تو فرمایا کہ جب آپ تھک جائیں تو مجھے بتا دیا جائے اپنی تھکاوٹ یا آرام کا کوئی خیال نہیں جو 8 بجے صبح سے ملتان سے چلے ہوئے مسلسل پروگرام کرتے ہوئے رات کے گیارہ بج گئے ہیں تو پھر بھی دوستوں اور ہمراہیوں کی سہولت اور آرام کا خیال آیا ہے اپنا نہیں۔ رات کے ساڑھے گیارہ بجے تو بہاولپور انتظامیہ نے اختتام پروگرام کی درخواست کی۔ چنانچہ پروگرام کے اختتام کا اعلان ہوگیا۔

میرا اور مکرم ملک خالد مسعود صاحب کا خیال تھا کہ کہیں چارپائی مل جائے تو آرام کریں ابھی ہم انہیں خیالوں میں تھے کہ حضرت میاں صاحب نے فرمایا کہ مجھے تو واپس ربوہ پہنچنا ہے کل صبح 8 بجے فضل عمر فاؤنڈیشن کی میٹنگ ہے جس میں میرا شامل ہونا ضروری ہے۔ قہر درویش بر جان درویش

دونوں حضرت میاں صاحب کے ساتھ گاڑی میں سوار ہوگئے میرا گاؤں بہاولپور سے تیس میل کے فاصلے پر بجانب ملتان تھا جہاں میاں صاحب دعا کر کے گئے تھے میرا اڈہ آیا تو میں نے ایک رات گاؤں میں گزارنے کی درخواست کی جو بڑی خوشی سے منظور فرمائی اور مجھے پنیاں بنگلہ کار سے اتار دیا۔

میں جب گاؤں سے ہوکر ربوہ پہنچا تو میں نے ملک صاحب سے بقیہ سفر کی روداد پوچھی۔ انہوں نے بتایا کہ تمہیں اتارنے کے بعد حضرت میاں صاحب نے ڈرائیور کو پیچھے بٹھا دیا اور خود گاڑی Drive کرنے لگے۔ گاڑی ہوا سے باتیں کرنے لگی۔ اس ساڑھے تین سو کلومیٹر سے زائد سفر کے بعد جب ہم ربوہ میں داخل ہو رہے تھے تو صبح کی نماز کی ندا بلند ہو رہی تھی۔ حضرت میاں صاحب سیدھے گھر پہنچے۔ وضو کیا اور بیت مبارک میں نماز کے لئے تشریف لے آئے۔ نماز باجماعت ادا کرنے کے بعد گھر تشریف لے گئے۔ نماز اور آٹھ بجے کے درمیان کا جو وقت تھا اسے آرام کہہ لیا جائے۔ ناشتہ یا میٹنگ کی تیاری کا نام دے دیا جائے ٹھیک آٹھ بجے حضرت میاں صاحب فضل عمر فاؤنڈیشن کی میٹنگ میں تھے۔ دو تین گھنٹے کی میٹنگ کے بعد اپنے دفتر تشریف لے آئے۔ ایک بجے بھی یہاں سے گھر گئے ہوں تو مسلسل 29 گھنٹے کا دورانیہ بنتا ہے اس ساری تفصیل بیان کرنے کا مقصد یہ ہے کہ خدا تعالیٰ جس شخص کو مسند خلافت پر متمکن کرنے کا ارادہ رکھتا تھا اسے اتنی جسمانی اور ذہنی طاقت سے نوازا تھا کہ ان کی زندگی کی ڈکشنری میں آرام نام کی کوئی چیز نہ تھی۔

## دعاؤں پر یقین محکم

اکثر دوست حضرت میاں صاحب کو دعاؤں کے لئے لکھتے رہتے تھے۔ اپنی کوئی مشکل ہو، بیماری ہو یا کاروباری پریشانیاں ہوں ان کے دور ہونے کے لئے خطوط لکھتے رہتے تھے۔ کئی دوست خط کو ''سیدی'' کے لفظ سے شروع کرتے جس کو میاں صاحب ناپسند فرماتے اور جواب میں ان دوست کو بڑی نرمی اور ادب کے دائرہ میں سمجھاتے کہ یہ لفظ خلیفہ وقت کی ذات بابرکت کو زیب دیتا ہے۔

ایک دن اوچ شریف ضلع بہاولپور کے ایک دوست مکرم حکیم محمد افضل صاحب فاروقی کا خط موصول ہوا جس میں انہوں نے تحریر کیا کہ ان کو باؤلے کتے نے کاٹا ہے جس سے طبیعت میں بہت پریشانی ہے انہوں نے اس کے بداثرات سے محفوظ رہنے کی


مفید اور مؤثر دوائیں
طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
خورشید
قائم شدہ 1958
مجربات خصوصی
خورشید ہیر آئل — دماغ کو قوت و تسکین دیتا ہے بالوں کو گرنے سے روکتا اور دراز کرتا ہے
اکسیر معدہ — قریباً سترہ جڑی بوٹیوں سے تیار کردہ ہاضمے کا بہترین چورن
حب سعال — کھانسی اور گلے کی خراش کیلئے (چوسنے والی گولیاں)
قند شفاء — جوشاندے کا انسٹنٹ پوڈر نزلہ زکام و خراش گلو کیلئے
اکسیر نونہال — بچوں کے معدہ و جگر کی اصلاح کیلئے
سفوف مفرح — قلب و روح کی تقویت کیلئے بہترین دوا
چونڈی — بچوں کے گرمی دستوں اور خصوصاً دانت نکالنے کے وقت بہت مفید ہے
حب مسان — بچوں کے سوکھا پن لاغری اور دستوں کیلئے مفید
خواتین کیلئے خصوصی دوائیں
تریاق اٹھرا — مرض اٹھرا کا کامیاب علاج
نور نظر — اولاد نرینہ کے لئے مشہور عالم گولیاں
سپاری پاک — سیلان الرحم (لیکوریا) کیلئے
حب امید — معین حمل گولیاں
نور کاجل — آنکھوں کی صحت اور خوبصورتی کے لئے صرف نیلے رنگ والی خوبصورت ڈبی طلب کریں
نور ابٹن — بہترین روائتی ابٹن جو آپ کے حسن کو چار چاند لگائے
نور آملہ — بالوں کی سکری، خشکی دور کر کے چمک پیدا کرتا ہے
شبابی — ہربل بریسٹ روغن
امساکین | سفوف بنولہ | سفوف مقوی | لبوب کبیر
حب المسک عنبری | سفوف تالمکھانہ | اکسیر الرجال | زدجام عشق خاص
مرض اٹھرا خصوصاً اور دیگر تمام امراض کا بفضلہ تعالیٰ شافی علاج کیا جاتا ہے۔ تفصیل کیلئے کتابچہ طلب کریں
خورشید یونانی دواخانہ ربوہ



For Genuine TOYOTA Parts
AL-FURQAN
MOTORS PVT LIMITED
Ph:
021-7724606
7724607, 7724609
47- Tibet Centre
M.A. Jinnah Road,
KARACHI

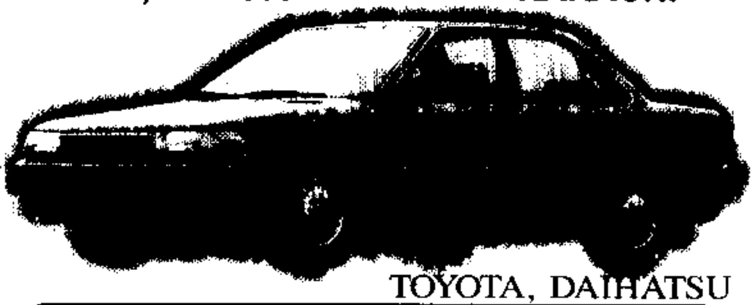

TOYOTA, DAIHATSU
ٹویوٹا گاڑیوں کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات درج ذیل پتہ پر حاصل کریں
الفرقان موٹرز لمیٹڈ
فون نمبر
021-7724606
7724609
47۔ تبت سنٹر ایم اے جناح روڈ کراچی نمبر 3

درخواست کی۔ میاں صاحب نے دعائیہ جواب لکھا کہ اللہ تعالیٰ فضل فرمائے گا اور کچھ نہیں ہوگا باؤلے کتے کا آپ کو کاٹنا ہرگز کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ انشاء اللہ۔ یہ دوست اب بھی زندہ ہیں اور اس واقع پر کوئی 23/24 سال کا عرصہ گزر رہا ہے۔

## مٹھائی کا تھال

حضور کی صاحبزادی فائزہ بیگم صاحبہ کی شادی صاحبزادہ مرزا لقمان احمد صاحب کے ساتھ قرار پائی کثرت کے ساتھ ربوہ سے باہر کے احمدی وغیراز جماعت مہمان مدعو تھے۔ ان کی رہائش اور مہمان نوازی کے لئے انتظامیہ میں خاکسار بھی شامل تھا۔ شادی ختم ہوئی تو اسی شام کو مغرب کے بعد میں ابھی گھر آیا ہی تھا کہ دروازہ کھٹکا میں باہر گیا تو حضرت میاں صاحب مٹھائی کا تھال لے کر باہر کھڑے تھے۔ میں بڑا شرمندہ ہوا اور عرض کیا کہ آپ نے مجھے حکم دیا ہوتا تو میں خود حاضر ہو جاتا فرمایا نہیں یہ میری ذمہ داری تھی نیز میں آپ کے لئے میاں لقمان کے ولیمہ کا حضور کی طرف سے کارڈ بھی لایا ہوں آپ نے میری طرف سے شامل ہونا ہے۔

اس شادی کے موقعہ پر کام کا تو پتہ نہیں حسب منشاء مجھ سے ہوا بھی یا نہیں مگر اگلے دن ایک خط ملا جس میں ہمارے معمولی کام پر شکریہ ادا کیا گیا تھا۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ اپنے خادموں کے بے حد قدر دان تھے۔

## علم کا سمندر

مکرم چوہدری غلام احمد صاحب مرحوم سابق امیر جماعت احمدیہ بہاولپور محکمہ آبپاشی میں ریونیو آفیسر تھے۔ بہاولپور میں مجلس سوال و جواب کا اہتمام تھا جس میں اکثر غیر از جماعت ڈاکٹرز، انجینئرز، تاجر اور پروفیسروں کو مدعو کیا گیا تھا۔ اس مجلس کے مہمان خصوصی محکمہ آبپاشی کے چیف انجینئر کو بنایا گیا۔ حضرت میاں صاحب اس خصوصی مجلس میں تشریف لے گئے۔ جاتے ہی مہمان خصوصی سے تعارف کروایا گیا تو حضرت میاں صاحب نے آبپاشی کے بارہ میں باتیں شروع کر دیں۔ نہر کے پانی کا بہاؤ، موگے کا سائز، پانی کا اخراج اور نیل کی ماڈلنگ وغیرہ کے سلسلے میں اتنی پر از معلومات گفتگو فرمائی کہ مہمان خصوصی صاحب گھبرا گئے۔ حضرت میاں صاحب نے ان کی اس حالت کا اندازہ لگاتے ہوئے جلد ہی فرمایا کہ اچھا اب ہم اس موضوع کو چھوڑتے ہیں اور اس موضوع پر بات کرتے ہیں جس کے لئے ہم اکٹھے ہوئے ہیں۔

اگلے دن چیف انجینئر صاحب نے دفتر آتے ہی چوہدری غلام احمد صاحب کو بلایا اور کہا کہ یار میرا خیال تھا کہ ربوہ سے تمہارا کوئی مولوی آئے گا اور دینی باتیں کریگا مگر وہ صاحب جن سے آپ نے مجھے ملوایا وہ تو کوئی علم کا سمندر تھے میں محکمہ کے اندر رہتے ہوئے ان باتوں کو نہیں جانتا تھا جو وہ جانتے تھے انہوں نے کھل کر حضرت میاں صاحب کی ذہانت اور معلومات کی تعریف کی۔

## حضور کی طرف سے پکنک

ایک دن میں دفتر وقف جدید میں ملنے گیا تو فرمایا آج شام کو میری زمین پر پکنک کے لئے چلنا ہے شیرے باورچی کو میں نے کہہ دیا ہے کھانے پینے کا وہ انتظام کر دیگا۔ عرض کیا گیا کہ جانا کس کس نے ہے تو فرمایا مکرم مسعود احمد صاحب جہلمی، ان کے بچے اور تم۔ شام کو وقت مقررہ پر احمد نگر ان کی زمین پر پہنچ گئے کھانے پینے کا بافراط انتظام تھا۔ اپنے فارم کی مختلف چیزیں ہمیں دکھاتے رہے۔ اپنا باغ، مچھلی فارم اور مویشی وغیرہ آخر پر ہمیں اپنے فارم کے بعض درختوں کے پاس لے گئے ہاتھ میں کوئی چیز پکڑی ہوئی تھی دو درختوں کے درمیان کھڑے ہو کر اپنے ہاتھ میں پکڑی ہوئی چیز کو کھولا وہ دراصل نائلون کا ایک جال تھا۔ اس کے دونوں سروں کو دو درختوں سے سطح زمین سے قریباً چار ساڑھے چار فٹ اونچا باندھا اس کی تہہ وغیرہ درست کر کے مجھے فرمایا کہ جست لگا کر اس جال میں بیٹھ بلکہ لیٹ جاؤ۔ میرا انتخاب شائد اس وجہ سے کیا کہ جہلمی صاحب بھاری بھر کم جسم کے آدمی شاید یہ کام نہ کر سکیں میں پتلے دبلے جسم کا تھا۔ میں نے جال کے پاس کھڑے ہو کر اندازہ لگایا کہ یہ میرے بس کی بات نہیں۔ میں نے معذرت چاہی حضرت میاں صاحب نے ایک خاص نشانہ لیا اور بہت ہی پھرتی کے ساتھ جست لگا کر جال پر چڑھ گئے بلکہ اس میں لیٹ گئے اور اسی حالت میں فرمایا کہ اگر کبھی انسان کا کسی جنگل سے گزر ہو اور اس کو رات گزارنی پڑ جائے تو زمین پر تو حشرات الارض اور جنگلی جانور نقصان پہنچا سکتے ہیں رات گزارنے کا یہ بہترین ذریعہ ہے۔ میں حضرت میاں صاحب کی اس سوچ اور ان کے تجربات پر غور کرتا رہا اور سوچتا رہا کہ میاں صاحب کو اس کی ضرورت اور اہمیت کیوں پیش آئی مگر یہ عقدہ اس وقت کھلا جب جلد بعد ہی آپ خلافت کی مسند پر متمکن ہوئے کہ اللہ تعالیٰ نے جن لوگوں کو اتنے بلند مقام پر فائز کرنا ہوتا ہے ان کی سوچ میں بلندی اور ہر ممکن پیش آمدہ حالات میں رہنمائی کی صلاحیت پیدا کر دیتا ہے۔

## ہومیو پیتھی

حسب معمول میں ایک دن دفتر وقف جدید میں حاضر ہوا تو مجھے شدید قسم کا زکام تھا چھینکیں آ رہی تھیں اور سر میں شدید درد تھا۔ میری یہ حالت دیکھ کر ڈسپنسری سے مکرم منظور احمد صاحب کو بلایا اور فرمایا کہ ان کو فلاں دوائی بنا کر دیدیں۔ منظور صاحب دوائی کی شیشی بنا کر مجھے دے گئے۔ میں نے حضرت میاں صاحب کی میز پر بیٹھے بیٹھے اس کی ایک خوراک بھی لے لی مگر ساتھ ہی اپنی کوتاہ فہمی اور عدم علم کی بنا پر میاں صاحب سے کہہ دیا کہ مجھے تو ان میٹھی گولیوں پر کوئی اعتماد نہیں۔ میں نے بے تکلفی میں یہ بات ایک ایسے شخص کو کہہ دی جو روزانہ ڈسپنسری میں بیٹھ کر بیماروں کو دیکھتے اور ان کو ہومیو پیتھی کی ادویات عنایت فرماتے اور مریض اس سے شفا پاتے لیکن میری بات بڑے حوصلے اور بغیر غصے میں آئے، سنی اور فرمایا کہ Exactly میرا بھی شروع میں یہی خیال تھا مگر مجھے اس وقت اعتماد پیدا ہوا جب بچپن میں ایک دفعہ میرے سر میں شدید درد ہوا اور ہومیو پیتھی سے ٹھیک ہو گیا۔

## دلداری احباب

اپنے ساتھ کام کرنے والوں کی دلداری اور ان کی خوشیوں اور غموں میں شریک ہونا اپنے لئے ضروری سمجھتے۔ محمد سلیم صاحب جو احمد نگر میں حضور کی زمینوں پر کام کرتے تھے ان کی بیٹی کی شادی تھی۔ انہوں نے حضرت میاں صاحب سے درخواست کی تھی کہ وہ فلاں تاریخ کو فلاں وقت ان کے ڈیرے پر بچی کا نکاح پڑھائیں۔ اسی دن چک 38 جنوبی ضلع سرگودھا میں انصار اللہ کا پروگرام بھی تھا۔ وقت کم تھا بارش کا سماں تھا راستہ کچا ہونے کی وجہ سے گاڑی ان کے ڈیرے پر احمد نگر میں پکی سڑک سے کچھ دور ہونے کی وجہ سے نہیں پہنچ سکتی تھی۔ لیکن شمولیت کا مصمم ارادہ تھا ربوہ سے روانہ ہوتے وقت چھتری ساتھ لے لی اور فرمایا کہ راستے میں سلیم صاحب کی بچی کی شادی ہے تھوڑی دیر کے لئے وہاں بھی جانا ہے۔ ہم احمد نگر پہنچے تو موسلا دھار بارش شروع ہو گئی مگر یہ رکاوٹ حضرت میاں صاحب کے ارادہ کو کب متزلزل کر سکتی تھی۔ فوراً گاڑی سے اترے کپڑے کس لئے چھتری تان لی اور مجھے ساتھ لے کر ڈیرے کی طرف پیدل روانہ ہو گئے۔ وہاں پہنچے تو وہ سب لوگ انتظار کر رہے تھے جاتے ہی سلیم صاحب سے ملے بچی کا نکاح پڑھایا۔ مبارکباد دی اور واپسی کی اجازت چاہی شادی والوں نے کھانے کی پیشکش کی تو فرمایا کہ اس پر وقت لگے گا اور چک 38 جنوبی سرگودھا میں انصار اللہ کا پروگرام متاثر ہوگا۔ اصل کام ہو گیا ہے کھانے پینے کو رہنے دیا جائے اور واپس گاڑی کی طرف تشریف لے آئے اور چک 38 کے لئے روانگی ہوئی۔

سچ بات یہ ہے کہ اس شش جہات شخصیت کی صلاحیتوں قابلیتوں، بنی نوع انسان کے ساتھ پیار غریبوں کے ساتھ اور دکھی انسانیت کے ساتھ ہمدردی، انتظامی صلاحیت اور دوسروں کے کام آنے کے جذبہ کا احاطہ کرنا بہت مشکل کام ہے۔ وہ اپنا کام مکمل کر کے اور اپنے خون کا آخری قطرہ خدمت دین کے راستہ میں بہا کر اپنے مولا کے حضور حاضر ہو گئے اللہ تعالیٰ آپ کو اپنی آغوش رحمت میں لے لے ان کا نام رہتی دنیا تک قائم رہے گا اور ان کا نام ہمیشہ ان کے کام کے ساتھ یاد رکھا جائے گا۔

ہرگز نمیرد آنکہ دلش زندہ شد بعشق
ثبت است برجریدہ عالم دوام ما

## خدا کی محبت کا نظام

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:

ایک صاحب نے لکھا ہے کہ آپ یوں کریں کہ جو اتنی تحریکیں کرنی ہیں صومالیہ فنڈ۔ بوسنیا فنڈ۔ فلاں فنڈ۔ فلاں فنڈ۔ کیوں نہ میں آپ کو ایک نظام بنا دیتا ہوں کہ ایک چندہ ہو۔ بس ساری دنیا میں جھگڑا ہی ختم ہو۔ ان کو پتہ نہیں کہ یہ کوئی ٹیکسیشن کا نظام ہے ہی نہیں۔ جہاں ٹیکسیشن کی روح آئی وہاں سارا نظام درہم برہم ہو جائے گا۔ یہ تو اور نظام ہے۔ زندہ ہے۔ خدا کی محبت کے نتیجہ میں زندہ ہے۔ اس میں تو ہر پہلو سے برکت ہی برکت پڑنی ہے۔ اگر محبت زندہ رہے اسی لئے میں نے کہا تھا کہ خلوص کی فکر کرو۔ چندے بڑھانے ہیں تو وہ خلوص سے براہ راست تعلق رکھتے ہیں۔ جہاں چندوں کی ادائیگی میں چہروں پر یبوست آنی شروع ہو جائے وہ چندے لینے کے لائق ہی نہیں ہیں۔ اور ہمیشہ میرا ان انسپکٹروں سے اسی بات پر جھگڑا رہا ہے جو پیچھے پڑ کر وعدے بڑھا کر لاتے ہیں۔ چنانچہ میں نے وقف جدید میں تو ایک موقع پر انسپکٹر بھیجنے ہی بند کر دیئے تھے۔ موازنہ کر کے ان کو دکھایا جو تم پیچھے پڑ کر وعدے لے کر آتے ہو ان کا ایک بھاری فیصد ادا نہیں ہوتا۔ اور جو خود بخود دل کی محبت سے وعدے پھوٹتے ہیں وہ نہ صرف پورے ادا ہوتے ہیں بلکہ بڑھ جاتے ہیں پہلے سے۔ اور ایک دفعہ ادا کرنے کے بعد بعض دفعہ دوست لکھتے ہیں کہ ادا تو ہم نے اسی وقت کر دیا تھا۔ مگر چین نہیں آیا اب خدا نے ایک اور رقم دی ہے اس میں سے بھی ہم ادا کر رہے ہیں۔

(الفضل 13/ فروری 1993ء ص 5)

..................................

✿ اپنے بزرگوں کے احسانات کو نہ بھولیں جن کی خدمات پر احمدیت کی بلند و بالا عمارت تعمیر ہوئی ہے۔

(حضرت خلیفۃ المسیح الرابع)

## وجود حضرت طاہر خدا کی ایک نعمت تھا

# پیار و محبت کی روح پرور یادیں

چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اول

اللہ تعالیٰ نے جب حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع کو خلافت کے مقام جلیلہ پر فائز فرمایا تو عاجز کو ان کی تصویر بحیثیت خلیفہ اتارنے کی شدید خواہش پیدا ہوئی اجازت لے کر بندہ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں حاضر ہوا اور عند الملاقات تصویر اتارنے کی درخواست کی جو حضور نے منظور فرمالی۔ آج چہرہ مبارک پر خلافت کا نور تھا سر پر ٹوپی کی بجائے سفید عمامہ نور علیٰ نور رنگ رہا تھا۔ تصویر کی اجازت تو آپ نے مرحمت فرمادی مگر بے تکلفی کے انداز میں فرمایا

"تصویر اتارنی بھی آتی ہے یا یونہی کیمرہ پکڑا ہوا ہے"۔

بندہ نے بھی بے تکلفی کے انداز میں جواب دیا

حضور بندہ `Jack of all trades

but master of none ہے۔

اس جواب سے حضور مسکراتے ہوئے تصویر کے لئے کرسی پر تشریف فرما ہوگئے اور بندہ نے تصویر اتارلی۔ حضور کی اس نوازش سے بندہ اس طرح خوش باش واپس لوٹا گویا کوئی بڑی قابل قدر دولت مل گئی ہو۔

## دست شفا

ایک مرتبہ خاکسار دفتری فرائض کے نتیجہ میں کچھ کاغذات لے کر حضور کی خدمت میں حاضر ہوا۔ خاکسار کو اس روز کمر میں چک پڑی ہوئی تھی میری ٹیڑھی میڑھی چال دیکھ کر فرمایا۔ آپ کو کیا تکلیف ہے بندہ نے عرض کیا کمر میں چک پڑی ہوئی ہے آپ نے دفتری کاغذات دیکھنے سے پہلے فوراً ایک نسخہ تحریر فرمایا اور دفتر وقف جدید سے اسے حاصل کرنے کی ہدایت فرمائی چنانچہ بندہ نے دفتری فرائض کے بعد اولین موقعہ پر حضور کے نسخہ کے مطابق دوا حاصل کی جس کی بفضل خدا ایک خوراک سے ہی کمر کی تکلیف رفع ہوگئی حالانکہ چک ایسی تکلیف ہے جو ایک لمبے عرصہ تک پیچھا نہیں چھوڑتی۔ ہومیو سے دلچسپی رکھنے والے دوستوں نے نسخہ دیکھ کر کہا کہ اس میں کمر درد کی دوا تو کوئی نظر نہیں آتی دراصل اللہ تعالیٰ نے حضور کو جو دست شفا عطا فرمایا تھا یہ اس کا اعجاز تھا۔

## قبولیت دعا کا ایک اعجازی نشان

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے زیر سایہ خدمت دین کے دوران شفقت اور محبت اور قبولیت دعا کے اعجازی واقعات بڑی کثرت سے مشاہدے میں آئے ان سب کو اس وقت یکجائی طور پر احاطہ تحریر میں لانا ممکن نہیں اس لئے سردست ایک واقعہ قدرے تفصیل کے ساتھ ہدیہ قارئین کیا جاتا ہے۔

1998ء کی بات ہے کہ حضور انور نے جلسہ U.K میں شمولیت کے لئے جن مرکزی کارکنوں کو دعوت دی ان میں خاکسار بھی شامل تھا لیکن میری شامت اعمال کہ بندہ کو ان دنوں نکسیر پھوٹنے کی شدید تکلیف لاحق تھی۔ پروگرام کے مطابق خاکسار کو ربوہ سے 24/جولائی 1998ء بروز جمعہ شام کو پانچ بجے لاہور کے لئے روانہ ہونا تھا۔ خون زیادہ بہنے کے نتیجے میں خاکسار کو کمزوری بہت ہوگئی تھی جمعہ کا دن ہونے کے باعث کوئی مناسب دوا بھی حاصل نہ ہوسکی۔ دن کے گیارہ بجے مجھے تحریک ہوئی کہ حضور انور کی خدمت میں دعا کی درخواست بھجوائی جائے۔ چنانچہ میں نے اپنے بیٹے قمر احمد کوثر کو درخواست لکھ کر دی کہ یہ حضور کی خدمت میں فیکس کردی جائے۔ جب ایک گھنٹہ کے بعد عزیزم قمر احمد کوثر فیکس بھجوا کر واپس آئے تو خون بہنا بند ہو چکا تھا۔ مجھے یقین ہوگیا کہ حضور کی خدمت میں میری درخواست پہنچ چکی ہے اور حضور نے عاجز کے لئے دعا کر کے اللہ تعالیٰ کے فضل کو کھینچ لیا ہے۔ بعد کے واقعات نے بتایا کہ واقعی ایسا ہی ہوا تھا حضور کی بروقت دعا سے اللہ تعالیٰ نے اعجازی طور پر شفا عطا فرمائی۔ خون کا یکدم بند ہو جانا ایک اعجازی نشان تھا لیکن کمزوری کا یکسر رفع ہو جانا یہ اس سے بھی زیادہ اعجازی نشان ثابت ہوا۔

خاکسار پروگرام کے مطابق شام کو پانچ بجے لاہور کے لئے روانہ ہوگیا۔ لاہور ایئر پورٹ سے جس جہاز میں سفر کرنا تھا اس کے متعلق معلوم ہوا کہ وہ چھ گھنٹے لیٹ ہوگا اب سوائے اس کے کوئی چارہ نہ تھا کہ لاہور ائیر پورٹ پر ساری رات گذاری جائے اس کے لئے بھی توانائی اور اچھی صحت کی ضرورت تھی تاہم اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس دوران بھی نقاہت کا احساس تک نہ رہا اور یہ تکلیف دہ انتظار کا عالم بخیر و خوبی گزر گیا۔ اس سفر میں میرے خالہ زاد بھائی مکرم خواجہ سرفراز احمد صاحب ایڈووکیٹ میرے ہمرکاب تھے۔ رات بھر ائیر پورٹ پر قیام کے دوران انہوں نے اپنی دلچسپی اور پر از معلومات گفتگو سے ہم سب کو بہت محظوظ کئے رکھا ان کی پر لطف اور بابرکت معیت کی وجہ سے انتظار کی زحمت ناگوار خاطر نہ رہی۔ خاکسار بفضل خدا حضور کی دعا سے بخیر و عافیت لندن پہنچ گیا الحمد للہ علیٰ ذالک۔ جلسہ سالانہ کے انتظامات معائنہ فرمانے کے لئے ایک مقام پر حضور کی تشریف آوری کے لئے ہم منتظر بیٹھے تھے کہ اچانک حضور تشریف لائے اور خاکسار کو دیکھتے ہی شرف مصافحہ بخشا اور فرمایا "اب آپ ٹھیک ہیں؟" خاکسار نے عرض کیا کہ جی حضور بفضل خدا ٹھیک ہوں۔ حضور کے اس سوال سے مجھ پر واضح ہوگیا کہ یہ خاکسار کی فیکس کے حوالے سے سوال کیا گیا ہے اور خدا تعالیٰ نے حضور کی دعا کا یہ اعجازی نشان ظاہر فرمایا ہے کہ خون بہنا فوراً بند ہوگیا اور کمزوری جس کو رفع ہونے کے لئے کچھ وقت درکار تھا وہ بھی بفضل خدا فوراً رفع ہوگئی اس کا احساس تک نہ رہا اور ایک طویل اور تکلیف دہ سفر بطیب خاطر طے ہوگیا۔

حضور کی خادم نوازی اسی پر بس نہیں ہوئی بلکہ نکسیر کی معمولی سی تکلیف کے اعادہ پر حضور نے ہومیو دوا عنایت فرما کر رہی سہی تکلیف بھی بفضل خدا رفع فرما دی اور جلسہ سالانہ میں نظم خوانی کا موقعہ عنایت فرمایا۔ خاکسار سٹیج پر اپنی باری پر نظم پڑھنے کے لئے بیٹھا ہوا تھا کہ حضور نے یاد فرمایا

"چوہدری شبیر احمد صاحب نظم کے لئے تشریف لائیں" خاکسار جونہی کھڑا ہوا تو حضور نے دور سے ہی دریافت فرمایا "آپ کی آواز بوڑھی تو نہیں ہوگئی؟"۔ بندہ دو قدم آگے چل کر جواب دینا چاہتا تھا کہ اسی اثناء میں آپ نے پھر فرمایا "آپ کی آواز تو کمزور نہیں ہو گئی بندہ نے عرض کیا حضور آواز کچھ کمزور ہوگئی ہے۔ حضور نے نظم پڑھنے والی جگہ کی طرف اشارہ کرکے فرمایا "اچھا دیکھتے ہیں"۔

عاجز نے درثمین میں سے ایک نظم اپنے روایتی انداز میں پڑھی۔ نظم مکمل ہونے پر سامعین نعروں پر نعرے لگا رہے تھے حضور نے میرا ہاتھ تھاما ہوا تھا۔ نعروں کے بعد آپ کچھ ارشاد فرمانا چاہتے تھے سو جب نعرے بند ہوئے تو حاضرین کو مخاطب ہو کر فرمایا "شبیر صاحب کی آواز تو پہلے سے بھی جوان ہوگئی ہے۔ اللہ انہیں بھی جوان رکھے"۔ اس کے بعد خاکسار کو مخاطب ہو کر فرمایا "آپ نے پرانے جلسوں کی یاد تازہ کرادی ہے۔" حضور کی اس بندہ نوازی سے خاکسار کو اتنی خوشی ہوئی کہ بیان سے باہر ہے۔ حضور کے شفقت بھرے الفاظ اور دعا میرے لئے سرمایہ حیات بن گئے ہیں۔ اس پر مزید نوازش حضور نے جلسہ سالانہ کے دوسرے دن کی تقریر میں بھی فرمائی ہومیو پیتھک ادویہ کا ذکر فرماتے ہوئے اس طریق علاج سے فیض یاب ہونے والوں میں خاکسار کا بھی نام لیا اور پھر سٹیج پر ہی خاکسار سے تصدیق کروائی اس ضمن میں خاکسار نے اپنے ملنے والوں سے کہا کہ حضور کے اس شفقت بھرے اظہار کے باعث خاکسار بین الاقوامی شہرت کا مریض ہوگیا ہے۔ حضور کا اپنے خدام سے حسن سلوک ظاہر کرتا ہے کہ آپ کے دل میں ہماری بے پناہ محبت اور شفقت کے جذبات موجزن رہتے تھے۔


دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے

مجرّبات خصوصی

اکسیر اولاد نرینہ
اولاد نرینہ کیلئے بفضلہ تعالیٰ کامیاب دوا
حبوب مفید اٹھرا
مرض اٹھرا کی مشہور دوا
تریاق بواسیر
خونی و بادی بواسیر کے لئے شافی علاج
رفیق دماغ
دماغی کام کرنے والوں کیلئے تحفہ

اکسیر بلڈ پریشر
بلڈ پریشر کا مکمل شافی علاج
سرمہ جواہر
آنکھوں کی حفاظت کے لئے مفید
روشن کاجل
آنکھوں کی خوبصورتی اور حسن کیلئے
تریاق معدہ
خرابیٔ ہاضمہ کیلئے ہر گھر کی ضرورت

کامیاب علاج ∴ ہمدردانہ مشورہ
فہرست ادویہ۔ سوالنامہ تشخیص و تجویز خط لکھ کر طلب کریں
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
(04524)211434-212434 FAX:04524-213966 Email:shafipak@hotmail.com

### ترجمۃ القرآن، درس القرآن، صحت تلفظ کی تحریک اور بیسیوں زبانوں میں قرآن کے تراجم کا اہتمام

# حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی خدمت قرآن کا زریں عہد

### آپ نے خدمت قرآن کا کوئی میدان باقی نہ چھوڑا اور اپنے علم اور عملی نمونہ سے جماعت کو رہنما اصول فراہم کئے

مکرم خواجہ ایاز احمد صاحب

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی ذات اپنے پیشروؤں کی طرح عشق قرآن سے معنون تھی۔ آپ کا خمیر اللہ، اللہ کے رسول اور اس کے کلام کی محبت سے گوندھا گیا تھا۔ جدید انکشافات وایجادات کے علم سے مزین عصر حاضر کے گھمبیر مسائل کے حل کے حوالہ سے زمانہ کے تقاضوں کے موافق ایسی اچھوتی تفسیر فرماتے کہ جو سنتا نہ صرف اپنے سوال اور درپیش مسائل کا اطمینان بخش حل پاتا بلکہ اس سے بڑھ کر یہ کہ مزید فہم قرآن کے لئے دل ودماغ روشن ہوتے چلے جاتے۔

قرآن کریم کے اصل مدعا اور مغز کو واضح کرتی ہوئی مدلل تفسیر ہو یا الفاظ متن کے قریب تر رہ کر بامحاورہ فصیح ترجمہ قرآن، تلاوت قرآن میں باقاعدگی اختیار کرنے کا مضمون ہو یا اسے صحت تلفظ کی رعایت سے پڑھنا، اشاعت قرآن کا میدان ہو یا دنیا کی مختلف زبانوں میں معیاری مستند تراجم قرآن کی تیاری، غرضیکہ اس عاشق نے خدمت معشوق کا کوئی میدان باقی نہ چھوڑا، کوئی پہلو تشنہ نہ چھوڑا۔ ہر لحاظ سے اپنے عملی نمونہ سے جماعت کو رہنما اصول دئے۔

## تلاوت قرآن کریم

تلاوت قرآن پاک ایک بنیادی امر ہے۔ جو شخص قرآن سے محبت کا دعویٰ کرتا ہو مگر قرآن مجید کی تلاوت نہ کرتا ہو تو وہ اپنی محبت اور ایمان بالقرآن کے دعویٰ کے بنیادی ثبوت سے ہی محروم ہے۔

پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اس بنیادی امر کی طرف بارہا جماعت کو متوجہ فرمایا۔ مثلاً دورہ کینیڈا کے دوران ایک خطبہ جمعہ میں فرمایا:

.......... ہر گھر والے کا فرض ہے کہ وہ قرآن کی طرف توجہ دے۔ قرآن کے معانی کی طرف توجہ دے۔ ایک بھی گھر کا فرد ایسا نہ ہو جو روزانہ قرآن کے پڑھنے کی عادت نہ رکھتا ہو۔ اور پھر اپنی دلی خواہش کا اظہار یوں فرمایا:

میں چاہتا ہوں کہ اس صدی سے پہلے پہلے (یعنی بیسویں صدی کے اختتام سے قبل۔ ناقل) ہر گھر نمازیوں سے بھر جائے اور ہر گھر میں روزانہ تلاوت قرآن کریم ہو۔ کوئی بچہ نہ ہو جسے تلاوت کی عادت نہ ہو۔ اس کو کہیں کہ تم ناشتہ چھوڑ دیا کرو مگر سکول سے پہلے تلاوت ضرور کرنی ہے اور تلاوت کے وقت کچھ ترجمہ ضرور پڑھو۔ خالی تلاوت نہیں کرو۔

(الفضل انٹرنیشنل لندن، 22راگست 1997ء)

## صحت تلفظ کی تحریک

جولائی 1991ء میں جلسہ یوکے کے بعد انٹرنیشنل شوریٰ میں ایک باقاعدہ تجویز رکھی گئی جس میں افراد جماعت میں درست تلاوت قرآن کریم کی اہلیت پیدا کرنے کے لئے منصوبہ بندی کی درخواست کی گئی تھی۔ حضور نے اس تجویز پر تفصیلی ہدایات ارشاد فرمائیں کہ کس طرح دنیا بھر میں اس پر کام کیا جائے۔ اور ہدایت فرمائی کہ قرآن کریم کی درست تلاوت کرنے والوں اور سکھانے والوں کو لازمی طور پر میری آواز میں میرے الفاظ میں یعنی بذریعہ کیسٹس میرا پیغام پہنچایا جائے۔

پھر فرمایا:

"نمازوں کا آغاز نمازوں کے برتن قائم کرنے سے ہوتا ہے۔ تلاوت کا آغاز تلاوت کے برتن قائم کرنے سے ہوتا ہے اور برتن سے میری مراد یہ ہے کہ شروع کردیں تلاوت۔ پھر رفتہ رفتہ علم بڑھائیں اور تلاوت کو معارف سے بھرنے کی کوشش کریں۔ معارف سے پہلے علم سے بھرنے کی کوشش ضرور کریں"۔ (الفضل انٹرنیشنل لندن 22راگست 1997ء)

## منتخب حصوں کے حفظ کی تحریک

ایک تحریک حضور انور نے یہ فرمائی کہ قرآن مجید کی چھوٹی سورتیں اور بعض آیات حفظ کی جائیں۔

حضور کو قرآن مجید کے مختلف مضامین پرمبنی آیات کے حفظ کا بہت خیال تھا۔ اور خود بھی خلافت سے قبل بھی اور بعد میں بے انتہا مصروفیات کے باوجود بھی اس کا تعہد فرماتے رہے اور نمازوں میں بدل بدل کر مختلف حصوں کی تلاوت فرماتے۔ ان منتخب حصوں کو حفظ کرنے کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا:

"بچوں کو خصوصیت سے اور بڑوں کو بھی وہ آیتیں یاد کر لینی چاہئیں۔ جن کی نمازوں میں میں تلاوت کرتا ہوں اور اکثر میں فجر، مغرب اور عشاء کی نمازوں میں بدل بدل کر تلاوت کرتا ہوں۔ یہ آیتیں جو میں نے چنی ہیں۔ کسی مقصد کے لئے چنی ہیں۔ اگر ان کا ترجمہ آتا ہو تو اس کا دل پر اثر پڑے گا۔ اگر مطلب نہ آتا ہو تو اس کا کوئی فائدہ نہیں"۔

(الفضل انٹرنیشنل لندن 7جون 1996ء)

## ترجمۃ القرآن کلاس

حضور نے اپنے کئی خطبات کے ذریعہ جماعت میں یہ یقین راسخ فرمایا کہ:

"ہماری نسلوں کو اگر سنبھالنا ہے تو قرآن کریم نے سنبھالنا ہے۔ جب تک یہ کتاب قریب نہ آئے اس دنیا کے مسائل حل نہیں ہوسکتے اور نہ ہماری تربیت ہوسکتی ہے"۔

چنانچہ قرآن کریم کو ذہنوں اور دلوں کے قریب کرنے اور تربیت کی بنیادی ضرورت پوری کرنے کے لئے اور قرآن کریم سے راہنمائی حاصل کرنے کا طریق سکھانے کے لئے آپ نے ایک ترجمۃ القرآن کلاس کا آغاز فرمایا۔ درحقیقت امام وقت ہی ہوتا ہے جس پر زمانے کی ضروریات کے مطابق کلام الٰہی کے معارف کھولے جاتے ہیں اور وہی جماعت کے دلوں کو باہم باندھ کر کلام الٰہی سے محبت پیدا کرنے والا ہوتا ہے۔

اس کلاس کے دوران آپ نے اپنے آقا ومولا حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ کی اتباع میں تعلیم وتفہیم کے ہر انداز کو اپنایا۔ کبھی ایک مشکل بتا کر خود اس کا حل بتاتے، اور کبھی حاضرین کو غور کرنے اور جواب دینے کی دعوت دیتے اور جواب درست ہونے پر بے حد حوصلہ افزائی فرماتے کبھی مختصر اصولی بحث فرماتے کبھی قدرے تشریح سے وضاحت فرماتے۔ اور کبھی یوں بھی ہوتا کہ کوئی مسئلہ فوری طور پر حل پذیر نہ ہوتا تو قرآن مجید کے اصل مطلب اور مضمون سے عشق کی بناء پر کمال عجز سے فرماتے کہ اس کی سمجھ نہیں آئی، کل غور کرکے اس پر بات کریں گے۔ اور بعض اوقات یوں بھی ہوا کہ حاضرین میں سے کسی کا پیش کردہ حل قبول فرمالیا مگر بعد میں اس پر تدبر فرماتے رہتے اور زیادہ بہتر جواب عطا فرماتے۔

ان کلاسز کا اجراء 15 جولائی 1994ء سے ہوا اور مکمل ترجمہ قرآن پر مشتمل 305 کلاسز کے ذریعہ دنیا بھر میں پھیلے ہوئے اپنے شاگردوں کو فہم قرآن اور عشق قرآن کے اسلوب سمجھائے۔

ان کلاسز کے اتنے لمبے عرصہ پر پھیلے ہوئے اتنے طویل سلسلہ کو جس باقاعدگی، لگن اور عزم واستقلال سے جاری رکھا اور تکمیل کو پہنچایا وہ ایک عاشق حقیقی کے سوا کسی اور کا نصیبہ ہوسکتا ہی نہیں۔ ایک مرتبہ تھکا دینے والے لمبے دورہ سے واپس تشریف لائے تو اگلے ہی دن ترجمۃ القرآن کلاس آ گئی تو حسب سابق پوری پابندیٔ وقت سے تشریف لائے اور آ کر فرمایا:

"یہ اچھا ہوا کہ سفر سے واپسی پر ترجمہ سے آغاز ہورہا ہے"۔ (کلاس نمبر:12)

## اردو ترجمۃ القرآن

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی خدمات قرآن کے حوالہ سے ایک عظیم الشان خدمت اور تاریخ احمدیت میں سنہری حروف سے لکھا جانے والا امر آپ کا وہ معرکۃ الآراء ترجمۃ القرآن جو متن کے قریب تر رہ کر ایسا بامحاورہ ترجمہ ہے کہ جو اردو زبان کے محاسن سے بھی مرصع ہے اور قرآن مجید کی غرض وغایت اور اصل مضامین کو بھی اظہر من الشمس کر رہا ہے۔ اس ترجمہ کو خوب سے خوب تر بنانے میں آپ نے ایسی والہانہ اور انتھک محنت کی کہ جس کی نظیر نہیں ملتی۔ انگلستان میں قیام ہو یا بیرونی دورہ جات کا اثناء، مخصوص کئے ہوئے وقت کے علاوہ بھی جب وقت میسر آتا (بلکہ وقت نکالتے) معاون کو بلا کر ترجمہ پر نظر ثانی کا کام شروع فرمادیتے۔ متعدد لغات اور گزشتہ تفاسیر کو بھی پیش نظر رکھا حتیٰ کہ متعدد بار مکمل ترجمہ قرآن کی ازسرنو دہرائی فرمائی اور ہر بار اس محبوب کے حسن کو مزید سنوار کر اور نکھار کر پیش فرمایا جس میں جابجا اچھوتے ترجمہ کے پھول بہار جاوداں دکھا رہے ہیں۔ اور اس پر مستزاد سورتوں کے آغاز میں وہ تعارفی نوٹ ہیں جو عرفان قرآن اور تربیتی اخلاقی مضامین کے ساتھ ساتھ زمانہ حاضر کی جدید سائنسی ترقیات اور آئندہ سے متعلق پیشگوئیوں پر مشتمل معارف کا بھی نہایت احسن احاطہ کر رہے ہیں۔

## سورتوں کے تعارفی نوٹس

اس ترجمہ قرآن میں سورتوں کے آغاز میں ان کے مضامین پر مشتمل تعارفی نوٹس حسین گلدستوں کی طرح دکھائی دیتے ہیں جن میں طرح طرح کے خوبصورت پھول ہوں۔ سورۃ البقرہ کے تعارف مضامین میں فرمایا:

''یہ سورت ایک حیرت انگیز معجزہ ہے جس نے ابتدائے آفرینش کے ذکر سے لے کر حضرت اقدس محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر تک مختلف انبیاء کے واقعات پیش فرمائے ہیں۔ اور قیامت تک کے لئے جو خطرات اسلام کو درپیش ہیں ان کی نشاندہی بھی فرمائی ہے۔ ....... اس سورت کو پڑھتے ہوئے یوں محسوس ہوتا ہے کہ گویا شریعت مکمل نازل ہو گئی ہے۔ ....... اس سورت کے آخر پر ایک ایسی آیت ہے جس سے یوں معلوم ہوتا ہے کہ ہر قسم کی دعاؤں کا خلاصہ بھی اس میں آ گیا ہے اور گویا دعاؤں کا ایک نہ ختم ہونے والا خزانہ عطا کر دیا گیا ہے۔''

(ترجمۃ القرآن۔ طبع جدید۔ ص 7)

## دیگر زبانوں میں تراجم قرآن

قرآن مجید کے ترجمہ کا ذکر چلا ہے تو یہاں یہ بیان کرنا بھی لابدی ہے کہ بتایا جائے کہ آپ نے قرآن مجید کے دیگر زبانوں میں معیاری مستند تراجم کا کس قدر شوق اور جذبہ سے اہتمام کروایا۔ بلکہ یوں کہنا چاہئے کہ گویا آپ کو لگن لگی ہوئی تھی کہ اپنے آقا حضرت مسیح موعود کی بعثت کی غرض کو کسی طرح جلد از جلد اور پوری شان سے منزل تکمیل تک پہنچایا جائے۔ چنانچہ آپ کے 21 سالہ دور خلافت میں اس سلسلہ کی ایک کڑی کے طور پر متعدد زبانوں میں تراجم قرآن تیار ہوئے جن کی آپ نے براہ راست نگرانی فرمائی اور نہایت دیدہ زیب اور اعلیٰ معیار کی طباعت کا بھی اہتمام فرمایا ان تراجم کی کل تعداد 57 ہو چکی ہے۔

اسی طرح دنیا کی 117 زبانوں میں مختلف مضامین پر مشتمل منتخب آیات کے تراجم شائع کئے گئے اور دنیا بھر کو قرآن پاک کی شیریں تعلیم سے روشناس کرایا گیا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے خطبات جمعہ، مختلف مواقع کے خطابات، مجالس عرفان، انفرادی واجتماعی ملاقاتیں اور انتظامی وتربیتی معاملات میں ہدایات قرآنی رہنمائی کے آئینہ دار تھے مگر وہ درس القرآن جو متعدد سالوں کے رمضان المبارک کے ایام میں ارشاد فرمائے ایک ایسا حسین منظر پیش کر رہے ہیں جس میں آپ قرآن پاک کے عشق سے مخمور کبھی معارف کے بحر ذخار کی تہہ سے عرفان کے چمکدار موتی چن کر لا رہے ہیں اور کبھی قرآن کی تفسیر میں راہ پا جانے والی غلط باتوں کی اصلاح فرما رہے ہیں۔ اور بات یہیں پر ختم نہیں ہو جاتی بلکہ آپ خدا کے پہلوان کی طرح شیر ببر بن کر قرآن مجید پر حملہ آور ہونے والوں کے مقابلہ پر کبھی لڑائی میں مشغول نظر آتے ہیں۔ بدطینت مستشرقین کی قرآن پاک، رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحابؓ کے خلاف ہرزہ سرائی کا دندان شکن جواب بھی دے رہے ہیں اور الزام تراشی کرنے والوں اور قرآن کے حسن کو گہنانے کی کوشش کرنے والوں کے مقابل پر فتح وظفر کے جھنڈے لہرا رہے ہیں۔

اس طرح یہ سلسلہ دروس آپ کے قرآن مجید سے عشق اور اس کی خدمت کا ایک عظیم الشان اور سنہرا باب ہے۔

جدید انکشافات کے بیان اور علمی تحقیقات سے مزین ان دروس کا آغاز آپ کی ہجرت کے معاً بعد آنے والے رمضان المبارک 1984ء میں سورہ فاتحہ کی تفسیر سے ہوا۔ ابتدائی سالوں میں بعض معین دنوں میں بزبان انگریزی یہ درس ہوتا تھا۔ پھر MTA کے آغاز کے بعد رمضان المبارک فروری 1993ء سے رمضان المبارک 2001ء تک مسلسل یہ درس بزبان اردو براہ راست نشر ہوتا رہا۔ ان اردو میں ارشاد فرمائے گئے دروس کا آغاز سورۃ آل عمران کی آیت نمبر 145 سے ہوا اور آخری درس میں سورۃ الانفال کی آیت نمبر 2 کی تفسیر بیان فرمائی۔

(الفضل انٹرنیشنل 25 جولائی 2003ء)

## سابقہ مفسرین کی قدردانی
## عشق قرآن کا ایک پہلو

اب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی قرآن پاک سے محبت کا ایک اور پہلو آپ کے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔ ایک سچا عاشق اپنے محبوب کی حقیقی ثنا جس سے بھی سنتا ہے، اس کا ذکر خیر کرتا ہے۔ چنانچہ حضور نے اپنے دروس القرآن میں قرآن کریم اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حسن واحسان کو نکھار کر پیش کرنے والوں کو قرآنی تعلیم عدل کے موافق خراج تحسین پیش فرمایا خواہ وہ مسلم مفسر تھے یا غیر مسلم مصنفین۔ مثلاً بعض مسلمان مفسرین کے متعلق آپ کے ارشادات ملاحظہ ہوں:

☆ حضرت امام راغب مصنف ''مفردات القرآن'' کے متعلق فرمایا:

''حضرت امام راغبؒ کا دماغ اتنا روشن اور پاکیزہ ہے کہ شاذ کے طور پر انہوں نے کبھی کوئی غلطی کی ہوگی۔ ورنہ قرآن کریم کے الفاظ کے بیان میں انتہائی احتیاط سے کام لیتے ہیں۔ اور لطف کی بات یہ ہے کہ قرآنی الفاظ کے قرآنی آیات کے ذریعہ معانی کرتے ہیں''۔

(درس القرآن فرمودہ 2 رمضان المبارک ر کیم جنوری 1998ء)

☆ پھر فرمایا:-

''امام رازی اور امام راغب یہ دو ہیں جن سے تفسیر القرآن کو سمجھنے میں ہمیں مدد لینی چاہئے۔ اور ان کا بہت بڑا احسان ہے امت پر کہ انہوں نے ہمیں تفسیر سمجھنے میں بہت مدد دی ہے''۔

(درس القرآن فرمودہ 5 رمضان المبارک ر 4 جنوری 1998ء)

☆ حضرت امام رازی کے بارہ میں مزید فرمایا:

''آپ بہت بعد کے زمانہ سے تعلق رکھتے ہیں لیکن اللہ تعالیٰ نے ان کو ایسا دل عطا فرمایا تھا، ایسا انصاف کا جذبہ عطا کیا تھا کہ ہر قسم کی تفاسیر کو اکٹھا کرنے کے بعد اپنی طرف سے جب یہ بیان کرتے ہیں تو میں یہ سمجھتا ہوں کہ اس میں ہمیشہ آپ کو روشنی نظر آئے گی۔ الا ماشاء اللہ''

(درس القرآن فرمودہ 5 رمضان المبارک ر 4 جنوری 1998ء)

☆ علامہ محمود بن عمر زمخشری (مصنف تفسیر الکشاف) کا ذکر خیر یوں فرمایا:

''زمخشری بھی کئی پہلوؤں سے بڑے روشن دماغ انسان ہیں۔ اور تفسیر کشاف بھی کئی پہلوؤں سے بہت روشن اور باقیوں کے مقابل پر روشن تر ہے کیونکہ انہوں نے قرآن اور عقل کو الگ نہیں کیا۔ حضرت زمخشری جو کشاف کے مصنف ہیں، بہت روشن دماغ انسان ہیں اور اسی روشنی طبع کے نتیجہ میں سب سے زیادہ متہم وہ ہوئے ....... کفر کے فتوے ان پر لگائے گئے۔ لیکن قرآن کے دفاع میں اور اسلام کے دفاع میں ان سب مفسرین سے بہتر تفسیر ہے جو ان پر اعتزال کا الزام لگاتے ہیں''

(درس القرآن فرمودہ کیم رمضان المبارک ر 2 فروری 1995ء)

☆ مسلمان مفسرین کی طرح غیر مسلم محققین نے بھی کلمہ حق کہنے پر آپ سے داد پائی۔ مثلاً آربری (Arbery) کے متعلق فرمایا:

''آربری ایک ایسے مستشرق ہیں جنہوں نے محسوس کیا کہ قرآن کریم کے اندر ایسا حسن ہے اور ایسی شوکت کلام ہے کہ جتنی بھی Translations ہوتی ہیں وہ اس پہلو سے بالکل ناقص اور کوتاہ ہیں۔ وہ پہنچ ہی نہیں سکتیں قرآن کریم کے حسن کے بیان کو، اور وجہ ان کے نزدیک یہ ہے کہ اکثر لوگ عربی Text کے قریب رہنا، خواہ مطالب واضح ہوں یا نہ ہوں، اتنا ضروری قرار دیتے ہیں کہ ترجمہ کے راستہ میں یہ بات روک بن جاتی ہے۔ دوسری بات وہ یہ سمجھتے ہیں، اور یہ درست ہے اور ایسی بات ہے جس سے مفر نہیں، وہ کہتے ہیں شوکت کلام زبان پر منحصر ہے، زبان کے محاورے پر منحصر ہے۔ اور دوسری زبان کے محاورے بسا اوقات اس بات کے لئے کفیل ہو ہی نہیں سکتے۔ ممکن نہیں ہوتا کہ ان محاوروں کے قریب رہتے رہتے ترجمہ کرو اور پھر بھی شوکت کلام شوکت مضمون ترجمہ میں آ جائے ....... میں جب یہاں طالب علم تھا تو اس وقت پہلی مرتبہ ترجمہ چھپا ہے آربری کا اور پہلی دفعہ ان سے تعارف ہوا۔ میرے دل میں بہت ان کی عزت ہے۔ ایک منصف مزاج، ایک انگریز جس نے باقی ظالمانہ روش سے ہٹ کر ایک منصفانہ بلکہ دوستانہ روش اختیار کی ....... .......

یہ ترجمہ بعض لوگوں کو ضرور تکلیف دیتا ہوگا کیونکہ اس ترجمہ سے پڑھنے والا بہت متاثر ہوتا ہے۔ اور کئی جگہ یہ ترجمہ میں غلطی بھی کھا گئے ہیں میں نے دیکھا ہے، مگر وہ اپنی لاعلمی کی وجہ سے نہ کہ تعصب کی وجہ سے ....... اس پہلو سے میں یہ نہیں کہہ رہا کہ سو فیصدی قرآن کی درست نمائندگی کی ہے۔ مگر جو بھی کی ہے انصاف کے ساتھ، محبت کے ساتھ، نیک نیتی کے ساتھ (کی ہے۔)''

(درس القرآن فرمودہ 4 رمضان المبارک ر 25 جنوری 1996ء)

## قرآنی دلائل کی تلوار

لیکن جہاں کسی بدبخت نے قرآن اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نور کو گدلانے کی کوشش کی ایک جاہ وجلال والے بادشاہ کی طرح قابل حرمت چیزوں کی بے حرمتی کا ایسا بدلہ لیا، اس ظالم کے ظلم کے سر کو ایسا کچلا کہ دوسروں کو بھی عبرت ہو۔ ایک نام نہاد مفسر نے قرآن کریم کی بعض آیات کے ظالمانہ طور پر غلط معانی کر کے پھر ان کی اوٹ لے کر رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات پر نہایت گھناؤنے حملے کئے تو آپ نے نہایت پر جلال آواز اور پر شوکت الفاظ میں اپنے عشق وغیرت کا یوں برملا اظہار فرمایا:-

''(وہ) عظیم الشان نبی تھا۔ اس کا رحم، اس کا فیض نہ مشرق کے لئے رہا نہ مغرب کے لئے، سب جہان کے لئے جیسے سورج برابر چمکتا ہے، اس طرح اس کا فیض تمام جہانوں پر برابر چمکتا رہا ....... قرآن محمد رسول اللہؐ کے جس کردار کو پیش کرتا ہے اس کردار کشی کے لئے چاہے ہزار بہانے بنالیں، ہزار آیتیں اکٹھی کر دیں لیکن محمد رسول اللہ کی ذات ان معنوں کو رد کر دے گی اور دھتکار دے گی۔ اور معنوں کے پیش کرنے والوں کو مردود قرار دے گی۔ پس محمد رسول اللہؐ۔ رحمت للعالمین ہی تھے ....... صرف یہ دلیل نہیں جو میں پیش کر رہا ہوں کہ کردار محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کی دلیلوں کو توڑ کر پارہ پارہ کر رہا ہے، قرآن سے بھی میں ایسی قطعی دلیلیں آپ کے سامنے رکھوں گا اور احادیث سے بھی اور تاریخ سے بھی اور عقل سے بھی کہ ان کا کچھ باقی نہیں رہے گا۔

....... آج اللہ تعالیٰ نے قرآن کی عظمت کی خاطر قرآنی دلائل کی تلوار میرے ہاتھ میں تھمائی ہے۔ میں قرآن پر حملہ نہیں ہونے دوں گا۔ محمد رسول اللہ اور آپ کے ساتھیوں پر حملہ نہیں ہونے دوں گا۔ جس طرف سے آئیں۔ جس بھیس میں آئیں۔ ان کے مقدر میں شکست اور نامرادی لکھی جا چکی ہے۔ کیونکہ حضرت مسیح موعود کے ذریعہ دوبارہ قرآن کریم کی عظمت کے گیت گانے کے جو دن آئے ہیں، آج یہ ذمہ داری مسیح موعود کی غلامی میں میرے سپرد ہے۔ اس لئے جب تک میں حق ادا نہ کر لوں ان آیات پر ٹھہرا رہوں گا یہاں تک کہ آپ پر اور سب پر، ہر ذی عقل پر ثابت ہو جائے گا کہ یہ جھوٹے عقیدے ہیں''۔

(درس القرآن فرمودہ 16 رمضان المبارک ر 27 فروری 1994ء)

جیسا کہ اس مضمون کے آغاز میں حضور کی اس آرزو بلکہ مطمح نظر کا ذکر ہو چکا ہے کہ ہر احمدی کو خداتعالیٰ کے اس کم از کم مطالبہ پر پورا اترنے والا ہونا چاہئے کہ وہ قرآن کریم کی عربی زبان میں یعنی صحت تلفظ سے تلاوت کرنے اور اس سے برکت حاصل کرنے کے قابل ہو۔ حضور کی تلاوت اس باب میں بھی ہمارے لئے نہایت اعلیٰ اسوہ اور راہنما تھی۔ آپ کی تلاوت محض ظاہری قواعد اور مخارج کی پابندی پر پورا اترتی ہوئی خشک تلاوت نہ تھی بلکہ اس میں حیات بخش سوز دل کی تازگی تھی، اور عشق الٰہی و عشق کلام الٰہی کی مسحور کن شیرینی تھی۔ آپ تلاوت فرماتے تو اس طرح جیسے عبادت کر رہے ہوں اور گویا اپنے مولا کے حضور کھڑے ہوں، اس طرح کہ آپ اسے سامنے دیکھ رہے ہوں اور وہ آپ پر اپنے پیار کی نظریں ڈال رہا ہو اور آپ سے اپنا کلام سن رہا ہو۔ اس موقعہ پر بے محل نہ ہوگا کہ ایک خاتون کی اس خواب کا ذکر کیا جائے جس کا ذکر خود حضور نے اپنے ایک درس القرآن میں فرمایا تھا۔ فرمایا:

''اب اللہ کی عجیب شان ہے کہ تائید کے رنگ میں کس طرح بات کسی اور کے ذریعہ پہنچائی جاتی ہے۔ آج ہی مجھے فون کے ذریعہ ایک احمدی بچی کا پیغام ملا ہے جس کا اس مضمون سے کوئی علمی تعلق نہیں ہے اور نہ اس کا تصور اس آیت کی طرف جا سکتا ہے جس کا اس خواب میں ذکر ہے۔ اس نے رویا میں دیکھا کہ میں قرآن کریم کا درس دے رہا ہوں مگر تلاوت کا انداز ایسا ہے جیسے میں عبادت کر رہا ہوں اور نماز پڑھ رہا ہوں۔ تو یہ مجھے سمجھ نہیں آئی۔ (یعنی یہ بات ایسی ہے کہ اس کا ذہن سوچ نہیں سکتا)...... (میں) درس دے رہا ہوں لیکن عبادت ہو رہی ہے گویا کہ نماز پڑھی جا رہی ہے وہ کہتی ہے میں نے بلند آواز سے اپنی ساتھی، اور بھی ایک دو خواتین تھیں، ان سے کہا یہ کیا ہو رہا ہے؟ مجھے تو لگ رہا ہے درس دے رہے ہیں مگر ساتھ یہ تاثر ہے کہ نماز پڑھ رہے ہیں اور تلاوت اس طرح کرتے ہیں جیسے نماز پڑھ رہے ہیں............تو اس نے (ساتھی خاتون نے ناقل) جواب دیا کہ یہ حفاظت قرآن کر رہے ہیں''

(درس القرآن فرمودہ: 15 رمضان المبارک / 16 فروری 1995ء)

آپ کی زندگی کا خلاصہ اپنے مولا سے پیار، اس کی عبادت اور اس کے پاک کلام سے محبت و وفا ہے، بچپن سے وفات تک یہی طرہ امتیاز رہا آپ کی صاحبزادی محترمہ فائزہ لقمان صاحبہ فرماتی ہیں:

''جب سے میں نے ہوش سنبھالا ابا کو بہت پابندی سے تہجد ادا کرنے والا پایا۔ ہر صبح ابا کی بہت پیاری خوبصورت تلاوت قرآن کریم ہمارے گھر کو روشن کر دیتی تھی''۔

(الفضل انٹرنیشنل لندن 26 ستمبر 2003ء)

## حیات مبارکہ کا آخری عمل

اور آپ کا یہ تعلق ہمیشہ جاری رہا حتیٰ کہ آپ نے اپنی حیات مبارکہ میں جو آخری عمل فرمایا وہ صبح کے وقت بلند آواز سے لمبی تلاوت قرآن کریم ہی تھا۔ اس طرح آپ نے اپنے آخری عمل سے جماعت کو جو آخری پیغام اور سبق دیا وہ اپنے مولا کی عبادت اور اس کے کلام سے عشق ہی تھا۔ محترم مرزا لقمان احمد صاحب حضور کے آخری وقت کی تفصیل بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں:

''حضور انور نے نماز فجر اپنے وقت پر گھر میں ادا کی جس کے بعد کافی بلند آواز سے قراءت کے ساتھ معمول سے زیادہ لمبی تلاوت قرآن کریم کرتے رہے''۔

(ماہنامہ اخبار احمدیہ لندن مئی، جون 2003ء)

## تری آواز گونجے گی ہمیشہ چاند تاروں تک

ہے ذکر حضرت طاہر مجھے خاموش رہنے دو!
ہمہ تن گوش رہنے دو، ہمہ تن گوش رہنے دو!
یہی تو تذکرہ میرے لئے ہے جام مینا بھی
دریں محفل مجھے تم بن پئے مدہوش رہنے دو!
ترے ذکر حسیں سے ہم دلوں کو شاد رکھیں گے
تری یادوں کا میخانہ سدا آباد رکھیں گے

ترا حرف تمنا ترجمان حال تھا گویا
جو وسعت میں محیط حال و استقبال تھا گویا
زباں کب کھولتے تھے منطق تیرے مقابل پر
ترے انداز میں وہ زور استدلال تھا گویا

تری بالشل حکمت کے سدا چشمے رواں ہونگے
ترے نکتوں سے پیدا صد ہزاراں نکتہ داں ہونگے
دیا ہے نسل تازہ کو جنوں علم جدیدہ کا
تعجب کیا! جو پیدا اس میں لاکھوں رازداں ہونگے
تری آواز گونجے گی ہمیشہ چاند تاروں تک
ترا ڈنکا بجے گا عین دنیا کے کناروں تک

ابد تک تیری قائم عزت و توقیر دیکھیں گے
سدا چشم تصور سے تری تصویر دیکھیں گے
حدیثوں سے مزین ہم سنیں گے ہر ترا خطبہ
کتاب حق کی گاہے دلربا تفسیر دیکھیں گے
نگاہ دل سے ہم قانون عالمگیر دیکھیں گے
سر تسلیم خم کرتے ہوئے تقدیر دیکھیں گے

عبدالسلام اسلام

محبت سب کیلئے نفرت کسی سے نہیں
عرض پونے تین گز
بیڈ شیٹ کپڑا
دانش قالین (غالیچے) امپورٹڈ
سویٹر، جرسیاں، زیرو اونی سیٹ، ری چارج ایبل ٹارچ
پہرہ کیلئے، زنانہ بچگانہ گارمنٹس، سامان ہوزری
نیو الیاس گارمنٹس اینڈ جنرل سٹور
نزد بیت اقبال لنگر خانہ نمبر 4 نصر غربی الف ربوہ
فون: دکان 04524-213925 گھر 211706

دانتوں کا معائنہ مفت / عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد

WIDE ZONE International
IMPORTER/ EXPORTER
OF KNITTED FABRIC-GARMENTS
STITCHING-UNIT
SH.M.NAEEM UD DIN
452-A GMA
FAISALABAD
PH92-041-698385-86
MOB 0300-9660632
Fax 92-41-693580
E-mail:armd-pak@hotmail.com

خدا کا رحم ہونے کو ہے محمود تغیر ہو رہا ہے آسماں میں
(کلام محمود)
میاں عبدالرزاق امیر و اراکین
جماعت ہائے احمدیہ ضلع میر پور
یونائیٹڈ الیکٹرونکس
F-1 سیکٹر جڑی کس روڈ
میر پور۔ آزاد کشمیر

احسان اس کے ہم پہ ہیں بے حد بیکراں جو گن سکے انہیں، نہیں ایسی کوئی زباں
(کلام محمود)

کمال پیشرہ حلی گولائی کمیٹی۔ ڈیرہ غازی خان
طالب دعا: کریم ہاشمی، اعجاز اسلم ہاشمی
فون آفس 0641-470067 فون آفس 3067-
فون رہائش 462399-463466

ملک رائس ملز
بہترین باسمتی اعلیٰ کوالٹی کے چاول دستیاب ہیں۔
نیز مونجی اور گندم کی خریداری کا مرکز
بڈیانہ روڈ۔ موترہ (سیالکوٹ)
فون آفس: 0432-547433 موبائل 0300-9613896
پروپرائٹرز: ملک محمد ارشد منیر، ملک خرم شہزاد، ملک سہیل ستار فون رہائش 0432-590900

ہول سیل گولی ٹافی بسکٹ
حبیب برادرز کوٹلی آزاد کشمیر
پروپرائٹر حبیب الرحمٰن ٹھکر
فون رہائش 058660-2719

ڈینٹل سرجن
ڈاکٹر وسیم احمد ثاقب بی ڈی ایس
ٹیڑھے دانتوں کا فکسڈ بریسیز سے علاج کیا جاتا ہے۔
0300-9666540
مجید کلینک 3 گورونانک پورہ فیصل آباد
صبح 9 بجے سے دوپہر 2 بجے فون کلینک: 614838
احمد ڈینٹل سرجری فیصل آباد ستیانہ روڈ پیپلز کالونی
شام 6 بجے سے 10 بجے رات فون کلینک: 549093

سٹار الیکٹرونکس
ٹی وی۔ وی سی آر۔ ٹیپ ریکارڈر۔ موبائل فون و دیگر الیکٹرونکس اشیاء
نیز اپنی الیکٹرونکس کی اشیاء بیچنے کیلئے ہم سے رابطہ کریں۔
کوتوالی روڈ۔ فیصل آباد
فون: 041-600806

احمد باغ سکیم راولپنڈی۔ اسلام آباد میں
پلاٹ فروخت کرنے کیلئے رجوع فرمائیں۔
رابطہ: ڈاکٹر اشفاق احمد
فون: 051-2212127
موبائل: 0333-5131261

ربانی رائس ملز
جدید مشینری سے تیار کردہ ہر قسم کی اعلیٰ کوالٹی کے چاول دستیاب ہیں چاول، مونجی، گندم، سورج مکھی کی خرید و فروخت کا مرکز
سرکلر روڈ لاری اڈا۔ ڈسکہ (سیالکوٹ)
طالب دعا: عبدالرؤف ربانی نوید۔ آصف ربانی
فون آفس: 04341-611776 رہائش 04341-612749 موبائل: 0300-6403949 - 0300-9646640

بنیان جراب تولیہ جرسیوں کی اعلیٰ ورائٹی کا مرکز
چوہدری ہوزری سٹور
جھنگ بازار۔ چوک گھنٹہ گھر فیصل آباد
طالب دعا: چوہدری منور احمد ساہی
فون: 619421

بٹ رائس ملز
ہر قسم کے چاول کی اعلیٰ کوالٹی کا مرکز
مرکز خریداری، سورج مکھی، گندم دھان
سیالکوٹ ایمن آباد روڈ بھٹے وڈ تحصیل ڈسکہ (سیالکوٹ)
طالب دعا: سمیع اللہ بٹ، راشد اقبال بٹ، ذکاء اللہ بٹ، ساجد اقبال بٹ، انیس احمد بٹ، شہزاد احمد بٹ
رہائش 612588-612769 موبائل 0300-9641227

الرحمان الیکٹرونکس ورکشاپ
الیکٹرونکس کی تمام اقسام کو ڈیل کیا جاتا ہے ڈیجیٹل ریسورز کی مرمت کے ماہر
110۔ بیسمنٹ۔ C بلاک، بنک سکوائر ماڈل ٹاؤن لاہور 0300-9427487

عرصہ 25 سال سے آپ کی خدمت میں پیش پیش
زاھد اسٹیٹ
لاہور۔ اسلام آباد۔ کراچی۔ ڈیفنس کراچی۔ ڈیفنس لاہور میں
جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
چیف ایگزیکٹو:
ڈاکٹر چوہدری زاہد فاروق
برانچ 10 ہنزہ بلاک مین روڈ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور۔
فون: 7441210 موبائل: 0300-8458676
چیف ایگزیکٹو: چوھدری عمر فاروق
ہیڈ آفس: 41 گراؤنڈ فلور 4 بلاک کمرشل گول پلازہ انرسرکل DHA
فون آفس: 5740192 موبائل: 0300-8458676

ڈسٹری بیوٹرز
ذائقہ بناسپتی گھی
ذائقہ کوکنگ آئل راجہ لانڈری سوپ
بلال انٹرپرائزز
292۔ سبزی منڈی آئی الیون فور۔ اسلام آباد
فون آفس: 051-4440892-4443973
فون رہائش: 051-4410090
موبائل: 0300-5250522

# حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی انقلاب انگیز تحریکات اور نصائح

مرتبہ: ریاض محمود باجوہ صاحب

☆ پہلے مطبوعہ پیغام میں عالم اسلام اور فلسطین کی بہتری کے لئے دعاؤں کی تحریک
(الفضل 13 جون 82ء)
☆ جھوٹ کے خلاف جہاد کی تحریک
(درس القرآن 19 جولائی 82ء)
☆ لجنہ کو عالمگیر دعوت الی اللہ کا منصوبہ بنانے کی تحریک
(اجتماع لجنہ 16 راکتوبر 82ء)
☆ محرم میں کثرت سے درود پڑھنے کی تحریک
(مجلس عرفان 24 راکتوبر 82ء)
☆ بیوت الحمد سکیم کا اعلان (خطبہ جمعہ 29 راکتوبر 82ء)
☆ وقف بعد ریٹائرمنٹ کی تحریک
(اجتماع انصار اللہ 5 نومبر 82ء)
☆ تحریک جدید دفتر اول و دوم کو تا قیامت جاری رکھنے کی تحریک (خطبہ 5 نومبر 82ء)
☆ باہمی جھگڑے ختم کرنے کی تحریک
(خطبہ 12 نومبر 82ء)
☆ نمازوں کی حفاظت کرنے کی تحریک
(خطبہ 19 نومبر 82ء)
☆ مستشرقین کے اعتراضات کے جوابات تیار کرنے کی تحریک (خطاب استقبالیہ تحریک جدید 2 دسمبر 82ء)
☆ امریکہ میں 5 نئے مشن ہاؤسز اور بیوت الذکر کی تحریک (15 ردسمبر 82ء)
☆ احمدی خواتین کو پردہ کی پابندی کی تحریک
(خطاب جلسہ سالانہ 27 ردسمبر 82ء)
☆ الفضل اور ریویو آف ریلیجنز کی اشاعت دس ہزار کرنے کی تحریک (خطاب جلسہ سالانہ 27 دسمبر 82ء)
☆ کینیڈا میں نئے مشن ہاؤسز اور بیوت کی تحریک
(20 راپریل 83ء)
☆ عید پر غرباء کے ساتھ خوشیاں بانٹنے کی تحریک
(12 جولائی 83ء)
☆ بدرسوم کے خلاف جہاد کی تحریک
(خطبہ جمعہ 16 دسمبر 83ء)
☆ جلسہ کے لئے 500 دیگوں کی تحریک
(الفضل 8 فروری 84ء)
☆ برطانیہ اور جرمنی میں دو نئے مراکز کی تحریک
(خطبہ 18 مئی 84ء)
☆ حبشہ کے مصیبت زدگان کی مالی امداد
(خطبہ 9 نومبر 84ء)
☆ حفظ قرآن کی تحریک (11 نومبر 84ء)
☆ نستعلیق کتابت کے لئے کمپیوٹر کی خرید
(خطبہ 12 جولائی 85ء)
☆ تحریک جدید دفتر چہارم کا آغاز
(خطبہ 25 راکتوبر 85ء)

☆ قیام نماز کے لئے ذیلی تنظیموں کا ہر ماہ اجلاس ہو
(خطبہ 8 نومبر 85ء)
☆ وقف جدید کو عالمگیر کرنے کا اعلان
(خطبہ 27 دسمبر 85ء)
☆ سیدنا بلال فنڈ کا قیام (خطبہ 14 مارچ 86ء)
☆ توسیع مکان بھارت فنڈ (خطبہ 28 مارچ 86ء)
☆ جلسہ ہائے سیرۃ النبیؐ منانے کی تحریک
(خطبہ 8 راگست 86ء)
☆ فتنہ شدھی کے خلاف جہاد
(خطبہ 22 راگست 86ء)
☆ متاثرین زلزلہ ایل سلواڈور کی امداد
(خطبہ 17 راکتوبر 86ء)
☆ لجنہ مرکزیہ ربوہ کے نئے ہال و دفتر کے لئے چندہ
(خطبہ 16 جنوری 87ء)
☆ صد سالہ جوبلی سے پہلے ہر خاندان ایک نیا احمدی خاندان بنائے (خطبہ 30 جنوری 87ء)
☆ صد سالہ جوبلی پر ہر ملک میں ایک یادگار عمارت بنائی جائے (خطبہ 6 فروری 87ء)
☆ تحریک وقف نو کا اعلان (خطبہ 3 راپریل 87ء)
☆ توسیع بیت النور ہالینڈ (خطبہ 21 راگست 87ء)
☆ منہدم شدہ بیوت الذکر تعمیر کریں
(خطبہ 18 ستمبر 87ء)
☆ اسیران کی فلاح و بہبود کے لئے کوشش
(خطبہ 4 دسمبر 87ء)
☆ نصرت جہاں تنظیم نو (خطبہ 22 جنوری 88ء)
☆ سپینش سیاحوں کی میزبانی کی تحریک
(خطبہ 4 راگست 88ء)
☆ نوجوانوں کو شعبہ صحافت سے منسلک ہونے کی تحریک (خطبہ 24 فروری 89ء)
☆ احمدی خاندان اپنی تاریخ مرتب کریں
(خطبہ 17 مارچ 89ء)
☆ بیت الذکر واشنگٹن کے لئے چندہ
(خطبہ 7 جولائی 89ء)
☆ افریقہ و ہندوستان کے لئے 5 کروڑ کی تحریک
(خطاب جلسہ سالانہ یوکے 89ء)
☆ پانچ بنیادی اخلاق اپنانے کی تحریک
(خطبہ 24 نومبر 89ء)
☆ واقفین نو کو تین زبانیں سیکھنے کی تحریک
(خطبہ یکم دسمبر 89ء)
☆ متاثرین زلزلہ ایران کے لئے امداد (جون 90ء)
☆ روس میں دعوت الی اللہ اور وقف عارضی
(خطبہ 15 جون 90ء، 18 راکتوبر 91ء)
☆ فاقہ زدگان افریقہ کیلئے امداد (خطبہ 18 جنوری 91ء)

☆ مہاجرین لائبیریا کے لئے امداد کی تحریک
(خطبہ 26 راپریل 91ء)
☆ کفالت یتامیٰ کی تحریک (جنوری 1991ء)
☆ خدمت خلق کی عالمی تنظیم کا اعلان
(خطبہ 28 راگست 92ء)
☆ مختلف شعبوں کے احمدی ماہرین کو سابق روسی ریاستوں میں جانے کی تحریک۔ (خطبہ 2 راکتوبر 92ء)
☆ بوسنیا کے یتیم بچوں، صومالیہ کے قحط زدگان کے لئے امداد (خطبہ 30 راکتوبر 92ء)
☆ بیت الذکر مسی ساگا کینیڈا کے لئے عطیات
(خطبہ 30 راکتوبر 92ء)
☆ 1993ء کو انسانیت کا سال منانے اور بہبود انسانی کی تحریک (خطبہ یکم جنوری 93ء)
☆ ظلم کے خلاف آواز اٹھانے، تمام ممالک کے سربراہان سے رابطہ کر کے انہیں تقویٰ اور سچائی کی راہ پر بلانے کی تحریک (خطبہ 22 جنوری 93ء)
☆ مظلومین بوسنیا کی مالی و اخلاقی امداد
(خطبہ 29 جنوری 93ء)
☆ مختلف مذاہب کے بارے نوجوانوں کی ریسرچ ٹیمیں بنانے کی تحریک (خطبہ 14 مارچ 93ء)
☆ گھر اور معاشرے کو جنت نظیر بنانے کی تحریک
(خطبہ 16 راپریل 93ء)
☆ جماعتی اجلاسوں میں بزرگوں کے تذکرے کریں
(خطبہ 30 اپریل 93ء)
☆ بزرگ پرستی سے بچیں تا آئندہ نسلیں بچ جائیں
(خطبہ 13 راگست 93ء)
☆ قطب شمالی کی پہلی بیت الذکر کے لئے مالی تحریک
(خطبہ 8 راکتوبر 93ء)
☆ فرنچ سیکھیں۔ امام وقت کی زبان اردو سیکھیں
(خطبہ 25 مارچ 94ء)
☆ شہد پر منظم تحقیق کرنے کی تحریک
(پروگرام ملاقات 6 جون 94ء)
☆ مظلومین روانڈا کے لئے مالی امداد
(خطبہ 22 جولائی 94ء)
☆ نومبائعین کے لئے مرکزی تربیت گاہوں کا قیام
(خطبہ 19 راگست 94ء)
☆ کینسر پر ریسرچ کی تحریک
(پروگرام ملاقات 6 دسمبر 94ء)
☆ MTA کے لئے متنوع اور دلچسپ پروگرام بنائیں (خطبہ 16 دسمبر 94ء)
☆ انگلستان کی مرکزی بیت الذکر کے لئے پانچ ملین پاؤنڈ کی تحریک (خطبہ 24 فروری 95ء)
☆ نظام شوریٰ کے چارٹر کو دیگر زبانوں میں ترجمہ

کرنے کی تحریک (خطبہ 31 مارچ 95ء)
☆ امراء اضلاع امارت کے گہرے تقاضے پورے کریں (خطبہ 14 رجون 96ء)
☆ مشرقی یورپ میں جماعتی ضروریات کے لئے 15 لاکھ ڈالرز کی تحریک (خطبہ 27 دسمبر 96ء)
☆ ہر احمدی گھرانہ ڈش انٹینا لگائے
(مجلس سوال و جواب 10 جنوری 97ء)
☆ شاملین وقف جدید کی تعداد بڑھائیں
(خطبہ 2 جنوری 98ء)
☆ ''سرخ کتاب'' رکھنے کی تحریک
(خطبہ 7 راگست 98ء)
☆ بیلجیئم کی بیوت الذکر کے لئے مالی تحریک
(خطبہ یکم مئی 98ء)
☆ خطبہ حضور براہ راست سنیں
(خطاب جلسہ بیلجیئم 3 مئی 98ء)
☆ درس القرآن ایم ٹی اے سے استفادہ کریں
(خطبہ 19 جون 98ء)
☆ ''اعمل الترب'' پر ریسرچ کریں
(پروگرام ملاقات 14 ستمبر 98ء)
☆ امانتوں کا حق ادا کریں
(سلسلہ خطبات 28 راگست، 18,11,4 ستمبر 98ء)
☆ امیر مسلم ممالک غریب ملکوں کے بچوں کے لئے دولت مختص کریں (خطبہ 25 دسمبر 98ء)
☆ یتامیٰ بیوگان کی خدمت کی عالمی تحریک اہل عراق کے بچوں یتیموں اور بیواؤں کے لئے دعا کی تحریک (خطبہ 29 جنوری، 5 فروری 99ء)
☆ تعمیر بیوت الذکر کا منصوبہ (خطبہ 19 مارچ 99ء)
☆ لواحقین شہدا کو شہیدوں کی تفصیلات جماعتی ریکارڈ کے لئے بھجوانے کی تحریک (خطبہ 21 مئی 99)
☆ نوافل میں حضرت مسیح موعود کی دعا سبحان اللہ وبحمدہ پڑھنے کی تحریک (خطبہ 19 نومبر 99ء)
☆ پاک زبان استعمال کرنے کی تحریک
(4 فروری 2000ء)
☆ جماعت انڈونیشیا انفاق فی سبیل اللہ کی مثال بنے اور آئندہ 25 سال میں ایک کروڑ ہو جائیں
(خطاب جلسہ انڈونیشیا 2 جولائی 2000ء)
☆ بیت الفتوح کے لئے مزید 5 ملین پونڈ کی تحریک
(خطبہ 16 فروری 2001ء)
☆ مریم شادی فنڈ کا اجرا
(خطبہ 21,28 فروری 2003ء)
☆ ہیومینٹی فرسٹ کے ذریعہ اہل عراق کی مالی امداد کی تحریک (خطبہ 4 اپریل 2003ء)

# سنہری کارنامے تا ابد پائندہ تر تیرے

## کمال درجہ علم و ذہانت، حقیقی عجز اور فروتنی کا حسین امتزاج

حضرت مرزا عبدالحق صاحب

ذہانت اور علم کے ساتھ عجز و فروتنی کا امتزاج بہت حسن پیدا کرتا ہے۔ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد یہ حسین امتزاج رکھتے تھے۔

خاکسار کو پہلی مرتبہ آپ کی تقریر جلسہ سالانہ ربوہ 1964ء میں سننے کا موقعہ ملا۔ خاکسار اس تقریر سے بہت متاثر ہوا اور اس کا ذکر حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کے ساتھ کیا جو میرے پاس بیٹھے تھے۔ اس کے بعد آپ دوروں پر مختلف جماعتوں میں جاتے رہے۔ خاکسار کے مکان پر بھی تشریف لاتے رہے اور سوال و جواب کے اجلاسوں میں محفلوں کی زینت بنتے رہے۔

خلافت کے بعد تو آپ کا یہ وصف انگلستان میں پورے طور پر ظاہر ہوتا رہا۔ سوال و جواب کی مجالس کثرت سے منعقد ہوتی تھیں اور ان میں آپ کے جوابات علم و معرفت سے بھرے ہوئے ہوتے تھے۔ آپ نے ایم۔ٹی۔اے کا اجرا فرمایا جو ایک بہت بڑا کارنامہ تھا اور اس کے ذریعے آپ کا علم و معرفت ہر ملک میں ہر جگہ پہنچتا رہا۔ اس کے تراجم بھی مختلف زبانوں میں ہوتے رہے اور اس طرح سے عرب میں بھی ان معارف کے پہنچنے کا سامان ہو گیا اور انگریزوں اور فرانسیسیوں اور دیگر بڑی بڑی قوموں میں بھی ایم۔ٹی۔اے کی وجہ سے یہ چشمہ ہمیشہ رواں رہے گا۔

عجز و فروتنی میں آپ کا یہ حال تھا کہ خلافت سے پہلے احمد نگر سے اپنے لئے سائیکل پر ربوہ دودھ لاتے۔ ربوہ میں سائیکل پر ہی ادھر ادھر جاتے اور اگر کوئی دوست ملتا تو اس کے ساتھ پیدل چل پڑتے اور سائیکل کو اپنے ہاتھ میں پکڑ لیتے۔ بعض ایسے اجلاسات میں شامل ہوتے جس میں یہ عاجز بھی ہوتا تو ان کے ختم ہونے پر اس عاجز کو بس پر چڑھانے کے لئے سڑک کے کنارے پر کھڑے رہتے ایک مرتبہ سرگودھا سے ایک دوائی بھیجنے کے لئے اس عاجز کو فرمایا تو عاجز نے وہ دوائی اپنے بیٹے مرزا سعید احمد کے ہاتھ ربوہ بھیجی۔ آپ اسے بھی بس پر سوار کرانے کے لئے سڑک کے کنارے پر کھڑے رہے۔

کسی مجلس میں بیٹھتے وقت آپ مرکزی جگہ کی بجائے ایک طرف ہو کر بیٹھتے۔ اس عاجز کی بیٹی کی شادی کے موقعہ پر 1967ء میں سرگودھا تشریف لائے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث اور ان کی بیگم صاحبہ بھی تھیں۔ بیٹھتے وقت آپ پیچھے ہو کر بیٹھ گئے اور اس عاجز کے اصرار کے باوجود بھی آگے تشریف نہ لائے۔ گویا پیچھے بیٹھنا آپ کی عادت میں داخل تھا۔

خلافت کے بعد صدارت کے مقام پر بیٹھنا پڑتا لیکن اگر یہ مجبوری نہ ہوتی تو اس دوران بھی ایک طرف بیٹھنے کو ترجیح دیتے چنانچہ حضرت مرزا منصور احمد صاحب اپنی وفات سے کچھ عرصہ پہلے لندن تشریف لے گئے۔ آپ کے بیٹے حضرت صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب (حضرت خلیفۃ المسیح الخامس) بھی آپ کے ساتھ تھے تو حضور نے جلسہ کے گزر جانے کے بعد ان دونوں، مکرم مولانا محمد احمد صاحب جلیل اور اس عاجز کو کھانے پر بلایا۔ میز بچھی ہوئی تھی لیکن آپ اس کے ایک طرف تشریف فرما ہوئے۔ اس عاجز نے گزارش کی کہ حضور میز پر مرکزی جگہ پر تشریف لے آئیں لیکن فرمانے لگے کہ میرا یہی مقام ہے اور مرکزی جگہ پر حضرت مرزا منصور احمد صاحب بیٹھیں گے۔ آپ کی اس قسم کی باتیں آپ کے حقیقی عجز اور فروتنی پر خوب روشنی ڈالتی ہیں۔ ذہانت اور کمال درجہ علم کے ساتھ ان کا جوڑ کیسا خوبصورت ہے۔

آپ کی شفقت اور مہربانیاں بھی بہت قابل ذکر ہیں 1985ء میں یہ عاجز لندن کے جلسہ پر گیا جو پہلا بین الاقوامی جلسہ تھا۔ اس کے کچھ دن گزرنے کے بعد حضور نے مجھ سے پوچھا کہ میں انگلستان کی سیر کے لئے بھی گیا ہوں کہ نہیں۔ میں نے دو تین جگہ کا نام لیا تو فرمایا یہ جگہیں تو قریب قریب ہیں کہیں دور بھی گئے ہیں؟ اس عاجز نے نفی میں جواب دیا تو فرمایا کہ میں آپ کے جانے کا انتظام کر دیتا ہوں آپ چکر لگا آئیں۔ چنانچہ حضور نے گاڑی بھی دے دی اور محترم منصور احمد خان صاحب کو ساتھ جانے کا حکم دیا۔ ہمارے ساتھ محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب اور محترم شیخ محمد حنیف صاحب امیر جماعت کوئٹہ بھی شامل کر دیئے اور محترم ڈاکٹر سعید احمد صاحب کو حکم بھیجا کہ وہ لیک ڈسٹرکٹ میں اپنے مکان پر ایک دن کے لئے ہماری مہمانی بھی کریں اور سیر بھی کرائیں۔ لیک ڈسٹرکٹ انگلستان کے خوبصورت مقامات میں سے ہے اور محترم ڈاکٹر صاحب نے وہاں کبھی کبھی تفریح پر جانے کے لئے ایک مکان خریدا ہوا تھا۔ جاتے جاتے حضور نے ہمیں یہ بھی فرمایا کہ اگلے جمعہ سے پہلے واپس آنا ضروری نہیں۔ جمعہ باہر بھی پڑھنا پڑے تو پڑھ لیں۔ چنانچہ ہم سب نے خوب سیر کی۔ 1986ء یا 1987ء میں تین مہینے کے قیام کے بعد اس عاجز نے پاکستان واپس آنے کی اجازت چاہی تو فرمایا کہ روزے یہیں رکھ کر جائیں اور قرآن کریم کا درس دیں۔ اس عاجز نے عرض کیا کہ میرے ویزا اور ٹکٹ کی معیاد ختم ہو گئی ہے تو فرمایا اس کی توسیع کروا لیں۔ چنانچہ اس عاجز نے ماہ رمضان وہیں گزارا اور درس قرآن کریم دیا۔

ایک دفعہ جلسہ سالانہ گزر جانے کے بعد اس عاجز نے بعض دوستوں کے ساتھ مل کر فرانس اور بعض اور دیگر جگہوں پر جانے کا پروگرام بنایا اور حضور سے اجازت چاہی تو آپ نے اسی وقت پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کو بلا کر فرمایا کہ ان سب جگہوں پر ان کے جانے کی اطلاع دے دیں اور اچھا انتظام کر دیں اس کی وجہ سے ہمیں اس سفر میں بڑی سہولت رہی۔

ایک دفعہ جلسہ سالانہ کے ختم ہونے کے چند روز بعد ایک شادی کی دعوت میں باقی دوستوں کے ساتھ ایک کمرے میں بیٹھا ہوا تھا جہاں حضور نے بھی تشریف لانا تھا۔ حضور تشریف لائے تو میرے پیچھے سے آ کر السلام علیکم کہہ کر مجھے اپنے گلے کے ساتھ لگا لیا اور فرمانے لگے کہ آپ بیٹھے رہیں اٹھیں نہیں اور پھر اپنی جگہ پر تشریف لے گئے۔

اسی طرح ایک مرتبہ آپ نے کہیں باہر سے تشریف لانا تھا اور ہم بہت سے لوگ آپ کے انتظار میں کھڑے تھے۔ آپ تشریف لائے تو دوستوں سے مصافحہ کرتے ہوئے خاکسار کے پاس پہنچے تو معانقہ فرمایا اور فرمایا کہ آپ کے سوا اور کسی کے ساتھ معانقہ نہیں کیا۔

ایک مرتبہ یہ عاجز جلسہ پر نہ جا سکا تو حضور نے ایک خط میں تحریر فرمایا کہ حضور جب اس جگہ سے گزرتے ہیں جہاں یہ عاجز نماز کے لئے بیٹھتا تھا تو آپ کی آنکھیں اس عاجز کو وہاں تلاش کرتی ہیں اور پھر حضور آگے جاتے ہیں۔

ایک مرتبہ خاکسار کو ارشاد فرمایا کہ درس قرآن کریم ایم۔ٹی۔اے کے لئے ریکارڈ کروائیں۔ چنانچہ یہ عاجز حکم کی تعمیل میں 12 پارے ریکارڈ کروا چکا ہے جن کی ایک سو سے زیادہ کیسٹس تیار ہو چکی ہیں۔ لندن میں جلسہ سالانہ کے بعد امریکہ و افریقہ وغیرہ سے آئے ہوئے دوستوں کے لئے کھانا بھی دیا جاتا ہے۔ جو حضور کی صدارت میں ہوتا تھا۔ ایک مرتبہ کچھ دیر وہاں بیٹھنے کے بعد حضور اٹھ کر میرے پاس تشریف لائے اور فرمایا کہ آپ میری کرسی پر بیٹھ جائیں اور آخر میں دعا کروائیں مجھے کام ہے میں ذرا جا رہا ہوں۔

اسی طرح ایک مرتبہ ایک شادی کی دعوت میں شامل تھے۔ اس عاجز کی کرسی حضور کی کرسی سے تین چار نشستیں پرے تھی۔ کھانا ختم ہونے پر خاکسار کو حضور نے ہاتھ صاف کرنے کے لئے گیلا کپڑا بھجوایا۔ اس طور سے آپ نے بے شمار مرتبہ اپنی شفقت اور محبت کا اظہار فرمایا جو یہ عاجز کبھی بھول نہیں سکتا۔

آپ نے جماعت کی ترقی کے لئے جو کام کئے وہ بھلائے نہیں جا سکیں گے۔ اس میں عالمی بیعت بھی ہے جو عجیب رنگ رکھتی ہے۔ بچوں کو بھی آپ نے فراموش نہیں کیا اور ان کی تربیت کے لئے اردو کلاس جاری فرمائی۔ ایک کلاس ہومیو پیتھک علاج کے لئے بھی ہوتی جس سے آپ نے ساری جماعت میں اس کا شوق پیدا کر دیا اور اس سے فائدہ اٹھانے کی صلاحیت پیدا کر دی۔

اس مختصر سے مضمون میں آپ کے سارے کارناموں کا بیان کرنا مقصود نہیں بلکہ چند ایک چیدہ چیدہ باتیں درج کر دی ہیں اللہ تعالیٰ کی آپ پر بے شمار رحمتیں اور برکتیں ہوں اور جماعت آپ کے جاری کردہ چشموں سے ہمیشہ سیراب ہوتی رہے۔ (آمین)

---

## خدا پر یقین

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا:۔

اللہ تعالیٰ یقینی ہے۔ اتنا کامل یقین خداتعالیٰ کی ہستی کا میرے دل میں ہے کہ میں خدا کی قسم کھا کر آپ کو کہتا ہوں کہ آج دنیا میں شاید ہی کوئی اور انسان ہو جس کو خداتعالیٰ کی ہستی کا اپنے تجربے سے اتنا کامل یقین ہو جتنا مجھے ہے اور اس میں کوئی مبالغہ نہیں، کوئی تکبر نہیں، لازماً یہ بات سو فیصد درست ہے۔

..........خداتعالیٰ کے معاملے میں کامل یقین رکھیں اور یہ ایک ایسا یقین ہے جس میں ایک ادنیٰ بھی شک نہیں، میں کتنی دفعہ سمجھاؤں، کس دف سے منادی کروں کہ ہمارا ایک خدا ہے۔ یہ کائنات ناممکن ہے اس کے بغیر۔ پکڑتا بھی ہے اور معاف بھی کرتا ہے۔

(الفضل 16/نومبر 1999ء)

# خلافت رابعہ میں پوری ہونے والی چند عظیم الشان پیشگوئیاں

مرتبہ: عبدالقدیر صاحب

## دعوت الی اللہ زمین کے کناروں تک

☆ حضرت مسیح موعود کا 1898ء کا الہام ہے

''میں تیری............ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا''

حضور نے تحریر فرمایا:

☆ وہ زمانہ چلا آتا ہے بلکہ قریب ہے کہ خدا اس سلسلہ کی دنیا میں بڑی قبولیت پھیلائے گا اور یہ سلسلہ مشرق اور مغرب اور شمال اور جنوب میں پھیلے گا۔

(تحفہ گولڑویہ۔ روحانی خزائن جلد 17 ص 182)

☆ جماعت کی تعداد تین لاکھ تک پہنچ چکی ہے اور دن بدن ترقی ہو رہی ہے اور یقیناً کروڑوں تک پہنچے گی۔ (لیکچر لدھیانہ۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 250)

خلافت رابعہ میں جماعت احمدیہ دنیا کے تمام براعظموں میں پھیلی اور 80 سے بڑھ کر 175 ممالک میں قائم ہوگئی اور چند سال میں 16 کروڑ نئے لوگ جماعت میں شامل ہوئے۔ اور مسیح موعود کا پیغام ایم ٹی اے کے ذریعہ زمین کے کونے کونے میں پہنچ گیا۔

## بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے

☆ حضرت مسیح موعود کا 1868ء کا الہام ہے۔

''بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے پھر بعد اس کے عالم کشف میں وہ بادشاہ بھی دکھلائے گئے جو گھوڑوں پر سوار تھے''

(براہین احمدیہ روحانی خزائن جلد 1 ص 622)

خلافت رابعہ میں بیسیوں بادشاہ احمدی ہوئے اور کئی ایک نے حضرت مسیح موعود کے کپڑے کا تبرک بھی حضور سے جلسہ سالانہ پر حاصل کیا۔ 2002ء کے جلسہ سالانہ بینن پر کئی بادشاہ گھوڑوں پر سوار ہو کر جلسہ میں شامل ہوئے۔

## آسمانی منادی

☆ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے وجود میں پوری ہونے والی پیشگوئی کا ایک سلسلہ احمدیہ ٹیلی ویژن سے متعلق ہے جس میں ایک آسمانی منادی کا ذکر ہے جس کی تصویر اور آواز دنیا بھر میں بیک وقت دیکھی اور سنی جائے گی۔ صرف ایک نمائندہ پیشگوئی درج کی جاتی ہے۔

حضرت امام رضا علی بن موسیٰ سے پوچھا گیا آپ میں سے امام قائم کون ہوگا۔ فرمایا میرا چوتھا بیٹا، لونڈیوں کی سردار کا بیٹا جس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ زمین کو ہر ظلم سے مطہر کر دے گا ......... یہ وہی ہے جس کے لئے زمین سمیٹ دی جائے گی۔ اور یہی وہ ہے جو آسمان سے بطور ایک منادی صدا کرے گا۔ جس کو اللہ تعالیٰ تمام اہل ارض کو سنا دے گا۔

(بحار الانوار جلد 52 ص 321 (از شیخ محمد باقر مجلسی)

## آدھا نام عربی آدھا انگریزی میں

☆ حضرت مسیح موعود کا قریباً 1880ء کا کشف ہے فرماتے ہیں:

ایک دفعہ میں نے خواب میں دیکھا تھا کہ ایک شخص میرا نام لکھ رہا ہے تو آدھا نام اس نے عربی میں لکھا ہے اور آدھا انگریزی میں لکھا ہے۔ انبیاء کے ساتھ ہجرت بھی ہے۔ لیکن بعض رویا نبی کے اپنے زمانہ میں پورے ہوتے ہیں اور بعض اولاد یا کسی متبع کے ذریعہ سے پورے ہوتے ہیں۔

(الحکم 10 ستمبر 1905ء)

حضور نے ہجرت بھی کی اور پھر ایم ٹی اے پر لقاء مع العرب پروگرام میں انگریزی اور عربی گفتگو کے ذریعہ دعوت الی اللہ کی توفیق پائی۔ نیز عربی رسالہ التقویٰ اور انگریزی رسالہ Review of Religions لندن سے باقاعدگی سے جاری ہوئے۔

## مخالفانہ کتاب دھوئی گئی

☆ حضرت مسیح موعود کی 10 ستمبر 1903ء کی رویا ہے کہ خواب میں کسی مخالف کی کتاب کو پانی سے دھو رہے ہیں اور ایک شخص پانی ڈال رہا ہے یہاں تک کہ سفید کاغذ نکل آیا۔

یہ رویا وائٹ پیپر کے متعلق حضور کے خطبات ''زھق الباطل'' سے پوری ہوئی۔

(ضمیمہ خالد جون 1985ء)

## لندن میں مدلل تقریر

☆ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

میں نے دیکھا کہ میں شہر لندن میں ایک منبر پر کھڑا ہوں اور انگریزی زبان میں ایک نہایت مدلل بیان سے ......... کی صداقت ظاہر کر رہا ہوں بعد اس کے میں نے بہت سے پرندے پکڑے''

میں نے اس کی یہ تعبیر کی کہ اگرچہ میں نہیں مگر میری تحریریں ان لوگوں میں پھیلیں گی اور بہت سے راستباز انگریز حق کا شکار ہو جائیں گے''

(ازالہ اوہام حصہ دوم صفحہ 516 طبع اول 1891ء)

## قتل کی سازش

☆ 7 دسمبر 1892ء کے رویا میں حضرت مسیح موعود نے دیکھا کہ ایک گروہ خوارج کا میری خلافت کا مزاحم ہو رہا ہے اور پھر ایک شخص میری نسبت کہتا ہے ......... یعنی مجھ کو چھوڑو تا میں ......... یعنی اس عاجز کو قتل کر دوں۔

☆ 21 دسمبر 1902ء کا الہام ہے کہ

تم پر ایسا زمانہ آنے والا ہے جو ......... کے زمانہ کی طرح ہوگا۔

19 رجنوری 1903ء کے رویا میں حضور نے دیکھا کہ فرعون ایک لشکر کثیر کے ساتھ تعاقب میں ہے مگر آپ فرماتے ہیں کہ میرا رب میرے ساتھ ہے۔

تمام خلفاء میں سے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع واحد خلیفہ تھے جن کو خلافت کی ذمہ داریاں ادا کرنے سے قانونی پابندیاں لگا کر روکنے کی کوشش کی گئی اور پھر ایک شخص کے قتل کا الزام لگا کر آپ کے قتل کی سازش تیار کی گئی اور تعاقب بھی کیا گیا مگر اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے بچا لیا۔ اور سمندر پار لے گیا۔

(خطبہ جمعہ 5 جولائی 1985ء)

## موعود ذریّت

☆ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

'اس ......... کو بھی یاد رکھو جو اس عاجز کی ذریت میں سے ہے۔ جس کا نام ابن مریم بھی رکھا گیا ہے'' (ازالہ اوہام روحانی خزائن جلد 3 ص 318)

## بعد 11۔ انشاءاللہ

☆ 11 دسمبر 1900ء کا الہام ہے بعد 11 انشاءاللہ۔

یہ الہام کئی رنگوں میں پورا ہوا۔ حضور کی خلافت کے 11 سال بعد 1993ء میں لندن میں عالمی بیعت کی تقریب کا آغاز ہوا لندن سے الفضل انٹرنیشنل کا اجراء اور ریویو آف ریلیجنز کی نئے انداز میں اشاعت جنوری 1994ء میں شروع ہوئی اور ساہیوال کے اسیران راہ مولیٰ کی رہائی 20 مارچ 1994ء کو عمل میں آئی۔

## ہومیو پیتھی کی ترویج

☆ حضرت مسیح موعود کو الہام ہوا عندی معالجات اور 18 راکتوبر 1902ء کو حضرت اماں جان نے خواب میں دیکھا کہ شیخ رحمت اللہ کی طرف سے ایک صندوق دوائیوں سے بھرا ہوا آیا ہے۔ جس میں ڈبیاں ہیں۔ شیشیاں ہیں۔

یہ رویا حضور کے زمانہ میں ہومیو پیتھی کی ترویج حضور کی شفاء اور دواؤں پر مشتمل ڈبے کل عالم میں بھجوانے سے پوری ہوئی۔ (الفضل 16 راگست 99ء ص 2)

## مصلح موعود جیسا

☆ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

خدا نے مجھے بتایا ہے کہ وہ ایک زمانہ میں خود مجھ کو دوبارہ دنیا میں بھیجے گا اور میں پھر کسی شرک کے زمانہ میں دنیا کی اصلاح کے لئے آؤں گا جس کے معنے یہ ہیں کہ میری روح ایک زمانہ میں کسی اور شخص پر جو میرے جیسی طاقتیں رکھتا ہوگا نازل ہوگی اور وہ میرے نقش قدم پر چل کر دنیا کی اصلاح کرے گا''

(الفضل 19 رفروری 1956ء)

## روسی علاقوں میں احمدیت

☆ حضرت مصلح موعود کی ایک رویا میں ذکر ہے کہ فوجیوں کے خطرہ کی وجہ سے حضور کو ہجرت کرنی ہو گی۔ اور ام طاہر کے بیٹے کے ذریعہ روس کے علاقوں سے احمدیت کا تعلق قائم ہوگا۔

(خطبہ جمعہ 23 فروری 15 جون 1990ء)

## عالمی درس قرآن

☆ حضرت مصلح موعود نے عالمی درس قرآن کی پیشگوئی بھی فرمائی۔ (الفضل 13 جنوری 1938ء)

## انقلاب عظیم

☆ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے 1970ء میں پیشگوئی فرمائی تھی۔

اگلے 23 سال کے اندر اللہ تعالیٰ کے منشاء کے مطابق اس دنیا میں ایک عظیم الشان انقلاب پیدا ہونے والا ہے۔ (الفضل 15 جولائی 1970ء)

70 میں 23 جمع کئے جائیں تو یہ 93 بنتے ہیں۔ اور اسی سال عالمی بیعت کے سلسلہ کا آغاز ہوا۔

## غیر معمولی لمبے دن

☆ حدیثوں میں پیشگوئی ہے کہ دجال کے زمانہ میں غیر معمولی لمبے دن ہوں گے اس لئے وقت کا اندازہ کر کے نماز پڑھنا۔ حضور نے 1993ء میں قطب شمالی کے بلند ترین مقامات کا دورہ فرمایا جہاں 24 گھنٹے دن رہتا ہے۔ حضور نے 5 نمازیں قافلے کے ساتھ باجماعت ادا کیں اور جمعہ بھی پڑھایا۔

## خادم دین پیدا ہوں گے

☆ 7 فروری 1921ء کے روز حضرت مولانا سید محمد سرور شاہ صاحب نے حضرت مصلح موعود کے ساتھ حضرت سیدہ ام طاہر کا نکاح پڑھاتے ہوئے فرمایا:

''میں بوڑھا ہو گیا ہوں۔ میں چلا جاؤں گا مگر میرا ایمان ہے کہ جس طرح سے پہلے سیدہ سے خادم دین پیدا ہوئے اسی طرح اس سے بھی خادم دین پیدا ہوں گے۔ یہ مجھے یقین ہے جو لوگ زندہ ہوں گے وہ دیکھیں گے''۔ (الفضل 14 فروری 1921ء)

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم
احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
بخارا اصفہان، قجر کار، ویجی ٹیبل ڈائز۔ کیشن افغانی وغیرہ

**احمد مقبول کارپٹس**
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ

12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل ☎
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:muaazkhan786@hotmail.com

**احمد پیکجز ایڈورٹائزنگ ایجنسی**
آؤٹ ڈور میڈیا۔ الیکٹرک میڈیا۔ پرنٹ میڈیا
راولپنڈی برانچ فون آفس: 051-5464412
موبائل: 0320-4924412

**نور سائیکل ورکس**
تمام ورائٹی بے بی سائیکل اور نئے سائیکل
دستیاب ہیں۔ نیز جھولا پنگھوڑا واکر،
چہ سائیکل اور پرام
چوک یادگار ربوہ فون 213999
پروپرائٹر: عبدالنور ناصر

❖ شادی بیاہ اور دیگر تقریبات کے موقع پر ہم عرصہ دراز سے آپ کی اور آپ کے مہمانوں کی خدمت میں عمدہ کھانا پیش کرتے رہے ہیں۔
❖ اب ایک اور انداز میں آپ کی خدمت میں آئے ہیں ❖ عمدہ کھانے بہترین کراکری میں پیش کرتے ہیں ❖ نیز گاڑیاں بھی کرایہ پر دستیاب ہیں

یاد رکھیں
**رشید برادرز**
**ٹینٹ سروس**
نزد خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ
☎ دکان 211584
پروپرائٹر: رشید الدین ولد رفیع الدین

بیاد گار ماسٹر محمد دین احمد پال (رانچی والے) شیخ محمد رمضان (ڈیرہ اسماعیل خان)
**پال سائنس سیکنڈری سکول**
پرنسپل مبشر احمد پال، سابق پرنسپل احمدیہ ایگریکلچرل سیکنڈری سکول کمپالا سیرالیون
وائس پرنسپل مسز امتہ المتین پال
فون آفس 581458
رہائش 581558
سرکلر روڈ چوک رنگ پورہ سیالکوٹ

GARMENTS
Muhammad Tahir Mansoor
**CITIGARMENTS**
IMPORTED CHILDREN GARMENTS FOOT WARE & HOSIERY'S, TOYS & NEW BORN ACCESSORIES
D-2, China Market, Five Brothers Plaza, College Road Rawalpindi.
Phone: 051-5542028 Mob: 0333-5186828 E-mail: citigarments@yahoo.com

**ھوالشافی**
**خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ**
**ھوالناصر**
**مقبول ہومیو پیتھک فری ڈسپنسری**
زیرسرپرستی مقبول احمد خان۔ زیرنگرانی ڈاکٹر محمد الیاس شورکوٹی
بس سٹاپ بستان افغاناں۔ تحصیل شکر گڑھ ضلع نارووال

**طاہر کراکری سنٹر**
سٹین لیس سٹیل کے برتن اور امپورٹیڈ کراکری
دستیاب ہے۔ نزد یوٹیلیٹی سٹور ریلوے روڈ ربوہ

ربوہ میں پہلی بار خواتین کیلئے
**اندرونی الٹراساؤنڈ**
Transvaginal Ultra sound کا آغاز
امراض نسواں، حمل کی پیچیدگیوں، دوران حمل بچے کی بیماریوں اور نشوونما، عورتوں کی اندرونی رسولیوں کی تشخیص میں انتہائی مفید اور بے ضرر۔
تعارفی قیمت صرف -/250 روپے نئی جدید جاپانی مشین کے ساتھ نیز گلہڑ، اور پیٹ کے الٹراساؤنڈ کی سہولت بھی موجود ہے
نیز جنرل آؤٹ ڈور صرف 25 روپے
ترقی کی شاہراہ پر گامزن
**مریم میڈیکل سنٹر**
☎ 04524-213944
یادگار چوک ربوہ

# کپاس، گندم، برسیم کے اعلیٰ وصحت مند بیج

**فضل سیڈز:** بیج کپاس، بیج گندم، بیج برسیم۔ اعلیٰ وصحت مند گورنمنٹ کا تصدیق شدہ بیج دستیاب ہے

**نیز** زرعی ادویات کی ترسیل بھی کی جاتی ہے

# الحمد سیڈ کارپوریشن

گلی 8 حیات آباد کالونی چیچہ وطنی (ساہیوال)

طالب دعا: چوہدری نصیر احمد۔ فون آفس: 0445-482801

## اللہ تعالیٰ کی غیبی تائید کے نظاروں سے آپ کا سارا وجود سراپا حمد بن گیا

# سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے بعض اہم رؤیا و کشوف

## آپ کو احمدیت کی فتوحات اور نصرت الٰہی کے ایمان افروز نظارے دکھائے گئے

مرتبہ: غلام مصطفیٰ تبسم صاحب

### خلیفہ بننے کے بعد پہلا کشف

6 ستمبر 85ء کو خطبہ جمعہ میں حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:-

''مجھے ان کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک خاص تعلق عطا ہوا ہوا تھا اور جب خلیفہ بننے کے بعد اللہ تعالیٰ نے مجھے پہلا کشف دکھایا ہے تو تعجب کی بات نہیں کہ پہلے کشف میں چوہدری ظفر اللہ خان صاحب ہی دکھائے گئے اور وہ بھی ایک عجیب کشف تھا۔ میں حیران رہ گیا کیونکہ اس طرف اس قسم کی باتوں کی طرف انسان کا ذہن عموماً جا ہی نہیں سکتا ایک دن یا دو دن میرے خلیفہ بننے کو گزرے تھے تو کسی نے پوچھا کہ آپ کو خلیفہ بننے کے بعد کوئی الہام یا کوئی کشف وغیرہ ہوا ہے میں نے کہا مجھے ابھی تک تو کچھ نہیں ہوا بس میں گزر رہا ہوں جس طرح بھی خدا تعالیٰ سلوک فرما رہا ہے ٹھیک ہے تو اس کے چند دن کے بعد ہی میں نے صبح کی نماز کے بعد کشفاً بڑے واضح طور پر یہ نظارہ دیکھا کہ چوہدری ظفر اللہ خان صاحب لیٹے ہوئے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے باتیں کر رہے ہیں اور میں وہ باتیں سن رہا ہوں اور فاصلہ بھی ہے مجھے یہ علم ہے کہ لیٹے لندن میں ہوئے ہیں لیکن جس طرح فلموں میں دکھایا جاتا ہے قریب قریب کے ٹیلیفون کہیں دور اور ہو رہے ہیں اور کوئی اور سن رہا ہے گویا کہ اس قسم کے اندازے کیمرے کے ٹرک (Trick) سے ہو جاتے ہیں تو کشفاً یہ دیکھ رہا تھا کہ چوہدری صاحب اپنے بستر پر لیٹے ہوئے اللہ تعالیٰ سے باتیں کر رہے ہیں اور میں سن بھی رہا ہوں اور اس پر ذہنی تبصرہ بھی ہو رہا ہے ساتھ لیکن میری آواز وہاں نہیں پہنچ رہی اللہ تعالیٰ نے چوہدری صاحب سے یہ پوچھا کہ آپ کا کتنا کام باقی رہ گیا ہے تو چوہدری صاحب نے عرض کیا کہ کام تو چار سال کا ہے لیکن اگر آپ ایک سال بھی عطا فرما دیں تو کافی ہے یہ سن کر مجھے بہت سخت دھچکا لگا اور میں یہ کہنا چاہتا تھا چوہدری صاحب کہ آپ چار سال مانگیں خدا تعالیٰ سے آپ یہ کیا کہہ رہے ہیں کہ ایک سال بھی عطا ہو جائے تو کافی ہے مانگ رہے ہیں خدا سے اور کام چار سال کا بیان کر رہے ہیں اور پھر کہتے ہیں کہ سال ہی کافی ہے تو مجھے اس سے بے چینی پیدا ہوئی لیکن جیسا کہ میں نے بیان کیا ہے کہ اس نظارے میں میں اپنی بات پہنچا نہیں سکتا تھا صرف سن رہا تھا کہ یہ گفتگو ہو رہی ہے میں نے چوہدری حمید نصر اللہ صاحب اور ان کی بیگم کو لکھ کر بھیج دیا اور مجھے اس سے تشویش پیدا ہوئی کہ ہو سکتا ہے کہ خدا تعالیٰ لمبی زندگی نسبتاً دے دے لیکن کام کا صرف ایک ہی سال ملے چنانچہ ایسا ہی ہوا۔

1983ء میں آپ پر شدید بیماری کا حملہ ہوا اور اس وقت تک جو وہ کام کر سکے ہیں عملاً اس کے بعد پھر رفتہ رفتہ عملی کام سے الگ ہونا پڑا ان کو یعنی بھرپور کام کی صرف ایک سال توفیق ملی ہے پھر آپ کو پاکستان جانا پڑا بیماری کی وجہ سے اس کے بعد پھر طبیعت گرتی چلی گئی ہے کمزور ہوتی چلی گئی ہے پھر صرف مطالعہ پر آ گئے تھے۔ (ماہنامہ خالد دسمبر 85ء ص16)

### عبادت کو قائم کرو

10 جون 1988ء کو حضور نے مباہلہ کا چیلنج دیا اس سے اگلے خطبہ 17 جون 1988ء میں فرمایا:-

تمام جماعت احمدیہ کی ایک بہت بڑی ذمہ داری ہے جس کی طرف خدا تعالیٰ نے رویا میں مجھے توجہ دلائی ہے میں نے رویا میں دیکھا کہ میں نہایت پرشوکت انداز میں اور بڑی قوت کے ساتھ جماعت کو عبادات کے قائم کرنے، عبادات کے معیار کو بلند کرنے، نمازوں میں آگے قدم بڑھانے اور خدا تعالیٰ سے تعلق پیدا کرنے کی طرف توجہ دلا رہا ہوں۔ رویا میں اس مضمون کو میں اس طرح بیان کر رہا ہوں کہ اگر تم یہ خیال کرتے ہو کہ حضرت اقدس مسیح موعود کو ماننے کی وجہ سے تم آسمان پر نجات یافتہ لکھے جاؤ گے تو یہ خیال غلط ہے میں خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ جب تک زمین پر تم خدا کی عبادت کو قائم نہیں کرو گے آسمان پر تم نجات یافتہ نہیں لکھے جاؤ گے اس لئے زمین پر عبادتوں کو قائم کرو۔

(ضمیمہ ماہنامہ تحریک جدید جون 88ء ص4)

### کل عالم میں نغمات حمد

حضور نے خطبہ 20 دسمبر 85ء میں نماز سے متعلق اپنے خطبات کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:-

جمعہ اور ہفتہ (14،13 دسمبر 85ء) کی درمیانی رات کو تہجد کی نماز میں میرے ساتھ ایک ایسا واقعہ رونما ہوا جو بعض پہلوؤں سے حیرت انگیز ہے۔ تہجد کی نماز شروع ہوتے ہی مجھے یوں محسوس ہوا کہ (محسوس تو نہیں کہنا چاہئے بلکہ) اچانک میں گویا ڈاکٹر حمید الرحمٰن بن گیا ہوں۔ ڈاکٹر حمید الرحمٰن صاحب جن کا میں اس وقت ذکر کر رہا ہوں وہ تو ایک Symbol (علامت) کے طور پر آئے تھے۔ مگر میں پہلے ان کا تعارف کروا دوں۔

ڈاکٹر حمید الرحمٰن صاحب ہمارے نہایت ہی مخلص اور فدائی احمدی ہیں۔ خلیل الرحمٰن صاحب جو صوبہ سرحد سے تعلق رکھتے تھے ان کے صاحبزادے ہیں اور امریکہ میں ڈاکٹر ہیں اور ڈاکٹر پروفیسر عبدالسلام صاحب کے داماد ہیں اور بہت نیک اور پاک طبیعت رکھتے ہیں۔ سلسلہ کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں اور قربانیوں میں پیش پیش رہتے ہیں بڑے سادہ اور منکسر المزاج ہیں اور جہاں تک انسانی نگاہ کا تعلق ہے تقویٰ شعار انسان ہیں چنانچہ یہ واقعہ کچھ اس طرح رونما ہوا کہ تہجد کی نماز شروع ہوتے ہی وہ نماز گویا میں نہیں پڑھ رہا تھا بلکہ میں اور ڈاکٹر حمید الرحمٰن ایک وجود بن کر پڑھ رہے تھے اور ہمارے درمیان کوئی تفریق نہیں تھی۔ یہ واقعہ آناً فاناً نہیں ہوا کہ آیا اور گزر گیا بلکہ حیرت انگیز بات یہ ہے کہ تہجد کے دوران جب میں سلام پھیرتا تھا تو یہ تصور غائب ہو جاتا تھا اور جب دوبارہ نماز شروع کرتا تھا تو بغیر شعور کے پتہ نہیں لگتا تھا کہ کس وقت یہ واقعہ شروع ہوا ہے اچانک میں اور ڈاکٹر حمید الرحمٰن صاحب ایک وجود بن کر نماز پڑھ رہے ہوتے تھے۔ اچانک (میرا وجود) جو خدا کو مخاطب کر رہا تھا وہ حمید الرحمٰن تھا اور جیسے روح حلول کر جاتی ہے۔ اسی طرح میرے اندر حمید الرحمٰن کی روح گویا حلول کر گئی اور مجھے اس پر تعجب نہیں ہوا۔ یعنی نماز کے دوران بالکل احساس نہیں ہوا کہ کوئی عجیب واقعہ گزر رہا ہے بلکہ نارمل طریقے پر جس طرح ڈاکٹر حمید الرحمٰن نماز کے وقت کھڑے ہوتے ہوں گے اور اپنے متعلق سوچتے ہوں گے کہ میں حمید الرحمٰن ہوں بالکل وہی کیفیت تھی میری لیکن ساتھ یہ بھی احساس تھا کہ میں بھی ہوں اور اس عجیب امتزاج پر کوئی تعجب نہیں تھا اور جب نوافل کے درمیان وقفہ پڑتا تھا تو اس وقت اس طرف دماغ بھی نہیں جاتا تھا یعنی اس وقت بھی احساس نہیں ہوا کہ یہ کیا ہو رہا ہے یہاں تک کہ قریباً ایک گھنٹے تک مسلسل یہی کیفیت رہی اور جب یہ کیفیت دور ہو گئی تو پھر اچانک مجھے خیال آیا کہ میرے ساتھ یہ واقعہ گزرا ہے۔

چنانچہ اس واقعہ پر جب میں نے غور کیا تو مجھے یہ تفہیم ہوئی کہ ایک تو جس وجود کو خدا تعالیٰ نے اس خوشخبری کے لئے چنا ہے اس میں اس کے لئے بہرحال ایک بہت بڑی خوشخبری بھی ہے دوسرے اس میں جماعت کے لئے ایک بہت عظیم الشان خوشخبری بھی ہے اور نجات کی راہ بھی دکھائی گئی ہے خلیفہ وقت کے وجود میں دراصل ساری جماعت دکھائی جاتی ہے اور خوشخبری یہ ہے کہ خدا تعالیٰ نے ان کوششوں کو قبول فرمایا ہے جو میں نے نمازوں کی اہمیت کو احمدیوں کے ذہن نشین کروانے کے لئے بار بار کی ہیں۔ چنانچہ خوشخبری یہ تھی کہ مبارک ہو جماعت کل عالم میں حمید الرحمٰن بن گئی ہے وہ اپنے رحمٰن خدا کی حمد کے گیت گا رہی ہے یہاں تک کہ گویا حمید الرحمٰن اور جماعت کا وجود ایک ہی ہو چکا ہے اور دوسری طرف اس میں ایک ترقی کی راہ دکھائی گئی ہے اور اس زمانے کی ساری مشکلات کا حل بتایا گیا ہے اور وہ یہ کہ اگر تم حمید الرحمٰن بن جاؤ گے تو پھر تمہیں دنیا میں اور کسی چیز کی پرواہ نہیں رہے گی۔

(ضمیمہ ماہنامہ تحریک جدید جولائی 86ء)

### میرے والے مصطفیٰ

کلام طاہر کی نظر ثانی کے دوران حضور نے امۃ الباری ناصر صاحبہ کے ایک مشورہ پر تحریر فرمایا

''آپ نے 'میرے والے مصطفیٰ' میں لفظ والے کو سقم سمجھتے ہوئے 'تو ہی تو مصطفیٰ ہے مرا' تجویز کیا ہے۔ یہ دو وجوہات سے مجھے قبول نہیں۔ ایک یہ کہ اس نظم کی شان نزول تو ایک رؤیا میں ہے جس میں ایک شخص کو دیکھا جو بڑی پردرد آواز میں حضرت اقدس محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود کا کوئی کلام پڑھ رہا ہے۔ ان شعروں کا عمومی مضمون تو مجھے یاد رہا مگر الفاظ یاد نہیں رہے البتہ

ایک مصرع جو غیر معمولی طور پر دل پر اثر کرنے والا تھا وہ ان الفاظ پر مشتمل تھا:

'اے میرے والے مصطفیٰ'

خواب میں اس کا جو مفہوم سمجھ میں آیا وہ یہ تھا کہ لفظ 'والے' نے بجائے اس کے کہ سقم پیدا کیا ہو اس میں غیر معمولی اپنائیت بھر دی اور قرآن کریم کی بعض آیات کی بھی تشریح کر دی جن کی طرف پہلے میری توجہ نہیں تھی۔ عموماً یہ تاثر ہے کہ صرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم ہی مصطفیٰ ہیں حالانکہ قرآن کریم میں حضرت آدمؑ، حضرت نوحؑ، حضرت ابراہیمؑ اور آل ابراہیم (اسحٰقؑ، یعقوبؑ، اسمٰعیلؑ) حضرت موسیٰؑ اور حضرت مریمؑ حتیٰ کہ بنی آدم کے لئے بھی لفظ اصطفیٰ استعمال ہوا ہے۔ تو مصطفیٰ ایک نہیں، کئی ہیں۔ پس اگر یہ کہنا ہو کہ باقی بھی مصطفیٰ ہوں گے مگر میرے والا مصطفیٰ یہ ہے تو اس کا اظہار ان الفاظ کے علاوہ دوسرے الفاظ میں ممکن نہیں۔ یہ بات ایسی ہی ہو گی جیسے کوئی بچہ ضد کرے کہ مجھے میرے والی چیز دو۔ میرے والی کہنے سے مراد یہ ہوتی ہے کہ مجھے محض یہ چیز نہیں چاہئے بلکہ وہی چیز چاہئے جو میری تھی۔ اس طرز بیان میں اظہار عشق بھی محض 'میرے مصطفیٰ' کہنے کے مقابل پر بہت زیادہ زور مارتا ہے۔ پس رویا میں ہی میں یہ نہیں سمجھ رہا کہ اس میں کوئی نقص ہے بلکہ اس ظاہری نقص میں مجھے فصاحت و بلاغت کی جولانی دکھائی دی اور مضمون میں مقابلۃً بہت زیادہ گہرائی نظر آنے لگی۔ (الفضل 4ستمبر 2003ء)

## شعلہ نور اترتا دکھائی دیا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ایم ٹی اے کے ذریعہ نشر ہونے والے Live درس القرآن کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

درسوں کے آغاز پر میں بالکل خالی الذہن اور تہی دامن تھا لیکن دعا کے نتیجہ میں جو میرا کل سرمایہ تھی مطمئن اور بے خوف تھا اور یقین تھا کہ اللہ تعالیٰ خود ہاتھ تھامے ہوئے راستہ دکھائے گا اور ہر کٹھن مقام پر مشکل کشائی فرمائے گا۔ پس ایسا ہی ہوا اور اللہ نے میرے فکر و نظر اور قلب کے اندھیرے گوشوں کو منور فرما دیا۔ اور راہ چلتے چلتے دو چار ہاتھ آگے جہاں کچھ دکھائی نہ دیتا تھا اور تعجب تھا کہ وہاں پہنچتے پہنچتے بات جو چل نکلی ہے کیسے کوئی روشن نتیجہ ظاہر کرے گی کہ اچانک جیسے کسی طاقتور بجلی کے قمقمے سے وہ مقام دن کی طرح روشن ہو جائے میں نے اندھیروں کو روشنی میں بدلتے ہوئے دیکھا۔

کئی دفعہ ایسا ہوا کہ خود ایک اشکال کی طرف سامعین کو توجہ دلائی اور اسے حل کرنے کی بات شروع کر دی جب کہ اس کا کوئی حل میرے ذہن میں نہ تھا چند لفظوں کے فاصلہ پر ابہام کے سوا کچھ اور نظر نہ آتا تھا اور تعجب تھا کہ اب میں کیا کہوں گا کہ اچانک ذہن اور قلب پر ایک شعلہ نور اترتا ہوا دکھائی دیا اور اٹھائے ہوئے سوال کا واضح اور روشن جواب دکھائی دینے لگا۔

اللہ تعالیٰ کی غیبی تائید کے ایسے نظارے دیکھے کہ سارا وجود سراپا حمد بن گیا۔

(روزنامہ الفضل سالانہ نمبر 1998ء)

## عالمی بیعت کا نقشہ

حضور نے پہلی عالمی بیعت کے موقع پر عالمی بیعت کی تجویز کا پس منظر بیان کرتے ہوئے فرمایا:

عالمی بیعت کی تجویز اس وقت میرے دل میں آئی جب ابھی اس سال کے آغاز میں کل دس ہزار افراد کی بیعتوں کی اطلاع ملی تھی اور (جلسہ سالانہ کی آمد تک) سال کا بہت تھوڑا حصہ باقی رہ گیا تھا میں نے سوچا کہ میں نے کہا ہے کہ سال بھر میں ایک لاکھ بیعتیں ہونی چاہئیں تو اب بہت تھوڑا وقت رہ گیا ہے۔ یہ ٹارگٹ کیسے پورا ہوگا۔ تب میں نے دعا کی تو اللہ تعالیٰ نے میرے دل میں یہ تجویز ڈالی اور پورا نقشہ سمجھا دیا کہ عالمی بیعت اس طرح سے ہو۔ اور جماعت کو عالمی بیعت میں شمولیت کے لئے تیار کیا جائے۔ تمام جماعتوں کو ٹارگٹ دیئے گئے۔ حضور نے فرمایا ٹارگٹ بہت بڑھا کر رکھنے پڑے۔ کئی جگہ پر یہ ٹارگٹ ظاہری لحاظ سے غیر حقیقی تھے۔ بعض جگہ جہاں گزشتہ دس سال میں 100 بیعتیں بھی نہیں ہوئی تھیں۔ ان کو 5 ہزار کا ٹارگٹ دیا گیا۔ اللہ نے ذہن میں یہ تجویز ڈالی تھی۔ اسی بات نے دل کو تقویت دی اور سہارا دیا کہ گویا اللہ تعالیٰ اس تحریک کا ذمہ دار ہے۔

(الفضل 5راگست 1993ء)

## السلام علیکم کا تحفہ

☆حضور کی مجلس عرفان میں سوال ہوا السلام علیکم کا جو کشف حضور نے دیکھا تھا کیا اس میں حضور کو تمام معترات سے محفوظ رکھنے کا وعدہ تھا حضور نے اس کے جواب میں فرمایا کہ ایسا واقعہ میرے ساتھ ایک مرتبہ منصب خلافت پر فائز ہونے سے قبل بھی پیش آیا تھا۔ جب کہ پیپلز پارٹی نے جماعت کے خلاف مہم چلائی تھی۔ ایک موقعہ اس دوران ایسا بھی آیا کہ جب کہ نہ صرف بعض مشکلات در پیش آنے کا خطرہ تھا بلکہ جماعت کو نقصان کا بھی خطرہ تھا میرے سمیت بعض کارکنان سلسلہ کے خلاف مرکزی حکومت کوئی کارروائی کرنا چاہتی تھی ان دنوں ایک مرتبہ میں دعا کرتا ہوا لیٹ گیا اور لیٹے ہوئے بھی دعائیں کر رہا تھا کہ میرے دائیں کان میں بڑی صاف آواز میں تین مرتبہ کسی نے السلام علیکم کہا یہ آواز اس قدر واقعی اور یقینی تھی کہ اس پیغام میں کسی شک اور شبہ کی گنجائش نہیں تھی۔ چنانچہ میں نے صبح بڑی تسلی سے اپنے ساتھیوں کو بتا دیا کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے گا اور ہمیں کچھ بھی نہیں ہوسکتا اس مرتبہ بھی جو السلام علیکم کا پیغام خدا تعالیٰ کی طرف سے آیا وہ بھی ایسا یقینی اور واقعی تھا کہ اس سے جماعت کی حفاظت کے بارے میں پوری تسلی ہوگئی۔

(ضمیمہ ماہنامہ خالد اگست 85ء ص8)


انی معک یا مسرور

نیر محمود نثار قائد علاقہ خدام الاحمدیہ اطفال الاحمدیہ جہلم و آزاد کشمیر

عبدالباسط قائد خدام الاحمدیہ اطفال الاحمدیہ ضلع میرپور آزاد کشمیر

ذوالفقار احمد ڈار معتمد علاقہ خدام الاحمدیہ اطفال الاحمدیہ جہلم آزاد کشمیر

ملک وحید احمد قائد خدام الاحمدیہ اطفال الاحمدیہ ضلع جہلم

خواجہ منیر احمد ٹھاکر قائد خدام الاحمدیہ اطفال الاحمدیہ ضلع کوٹلی آزاد کشمیر

یارب ہے تیرا احساں میں تیرے در پہ قرباں تونے دیا ہے ایماں تو ہر زماں نگہباں (درثمین)

صدر و اراکین جماعت احمدیہ شہر حافظ آباد

زعیم و اراکین انصار اللہ شہر حافظ آباد

صدر و اراکین لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ شہر حافظ آباد

قائد و اراکین خدام الاحمدیہ و اطفال الاحمدیہ شہر حافظ آباد

خلافت خامسہ کی بابرکت آمد

احباب جماعت ہائے احمدیہ عالمگیر کو مبارک ہو

ہائی کوالٹی ڈیجیٹل ڈش انٹینا ز اور ریسیورز

احباب جماعت کیلئے بہترین اور سستے ڈیجیٹل ڈش ریسیورز مہیا کئے جا رہے ہیں

"اپنا قیمتی وقت اور رقم بچائیں"

اعلیٰ کوالٹی مضبوط اور معیاری نیا ڈیجیٹل سسٹم لگوانے کیلئے

اپنے آرڈر سے جلد مطلع فرمادیں۔ نیز بہتر مشورہ کیلئے

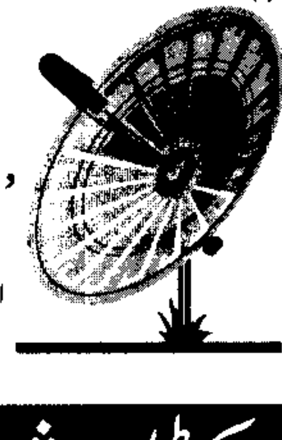

بشارت احمد خان

ڈیجیٹل ڈش ماسٹر

DIGITAL DISH MASTER

فون: 211274، 213123

فیکس: 213223

اقصیٰ روڈ ربوہ

محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں

جدید اور فینسی، مدراسی، اٹالین، سنگاپوری، اور ڈائمنڈ کی ورائٹی کے لئے تشریف لائیں۔

الفضل جیولرز

صرافہ بازار سیالکوٹ

پروپرائٹر عبدالستار

فون دکان: 0432-592316

فون رہائش: 292793 موبائل: 0300-9613255

Email:alfazal@skt.comsats.net.pk

فائن آرٹ جیولرز

بازار شہیداں سیالکوٹ

پروپرائٹر: سفیر احمد

فون دوکان: 0432-588452

فون رہائش: 0432-586297 موبائل: 0300-9613257

E-mail:fineart_jewellers@hotmail.com

☆ حضور نے 24مارچ 1989ء کو جماعت احمدیہ کی دوسری صدی کے پہلے خطبہ جمعہ میں فرمایا:

''وہ خدا جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے اس کو گواہ ٹھہرا کر کہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے بڑے پیار اور محبت کے ساتھ واضح اور کھلی کھلی آواز میں اس صدی کا پہلا الہام مجھ پر یہ نازل کیا کہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ تا کہ میں اسے تمام دنیا کی جماعتوں کے سامنے پیش کرسکوں۔ دنیا چاہے ہزار لعنتیں آپ پر زبانی ڈالتی پھرے۔ کروڑ کوششیں کرے آپ کو مٹانے کی مگر اس صدی کے سر پر خدا کی طرف سے نازل ہونے والا سلام ہمیشہ آپ کے سروں پر رحمت کے سائے کئے رکھے گا۔

پس وہ مخلصین جو اس آواز کو سن رہے ہیں اور وہ سب احمدی جو اس آواز کو نہیں سن رہے سب کو (اللہ تعالیٰ کی طرف سے السلام علیکم ورحمۃ اللہ کا تحفہ) پہنچے۔ مجھے کامل یقین ہے کہ یہ سلام ان احمدیوں کو بھی پہنچے گا جو ابھی پیدا نہیں ہوئے ان احمدیوں کو بھی پہنچے گا جو ابھی احمدی نہیں ہوئے۔ ان قوموں کو بھی پہنچے گا جن تک ابھی احمدیت کا پیغام نہیں پہنچا۔ آئندہ سو سال میں احمدیت نے جو ترقی کرنی ہے ہم ابھی اس کا تصور بھی نہیں باندھ سکتے۔ لیکن یہ میں جانتا ہوں کہ دنیا میں جہاں بھی احمدیت پھیلے گی ان سب کو اس سلام کا تحفہ ہمیشہ پہنچتا رہے گا مجھے کامل یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ نے چاہا تو خدا تعالیٰ تقویٰ کی نئی لہر اس صدی کے لئے بھی جاری کرے گا اور رحمتوں کے نئے پیغام آئندہ صدی کے لئے خود پیش فرمائے گا۔

(روزنامہ الفضل 4/اپریل 1989ء)

## نئی صدی کا نشان

حضور نے مئی 1989ء میں جرمنی کے جلسہ سالانہ سے خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ لاہور کی جماعت نے نئی صدی کی مبارکباد کے طور پر ایک پلیٹ بھجوائی ہے جس پر حضرت مسیح موعود اور ان کے خلفاء کے دستخط اور منارۃ المسیح کی تصویر ہے اس کے بعد فرمایا:

آج رات اللہ تعالیٰ نے رویا میں مجھے اس سے بھی زیادہ اچھوتا خیال دکھایا اور اس عجیب اور دلچسپ رویا کا جرمنی کی جماعت کے ساتھ تعلق ہے خواب میں یہ تاثر شروع ہوا کہ جماعت جرمنی صد سالہ جشن تشکر کے طور پر نئے انداز میں خوبصورت سا نشان یا مجسمہ بطور یادگار بنانا چاہتی ہے اس میں ایک سے زائد خیالات پیش نظر رکھے گئے ہیں جن کے پیش کرنے کا انداز خاص ہے جیسے انہوں نے یہ منارہ بنایا ہے جو غالباً شریف خالد صاحب کی ڈیزائننگ یا برین (Brain Wear) تھی کہ جس جگہ سے میں خطاب کروں وہ منارۃ المسیح کی شبیہ کا ہو۔ گویا حضرت مسیح موعود کو جس کشفی رنگ میں منارہ دکھایا گیا اور معنوی طور پر جس مینار کی خوشخبری دی گئی تھی اس کو ظاہری نشان کے طور پر آج یہاں دکھایا گیا اور اسی مینارے میں آپ کو مخاطب کروں۔

لیکن رویا میں کچھ اور انداز اختیار کئے ہوئے ہے اس وقت خدا تعالیٰ مجھے ایک اور نظارہ دکھاتا ہے کہ یہ بھی اچھے اظہار ہیں مگر میں جو اظہار چاہتا ہوں وہ اس طرح ہونا چاہئے اور اس میں ایک بلاک دکھایا گیا جس طرح پلاسٹک کا بلاک ہوتا ہے مگر اس میں خم اتنے خوبصورت ہیں کہ نظر پر جادو کرتے ہیں اور میں حیرت سے دیکھتا ہوں کہ اتنی خوبصورت چیز بھی کوئی دنیا میں ہوسکتی ہے اس بلاک پر کچھ کندہ نہیں ہے مجھے غالب کا مصرعہ

موج خرام ناز بھی کیا گل کتر گئی

یاد آ گیا۔ ایک حیرت انگیز آرٹ کا مجسمہ تھا اور اس کے اوپر دنیا کا گلوب تھا۔ میرے دل میں یہ بات چھا گئی کہ یہ نشان ہے جو اگلی صدی کا نشان ہے اس وقت میرے ذہن میں یہ تعبیر نہیں آئی مگر رویا ختم ہوتے ہی میرا ذہن اس طرف منتقل ہوا کہ اگلی صدی دوسری منزل ہے اور دوسری منزل میں تمام دنیا پر ہمارا غلبہ ہونا ہے۔ (روزنامہ الفضل 5جون 89ء)

## اللہ کافی ہے کا بار بار الہام

خطبہ جمعہ 10/اکتوبر 1997ء میں فرمایا:

گیمبیا میں جو شرارت چل رہی تھی اس کے متعلق میں نے پہلے بھی آپ کو بتایا تھا کہ خدا تعالیٰ نے مجھے الیس اللّٰہ (۔) کے ذریعے بار بار خوشخبری دی اور اس کے بعد میں نے فکر کرنا بند کردیا۔

(الفضل انٹرنیشنل 28نومبر 1997ء)

## نورالدین بنادیا

حضور اپنے سفر ہجرت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

جب شروع میں انگلستان پہنچا ہوں تو لازم بات ہے کہ کئی قسم کی فکریں تھیں اور میں نے ایک فیصلہ کیا تھا کہ جماعت سے کوئی گزارہ نہیں لینا، جو بھی صورت ہو گی اللہ تعالیٰ حفاظت فرمائے گا اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ انتظام فرمائے۔ رات میں نے رویا میں دیکھا کہ خدا تعالیٰ نے مجھے کہا ہے کہ ''تم سے نورالدین کا سلوک کیا جائے گا'' نورالدین حضرت خلیفۃ المسیح الاول تھے اور آپ کے ساتھ خدا تعالیٰ کا خاص سلوک تھا کہ بغیر مانگے، بغیر کسی سے طلب کے عین ضرورت کے وقت غیب سے ضروریات پوری ہوتی چلی جاتی تھیں۔ یہ رویا میں نے کسی کو نہیں بتائی لیکن دوسرے یا تیسرے دن بی بی نے خواب میں دیکھا اور مجھے صبح بڑے مسکرا کر خواب سنائی کہ میں نے دیکھا ہے کہ بیت اقصیٰ میں مہر آپا سیدہ بشریٰ بیگم مٹھائی تقسیم کر رہی ہیں اور کوئی پوچھتا ہے کہ یہ مٹھائی کس بات کی تقسیم ہو رہی ہے تو وہ کہتی ہیں کہ اس بات کی کہ خدا تعالیٰ نے میرا ذکر کرکے کہ ان کو الہام کیا ہے کہ میں تجھے نورالدین بنا رہا ہوں۔ ایک خواب مجھے دکھائی گئی ہے اس کی تائید میں اللہ تعالیٰ نے بی بی کو رویا دکھائی اور اس کا پھر عملی ثبوت فوری طور پر ظاہر فرمایا کہ دوسرے دن جب میں دفتر گیا ہوں تو وہاں میز پر چالیس پاؤنڈ کا ایک بل پڑا تھا جو میرے کسی داماد نے رکھا تھا کہ مجھ سے لے لے۔ میں نے اس سے کہا کہ شام کو ملاقات کے وقت آکے لے جانا حالانکہ ایک پیسہ بھی میرے پاس نہیں تھا اور ملاقات کے وقت اور اس کے درمیان میں کسی پیسے کے بظاہر آنے کا کوئی سوال بھی نہیں تھا۔ لیکن ان کے جانے کے بعد بعینہ چالیس پاؤنڈ کا تحفہ کہیں سے آ گیا ایک لفافہ دیکھا تو اس میں چالیس پاؤنڈ کا تحفہ تھا اور جب وہ آئے تو میں نے ان کو پیش کردیا۔

(الفضل انٹرنیشنل 4/نومبر 1994ء)

## حضور نورالامین

حضور نے 19/اکتوبر 83ء کو محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب مربی سلسلہ کے نام تحریر فرمایا:-

آج صبح نماز کے بعد لیٹا تو دوبارہ آنکھ کھلنے کے بعد ایک دو منٹ بستر پر لیٹا رہا۔ اسی حالت میں میرے کندھے کے پاس سے عزیزم مبارک کھوکھر کی دو مرتبہ بالکل واضح آواز سنائی دی۔ ''حضور نورالامین، حضور نورالامین'' جب یہ آواز بند ہوئی تو پتہ چلا کہ یہ الہامی کیفیت تھی۔ لیکن اس کا مطلب نہیں سمجھ سکا کہ کیا پیغام ہے۔ ایک بات مگر قطعی ہے کہ یہ الہام بہت مبشر ہے کیونکہ مبارک کی آواز میں سنائی دیا نیز آواز میں بڑی محبت پائی جاتی تھی جس کی کیفیت بیان کرنی مشکل ہے۔ اس سفر میں بھی اللہ تعالیٰ نے بعض خوشخبریاں عطا فرمائیں۔ (کیفیات زندگی ص645)

## معصوموں کی رہائی

اسیران راہ مولا ساہیوال رہائی پا کر 27/جولائی 1994ء کو لندن پہنچے تو حضور نے ان کے اعزاز میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا۔

دوسرا نشان ہمارے ان اسیران راہ مولا کا موت کے چنگل سے نکل آنا ہے جس پر ضیاء کے قلم کی سیاہی گواہ تھی کہ ضرور یہ موت کے چنگل میں ڈالے جائیں گے لیکن خدا کی روشنائی نے کچھ اور آسمان پر لکھ رکھا تھا اور یہ گواہی بھی خدا کے فضل سے بڑی شان کے ساتھ حیرت انگیز طریق پر پوری ہوئی۔ اور آج ہمارے سامنے یہ زندہ سلامت موجود ہیں۔

حضور نے فرمایا کہ جب مجھے یہ اطلاع ملی کہ ضیاء الحق نے موت کی سزا صرف ایک شخص کے لئے نہیں رہنے دی بلکہ زیادہ معصوموں پر اس سزا کو پھیلا دیا ہے تو انہیں دنوں میں بہت بے قراری سے دعاؤں کا موقعہ ملا اور میں نے ایک رویا میں دیکھا کہ الیاس منیر کھلی فضا میں ایک چارپائی پر میرے پاس بیٹھا ہوا ہے۔ اسی وقت میں نے سب کو بتا دیا اور بارہا خطوں کے ذریعہ بھی تسلی دی کہ دنیا ادھر سے ادھر ہوسکتی ہے مگر الیاس منیر کی گردن میں پھانسی کا پھندا نہیں پڑے گا اور میں سمجھتا ہوں کہ اس ایک کے سایہ میں یہ سارے بھی اللہ کے فضل سے شامل تھے۔ وہ ان کا سردار تھا۔ وہ جماعت کا نمائندہ تھا۔ اور خدا کے نزدیک اس کے وقف کی وجہ سے اس کا ایک مرتبہ تھا اور ہے۔ پس جو بات میں اس وقت نہیں سمجھ سکا تھا وہ بعد میں حالات نے روشن کی وہ یہ تھی کہ محض ایک الیاس کی خوشخبری نہیں تھی بلکہ ان معصوموں کی رہائی کی خوشخبری اس ایک خوشخبری میں شامل تھی۔

(الفضل انٹرنیشنل 12/اگست 1994ء)

## آسمان کی سیر

3/فروری 2003ء کو حضور نے فرنچ سوال و جواب کی مجلس میں رویا بیان فرمائی کہ میں گھوڑے پر چڑھا ہوں اور آسمان کے دو تین چکر لگا کر واپس آیا ہوں۔

## مٹھائی کے ڈبے

3 ستمبر 1988ء کو حضور نے نیروبی سے یوگنڈا روانگی کے وقت ہوائی اڈہ پر فرمایا کہ مباہلہ کے بارہ میں رویا کے ذریعہ مزید کامیابیوں کی خوشخبری دی گئی ہے۔ فرمایا:

خواب میں دیکھا ہے کہ مٹھائی کے چار ڈبے ہیں۔ جنہیں میں مولوی نورالحق صاحب کو تقسیم کرنے کیلئے دے رہا ہوں اور انہیں کہا ہے کہ بیت الذکر کے چاروں دروازوں میں کھڑے ہو کر تقسیم کریں۔ ان میں سے تھوڑی تھوڑی مٹھائی تبرک کے طور پر میں خود بھی لیتا ہوں۔ حضور انور نے فرمایا کہ انشاء اللہ تعالیٰ عنقریب مباہلہ کے نتیجہ میں مزید کامیابیوں کی خوشخبری ملنے والی ہے۔ (ضمیمہ ماہنامہ انصاراللہ ستمبر 88ء ص13)

## خلفاء کو وصیت

حضور نے سفر ہجرت کے بعد لندن میں مجلس خدام الاحمدیہ لندن سے 28 جولائی 1984ء کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا:

''اس مخالفت کے بعد جو اگلی مخالفت مجھے نظر آ رہی ہے۔ وسیع پیمانے پر وہ ایک دو حکومتوں کا قصہ نہیں ہے اس میں بڑی بڑی حکومتیں مل کر جماعت کو مٹانے کی سازشیں کریں گی اور جتنی بڑی سازشیں ہوں گی اتنی ہی بڑی ناکامی ان کے مقدر میں رکھی جائیگی۔

مجھ سے پہلے خلفاء نے آئندہ آنے والے خلفاء کو حوصلہ دیا تھا اور کہا تھا کہ تم خدا پر توکل رکھنا اور کسی مخالفت کا خوف نہیں کھانا میں آئندہ آنے والے خلیفہ کو خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ تم بھی حوصلے رکھنا اور میری طرح ہمت اور صبر کے مظاہرے کرنا اور کسی دنیا کی طاقت سے خوف نہیں کھانا وہ خدا جو ادنیٰ مخالفتوں کو مٹانے والا خدا ہے وہ آئندہ آنے والی زیادہ قوی مخالفتوں کو بھی چکنا چور کرکے دکھلا دے گا۔ اور دنیا سے ان کا نشان مٹا دے گا۔ جماعت احمدیہ نے بہرحال فتح کے بعد ایک اور فتح کی منزل میں داخل ہونا ہے کوئی دنیا کی طاقت اس تقدیر کو بہرحال بدل نہیں سکتی''

سکرین پرنٹنگ، پینل پلیٹس، مونوگرامز
گرافک ڈیزائننگ، شیلڈز، بلسٹر پیکنگ

# خان نیم پلیٹس

ویکیم فارمنگ، کمپیوٹرائزڈ فوٹو ID کارڈز
ٹاؤن شپ لاہور فون: 5150862-5123862
ای میل: knp_pk@yahoo.com

---

# لقمان آٹو ورکشاپ

ہر قسم کی گاڑیوں کا ڈینٹنگ پینٹنگ مکینیکل کام
424 پاک بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور فون 0333-4232956

---

# شیخ محمد علی، شیخ جمیل احمد کریانہ سٹور

مین بازار قلعہ کالروالا (سیالکوٹ) فون نمبر 0432-632017

---

# الحمید جیولرز

گول چوک اوکاڑہ
میاں نصیر الدین ابن میاں عبید الدین مرحوم فون 513891

---

# HAROON'S

Shop No.5.Moscow plaza ✦ Shop No.8 Block A.
Blue Area Islamabad ✦ Super Market Islamabad
PH:826948 ✦ PH:275734-829886

---

ہمارے ہاں ہر قسم کا جدید اور
معیاری فرنیچر آرڈر پر تیار کیا جاتا ہے
نیز تیار مال بھی دستیاب ہے

# مظفر فرنیچر ہاؤس

ریلوے روڈ ربوہ

---

ہول سیل سامان بجلی

# جو نیجو ٹریڈرز

142-141 اعظم مارکیٹ سرگودھا
طالب دعا: محمد نواز جونیجو

---

لوہے کی الماریاں استری سٹینڈ
"ٹوپو" "باس" کا پلاسٹک فرنیچر
گارنٹی کے ساتھ خرید فرمائیں

# طاہر برادرز

ریلوے روڈ ربوہ

---

# طارق ورک اینڈ کو

ڈیلر گھی چینی
نیو بس سٹینڈ جوہر آباد ضلع خوشاب
پروپرائٹر ملک طارق محمود ورک فون 0454-721610

---

# پاک کلاس سٹین لیس سٹیل کراکری ہول سیل اینڈ ریٹیل

سیٹھی برادرز ہاؤس ہولڈ سٹین لیس سٹیل اینڈ کراکری شاپ یوٹیلٹی سپر مارکیٹ آبپارہ اسلام آباد فون 2828948
سٹین لیس سٹیل اینڈ کراکری شاپ یوٹیلٹی سٹور مارکیٹ جی نائن مرکز اسلام آباد فون 2250087
سٹین لیس سٹیل اینڈ کراکری شاپ سی این ڈی کمپلیکس صدر راولپنڈی فون: 561-34241
ہیڈ آفس مکان 39 سٹریٹ 1- سی- جوڈیشل کالونی راولپنڈی- فون :507110-595446001

---

# نیشنل موٹرز

ہر قسم کی پرانی گاڑیوں کی خرید و فروخت کا مرکز
D1 سیکٹر- علامہ اقبال روڈ- میرپور آزاد کشمیر
طالب دعا:- میاں عبدالحفیظ بصیر- فون شوروم 2604(058610)

---

# الحبیب کراکری اینڈ پلاسٹک سٹور

پروپرائٹر: دلدار احمد | پوسٹ آفس روڈ
لالہ رخ واہ کینٹ | ☎0596-511816

---

# Axcle Gulf UAE Lubricants امپورٹرز

# الٰہی آئل ٹریڈرز

شعیب بلال مارکیٹ۔ لاری اڈا۔ فیصل آباد
فون آفس 041-745562

---

# SANI MEDICOS

Village Sango Landi Bala (Peshawar)
Talib-i-Doa Ishtiaq Ahmad
ph.091-871135
E-mail:ishtiaq a@brain net.pk

---

☆ شہر کے وسط میں جماعت کا واحد ادارہ ☆ کوالیفائیڈ اور تجربہ کار سٹاف ☆ قائم شدہ 1980ء ☆ تعلیم و تربیت کے معیار کو برقرار رکھتے ہوئے اس سال بھی سکول کا مقام پنجاب ایجوکیشن بورڈ میں نمایاں رہا

# کڈیز نرسری سکول

سرکلر روڈ چوک
رنگ پورہ سیالکوٹ

---

سٹین لیس سٹیل برتن، برتن تانبا، پیتل، سلور، کراکری
ہر قسم سامان پلاسٹک، کولر، ڈنر سیٹ، سپریم فوم وغیرہ

# الفضل برتن سٹور

المدینہ چوک دنیاپور فون آفس 06518-2559

---

ڈیلر۔ ڈاؤلینس ویوز، پلیس ایئر کنڈیشنر۔ ریفریجریٹر
پرواز فین۔ رائل فین۔ ایشیا فین۔ سپر ایشیا واشنگ
مشین سپر ایشیا کولر۔ اوون۔ آئینہ سلائی مشین وغیرہ

# الشیخ ٹریڈرز

ریلوے روڈ دنیاپور فون شوروم: 06518-3258
طالب دعا: شیخ اشفاق احمد اینڈ سنز دنیاپور (لودھراں)

---

غیر ملکی کرنسی کی تبدیلی و معیاری زیورات کا مرکز

# بشیر ماڈرن جیولرز

مین بازار ڈسکہ
پروپرائیٹرز: ذوالقرنین رانا عبدالباسط، عبدالرب
فون دوکان: 611159 رہائش: 611486

---

Sale Service Maintenance | Communication Consultant

انٹر کام - ٹیلی فون ایکسچینج - کارڈلیس فون - ملٹی لائن فون - ملٹی لائن سٹینو فون

# Leaders Telecom

10-Municipal complex, k,5, Mrree Road
Near Maharaja Hotel, Rawalpindi
Tel 051- 5952225-552388,Fax.5771504
E.mail: Leaders@ isb Paknet.com.Pk.

---

طالب دعا: انصر کلیم، عرفان فہیم

# انصر سٹیل

لوہا مارکیٹ لنڈا بازار لاہور
ڈیلر: سی آر سی شیٹ اور کوائل
فون آفس 7641102-7641202 فیکس 7632188
E-mail:imran@worldsteelbiz.com.pk

---

کراچی اور سنگاپور کے K-21 اور K-22 کے فینسی زیورات کا مرکز

# العمران جیولرز سیالکوٹ

# AIJ

الطاف مارکیٹ - بازار کاٹھیاں والا
فون دکان: 594674 فون رہائش: 553733
موبائل 0300-9610532 طالب دعا:- عمران مقصود

---

شادی بیاہ و دیگر ضروریات کے لئے ڈنر سیٹ

پلاسٹک | چینی | ماربل | سٹین لیس سٹیل کے برتن

سٹین لیس سٹیل ملٹی پلیٹ دیگچہ سیٹ | اعلیٰ کوالٹی مناسب دام | سٹین لیس سٹیل ملٹی پلیٹ مجسٹک پریشر ککر

# پاک آئرن سٹور۔ گول بازار ربوہ

فون دکان 211007

### نصرت الٰہی، محبت و شفقت، مدلل اور مسکت جوابات، مظلوموں اور پرندوں سے پیار کے نظارے

# حضور کی سیرت مبارکہ کے چند روشن اور دلکش پہلو

مکرم عطاء المجیب راشد صاحب۔ امام بیت الفضل لندن

حضور 30/ اپریل 1984ء کو پاکستان سے ہجرت فرما کر لندن تشریف لائے اور 19/ اپریل 2003ء کو اپنے پیارے مولیٰ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اس کے حضور حاضر ہو گئے۔ دور ہجرت کا یہ عرصہ انیس سال بنتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا اس عاجز پر بے انتہا کرم اور احسان ہے کہ یہ سارا عرصہ اس خاکسار کو پیارے حضور کے قدموں میں ایک عاجز خادم کے طور پر گزارنے کا موقع ملا۔ اللہ تعالیٰ کے اس عظیم احسان پر میری روح سرتاپا اس کے شکر سے معمور ہے۔ کن الفاظ میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کروں زبان جذبات شکر سے گنگ ہے اور قلم کو یارا نہیں کہ دلی جذبات کو صفحہ قرطاس پر منتقل کر سکے۔

وہ زباں لاؤں کہاں سے جس سے ہو یہ کاروبار

حضور کی وفات کے بعد میری اہلیہ قانتہ شاہدہ نے حضور کی صاحبزادی بی بی فائزہ لقمان صاحبہ سے تعزیت کی تو انہوں نے اس موقع پر جو بات کہی اور میری اہلیہ نے گھر آ کر مجھے بتائی تو میں جذبات سے مغلوب ہو کر آبدیدہ ہو گیا۔ بی بی فائزہ نے کہا کہ آپ دونوں کی خوش قسمتی ہے کہ حضور آپ دونوں سے بہت خوش گئے ہیں۔ یہ بات سن کر میری آنکھیں ڈبڈبا گئیں اور حضور کے احسانات کو یاد کر کے دل محبت سے بھر آیا۔ بے اختیار یہ شعر زبان پر آیا ؎

یہ سراسر فضل و احساں ہے کہ میں آیا پسند
ورنہ درگہ میں تری کچھ کم نہ تھے خدمت گزار

حضور کا وجود ایک نابغۂ روزگار وجود تھا۔ آپ کی زندگی، آپ کی خدمات اور آپ کے اوصاف کریمانہ کے بارہ میں کتابیں تحریر کی جائیں گی۔ یہ روح پرور تذکرہ ہمیشہ دلوں کو گرماتا رہے گا۔ میرا بھی دل چاہتا ہے کہ جو کچھ میں نے دیکھا، سنا اور مشاہدہ کیا، ان سب باتوں میں سب کو شریک کروں کہ یہ ایمان افروز تذکرہ ہم سب کی مشترکہ دولت ہے۔

## تائید الٰہی

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی ساری زندگی اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کے سایہ میں گزری۔ قدم قدم پر اللہ تعالیٰ نے آپ کی دستگیری، حفاظت اور نصرت فرمائی۔ زندگی کے ہر مشکل مرحلہ پر آپ کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے راہنمائی اور تائید عطا ہوتی رہی۔ آپ کی زندگی میں غالباً سب سے کٹھن مرحلہ آپ کی پاکستان سے برطانیہ ہجرت کا تھا۔ سب دنیاوی وسائل رکھنے والے شاطر دشمن کو آپ کے پاکستان سے چلے جانے کا اس وقت علم ہوا جب آپ لندن پہنچ چکے تھے۔ غیر معمولی تائید و نصرت کے اس واقعہ کو سن کر اور حضور کی زندگی کے دیگر واقعات کا علم پا کر آپ کی سوانح حیات کے انگریز عیسائی مصنف نے از خود کتاب کا کیا خوب عنوان تجویز کیا تھا A MAN OF GOD۔ ایک مرد خدا۔ واقعی وہ ایک عظیم مرد خدا تھا۔ خدا کا ایک عظیم عاشق اور خدا کا بندہ۔ ایسا بندہ جو خدا کا محبوب تھا اور قدم قدم پر اس کی تائید و نصرت سے فیضیاب ہوا!

## بی بی سی پر انٹرویو

اللہ تعالیٰ کس طرح ہر مرحلہ پر آپ کی تائید و نصرت فرماتا تھا اور کس طرح ہر موقع پر خود آپ کا معلم اور راہنما ہوتا تھا اس کا ایک واقعہ بطور مثال عرض کرتا ہوں۔ جب حضور ہجرت کر کے لندن تشریف لائے تو اس وقت کوئی باقاعدہ پرائیویٹ سیکرٹری مقرر نہ تھے۔ اس عاجز کو اللہ تعالیٰ نے یہ سعادت عطا فرمائی کہ قریباً ایک ماہ تک حضور سے ہدایات لے کر ان کی تعمیل کرنے اور کروانے کی توفیق ملتی رہی۔ حضور کے لندن آنے کے دو دن بعد کا واقعہ ہے کہ بی بی سی کی عالمگیر اردو سروس کے نمائندہ کا فون آیا۔ انہوں نے حضور سے انٹرویو لینے کی خواہش کی، میں نے ان سے پوچھا کہ انٹرویو کا دورانیہ کتنا ہو گا۔ وہ کہنے لگے کہ ہمارے مشہور پروگرام سیربین کا کل وقت بارہ منٹ ہوتا ہے اس میں سے تین چار منٹ ہم دے سکیں گے۔ میں نے کہا کہ یہ وقت تو بہت تھوڑا ہے لیکن انہوں نے اسی وقت پر اصرار کیا۔ میں نے حضور کی خدمت میں ان کی درخواست پیش کی تو حضور کا پہلا سوال ہی یہ تھا کہ انٹرویو کا وقت کتنا ہو گا۔ میں نے بتایا تو حضور نے سنتے ہی فرمایا کہ ان سے معذرت کر دی جائے۔ اگلے روز ان کا فون آیا تو میں نے مناسب رنگ میں ان سے معذرت کر دی اس پر وہ خاموش ہو گئے۔ میں نے ان سے کہا کہ حضور کا جواب تو میں نے آپ کو پہنچا دیا ہے لیکن اپنی طرف سے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ اگر آپ واقعی حضور کا انٹرویو لینا چاہتے ہیں تو کم از کم سیربین پروگرام کا سارا وقت تو انہیں دیں تا کہ وہ وضاحت سے آپ کے سوالات کے جوابات تو دے سکیں، میں نے تاکیداً کہا کہ میں یہ مشورہ اپنے طور پر دے رہا ہوں آپ اس پر غور کر لیں لیکن انہوں نے یہی کہا کہ ہمارے لئے اس سے زیادہ وقت دینا ممکن نہیں۔ اس پر بات ختم ہو گئی۔ اگلے روز ان کا پھر فون آیا اور کہنے لگے کہ ہم نے بہت غور و فکر کے بعد یہ سوچا ہے کہ اگر حضرت مرزا صاحب انٹرویو کے لئے تیار ہو جائیں تو ہم بارہ کے بارہ منٹ یعنی سیربین پروگرام کا سارا وقت دینے کے لئے تیار ہیں۔ میں نے کہا کہ میں حضور کی خدمت میں آپ کا یہ پیغام عرض کر دوں گا۔ میں نے جب حضور کی خدمت میں یہ پیغام پہنچایا تو حضور مسکرائے اور خوشی سے فرمایا کہ میرا بھی یہی خیال تھا کہ وہ اتنا وقت دیں تو پھر ٹھیک ہو گا۔ ان سے اگلے روز بیت الفضل لندن آنے کا وقت طے ہوا اور وہ عین وقت پر تشریف لے آئے۔

حضور کی رہائش جگہ سے ملحقہ لائبریری کے وسیع کمرہ میں ملاقات ہوئی۔ حضور وہیں تشریف لے آئے بڑے تپاک سے ملاقات ہوئی۔ حضور نے انہیں فرمایا کہ میں آپ سے غائبانہ تعارف رکھتا ہوں کیونکہ آپ کی آواز میں نے بارہا اس پروگرام میں سنی ہے۔ آج بالمشافہ ملاقات ہو رہی ہے۔ چائے سے فارغ ہو کر انٹرویو کی بات شروع ہوئی تو وہ کہنے لگے کہ میں انٹرویو ریکارڈ کرنے کا سامان تو ساتھ لے آیا ہوں لیکن اس جگہ مکمل خاموشی نہیں ہے اس لئے اگر حضور منظور فرمائیں تو ہمارے بی بی سی کے سٹوڈیو میں تشریف لے آئیں۔ اس طرح ریکارڈنگ کا معیار بہت اچھا رہے گا۔ حضور نے بلا تامل ان کی یہ درخواست منظور فرمالی۔ رخصت ہونے سے قبل انہوں نے حضور سے کہا کہ میں نے جو سوالات سوچے تھے وہ میں ذکر کر دیتا ہوں۔ حضور نے فرمایا کہ ٹھیک ہے اگر آپ بتانا چاہتے ہیں تو بتا دیں اور مجھے ارشاد فرمایا کہ میں وہ سوالات نوٹ کر لوں۔ چنانچہ حضور کی موجودگی میں انہوں نے وہ سارے سوالات بیان کئے اور میں نے جلدی جلدی ان کو نوٹ کر لیا۔ انٹرویو کے لئے اگلے دن بعد دوپہر ایک بجے کا وقت طے ہوا اور وہ رخصت ہوئے۔

اگلے روز صبح حضور کے دفتر تشریف لانے پر میں نے صاف طریق پر لکھے ہوئے سوالات حضور کی خدمت میں پیش کر دیئے۔ حضور نے انہیں ایک نظر دیکھا اور بعد ملاحظہ وہ کاغذ مجھے واپس لوٹا دیا۔ بعد دوپہر حسب پروگرام حضور چند خدام کی معیت میں بی بی سی کے سٹوڈیو تشریف لے گئے۔ ریڈیو کے نمائندگان نے جن میں چند اردو دان انگریز افسران بھی شامل تھے حضور کا استقبال کیا۔ ایک افسر نے اپنا تعارف کروایا کہ میں بی بی سی کی انگریزی اوور سیز سروس (Over Seas Service) کا انچارج ہوں۔ اگرچہ آپ اردو پروگرام کی ریکارڈنگ کے لئے تشریف لائے ہیں، میری یہ درخواست ہے کہ آپ انگریزی میں بھی ہمیں انٹرویو کا موقع دیں۔ حضور نے یہ درخواست منظور فرمالی اور فرمایا کہ پہلے انگریزی انٹرویو ہی ہو جائے۔ چنانچہ حضور پہلے انگریزی انٹرویو کے لئے تشریف لے گئے اور بالکل فی البدیہہ انٹرویو ریکارڈ کروایا جس کا دورانیہ قریباً بیس منٹ تھا اس کے فوراً بعد حضور اردو سیکشن میں آئے اور انٹرویو کے لئے سٹوڈیو میں تشریف لے گئے۔

انٹرویو کا کمرہ کچھ اس طرح تھا کہ اس میں ایک بڑی میز تھی جس کے ایک طرف حضور تشریف فرما ہوئے اور دوسری طرف اردو سروس کے نمائندہ بیٹھ گئے۔ درمیان میں دو مائیک تھے۔ کمرے کی ایک دیوار شیشے کی تھی جس کے پیچھے بیٹھ کر ہم ساری کارروائی دیکھ اور سن رہے تھے۔ ابتدائی مختصر بات چیت کے بعد انٹرویو کا آغاز ہوا۔ پہلا سوال کیا گیا تو مجھے سخت حیرت ہوئی کہ یہ تو ان سوالوں میں سے نہیں جو کل بتائے گئے تھے اور اس وقت بھی میری جیب میں تھے۔ دوسرا سوال ہوا تو وہ بھی نیا تھا۔ تیسرا بھی۔ الغرض جس قدر سوالات پوچھے گئے وہ سب کے سب گزشتہ روز بتائے گئے سوالات سے مختلف تھے۔ میں اس صورت حال پر سخت حیران اور کسی قدر پریشان بھی تھا لیکن حضور نے جس طرح سوالات کے نپے تلے، برجستہ، زوردار جوابات دیئے ان کو سن کر بے حد خوش اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کر رہا تھا۔ مجھے یاد ہے کہ ایک سوال کچھ اس قسم کا تھا کہ جب پاکستان کی حکومت نے بذریعہ قانون آپ کو غیر مسلم قرار دے دیا ہے تو آپ اس بات کو تسلیم کیوں نہیں کر لیتے۔ حضور نے اس کا زوردار تفصیلی جواب دیا جس میں یہ بات بھی ذکر فرمائی کہ یہ تو وہی بات ہوئی کہ کوئی شخص کسی شریف آدمی کو کہے کہ میں

تمہیں انسان نہیں بلکہ کتا سمجھتا ہوں۔ اب چونکہ میں نے تمہیں کہہ دیا ہے اس لئے تم پر یہ بھی لازم ہے کہ اب تم بھی اپنے آپ کو کتا سمجھو اور بھونکنا شروع کردو۔ حضور کا یہ برجستہ جواب پاکستان میں خوب مشہور ہوا تھا۔ انٹرویو ختم ہوا تو حضور اٹھ کر باہر آئے۔ اس موقعہ پر ایک اردو دان انگریز افسر نے انٹرویو لینے والے نمائندہ کو توجہ دلائی کہ ایک سوال تو تم بھول ہی گئے ہو۔ اس پر اس کو یاد آیا اور اس نے معذرت کرتے ہوئے حضور سے دوبارہ اندر تشریف لانے کی درخواست کی۔ حضور دوبارہ سٹوڈیو میں گئے اور ایک مزید سوال کا جواب عنایت فرمایا۔ یہ سوال بھی گزشتہ روز بتائے گئے سوالات میں شامل نہیں تھا!

انٹرویو سے فارغ ہونے کے بعد حضور واپسی کے لئے روانہ ہوئے۔ کار میں تشریف فرما ہونے سے قبل اس عاجز کو قریب بلایا اور بڑی شفقت سے کندھے پر دست مبارک رکھتے ہوئے فرمایا:

''آپ کو یاد ہے کہ اس نے کل کیا سوالات بتائے تھے؟'' خاکسار نے عرض کیا کہ حضور خوب یاد ہیں اور وہ کاغذ اس وقت بھی میری جیب میں ہے۔ حیرت ہے کہ اس نے ان میں سے ایک سوال بھی نہیں پوچھا اور بالکل نئے سوالات پیش کئے ہیں۔ اس پر حضور نے فرمایا:

**''بالکل ایسے ہی ہوا ہے لیکن میں بہت خوش ہوں کہ اس نے یہ نئے سوالات مجھ سے پوچھے ہیں۔ دراصل میں بھی چاہتا تھا کہ وہ مجھ سے یہ سوالات پوچھے جو اس نے آج پوچھے ہیں۔ یہ بہت ہی اچھا ہوا۔''**

میں حضور کا یہ ارشاد سن کر حیران رہ گیا کہ اللہ تعالیٰ نے کس طرح آپ کو اپنی غیر معمولی تائید و نصرت سے نوازا اور آپ کی دلی خواہش کے مطابق وہی سوالات اس نمائندہ سے کروائے جو آپ چاہتے تھے کہ وہ آپ سے دریافت کرے۔ عام طور پر پریس کے نمائندگان کا یہ طریق نہیں ہوتا۔ طے شدہ انٹرویوز میں بالعموم وہی سوالات پوچھتے ہیں جو پہلے سے بتائے گئے ہوں یا پھر ایک آدھ سوال کا اضافہ کر دیتے ہیں۔ یہ صورت حال بہت ہی غیر معمولی تھی لیکن آخر میں یہ راز کھلا اور ازدیاد ایمان کا موجب ہوا کہ اس اچانک تبدیلی کے پیچھے ایک مرد خدا کی توجہ اور اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کارفرما تھی!

## سوالوں کے جامع اور مسکت جوابات کا ملکہ

حضور کے برطانیہ تشریف لانے کے دو تین سال بعد کی بات ہے کہ کیمبرج یونیورسٹی میں احمدیہ سوسائٹی نے حضور کو لیکچر کی دعوت دی جو حضور نے منظور فرمائی۔ لیکچر کا موضوع یہ تھا Jesus Christ in The Holy Quran (یعنی حضرت مسیح علیہ السلام کا ذکر از روئے قرآن مجید)۔ اللہ تعالیٰ کا بے حد احسان ہے کہ اس نے اپنے فضل سے اس عاجز کو اس لیکچر کے نوٹس وغیرہ تیار کرنے میں حضور کی زیر ہدایت کام کرنے کی توفیق عطا کی۔ حضور چند احباب کے ساتھ، جن میں یہ عاجز بھی شامل تھا، کیمبرج تشریف لے گئے۔ حضور نے اس اہم موضوع پر بہت جامع اور تفصیلی خطاب انگریزی میں کیا اور بہت پر اثر انداز میں حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کے بارہ میں قرآنی بیانات کو تفصیل سے بیان فرمایا۔ خطاب کے آخری حصہ میں حضور نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے صلیب سے بچنے اور ہجرت کشمیر کا بھی ذکر فرمایا اور اس ضمن میں (المومنون آیت :51) کا بھی ذکر فرمایا اور استدلال فرمایا کہ اس میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور ان کی والدہ حضرت مریم علیہا السلام دونوں کو ایک شدید خطرہ کے وقت ایک محفوظ جگہ پناہ دیئے جانے کا ذکر ہے۔

اس فصیح و بلیغ خطاب کے بعد حاضرین کو سوالات کرنے کا بھی موقع دیا گیا۔ حاضرین میں چند ایک عرب طالب علم بھی تھے جن کو اپنی عربی دانی پر بہت ناز تھا اور ان کا انداز شروع سے ہی یہ تھا کہ عربی زبان ہماری زبان ہے اور کوئی غیر عرب ہم سے زیادہ عربی زبان کا علم نہیں رکھتا۔ ایک نوجوان نے اسی انداز میں یہ سوال کیا بلکہ یہ کہنا زیادہ بہتر ہوگا کہ یہ اعتراض اٹھایا کہ آوینا ھما کے الفاظ میں صرف حضرت مریم کا ذکر ہے جبکہ وہ حضرت عیسیٰ السلام سے حاملہ تھیں اور یہ واقعہ واقعہ صلیب سے بہت پہلے کا ہے نہ کہ بعد کا اور حضرت مریم کے ایک خطرے کے مقام سے کسی اور جگہ جانے کا ذکر ہے نہ کہ ہجرت کشمیر کا۔

اس اعتراض کے جواب میں حضور نے بڑے جلال اور تحدی کے ساتھ مضبوط گرفت کی۔ حضور نے تاریخی پہلو سے معترض کی بات کا رد بیان کرنے کے بعد عربی زبان کے انداز بیان کے حوالہ سے فرمایا کہ عربی محاورۂ زبان میں آوینا ھما کا طرز بیان دو افراد کے لئے بولا جاتا ہے نہ کہ ایک حاملہ عورت کے لئے جس کے پیٹ میں بچہ ہو۔ آپ نے پورے یقین اور وثوق سے فرمایا عربی زبان میں کبھی بھی ایک حاملہ خاتون کے لئے تثنیہ کا یہ طرز بیان استعمال نہیں ہوتا آپ نے معترض کو چیلنج کیا کہ عربی زبان کے ماہرین کبھی بھی یہ انداز بیان اختیار نہیں کرتے۔ وہ نظارہ دیکھنے والا تھا کہ یا تو وہ معترض اپنی عربی دانی پر بے جا فخر کرتے ہوئے بڑے شوخ انداز میں اعتراض اٹھا رہا تھا اور جب حضور نے بڑی تحدی سے اس کے موقف کا بطلان ثابت کیا تو ایک مؤید من اللہ غیر عربی مرد خدا کے استدلال کے آگے اپنی عربی دانی پر نازاں معترض ایسا لاجواب ہوا کہ ایک لفظ بھی اس کی زبان سے نہ نکل سکا۔ حضرت مسیح موعود کے پیش کردہ علم کلام کی عظمت اور حضور کے زبردست طرز استدلال کا یہ ایک روح پرور نظارہ تھا۔


ہومیوپیتھی کی آسان مختصر، دلچسپ، مدلل ''خالص سائنسی'' تشکیل
HOLISMOPATHY
سیکھئے۔ پروفیسر سجاد۔ علوم شرقی۔ 212694 ☎

صدیوں تمہیں گلشن کی فضا یاد کرے گی
محسین تیری عمر کہ جس عمر میں تو نے
دور خضر کی عمروں کے سوا کام کیا ہے
آنے والے فضل رب سے تو سدا مسرور ہو
جانے والے تجھ پہ اس کی رحمتیں ہوں بے شمار
صدر و اراکین جماعت احمدیہ مردان شہر

زرعی و سکنی جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
احمد پراپرٹی سینٹر
اقصیٰ روڈ ربوہ
ملک غلام یٰسین۔ محمد نواز احمد ورک
دوکان: 04524-214681
رہائش: ☎ 04524-214228-213051

خوشخبری
CSS میں اعلیٰ کامیابی حاصل کریں مگر کیسے؟؟؟
برین ٹانک
کمزوری یادداشت کیلئے ایک انوکھی حیرت انگیز جادو اثر دوا
قیمت -/100
یادداشت کو بڑھاتی ہے۔
نظر کی کمزوری کو دور کرتی ہے۔
نسیان (بھول جانا) کو دور کرتی ہے
بھوک بڑھاتی ہے۔ ہاضمہ کی خرابی کو دور کرتی ہے
قبل از وقت بالوں کو سفید ہونے سے روکتی ہے
ہر وقت کے نزلہ زکام سے پیچھا چھڑاتی ہے
اگر ان سب باتوں میں سے کوئی بات آپ کے اندر موجود ہے تو آپ کو فوری ضرورت ہے برین ٹانک کی
آیئے! آج سے ہی برین ٹانک کھایئے فوری یادداشت بڑھایئے۔ نزلہ زکام سے پیچھا چھڑایئے۔
CSS افسر بن جایئے۔ برین ٹانک آزمایئے اور ہمیشہ کیلئے برین ٹانک کے گرویدہ ہو جایئے۔ برین ٹانک کے گن گایئے
تیار کردہ:۔ جان یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ
JAN جان
فون: 213149، رہائش: 214358-211485

احباب جماعت کو مغربی یورپ کی سب سے بڑی بیت الذکر
بیت الفتوح
مبارک ہو
خدا سے وہی لوگ کرتے ہیں پیار
جو سب کچھ ہی کرتے ہیں اس پر نثار
(درثمین)
امیر و اراکین عاملہ و اراکین
جماعت احمدیہ راولپنڈی شہر

بات یہیں پر ختم نہیں ہوئی۔ معترض جامد و ساکت کھڑا رہا اور اپنی تائید میں کوئی نظیر یا مثال پیش نہ کر سکا تو حضور نے اپنے موقف کی برتری ثابت کرنے کے لئے، ایک تجربہ کار جرنیل کی طرح، ایک اور انداز اختیار فرمایا۔ حاضرین مجلس میں مصر کے ایک ممتاز ماہر لسانیات اور مخلص احمدی مصطفیٰ ثابت صاحب تشریف رکھتے تھے۔ حضور نے انہیں مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ آپ مصری ہیں اور عربی زبان کے ماہر ہیں آپ بتائیں کہ کیا عربی زبان کے علماء اور ماہرین زبان حاملہ عورت کے لئے تثنیہ کا صیغہ استعمال کرتے ہیں؟ مصطفیٰ ثابت صاحب کھڑے ہوئے اور ہال میں موجود ہر شخص آپ کی طرف دیکھنے لگا کہ اب یہ مصری عالم کیا جواب دیتا ہے۔ ہر ایک کو یقین تھا کہ آپ کی گواہی حضور کے پر زور استدلال کو تقویت دینے والی ہوگی اور آپ کا موقف ثابت ہو جائے گا۔ مصطفیٰ ثابت صاحب آرام سے کھڑے ہوئے اور کہا: ''جی حضور! عرب لوگ ایسا کرتے ہیں''۔

یہ جواب سن کر حاضرین مجلس اور بالخصوص احمدی احباب مبہوت ہو کر رہ گئے۔ ان پر سکتہ طاری ہو گیا کہ ایک عرب عالم نے حضور کے موقف کے بالکل برعکس شہادت دی ہے۔ ابھی سب اس حیرت کے عالم میں ڈوبے ہوئے تھے کہ مصطفیٰ ثابت صاحب نے ذرا سے وقفہ کے بعد اپنے جوابی فقرہ کو یوں مکمل کیا کہ

''............ اگر وہ جاہل اور عربی سے نابلد ہوں''

یہ الفاظ سنتے ہی سب حاضرین کھلکھلا کر ہنس پڑے اور احمدیوں کے پریشان چہروں پر خوشی اور سکینت چھا گئی۔ بڑے ہی عمدہ اور پر حکمت انداز میں دیئے گئے اس جواب نے معترض کو ایسا ساکت کیا کہ اسے ایک لفظ کہنے کی بھی جرأت نہ ہو سکی۔

## محبت وشفقت کے پیکر

حضور مجسم محبت و شفقت تھے۔ آپ کی سیرت کا یہ دلربا پہلو آپ کی ساری زندگی میں قدم قدم پر جلوہ افروز نظر آتا ہے۔ آپ نے ساری جماعت سے، ہر فرد جماعت سے محبت و پیار کا ایسا شفقت بھرا سلوک فرمایا کہ ہر احمدی اس بات پر ایک زندہ گواہ ہے۔ آج دنیا میں شاید ایک بھی ایسا احمدی نہیں ہوگا جس نے کسی نہ کسی طرح براہ راست یا بالواسطہ اس محبت و شفقت سے کوئی حصہ نہ پایا ہو۔ ہزاروں لاکھوں ایسے ہیں جنہوں نے اس دولت محبت کو خوب لوٹا لیکن محبت کا یہ خزانہ ذرا بھی کم نہ ہوا۔

## انفرادی احباب سے ملاقاتیں

انفرادی ملاقاتوں کے سلسلے جو خلافت رابعہ میں [illegible]ع ہوئے وہ اپنی مثال آپ ہیں۔ جس دن حضور سے ملاقات کا وقت مقرر ہوتا، صبح ہوتے ہی اس گھر میں خوشی کے شادیانے بجنے لگتے۔ بچے بڑے سب بڑی بے تابی سے ملاقات کے وقت کے منتظر رہتے۔ ملاقات ہوتی تو ایسی شادمانی، خوشی اور تسکین کی دولت لے کر آتے کہ اس کی یاد عرصہ تک قائم رہتی، اس کا خوبصورت ذکرہ زبانوں پر جاری رہتا۔ چند لمحوں کی ملاقات میں زندگی کی خوشیاں سمٹ کر آجاتی تھیں۔

محبت کے اس بحر بے کنار میں موتیوں کی کمی نہیں۔ صرف ایک واقعہ بطور نمونہ عرض کرتا ہوں۔ یہ ان دنوں کی بات ہے جب جماعت احمدیہ کی دوسری صدی کا آغاز ہوا اور عالمگیر جماعت احمدیہ نے سجدات شکر بجا لاتے ہوئے عجیب روحانی کیفیت میں نئی صدی کا استقبال کیا۔ جماعت نے مختلف سوونیئر اس موقع کی یادگار کے طور پر تیار کروائے ان میں رنگا رنگ غبارے بھی تھے جن پر جوبلی کا نشان چھپا ہوا تھا۔ ایک روز حضور نماز عصر کے بعد بیت الفضل لندن سے باہر تشریف لائے تو دیکھا کہ دو یا تین سال کا ایک چھوٹا بچہ احاطہ کی سلاخوں والی دیوار کے ساتھ ایک سلاخ کے ساتھ لٹکا ہوا اپنی خوشیاں منا رہا ہے۔ حضور اس بچہ کے قریب سے گزرے تو بچہ نے ہاتھ ہلا کر حضور کو سلام کہا حضور نے اس کا جواب دیا۔ حضور جب مزید قریب آئے تو بچہ کی بے تکلفی دیکھئے کہ وہ بولا:

''حضور! کیا آپ کے پاس غبارہ ہے؟''

حضور مسکرائے اور بچہ کا مطلب خوب جان گئے کہ یہ سوال نہیں بلکہ حسن طلب ہے لیکن آپ نے غالباً یہ دیکھنے کے لئے کہ بچہ کیا جواب دیتا ہے صرف اس قدر فرمایا: ''ہاں میرے پاس ہے''

بچہ جس سلاخ کو پکڑے ہوئے لٹکا ہوا تھا، اس کو چھوڑ کر نیچے اتر آیا اور بڑی بے تکلفی سے کہا

''حضور کیا میں ایک غبارہ لے سکتا ہوں؟''

حضور نے فرمایا ہاں۔ یہ جواب سن کر بچہ نے حضور کی انگلی پکڑی اور بڑے شوق سے قدم بقدم آپ کے ساتھ چلنے لگا۔ یہ نظارہ بہت ہی بھلا لگا کہ ایک چھوٹا معصوم بچہ پیارے آقا کی محبت کا مورد بنے حضور کے ساتھ ساتھ دفتر کی طرف جا رہا تھا۔ حضور اس بچہ کو دفتر کے اندر لے گئے۔ حضور نے اپنی میز کی دراز میں بچوں کو دینے کے لئے چاکلیٹ کے پیکٹ رکھے ہوتے تھے۔ اس جگہ ضمناً یہ ذکر کر دوں کہ حضور کا طریق یہ تھا کہ آپ ہر ملاقاتی بچہ اور بچی کو چاکلیٹ بطور تحفہ دیا کرتے تھے۔ اور ہمیشہ دو پیکٹ دیتے تھا۔ حضور نے کئی بار بیان فرمایا کہ میرے نزدیک بچہ وہ ہے جس کی ابھی شادی نہ ہوئی ہو۔ ایسے سب بچوں اور بچیوں کو جن کی شادی نہ ہوئی ہو ہمیشہ حضور کے دست شفقت سے چاکلیٹ کے دو پیکٹ (دو مختلف قسموں کے) بطور تحفہ ملا کرتے تھے۔ جن بچوں یا بچیوں کی شادی ہونے والی ہوتی تو ان سے فرماتے کہ آؤ اور آج آخری بار یہ چاکلیٹ لے لو۔ شادی ہو گئی تو پھر یہ نہیں ملیں گے!

حضور اس بچہ کو لے کر اپنے دفتر میں تشریف لے گئے۔ میز کی دراز کھول کر اس بچہ کو ایک غبارہ دیا۔ بچہ نے بڑے شوق سے لیا۔ اور بڑی معصومیت سے حضور سے ایک اور مطالبہ کر دیا۔ بچہ نے کہا

''حضور! کیا آپ اس میں ہوا بھی بھر سکتے ہیں؟''

بچہ کے اس بے ساختہ مطالبہ پر حضور نے کیا لطف اٹھایا ہوگا یہ اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے۔ حضور کی شفقت اور محبت کا کرشمہ تھا کہ بچے اس بے تکلفی اور جرأت سے یہ باتیں اپنے شفیق آقا سے بے حجاب عرض کر دیتے تھے۔ حضور نے دھاگہ منگوایا اور اس خوش نصیب بچے کے لئے از راہ تلطف خود ایک غبارے میں ہوا بھری، دھاگہ باندھا اور دھاگہ کا ایک کنارہ اس بچہ کے ہاتھ میں تھما دیا۔ حضور نے اس بچہ کو حسب معمول دو چاکلیٹ بھی دیئے جو اس نے دوسرے ہاتھ میں پکڑ لئے۔ کیا ہی خوش بخت تھا وہ بچہ جو اس حال میں حضور کے دفتر سے باہر آیا کہ ایک ہاتھ میں غبارہ تھا اور دوسرے ہاتھ میں دو چاکلیٹ!

## صبح کی سیر اور پرندوں کا کھانا

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا یہ معمول تھا کہ آپ نماز فجر کے بعد سیر کے لئے تشریف لے جاتے تھے۔ چند احباب بھی آپ کے ہمراہ ہوتے۔ بالعموم آپ ومبلڈن کامن کے علاقہ میں سیر کو جایا کرتے وہاں ایک تالاب بھی ہے جس میں مرغابیاں اور بطخیں بھی ہوتی ہیں۔ حضور کا یہ طریق تھا کہ آپ ان پرندوں کو اپنے دست مبارک سے روٹی ڈالا کرتے تھے۔ اس غرض سے ہر روز کافی تعداد میں ڈبل روٹیاں آپ کے ہمراہی اپنے ساتھ لے کر جاتے۔ روزانہ کے اس معمول کی وجہ سے یوں لگتا تھا کہ پرندے ہر صبح اپنی اس مبارک ضیافت کے لئے منتظر ہوتے تھے۔ جونہی حضور اور آپ کے ہمراہی تالاب کے قریب پہنچتے تو یہ پرندے ایک عجیب والہانہ انداز میں ہر طرف سے اڑ کر یا تیزی سے تیرتے ہوئے آپ کے ارد گرد جمع ہو جاتے۔ کتنے خوش قسمت تھے وہ پرندے جن کو حضور کے بابرکت ہاتھوں سے، محبت و شفقت کے ساتھ کھانا ملتا تھا۔ حضور سیر میں بہت باقاعدہ تھے اگر کسی روز بارش یا ناسازیٔ طبع کی وجہ سے مجبوراً سیر پر تشریف نہ لے جاتے تو آپ کی ہدایت ہوتی کہ کوئی نہ کوئی ضرور صبح کے وقت جا کر ان پرندوں کو ان کا کھانا ڈال کر آئے۔ اس میں ہرگز ناغہ نہ ہو۔ سفر پر جاتے وقت بھی آپ یہ ہدایت فرما جاتے کہ میری غیر حاضری میں ان پرندوں کو ان کا کھانا بلا ناغہ باقاعدگی سے ملتا رہے۔

## مرغابیاں بیت الفضل پہنچ گئیں

ایک دفعہ ایسا ہوا کہ حضور کسی وجہ سے دو تین روز سیر کے لئے تشریف نہ لے جا سکے اور غالباً ان پرندوں کے کھانے میں بھی کچھ ناغہ ہو گیا۔ حضور نماز فجر کے لئے تشریف لائے اور جب نماز سے فارغ ہونے کے بعد اپنی رہائش گاہ کی طرف واپس جانے کے لئے بیت الفضل سے باہر نکل کر روانہ ہوئے تو آپ نے یہ محسوس کیا کہ بعض پرندوں کی آوازیں آ رہی ہیں۔ مڑ کر دیکھا تو بیت الذکر کے قریب لگے ہوئے پھولوں کے پودوں کے قریب کچھ مرغابیاں تھیں جو ایک عجیب کیفیت میں آوازیں نکال رہی تھیں۔ حضور کو دیکھتے ہی یہ مرغابیاں باہر نکل آئیں اور حضور کی طرف بڑھنے لگیں۔ حضور ان مرغابیوں کو دیکھ کر بہت حیران ہوئے کہ کس طرح یہ یہاں آ گئی ہیں اور کس طرح انہیں حضور کی رہائش گاہ کا پتہ چل گیا ہے۔ ان کی بے قرار آوازوں کو سن کر حضور نے فرمایا معلوم ہوتا ہے کہ ان کو ان کی روٹیاں نہیں مل سکیں اسی لئے یہ اڑ کر خود یہاں آ گئی ہیں۔ آپ نے ارشاد فرمایا کہ ابھی کچن کھول کر ان مرغابیوں کے لئے روٹیاں لائی جائیں چنانچہ فوری طور پر خدام نے کچن کھلوایا اور مرغابیوں کے حصہ کی روٹیاں لے کر آئے۔ اس میں چند منٹ لگ گئے اور اس سارے عرصہ میں یہ ساری مرغابیاں حضور کے ارد گرد بڑی محبت اور مانوسیت سے گھومتی رہیں اور ایک خاص انداز میں آوازیں نکالتی رہیں۔ یہ ایک عجیب نظارہ تھا ایسا لگتا تھا کہ یہ مرغابیاں اپنے محسن اور مہربان وجود کے قدموں میں آ کر بے حد خوش اور مطمئن ہیں اور منتظر ہیں کہ اب اس کے مقدس ہاتھوں سے روز کی طرح انہیں ان کا کھانا ملنے والا ہے۔ حضور بھی مرغابیوں کی اس کیفیت سے بہت متاثر تھے اتنی دیر میں روٹیاں آ گئیں اور حضور انور نے اپنے دست مبارک سے ان مرغابیوں کو ڈالنی شروع کیں۔ دو تین دنوں کے وقفہ کے بعد اس مبارک ضیافت پر مرغابیوں کی حالت بھی دیکھنے والی تھی۔ مرغابیاں بڑی بے تابی سے روٹیاں کھاتی جاتی تھیں اور حضور برابر ان کو روٹیاں ڈال رہے تھے۔ سب خدام جن میں یہ عاجز بھی شامل تھا، کھڑے اس نظارہ سے لطف اندوز ہو رہے تھے۔ پرندوں پر حضور کا یہ لطف و کرم اور پرندوں کا حضور کے ساتھ یہ والہانہ تعلق واقعی دیکھنے والا تھا۔ جب حضور نے سارا کھانا ان مرغابیوں کو دے دیا اور انہوں نے خوب پیٹ بھر کر کھا لیا تو اس کے بعد ایک اور واقعہ ہوا جس کو دیکھ کر تو سب ہمراہی حیرت میں ڈوب گئے۔ ہوا یہ کہ حضور اس کے بعد اپنی رہائش گاہ کی طرف جانے لگے تو یہ مرغابیاں بھی حضور کے پیچھے پیچھے چل پڑیں۔ میں آج بھی سوچتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے پرندوں کو محسن شناسی کی کیسی عمدہ خصلت عطا فرمائی ہے جو بعض اوقات انسانوں میں بھی نظر نہیں آتی۔

## اہل بوسنیا سے پیار

یہ ان دنوں کی بات ہے جب بوسنیا پر ظلم اور بربریت کے بادل چھائے ہوئے اور مظلوم بوسنین لوگ اپنے وطن عزیز کو چھوڑ کر دوسرے ملکوں میں پناہ لینے پر مجبور تھے۔ بوسنین لوگوں کی ایک کثیر تعداد انگلستان میں بھی آئی۔ ان دنوں میں حضور نے ان لوگوں کے حق میں دعا کرنے کی ساری جماعت کو تحریک فرمائی نیز یہ ہدایت بھی فرمائی کہ ان مظلوم مسلمان لوگوں کی ہر ممکن مدد کی جائے اور یہ ممکن انسانی ہمدردی کے خالص جذبہ کے ساتھ ہو کوئی اور غرض ساتھ شامل نہ ہو۔ اس ہدایت پر لبیک کہتے ہوئے ساری دنیا کے احمدیوں نے اپنے اپنے ملک میں ان مظلومین کی بھرپور مدد کی۔ برطانیہ میں بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدی احباب نے اس سلسلہ میں خوب

خدمت کی توفیق پائی۔

لیوٹن کی جماعت اس خدمت میں پیش پیش تھی۔ ایک بار اس جماعت کے دوست بوسنین مسلمانوں کا ایک وفد لے کر بیت الفضل لندن آئے۔ اس موقع پر خصوصی پروگرام ترتیب دیا گیا۔ ان مفلوک الحال معزز مہمانوں کے لئے دعوت طعام کا انتظام کیا گیا۔ بیت الفضل دکھائی گئی۔ اور آخر میں پروگرام کا سب سے اہم حصہ ان مہمانوں کی حضور سے ملاقات تھی۔ یہ ملاقات حضور کے دفتر میں ہوئی وفد میں سب مرد تھے۔ حضور نے ان سب احباب کو ایک ایک کرکے اپنے گلے سے لگایا۔ محبت و پیار سے معانقہ اور مصافحہ کا شرف عطا کیا اور دلی محبت اور شفقت سے خوش آمدید کہا۔ سب دوست حضور کے سامنے کرسیوں پر بیٹھ گئے۔ سردیوں کے آغاز کے دن تھے اور ان میں سے بعض ایسے تھے جن کے جسموں پر ابھی ضرورت کے مطابق پورا لباس نہیں تھا۔ بہت سے ایسے تھے کہ ان کے چہروں اور بازوؤں پر زخموں کے نشان بھی واضح نظر آ رہے تھے۔ حضور نے ان سے مظلومیت کے کچھ حالات دریافت فرمائے۔ انہیں حوصلہ دلایا اور نصیحت فرمائی کہ کبھی اپنے وطن کو نہ بھولیں۔ دینی اقدار کو قائم رکھیں اور برے ماحول کے اثرات سے اپنے آپ کو محفوظ رکھیں۔ مالی حالات کتنے بھی خراب ہوں لیکن راہ خدا میں کچھ نہ کچھ ضرور دیں تاکہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے مزید فضلوں سے نوازتا رہے۔ حضور نے بہت ہی محبت اور پیار سے یہ نصائح ان کو کیں۔ سب بہت توجہ سے یہ باتیں سنتے رہے۔ پھر حضور نے ارشاد فرمایا کہ ان بھائیوں کی برادرانہ تحفہ کے طور پر کچھ مالی مدد کی جائے چنانچہ اس کا فوری انتظام کیا گیا اور حضور انور نے اپنے دست مبارک سے نقد تحفہ کے لفافے ان بھائیوں کو دلی دعاؤں کے ساتھ دیئے۔ اس کے بعد فرمایا کہ آپ ابھی بیٹھیں۔ میں تھوڑی دیر میں آتا ہوں۔

یہ کہہ کر حضور اپنی کرسی سے اٹھے اور اوپر اپنی رہائش گاہ میں تشریف لے گئے۔ اس عرصہ میں میں ان بھائیوں کے ساتھ باتیں کرتا رہا۔ میں نے سوچا کہ شاید حضور ان لوگوں کے لئے کوئی مٹھائی وغیرہ کھانے کی کوئی چیز لانے کے لئے اوپر گئے ہیں لیکن یہ بھی خیال آیا کہ اس کام کے لئے تو خدام موجود تھے۔ کسی کو بھی ہدایت فرما سکتے تھے۔ میں ابھی سوچ میں تھا کہ کمرہ کا دروازہ کھلا اور میں نے اور باقی سب دوستوں نے یہ عجیب نظارہ دیکھا کہ حضور ڈھیر سارے کپڑے اٹھائے ہوئے دفتر میں داخل ہوئے۔ کپڑے اتنے زیادہ تھے کہ حضور کے دونوں ہاتھوں نے بمشکل ان کو سنبھالا ہوا تھا۔ حضور نے یہ کپڑے ان بھائیوں میں بہت محبت سے ایک ایک کرکے تقسیم کئے اور فرمایا کہ ابھی ان کو پہن لیں چنانچہ سب نے فوری طور پر پہن لئے۔ چھوٹے بڑے کپڑے ضرورت کے مطابق آپس میں بدل بھی لئے۔ حضور بڑی شفقت کی نگاہ سے ان کو دیکھ رہے تھے اور ان کی ضرورت پوری ہونے پر بہت خوش تھے۔ اس کے بعد فرمایا کہ میں ابھی آتا ہوں۔ یہ کہہ کر آپ دوبارہ اوپر تشریف لے گئے۔

تھوڑی دیر میں حضور واپس تشریف لائے تو حضور نے بہت سے کپڑے خود اٹھائے ہوئے تھے اور ساتھ ہی حضور کے ایک نواسہ اور نواسی نے بھی اور ایک داماد نے بھی کپڑے اٹھائے ہوئے تھے۔ حضور نے یہ سب کپڑے بھی ان بھائیوں کو دے دیئے۔ چند ایک کپڑوں کے سوا یہ سارے کپڑے حضور کے تھے۔ بہترین گرم کوٹ۔ اعلیٰ سے اعلیٰ سویٹر۔ اچکنیں گرم ٹوپیاں۔ قمیصیں اور نئی جرابیں۔ یہ سب کپڑے جو حضور کے اپنے استعمال کے تھے وہ سب حضور نے ان مظلوم بھائیوں کو دے دیئے۔ میں یہ سب نظارہ اپنی آنکھوں سے دیکھ رہا تھا۔ کتنے خوش قسمت تھے یہ بوسنین کہ ان کو حضور کے دست مبارک سے یہ نئے ملبوسات اور معمولی استعمال شدہ بہت عمدہ حالت کے حضور کے تبرکات عطا ہوئے۔ کتنے مقدس اور بابرکت تھے وہ کپڑے جو اس خلیفہ کے تھے جو اس امام الزمان کا خلیفہ تھا جس کو خدا نے یوں فرمایا تھا کہ

''بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے''

میں یہ سوچ رہا تھا کہ آج اللہ تعالیٰ کی تقدیر نے ان مظلوم بھائیوں کو ان بادشاہوں کا ہم پلہ بنا دیا ہے اور یہ برکتیں ان کے حصہ میں آئی ہیں۔ اس موقع پر ان بوسنین بھائیوں کے چہرے خوشی سے تمتما رہے تھے اور پیارے آقا حضور کے چہرے پر بھی ایک عجیب رونق تھی۔ اطمینان اور تشکر کی، کہ ضرورت مند بھائیوں کی ضرورت کو پورا کرنے کی توفیق ملی۔ بوسنین بھائی حضور کا شکریہ ادا کر رہے تھے اور حضور تھے کہ گویا یہ الفاظ سننا ہی نہیں چاہتے تھے۔ لانرید منکم جزاء ولا شکورا کا ایک ایمان افروز نمونہ اس عاجز نے اس روز دیکھا جو کبھی بھی ذہن سے محو نہیں ہو سکتا۔ یہ مجلس بڑے ہی جذباتی ماحول میں مکمل ہوئی۔ حضور نے ایک بار پھر ان سب کو ایک ایک کرکے گلے لگایا اور محبت بھری دعاؤں کے ساتھ رخصت کیا۔ اور خلیفہ وقت کے مقدس لباسوں میں ملبوس یہ خوش قسمت بادشاہ حضور کے دفتر سے باہر تشریف لائے۔

اس جگہ میں ایک بات کے ذکر سے رہ نہیں سکتا اور یہ بات گویا میرے پاس ایک امانت ہے جس کا ادا کرنا لازمی ہے۔ اس روز حضور نے اپنے ذاتی کپڑے اس کثرت سے ان بھائیوں کو عطا فرمائے کہ میرا اندازہ ہے کہ حضور کے کپڑوں کی الماری گرم کپڑوں سے خالی ہوگئی ہوگی۔ میرے اس تاثر کی تائید اس بات سے ہوتی ہے کہ میں نے یہ نوٹ کیا کہ اس واقعہ کے بعد قریباً دو ماہ تک حضور نے صرف وہی ایک اچکن ہی ہر روز استعمال فرمائی جو اس روز حضور نے پہنی ہوئی تھی! آج بھی اس واقعہ کو یاد کرتا ہوں تو وفور جذبات سے میری آنکھیں آنسوؤں سے بھر جاتی ہیں۔


الرحمٰن چھاپہ خانہ سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ۔ فون دفتر: 214209
پروپرائٹر: رانا حبیب الرحمٰن



خلافت رابعہ کے دور میں ملنے والا آسمانی روحانی مائدہ MTA
جماعت احمدیہ عالمگیر کو مبارک ہو آمین
ناظم ضلع وارا کین مجالس انصاراللہ ضلع راولپنڈی



ربوہ پراپرٹی سنٹر
ربوہ اور گردونواح میں سکنی زرعی کمرشل جائیداد کی خرید و فروخت کا بااعتماد ادارہ
کالج روڈ بالمقابل جامعہ احمدیہ ربوہ
Office:04524-213550 Res:212826



TOTAL CARE, TOTAL TRUST
TOTAL
شاہین فلنگ سٹیشن
ڈیلرز: ٹوٹل پارکو پاکستان لمیٹڈ
مولانا شوکت علی روڈ (پیکو روڈ)
کوٹ لکھپت لاہور
5884018-5884019

تقریر جلسہ سالانہ برطانیہ اگست 2003ء

# ہمدرد و شفیق باپ، بے تکلف اور منکسر المزاج وجود، خواتین کے محسن اور عظیم مربی

## صاحبزادی فائزہ لقمان صاحبہ بنت حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی اپنے روحانی و جسمانی باپ کی یادیں

میں چاہتی ہوں کہ آج آپ کو ان قیمتی اور خوبصورت یادوں میں اپنے ساتھ لے کر چلوں جو میرے پیارے ابا کی یادیں ہیں جن سے آپ کا بھی وہی روحانی رشتہ تھا جو میرا تھا۔ یعنی ایک انتہائی محبت کرنے والے شفیق باپ کا رشتہ۔ یہ بات کہتے ہوئے میں سمجھتی ہوں کہ اس میں ذرا بھی مبالغہ نہیں ہے۔ خلافت کے بعد مجھے ہمیشہ یہ احساس ہوتا تھا کہ ابا جتنا پیار مجھ سے کرتے ہیں شائد اتنا یا اس سے بھی زیادہ ہر احمدی بچی سے کرتے ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ آپ کا دل بھی میرے ساتھ یہی گواہی دے رہا ہوگا۔ مگر مجھے خدشہ یہ ہے کہ میں کما حقہ آپ کی شخصیت کو بطور ایک بے نظیر باپ، آپ کے سامنے پیش بھی کر سکتی ہوں یا نہیں؟ میرے پاس نہ وہ الفاظ ہیں اور نہ میری ذہنی استعدادیں اس مقام کو چھو سکتی ہیں جو حضور کا اصل مقام تھا۔ میں تو اپنے سادہ الفاظ میں چند واقعات پیش کرنا چاہتی ہوں۔

### خوبصورت اور مسکراتا ہوا وجود

آپ کی پہلی یاد جو میرے ذہن میں آتی ہے وہ یہ کہ ایک خوبصورت مہربان اور مسکراتا ہوا وجود، ہاتھ میں دفتری کاغذات پکڑے ہوئے گھر میں داخل ہوتا ہے تو دو چھوٹی بچیاں بھاگتی ہوئی جا کے ان سے لپٹ جاتی ہیں۔ ان کو خوب علم ہے کہ یہی شخص اس گھر کی رونق اور تمام خوشیوں کا منبع ہے اور یہ بھی جانتی ہیں کہ ان کے آنے سے ہمارے دن کا وہ حصہ شروع ہو جائے گا جو زندگی سے بھرپور ہے۔

حضور کی شخصیت شروع سے ہی بے شمار خوبیاں اپنے اندر لئے ہوئے تھی۔ ایک بہت چھوٹا بچہ بھی جس کا فہم ابھی ایسا تیز نہیں ہوتا کہ خوبیوں کا پوری طرح اندازہ کر سکے، لاشعوری طور پر آپ سے متاثر ہو جاتا تھا۔ مجھے یاد ہے کہ جب میں بہت چھوٹی تھی تو ایک خیال میرے ذہن میں بہت مضبوطی سے جڑ پکڑ گیا تھا کہ میرے ابا بہت خاص شخصیت ہیں، بلکہ مجھے لگتا تھا کہ میرے ابا جیسا انسان ساری دنیا میں اور کوئی نہیں۔ جب میں شعور کی عمر کو پہنچی تو مجھے احساس ہوا کہ واقعی ابا میں ایسی بے نظیر خوبیاں تھیں جو اس خیال کا باعث بنیں۔ جب سے میں نے ہوش سنبھالا، ابا کو بہت پابندی سے نماز تہجد ادا کرنے والا پایا۔ ہر صبح ابا کی بہت پیاری خوبصورت تلاوت قرآن کریم ہمارے گھر کو روشن کر دیتی تھی۔

### قیام صلوٰۃ کے لئے تاکید

نماز تو خیر ان کی روح کی غذا تھی ہی، کسی اور کو بھی نماز پڑھتے دیکھ لیتے تو چہرہ خوشی سے چمکنے لگتا۔ اسی وجہ سے بچپن میں ہی یہ احساس ہم میں پیدا ہو گیا تھا کہ اگر ہم نماز پڑھ لیں تو باقی بچپن کی نادانیاں اور شرارتیں قابل معافی ہیں۔ جب کبھی باہر سے آتے تو پہلا سوال یہی کرتے کیا نماز پڑھ لی؟ اگر جواب ہاں میں ہوتا تو وہ دن ہمارا ہوتا.......... ابا کا پیار ہمارے لئے چھلکنے لگتا۔ صبح کی نماز کے لئے میری شادی ہونے تک آپ نے ہمیشہ خود مجھے اٹھایا۔ بعض دفعہ نیند کا غلبہ ہوتا اٹھانے کے باوجود دوبارہ سو جاتی۔ حضور پھر آتے اور دوبارہ اسی پیار اور نرمی سے اٹھاتے۔ مجھے یاد نہیں کہ آپ نے کبھی چڑ کر اس بات پر ڈانٹا ہو بار بار اٹھاتے یہاں تک کہ ہم اٹھ کر نماز ادا کر لیتے۔

اس سے یہ مطلب نہیں کہ نماز کی پابندی کے لئے ہمیں ڈانٹ نہیں پڑی مگر صبح ہمیں اٹھاتے ہوئے کبھی چڑ کر نہیں ڈانٹا۔ میں یہ بتانا چاہتی ہوں کہ حضور کو کبھی بھی اپنی ذاتی تکلیف پر غصہ نہیں آتا تھا۔ آپ اس بات کو خوب سمجھتے تھے کہ اس عمر کی فطری مجبوری ہے کہ بچہ بار بار نیند سے مغلوب ہو کر سو جائے گا مگر جہاں تک خدا کے حکم کا تعلق ہے اگر نرمی سے بات نہ مانی جاتی تو غصہ کا اظہار بھی کرتے تھے۔

### کیا کیا دعائیں مانگو

خاص طور پر رمضان المبارک کے موقع پر یا کبھی عام دنوں میں بھی نماز تہجد یا صبح کی نماز کے لئے اٹھاتے تو ساتھ ساتھ یہ بتاتے جاتے کہ کیا کیا دعائیں مانگو۔ یہ دعائیں بنی نوع انسان کی بہتری سے شروع ہوتیں اور پھر تمام گزشتہ انبیاء، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم، آپ کے صحابہؓ، خلفاءؓ، تمام عالم اسلام، حضرت اقدس مسیح موعود، آپ کے خلفاء، شہداء، تمام قربانی کرنے والے، واقفین زندگی اور ان کے خاندان، یتیموں، بیواؤں، اسیروں، بیماروں، غرباء کے بعد اپنے بزرگوں، خاندان، ماں باپ، بہن بھائیوں کے لئے دعا کی تلقین کے بعد آپ فرماتے کہ "پھر اپنے لئے دعا کرنا" اب سوچتی ہوں تو حیرت ہوتی ہے کہ ہمیں چھوٹی عمر میں ہی کتنی تفصیل سے دعائیں سکھاتے تھے اور یہ رمضان میں تقریباً روزانہ کا معمول تھا۔ روز اٹھانے کے بعد محبت سے بھری ہوئی نرم آواز میں ان تمام دعاؤں کی نصیحت فرمایا کرتے تھے۔

### بے تکلف اور مشفق شخصیت

ابا کی وفات سے کچھ ماہ قبل ایک عزیزہ نے حضور کے بارہ میں مجھ سے یہ ذکر کیا کہ فائزہ! مجھے حضرت صاحب سے بہت ڈر لگتا ہے اور ان سے محبت بھی بہت ہے۔ یہی چیز میں نے بھی آپ کی شخصیت میں دیکھی اور محسوس کی۔ آپ ہم سے بے حد محبت کرتے تھے مگر اس کے باوجود آپ کا ایک عجیب رعب ہم پر ہمیشہ رہا۔ مگر یہ رعب ایسا نہیں تھا جو ہمیں ان سے دور کرتا۔ آپ انتہائی بے تکلف انسان تھے اپنے بچوں سے دوستوں کی طرح معاملہ کرتے تھے۔ ویسے تو ابا کے پاس اپنے گھر اور بیوی بچوں کے لئے بہت محدود سا وقت ہوتا تھا کیونکہ آپؒ کی جماعتی مصروفیات خلافت سے پہلے بھی آپ کی زیادہ تر توجہ اپنی طرف کھینچ لیتی تھیں مگر جب بھی ابا گھر ہوتے اور ان کے پاس وقت ہوتا تو ہمارے ذہن اور عمر کے مطابق ہر چیز ہم سے Share کرتے۔ ہمارے ساتھ مل کر کھیلتے بھی تھے۔ ہماری ہر دلچسپی کی بات میں حصہ لیتے۔ مجھے بچپن سے شاعری سے لگاؤ ہے۔ حضور نے خود مجھے بہت سے شاعروں کی غزلیں سنائیں۔ ہر شعر پر رک رک کر اس کی تشریح بھی کرتے۔ بعض دفعہ شعر سے زیادہ اس کی تشریح خوبصورت ہوتی۔ اس طرح میرے شوق کو اپنی توجہ اور بے حد دلچسپی سے ابھارتے تھے۔ اس موقع پر مجھے بچپن کا ایک واقعہ یاد آ رہا ہے جب میں بہت چھوٹی سی تھی تو چونکہ مجھے شاعری کا شوق تھا۔ میں نے ایک شعر لکھا جو میری عمر کے لحاظ سے بالکل بچوں والا تھا۔ اگر میں آپ کو سناؤں تو آپ ہنسیں گی۔ میری بہن شوکی جو میرے ساتھ کھیل رہی تھی اس کو بھی بہت پسند آیا اور خوش ہوئی کہ میں نے شعر کہا ہے۔ اس نے کوئلہ سے میرے کمرے کی دیوار پر جس پر سفید پینٹ ہوا تھا یہ شعر لکھ دیا۔ ابا گھر آئے اور یہ شعر پڑھا تو بہت خوش ہوئے۔ ہنسے اور اسے بہت انجوائے کیا۔ 6 ماہ کے بعد ہمارے گھر پینٹ ہو رہے تھے تو ابا نے امی سے کہا کہ اس دیوار کو پینٹ نہیں کروانا۔ مجھے یاد ہے جب تک ہمارا نیا گھر نہیں بنا غالباً 6-5 سال بعد تک ابا نے وہ دیوار پینٹ نہیں کروائی۔ مجھے اب بھی دیوار پر لکھا ہوا وہ شعر یاد آتا ہے۔

### بچوں کی تربیت کے انداز

ہمیں زمینوں پر جاتے ہوئے اپنے ساتھ لے کر جاتے۔ وہاں فصلوں کے متعلق اور زمینوں کی دیکھ بھال کے بارہ میں ہمیں بتایا کرتے۔ شاید ایک عام انسان چھوٹی بچیوں سے ایسی گفتگو غیر ضروری خیال کرے۔ لیکن ابا ہم سے ہر وہ بات کرتے تھے جو آپ کی زندگی کا حصہ ہوتی تھی۔ کیونکہ آپ کو یہ نکتہ معلوم تھا کہ بچہ کے ذہن پر ہر چیز نقش ہو رہی ہوتی ہے اور اپنے وقت پر باہر آتی ہے۔ یہ بھی آپ کی تربیت کا ایک انداز تھا۔ رات سونے سے پہلے ہمیں کہانیاں سناتے تھے جو ہمیشہ قرآن کریم سے اخذ کی ہوتی تھیں میں نے بچپن میں سب نبیوں کے واقعات جو قرآن کریم میں آتے ہیں حضور سے کہانیوں کی شکل میں سنے ہیں۔ بچوں کی تربیت کا کیا خوبصورت انداز تھا۔ یہی نصیحت آپ نے خلافت کے بعد احمدی ماؤں کو کی کہ بچوں کو کہانیوں کی شکل میں قرآن کریم کے واقعات سنایا کریں۔ یہ بات جہاں ان کے دل میں قرآن کریم کی محبت پیدا کرے گی وہاں وہ خوبیاں بھی پیدا کرے گی جو قرآن نے انبیاء علیہم السلام کے واقعات کی صورت میں مثال کے طور پر ہمارے سامنے پیش کی ہیں۔

### سادگی اور سچی انکساری

حضور کی طبیعت میں سادگی اور سچی انکساری آپ کی شخصیت کا خوبصورت اور نمایاں پہلو تھیں۔ آپ ہمیشہ اپنے ذاتی کام خود کر لیا کرتے تھے۔ گھر میں کام کرنے والوں کی موجودگی کے باوجود کوئی کام اپنے ہاتھ سے کرنا عار نہ سمجھتے تھے۔ خلافت سے پہلے بعض دفعہ اپنے کپڑے بھی خود دھو لیتے تھے۔ خلافت کے بعد مصروفیت کی وجہ سے ایسے کام تو نہیں کرتے تھے مگر اپنا ناشتہ بیماری شروع ہونے تک خود ہی بنا لیتے تھے۔ حسب ضرورت ہر قسم کا کام کر لیتے۔ چیزیں بھی مرمت کر لیتے۔ میں نے بارہا ابا کو گھر کی چھوٹی چھوٹی چیزیں خود مرمت کرتے دیکھا ہے۔ ابا نے ایک دفعہ مجھے بتایا کہ جب میں انگلینڈ میں پڑھتا تھا تو میں نے ساری ساری رات مزدوری کی ہوئی ہے۔ بہت بھاری سامان مزدوروں کی طرح اپنی کمر پر لاد کر دوسری جگہ منتقل کیا کرتا۔ یہ بھی بتایا کہ بعض دفعہ اتنی محنت کرتا تھا

کہ گھر جا کر بخار ہو جاتا مگر اگلی صبح پھر وہی کام کرنے پہنچ جاتا۔ ابا کی انکساری اس لحاظ سے غیر معمولی تھی کہ آپ نے آنکھ ہی خلیفہ وقت کے گھر کھولی تھی۔ قادیان کا تمام ماحول ان بچوں کے لئے محبت سے بھرا ہوا تھا اور ایسے ماحول میں غالب امکان تھا کہ اپنی ذات کو برتر سمجھنے کا احساس پیدا ہو جاتا مگر اس کے برعکس میں نے ایسی انکساری کسی اور میں نہیں دیکھی جیسی آپ میں تھی۔

حضور کو ہر شخص کی صلاحیتوں کو ابھارنے اور ان سے استفادہ کرنے اور صحیح رخ پر لانے کا خاص ملکہ حاصل تھا۔ خواہ وہ شخص کوئی معمولی اور کم فہم بچہ ہی کیوں نہ ہو۔ مجھے یاد ہے بچپن میں ابا اپنی ڈاک دیکھنا شروع کرتے تو آپ کے قرب میں ساتھ بیٹھنے کی خواہش میں، میں آپ کے ساتھ بیٹھ جاتی اور آپ کے کاغذات کو چھیڑنے لگتی۔ اس پر حضور نے مجھے کہا کہ تم میری پرائیویٹ سیکرٹری بن جاؤ۔ جس طرح میں بتاؤں، میرے کاغذ ترتیب سے لگایا کرو۔ بجائے اس کے کہ مجھے کاغذات چھیڑنے پر ڈانٹ کر اٹھا دیا جاتا مجھے اپنا پرائیویٹ سیکرٹری کہہ کر دل خوش کر دیا بلکہ ایک احساس ذمہ داری بھی پیدا کر دیا میں نہیں کہہ سکتی کہ کیا میں واقعی آپ کی کچھ مدد کرتی بھی تھی یا صرف کاغذات ادھر ادھر بکھیرنے میں ہی مصروف رہتی مگر حضور رات کو اگر میں موجود نہ ہوتی تو پیار سے آواز دے کر بلاتے کہ آج میری پرائیویٹ سیکرٹری کہاں

## صحت مند تفریحات میں شرکت کروانا

حضور نے ہمیں خود تیرنا بھی سکھایا ہے۔ ہمارے لئے اپنی زمینوں پر چھوٹا سا سوئمنگ پول بھی بنوایا کہ ہم باپردہ جگہ میں آرام سے تیراکی سے لطف اندوز ہو سکیں گھوڑ سواری بھی حضور نے خود ہمیں سکھائی۔ ہمارے سواری کرنے پر بہت خوش ہوتے۔ اسی طرح ابا کی خواہش تھی کہ ہم نشانہ بازی بھی سیکھیں۔ بلکہ اس میں مہارت بھی پیدا کریں۔ یہاں تک کہ سائیکل چلانا بھی ابا نے خود مجھے سکھایا ہوا ہے۔ یہ بات کرنے سے میری مراد یہ ہے کہ ابا نے ہم میں کبھی یہ احساس پیدا نہیں ہونے دیا کہ ہم لڑکیاں ہیں اور اس وجہ سے بعض سرگرمیوں میں حصہ لینا ہمارے لئے مناسب نہیں ہے۔ پردہ کی حدود میں رہتے ہوئے ہر صحت مند سرگرمی کو نہ صرف پسند فرماتے تھے بلکہ یہ خواہش رکھتے تھے کہ ہم اس میں حصہ بھی لیں۔

مجھے یاد ہے جب میری بہن مونا کی پیدائش متوقع تھی تو ظاہر ہے چونکہ ہمارا بھائی نہیں تھا اس لئے ابا کو فطری خواہش تھی کہ بیٹا ہو۔ ہمیشہ مجھے نماز کے لئے اٹھاتے ہوئے کہتے تھے بھائی کے لئے دعا کرنا۔ لیکن جب مونا پیدا ہوئی تو ابا نے بے حد خوشی کا اظہار کیا اور امی کو کہا تم کیوں اداس ہو۔ میں تو اپنی بچی کی پیدائش پر بہت خوش ہوں۔ یہ بھی فرمایا اس کے عقیقہ کے دو بکرے ذبح کروں گا تا کہ لوگ یہ نہ کہیں کہ بچی پیدا ہونے پر مجھے ایسی خوشی نہیں ہوئی جیسی بیٹا پیدا ہونے پر ہوتی۔

## سچ سے محبت اور جھوٹ سے نفرت

ایک اور پہلو جو مجھے ابا کی شخصیت کا بہت نمایاں حصہ لگتا ہے وہ جھوٹ سے نفرت ہے۔ آپ نے بچپن سے ہی ہمارے دلوں میں سچ سے محبت پیدا کرنے کی بھرپور کوشش کی۔ یہاں تک کہ آپ ناپسند کرتے تھے کہ ہم ایسی کہانیاں سنیں یا سنائیں جو فرضی ہوتی ہیں۔ ہمیشہ ہمیں تلقین کرتے کہ سچے واقعات میں جو لطف ہے وہ جھوٹے قصوں اور افسانوں میں نہیں ہو سکتا۔ بچپن میں سچ بولنے کے لئے ابھارنے کا ایک بہت پیارا انداز مجھے یاد ہے۔ آپ ہمیشہ کہتے میری بیٹیاں جھوٹ نہیں بولتیں۔ یہی بات تھی جو ہمارے دل میں جھوٹ سے نفرت پیدا کرتی تھی۔ سچ بولنے پر ہمیشہ اتنی ہمت افزائی کرتے تھے کہ اس ضمن میں مجھے ایک لطیفہ یاد آ رہا ہے۔ پتہ نہیں کیوں ہمیں یہ خیال پیدا ہو گیا تھا کہ اپنی غلطی تسلیم کرنا دراصل سچ ہے۔ چاہے وہ غلطی سرزد نہ بھی ہوئی ہو۔ ایک دفعہ میں نے یا شوکی نے کوئی شرارت کی۔ ابا گھر آئے تو پوچھا کہ کس نے یہ حرکت کی ہے۔ ہم دونوں نے اس بات پر اصرار کرنا شروع کر دیا کہ ابا یہ شرارت میں نے کی ہے، میں نے کی ہے۔ ہماری بات پر آپ بہت ہنسے اور امی کو جا کر بتایا کہ دونوں کہہ رہی ہیں کہ شرارت میں نے کی ہے۔ بعد میں ہمیں سمجھایا کہ سچ حقیقت میں کسی عمل کے ہونے کو کہتے ہیں۔ غلطی کو ماننا سچ کے زمرہ میں نہیں آتا۔

## ماں کا پیار

مجھے یاد ہے بچپن میں ابا ہمارا ایسا خیال بھی رکھتے تھے جو عموماً ماؤں کا حصہ سمجھا جاتا ہے۔ میری بڑی بہن بچپن میں دمہ کی وجہ سے بیمار ہو جایا کرتی تھی۔ بعض اوقات ابا اس کے لئے ساری ساری رات جاگتے۔ کبھی میری آنکھ کھلتی تو دیکھتی ابا شوکی کو گود میں اٹھائے ٹہل رہے ہیں۔ امی کی وفات کے بعد اپنی بقیہ زندگی میں باپ کے ساتھ ساتھ ہمیں ماں کا پیار بھی دیا۔ اس وقت میری چھوٹی دونوں بہنیں ابھی غیر شادی شدہ تھیں۔ ان کا بے حد خیال کیا۔ ان کی شادیوں کے موقع پر مجھے بار بار بلا کر کہتے تھے کہ دیکھو کوئی بھی کمی نہ رہے۔ جو یہ چاہیں اور جس طرح چاہیں ان کے لئے کرو۔ بے انتہا مصروفیات کے باوجود شادی کی تمام تقریبات کے ہر پہلو پر نظر رکھی اور بعض معاملات جو صرف خواتین کی دلچسپی کے سمجھے جاتے ہیں ان میں بھی حصہ لیتے رہے۔


# الفضل روم کولر اینڈ گیزر

احمدی احباب کیلئے خاص رعایت

- پرانے کولر اور گیزر ریپئر اور تبدیل کئے جاتے ہیں۔
- اسپیشل آفر پرانا گیزر 1500 روپے میں ایڈجسٹ کروائیں
- آف سیزن ڈسکاؤنٹ 500 روپے
- نیز بھاری گیج کے گیزر آرڈر پر تیار کئے جاتے ہیں۔ ٹیلی فون پر آرڈر بک کروائیں ہمارا نمائندہ آپکے دروازے پر۔ ٹرانسپورٹ فری
- بعد از فروخت کسی خرابی پر فون کریں شکایت دور
- کولر کا سیزن شروع ہونے سے قبل less ریٹ پر ایڈوانس بکنگ کا فائدہ اٹھائیں

فیکٹری الفضل روم کولر اینڈ گیزر 1-B-16-265 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ

لاہور۔ فون: 5156244-5114822-5118096

## غرباء سے محبت اور ہمدردی

ابا کی شخصیت اتنی ہمہ گیر تھی کہ مجھے ایک قسم کی بے بسی کا احساس ہو رہا ہے کہ میں آپ کی ذات کا کونسا پہلو بیان کروں اور کون سا چھوڑ دوں۔ ایک انتہائی پیار کرنے والا ہمدرد دل خدا نے آپ کو دیا تھا جو ہر کمزور کی تکلیف پر نہ صرف تڑپ اٹھتا تھا بلکہ اسے دور کرنے کی بھی ہر ممکن کوشش کرتا تھا۔ یہ دل غرباء کی محبت اور ہمدردی سے لبریز تھا اور ان کمزور عورتوں کے لئے آپ کے دل میں ایک خاص تڑپ تھی جو معاشرے کے ظلم و زیادتی کا شکار ہوتی تھیں۔ ہر بے بس اور لاچار مریض بھی آپ کو بے چین اور بے قرار کر دیتا تھا اور یہی بیقراری ان کے لئے مسیحائی کا پیغام بن جاتی تھی۔

غرباء سے آپ کو شروع سے ہی ایک پیار بھرا لگاؤ اور ہمدردی تھی۔ آپ ان سے بے حد شفقت کا سلوک کرتے تھے۔ بعض دفعہ غریبوں کی ہمدردی ہمارے دلوں میں پیدا کرنے کیلئے اپنے ساتھ ان کے گھروں میں لے کر گئے اور یہ سمجھایا کہ دیکھو یہ وہ کمزور لوگ ہیں جو ہماری طرح کے ہی انسان ہیں۔ وہی خدا ان کا خالق ہے جس نے ہمیں بھی پیدا کیا ہے۔ مگر ان کی محرومیوں کی وجہ سے اپنے آپ کو ان سے بہتر نہ سمجھنا بلکہ حتی الوسع اپنے اللہ کو خوش کرنے کے لئے اس مظلوم طبقے سے محبت سے پیش آؤ اور جن نعمتوں سے خدا نے تمہیں نوازا ہے ان کا بھی ان نعمتوں میں ایک حق سمجھو۔ (اللہ تعالیٰ نے بھی ہماری املاک میں ضرورت مندوں کے لئے حق کا ہی لفظ استعمال کیا ہے، حصے کا نہیں۔) لندن آنے کے بعد میں جب بھی پاکستان گئی حضور نے مجھے بعض گھروں میں جانے کی خاص طور پر ہدایت کی اور ان کے لئے تحائف بھجوائے۔ میں خود انہیں جانتی بھی نہیں تھی اور یہ ایسے لوگ ہوتے تھے جو بعض وجوہات کی بناء پر ابا کی ہمدردی اور پیار کے مستحق بن جاتے تھے۔ خلافت کے بعد تو ابا نے ہر احمدی سے بے اندازہ محبت کی۔ امی نے مجھے ایک دفعہ بتایا کہ تمہارے ابا روزانہ اس طرح رو رو کر اور تڑپ تڑپ کے دعائیں کرتے ہیں کہ مجھ سے کئی دفعہ برداشت نہیں ہوتا۔ دل چاہتا ہے کہ ان کو روک دوں کہ اپنی جان پر اتنا بوجھ نہ لیں۔ (اور یہ گریہ وزاری رات گئے تنہائی میں خدا کے حضور ہوتی)

## بیمار پرسی کا عالم

مجھے یاد ہے کہ جب میری بیٹی بچپن میں بیمار ہوئی۔ ابا نے اس طرح میرا اور میری بچی کا خیال رکھا کہ میں کبھی بھول نہیں سکتی۔ نہ صرف مسلسل دعاؤں میں لگے رہے بلکہ رات کو بھی کئی کئی دفعہ اٹھ کر نیچے آتے اور مجھ سے بچی کا حال پوچھتے۔ ضرورت ہوتی تو دوائیاں بھی تبدیل کرتے جاتے۔ ایک دن ہسپتال سے تھوڑی دیر کے لئے گھر آئی تو تھکن اور مسلسل پریشانی سے گلا بالکل بند تھا اور شدید درد تھا۔ ابا نے مجھے کہا تم تھوڑی دیر کے لئے بیٹھو میں خود تمہارے گلے پر صندل کے تیل کا مساج کرتا ہوں کیونکہ یہ فوری فائدہ دیتا ہے میں نے شرم سے انکار کیا مگر آپ نے زبردستی مجھے بٹھا کر اپنے ہاتھوں سے تیل کا مساج کیا۔ یہ خلافت کے بعد کا واقعہ ہے جب کہ آپ کی زندگی بے انتہا مصروف ہو چکی تھی۔

حضور کے پیار کا انداز بہت انوکھا اور دلربا تھا۔ آپ نے حضور کا یہ مصرع تو پڑھا ہوگا۔

میرے پیچھے آکے چپکے سے میری آنکھیں موند لیا کرے

ہماری آنکھیں موند کرتے ہوئے میں نے آپ کو بارہا دیکھا ہے۔ آپ دبے پاؤں آ کے آنکھوں پر ہاتھ رکھ دیتے اور اس وقت تک انتظار کرتے کہ دوسرا بوجھ لے کہ ہاتھ رکھنے والا کون ہے۔ آپ کو بوجھنا کچھ مشکل نہ تھا۔ اتنے پیار کا اظہار آپ کے سوا کون کر سکتا تھا۔

## نور فراست

اللہ نے آپ کو بے انتہا زرخیز ذہن اور نور فراست سے نوازا تھا۔ بعض دفعہ گھر میں آتے تو ایک نظر میں اندازہ کر لیتے کہ اس وقت ماحول کیسا ہے؟ اور اس کے مطابق باتوں باتوں میں نصیحت بھی کر دیتے۔ حیرت ہوتی تھی کہ شاید آپ جہاں موجود نہیں ہوتے وہاں بھی سب کچھ دیکھ لیتے ہیں۔ ربوہ میں میں صبح کی سیر پر ابا کے ساتھ جایا کرتی تھی۔ ایک دن ہم دونوں خاموش تھے۔ چلتے چلتے آپ نے اچانک پوچھا میں بتاؤں کہ تم کیا سوچ رہی ہو؟ میں ہنس پڑی اور آپ کی طرف دیکھنے لگی۔ آپ نے بعینہ وہی بات کی جو میں اس وقت سوچ رہی تھی۔ میری ہنسی حیرت میں تبدیل ہو گئی۔ حضور اس حیرت سے محظوظ بھی ہوئے اور مجھے چھیڑا بھی کہ دیکھا میں نے صحیح بتایا ہے نا۔

## مہمان نوازی کا روشن وصف

ابا کی شخصیت کا ایک اور نمایاں وصف مہمان نوازی تھا۔ مہمانوں کا بے حد اکرام کرنے والے تھے۔ ہمارے گھر کے دروازے ہر طرح کے لوگوں کے لئے کھلے رہتے۔ مہمانوں کی آمد ابا کے لئے بے حد خوشی کا موجب بنتی۔ جلسہ سالانہ کی تیاریوں میں اتنا اہتمام ہوتا تھا جس طرح کسی گھر میں شادی بیاہ کی تقریبات کے لئے ہوتا ہوگا۔ مجھے یاد ہے کہ ایک دفعہ آپ نے سارا گھر مہمانوں کے لئے خالی کر دیا اور خود صحن میں ٹینٹ لگا کر وہاں منتقل ہو گئے۔ عام دنوں میں بھی حضور کی یہ کوشش ہوتی تھی کہ ہر آنے والے کی موقع محل کے مطابق ضرور تواضع کی جائے۔ بعض دفعہ اگر گھر میں کام کرنے والا موجود نہ ہوتا تو خود ہی ان کے لئے سب انتظام کر لیا کرتے تھے۔ کھانا بھی خود بنا لیتے تھے۔ ابا کی مہمان نوازی اس حد تک بڑھی ہوئی تھی کہ امی چھیڑنے کے لئے ابا سے کہتیں "مجھے لگتا ہے آپ نے ریلوے سٹیشن اور بس سٹاپ پر اپنے آدمی بٹھائے ہوتے ہیں کہ جو ربوہ پہنچے اس کو پکڑ کر سیدھا آپ کے گھر لے آئیں"

## لطیف حس مزاح

یہاں مجھے ایک اور بات یاد آئی کہ ابا کو اللہ تعالیٰ نے بہت لطیف اور تیز حس مزاح سے نوازا تھا۔ بعض دفعہ آپ مزاح کے رنگ میں بہت خوبصورتی سے نصیحت کر دیا کرتے تھے۔ مجھے یاد ہے ایک دفعہ ہم سٹنگ روم میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے کافی خواتین موجود تھیں۔ حضور تشریف لائے تو ہمیں دیکھ کر وہیں آ گئے آپ کی آمد پر سب خاموش ہو گئے۔ تشریف فرما ہونے کے بعد فرمایا آپ سے ایک بات پوچھوں؟ میں نے آپ خواتین میں یہ بات نوٹ کی ہے کہ آپ میں ایسی صلاحیت پائی جاتی ہے جو ہم مردوں میں نہیں ہے۔ وہ یہ کہ آپ اکٹھا بولتی ہیں اور اکٹھا ہی سنتی ہیں۔ سب خواتین بیک وقت بول رہی ہوتی ہیں اور بیک وقت سن بھی رہی ہوتی ہیں اور سمجھ بھی رہی ہوتی ہیں جب کہ مردوں میں یہ دستور ہے کہ ایک بولتا ہے اور دوسرے سنتے ہیں اور اگر یہ نہ ہو تو وہ ایک دوسرے کی بات سمجھ نہیں سکتے۔ یہ سن کر ہم سب ہنس پڑیں اس کا جواب ہم کیا دیتیں؟ نصیحت کا اثر کتنی دیر چلا؟ لیکن یہ ضرور ہوا کہ چند دن بحث و مباحثہ ذرا آہستہ آواز میں اور طریقے سے کیا جاتا رہا۔

ابا کی وفات کے بعد ایک احمدی بچی نے مجھ سے عام روش سے ہٹ کر ایک عجیب سوال کیا کہ آپ حضور کے بے حد قریب رہی ہیں کیا آپ کو کبھی حضور کی شخصیت میں کوئی کمزور پہلو محسوس ہوا۔ یہ سوال ایسا تھا جس نے مجھے کچھ دیر سوچنے پر مجبور کر دیا۔ میں نے بعد میں اسے جواب دیا کہ میں نے آپ میں کمزوری کا پہلو تو نہیں دیکھا لیکن آپ کی ایک چیز جو ہمیں بہت تکلیف دیا کرتی تھی وہ یہ تھی کہ آپ اپنی جان پر بے انتہا ظلم کرنے والے تھے۔ مخلوق خدا کی ہمدردی میں اپنی جان کے ہر حق کو پس پشت ڈالنے والے انسان تھے۔

## ایک روحانی باپ

اب میں سمجھتی ہوں کہ آپ کا کچھ ذکر بطور ایک روحانی باپ کے بھی کروں جس طرح شروع میں میں نے کہا تھا کہ مجھے ہمیشہ یہ احساس ہوتا تھا کہ ابا جتنا پیار مجھ سے کرتے ہیں شاید اتنا یا اس سے بھی زیادہ ہر احمدی بچی سے کرتے ہیں۔ آپ نے اپنی خلافت کے بعد نہ صرف ان بچیوں کی تربیت فرمائی بلکہ ان میں خدا کی راہ میں اپنا وقت اور اپنی تمام صلاحیتیں صرف کرنے کی ایک نہ ختم ہونے والی لگن بھی پیدا کر دی۔ آپ احمدی خواتین کے دلوں میں جھانک کر ان کے دکھوں تک بھی پہنچے اور پھر جس طرح ایک باپ کا دل بے چین ہو کر کبھی خدا کے حضور تڑپ کر ان دکھوں کا مداوا مانگتا ہے اور عملاً کوشش بھی کرتا ہے۔ اسی طرح آپ نے دعائیں بھی کیں اور عملی کوشش کو بھی اپنی انتہا تک پہنچا دیا کرتے تھے۔ آپ کی دلی کیفیات آپ کے ہی اشعار سنا کر بیان کرتی ہوں اپنی ایک نظم میں آپ ایک بیٹی کی زبان میں خود اپنے آپ کو مخاطب ہو کر فرماتے ہیں:

آپ کی بیٹیاں ہیں اور بھی جو
اپنوں غیروں کے ظلم سہتی ہیں
اپنے ماں باپ سے بھی چھپ چھپ کر
راز دل آپ ہی سے کہتی ہیں
رات سجدوں میں اپنے رب کے حضور
ان کے غم میں بھی آپ روتے ہیں
جن کے ماں باپ اور کوئی نہ ہوں
ان کے ماں باپ آپ ہوتے ہیں
آپ نے زندگی گذارنی ہے
ساری دنیا کے بوجھ اٹھائے ہوئے
آپ سے مانگتے ہیں مرہم دل
سب کے ہاتھوں سے زخم کھائے ہوئے

## خواتین پر احسانات

آپ جب بھی ان بچیوں سے کوئی کام لیتے تھے تو وہ کام کرنے والیاں آپ کی خاص توجہ اور محبت کی حقدار بن جاتی تھیں۔ آپ ہر کام تمام تفصیل سے خود بتاتے اور بہت باریک بینی سے ان کی تربیت کرتے اور ان کو سکھاتے۔ بعض دفعہ بار بار غلطیاں کرنے پر بھی آپ بڑی ہمت اور حوصلہ سے ان کی اصلاح فرماتے یہاں تک کہ وہ کام کو سیکھ کر آپ کی منشاء کے مطابق اسے پایۂ تکمیل تک پہنچا دیں۔ مجھے یاد ہے آپ جب بھی کسی بچی سے کام لیتے تو اس دوران اس کا بے حد خیال رکھتے اس کے کھانے پینے اور ذاتی ضروریات پر بھی نظر رکھتے۔ ایک مرتبہ ایسی ہی ایک بچی جو ابا کے ساتھ کام کروا رہی تھی اس کی شادی کا موقع آیا تو آپ نے شادی سے چند دن پہلے بلا کر مجھے کہا میرا خیال ہے اس بچی نے اپنی شادی کی صحیح طور پر تیاری نہیں کی مگر یہ بتا بھی نہیں رہی۔ میں چاہتا ہوں کہ جو چیزیں اب تک تیار نہیں ہو سکیں وہ پتہ کر کے تم خود ان کی شاپنگ کرو۔ آپ نے خاص طور پر کہا کہ شادی کا جوڑا اس نے اب تک تیار نہیں کروایا۔ ابا کے کہنے پر جب میں اس سے ملی تو پتہ چلا کہ واقعی شادی کا جوڑا اب تک نہیں بنا تھا وقت شائد 4-3 دن شادی میں رہ گئے تھے۔ مگر اللہ کے فضل سے اس کے لئے بہت اچھا بنا بنایا جوڑا مل گیا۔ ابا بھی سن کر بے حد خوش ہوئے۔ اس بات نے مجھے بہت حیران کیا کہ جب وہ بتا بھی نہیں رہی تھی تو ابا نے کیسے اندازہ کر لیا کہ اس کے پاس شادی کا جوڑا نہیں ہے۔ بعد میں شادی کے بقیہ کام بھی خود اپنی نگرانی میں کروائے اور اپنی کار میں اسے رخصت کیا۔ یہ واقعہ تو میں نے مثال کے طور پر بیان کیا ہے بارہا میں نے آپ کو ایسے کام کرتے ہوئے یا دوسروں سے کرواتے دیکھا ہے۔ یہ آپ کی محبت ہی تھی جو اس سوسائٹی میں پلنے والی بچیوں کو دیگر دلچسپیوں کو چھوڑ کر دین کے کاموں کی طرف کھینچ لاتی۔ آپ کی حوصلہ افزائی تو ایسی تھی اور تعریف کا انداز اتنا پیارا تھا کہ جو کام مکمل طور پر سمجھا کر خود کرواتے اس کی

یوں تعریف کرتے جیسے آپ کا اپنا کوئی حصہ نہیں ہے بلکہ یہ تمام اس شخص کی محنت ہے جس نے آپ کی مدد کی ہے۔

حضور نے اپنے دور خلافت میں ان بچیوں کی تربیت کے لئے ہر ممکن کوشش کی احمدی بچیوں اور ماؤں پر ایسی نظر رکھی جو شاید ایک پیار کرنے والا باپ بھی اپنے بچوں پر نہ رکھتا ہو۔ چونکہ خداتعالیٰ نے آپ کو خاص فراست اور دور اندیشی سے نوازا تھا اس لئے آپ خطرے کے آثار ظاہر ہونے سے پہلے ہی صورتحال کو بھانپ لیتے اور پھر سنبھالنے کے لئے عملی کوشش بھی کرتے۔ آپ نے اپنی تحریر و تقریر اور عمومی نصیحتوں سے احمدی خواتین کی تربیت کا ہر حق ادا کیا۔ خداتعالیٰ نے آپ کے دل میں عورت ذات کی ایک خاص ہمدردی رکھی تھی۔ حضور نے خلافت کے شروع سے ہی جماعت کی خواتین اور بچوں سے ایک خاص محبت اور بے تکلفی کا ماحول پیدا کیا۔ خواتین میں آپ کا پہلا خطاب ہی اپنے اندر ایک عجیب پیار، بے ساختہ اور بے تکلفی کا انداز لئے ہوئے تھا۔ یہ خطاب آپ نے 16/اکتوبر 1982ء کو ربوہ میں لجنہ اماء اللہ کے سالانہ اجتماع کے موقع پر فرمایا۔ آپ کی والدہ محترمہ کیونکہ ہمہ وقت لجنہ کے کاموں میں مصروف رہتی تھیں۔ اس ماحول کو یاد کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:

"مجھے یاد ہے میں کئی دفعہ ناشتہ ہی نہیں کرتا تھا شرم کے مارے کہ باہر عورتیں بیٹھی ہیں میں نکلوں کس طرح کپڑوں کا برا حال، بٹن ٹوٹے ہوئے، حلیہ بگڑا ہوا، نیکر ہاتھ سے سنبھالی ہوئی شرم آتی تھی کہ باہر کس طرح نکلوں"

اب دیکھیں ایسی باتیں تو شائد انسان صرف اپنے بیوی بچوں اور قریبی دوستوں سے ہی شیئر کرتا ہے مگر آپ کو احمدی خواتین سے بھی ویسا ہی محبت کا قریبی تعلق تھا جو اپنی بیٹیوں سے تھا۔ اس وجہ سے ان سب کے دل بھی اس محبت کو محسوس کر کے آپ سے ویسے ہی بے تکلف اور قریب ہو گئے جیسے صرف اپنے بہت پیاروں سے ہی ہوا جا سکتا ہے۔ یہی وجہ تھی کہ جوانہوں نے کھل کر اپنے دل کی ہر بات آپ سے کی اور ہر بوجھ آپ کے سامنے ہلکا کیا۔ اس قسم کی بے تکلفی پیدا کرنے کی ایک وجہ یہ تھی کہ آپ چاہتے تھے کہ اس کمزور طبقے کے مسائل کی گہرائی تک پہنچیں اور ان کی ذاتی کمزوریوں سے بھی آگاہ ہو سکیں کیونکہ جب تک تکلیف کی نوعیت کا علم نہ ہو علاج کے لئے کوشش نہیں کی جا سکتی اور نہ صحیح علاج تجویز کیا جا سکتا ہے۔ عام طور پر عورتوں میں جو کمزوریاں پائی جاتی ہیں آپ ان کی جڑ تک پہنچ کر اچھی طرح تجزیہ کر کے نصیحت فرمایا کرتے تھے۔ بارہا آپ نے اپنے پورے پورے خطبات عام گھریلو مسائل پر دیئے اور عورتوں پر ہونے والی زیادتیوں کو آپ نے کھول کر جماعت کے سامنے بیان کیا۔

کوئی بھی احمدی بچی اپنے پر ہونے والی زیادتی کا اظہار آپ سے کرتی تو آپ کے دل کی بے قراری آپ کو مجبور کر دیتی تھی کہ آپ جماعت کے سامنے ایسے واقعات کو لے کر آئیں۔ ان کے ازالہ کے لئے نصیحت بھی کرتے جہاں مناسب سمجھتے تنبیہ بھی کرتے۔

اپنی عمر کے آخری حصہ میں آپ نے غریب بچیوں کے لئے "مریم فنڈ" کے نام سے ایک سکیم جاری فرمائی اور فرمایا کہ یہ سکیم ان بچیوں کے لئے جاری کر رہا ہوں جو جہیز نہ ہونے کی وجہ سے اپنے گھروں میں بے حد تکلیف اٹھاتی ہیں۔ میں چاہتا ہوں کہ کوئی بچی محض اس وجہ سے خوشیوں سے محروم نہ رہ جائے کہ وہ مناسب جہیز کے بغیر آئی ہے۔ اس میں ایک عجیب بات یہ بھی ہے کہ حضور نے ایک موقع پر اپنی والدہ محترمہ کی سیرت کا مضمون بیان کرتے ہوئے اس بات کا اظہار فرمایا تھا کہ میں نہیں جانتا کہ آخری وقت میں میرا نام ان کے ذہن میں آیا تھا یا نہیں مگر میں یہ توقع ضرور رکھتا ہوں کہ اپنے آخری سانسوں میں انہیں ضرور یاد رکھوں گا۔ حضور کے کاموں میں یہ کام آپ کا آخری اہم کام تھا جو آپ نے اپنی امی کے نام سے منسوب کیا۔ اللہ تعالیٰ نے کیا ہی خوبصورت انداز میں آپ کی وہ توقع زندہ رہنے والی نیکی میں ڈھال دی۔ یہ آپ کا آخری لمحوں میں اپنی والدہ کو یاد کرنا ہی تو تھا۔ الحمد للہ۔ یہاں یہ بھی مدنظر رکھیں کہ آپ کے دل میں عورت کے لئے جو خاص ہمدردی اور محبت کے جذبات موجزن تھے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو توفیق دی کہ آپ نے آخری اہم کام بھی ہم عورتوں کی ہمدردی اور بہبود کے لئے کیا۔


خالص دیسی گھی اور لذیذ مٹھائیوں کا مرکز
گلشن سویٹ اینڈ بیکرز
شادی بیاہ اور تقریبات کے لئے
ہماری خدمات حاصل کریں
نیز کار کرایہ پر دستیاب ہے۔
بلال مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک ربوہ فون 213673

سونے کے دلکش جدید زیورات آرڈر پر تیار کئے جاتے ہیں
Maximum Rate
You can get
ممتاز جیولری ہاؤس مین بازار
چونڈہ (سیالکوٹ)
فون شوروم 04364-210832 فون رہائش 210455
طالب دعا: محمد عثمان ۔ ممتاز احمد ۔ ناصر احمد

FAMOUS IN WOMEN AND INFANTS TREATMENT

خداوندکریم کی رحمت سے 92 سال سے زیادہ عرصہ سے لاکھوں
مایوس مریضوں کی صحت یاب کر کے دعائیں حاصل کر رہا ہے
حکیم عبدالحمید اعوان (مرحوم) کا مشہور دواخانہ
1911ء سے مصروف خدمت
مطب حمید
خداتعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ ہمارے ہاں ان امراض کا مکمل علاج ہوتا ہے
اولاد کا نہ ہونا • پیدا ہو کر فوت ہو جانا • امید کا نقصان • ورم • لیکوریا • اٹھرا • لڑکے نہ ہونا
خرابی ماہواری • اندرونی کمزوری اور خرابیاں • لڑکیوں کی بیماریاں • نوجوان
لڑکوں کی بیماریاں • شادی شدہ حضرات کی کمزوریاں • بچوں کا سوکھا پن • کمزوری •
کھانسی • دمہ • ٹی بی بواسیر • دماغی کمزوری • شوگر • گرمی • گیس • ہائی بلڈ پریشر •

برانچیں

| | |
|---|---|
| کراچی | کرسچن ٹاؤن مین کورنگی روڈ نزد کورنگی بس ڈپو کراچی نمبر 31 |
| ملتان | حضوری باغ روڈ پرانی کوتوالی ملتان فون: 061-542502 |
| لاہور | 10 جوہر ویو فاروق ایونیو آخری سٹاپ وفاقی کالونی نیو کیمپس لاہور فون: 042-5301661 |
| لاہور | شاپ نمبر 3 بلاک A/122 مکہ مارکیٹ مقدس پارک گلشن راوی لاہور فون: 7411903 |
| فیصل آباد | عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/7 مکان نمبر P-256 فیصل آباد فون: 041-638719 |
| ربوہ | دوکان اقصیٰ چوک مکان نمبر P-7/C رحمان کالونی ربوہ ضلع جھنگ فون دوکان: 04524-212855-212755 |
| سرگودھا | 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ آف ایجوکیشن فیصل آباد روڈ سرگودھا فون: 0451-214338 |
| راولپنڈی | NW/741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی نزد ظہور الٰہی ساؤنڈ سید پور روڈ راولپنڈی فون: 051-4410945 |
| قلعہ کالروالا | نارووال مرید کے روڈ چوک قلعہ کالروالا ضلع سیالکوٹ فون: 233 |
| ہارون آباد | ضیاء شہید روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر فون: 0691-50612 |

سب آفس: مطب حمید مشہور دواخانہ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون: 218534-219065
فون: 0431-891024-892571
MATAB-E-HAMEED (Regd.)
Pindi-Bye-Pass G.T. Road, Gujranwala Pakistan. Tel: 0431-891024-892571
Chowk Clock Tower Gujranwala Pakistan

# اپنے خادموں پر محبت و شفقت کی یادگار مثالیں قائم کرنے والا طاہر و مطہر وجود باجود

## آپ کی بے پایاں محبتوں کا تذکرہ جو احباب کو آپ کا گرویدہ بنانے کا موجب بنیں

مکرم مسعود احمد خان صاحب دہلوی

### پرکشش شخصیت

سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع جملہ دیگر خلفائے سلسلہ عالیہ احمدیہ کی طرح دینی و دنیوی علوم پر ہمہ جہتی دسترس کے اعتبار سے ایک جامع الصفات نہایت پرکشش شخصیت کے مالک تھے۔ یہی وجہ ہے کہ بڑے بڑے غیر از جماعت ماہرین علوم بھی آپ کے ساتھ ملاقات کے وقت آپ کی وسعت معلومات نکتہ رسی و نکتہ آفرینی نیز باریک بینی اور معرفت کی فراوانی پر حیرت کا اظہار کئے بغیر نہ رہتے۔ اور علم کے میدان میں آپ کا لوہا ماننے پر اپنے آپ کو مجبور پاتے۔

آپ کی شخصیت جامع الصفات اور آپ کی وسعت معلومات پر تو آپ کی گرانقدر انگریزی اور اردو تصانیف، جلسہ ہائے سالانہ اور دیگر مواقع پر آپ کی پرمغز و ٹھوس اور پر معارف تقاریر و خطبات اور سوال و جواب پر مشتمل آپ کی لاتعداد مجالس عرفان شاہد ناطق ہیں۔ پھر یہ مجالس عرفان جماعت احمدیہ کے افراد تک محدود نہ ہوتی تھیں۔ یہ مجالس ان ترجمانوں کی مدد سے جو اللہ تعالیٰ نے آپ کو بکثرت عطا کئے ہوئے تھے مختلف ملکوں کی زبانیں بولنے والے ماہرین علوم کے ساتھ بھی سوال و جواب کی شکل میں تبادلہ خیالات پر محیط ہوتی تھیں۔ ہر شخص اپنے ذوق اور علم کے مطابق کسی عقدہ لاینحل کے بارہ میں سوال کر سکتا تھا۔ آپ ہر سوال کا ایسا تسلی بخش جواب دیتے تھے کہ حاضرین مجالس آپ کے علم کی وسعت اور قوت استدلالی پر دنگ ہوئے بغیر نہ رہتے تھے۔ ان مجالس کے ٹیپ شدہ ریکارڈ علوم و معارف کا بیش بہا خزانہ ہیں۔ اگر انہیں ضبط تحریر میں لا کر کتابی شکل میں شائع کرنے کا اہتمام کیا جائے تو دائرۃ المعارف کی طرز پر کئی جلدیں چھپ کر تیار ہو سکتی ہیں۔ اور آنیوالی نسلوں کے لئے استفادہ کا موجب بن سکتی ہیں۔ اگر یہ کام پایہ تکمیل تک پہنچ گیا تو جماعت کے لٹریچر میں گرانقدر اضافہ اور وسیع استفاضہ کا ذریعہ ثابت ہوگا۔

آپ سے ملاقات کرنے والا ہر ماہر یہ تاثر لے کر واپس جاتا تھا کہ یہ جامع الصفات انسان اس علم پر بھی حاوی ہے جس کا میں اپنے آپ کو ماہر سمجھتا ہوں۔ ایم ٹی اے کے ذریعہ دنیا بھر میں ان مجالس سے مستفیض ہونے والے ہر ملک کے لوگ آپ کی حیرت انگیز وسعت علمی پر گواہ ہیں۔ میں یہاں اس کی صرف ایک مثال پیش کرنے پر اکتفا کروں گا ورنہ مثالیں تو بہت ہیں۔ اس مثال کا مسٹر آئن ایڈمسن نے اپنی کتاب ''A Man of God'' میں ذکر کیا ہے۔ وہ کینیڈا کے شہر ایڈمنٹن میں حضور کے اعزاز میں منعقد کی گئی ایک استقبالیہ تقریب کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں:۔

''بلدیہ عظمیٰ ایڈمنٹن کے نائب صدر جو خود ایک راسخ العقیدہ کیتھولک فرقہ سے تعلق رکھنے والے عیسائی ہیں خلیفہ رابع سے اپنی ملاقات کا حال یوں بیان کرتے ہیں۔

''ایک منتخب عہدیدار کی حیثیت سے مجھے ان کے یعنی (حضرت) خلیفہ رابع کے ساتھ نشست دی گئی ......... اس طرح مجھے ان سے گفتگو کا موقع میسر آ گیا۔ ان سے مل کر مجھے یوں لگا جیسے میں حقیقی معنوں میں ایک حسین و جمیل انسان کے سامنے بیٹھا ہوں جس کے چہرے اور نگاہوں سے ہمدردی، محبت، رحم اور شفقت کی کرنیں پھوٹ پھوٹ کر نکل رہی ہیں اور میرے جسم و جان کو منور کر رہی ہیں۔ ملتے ہی آپ کی شخصیت اور موجودگی کا شدت سے احساس ہونے لگتا ہے اور دل اس یقین سے بھر جاتا ہے کہ ہم ایک مقدس انسان کی خدمت میں بیٹھے ہیں۔ آپ کی پرکشش شخصیت دلوں کو شدت سے اپنی طرف کھینچتی ہے اور دیکھنے والا بے اختیار پکار اٹھتا ہے کہ واقعی یہ اللہ کا ایک محبوب بندہ ہے۔ آپ سے ملاقات ایک روحانی تجربہ سے کم نہیں۔ جب ملاقات ختم ہوتی ہے تو ملاقات کرنے والا محسوس کرتا ہے جیسے خدا تعالیٰ کی معرفت اور عرفان کے نئے افق اس پر روشن ہو گئے ہوں اور وہ خدا تعالیٰ کی محبت سے مالا مال ہو کر لوٹا ہو''

بلدیہ عظمیٰ ایڈمنٹن کے نائب صدر نے مزید کہا:۔

''پہلی نظر میں ہی آپ ان کے گرویدہ ہو جاتے ہیں اور ان سے قریب تر ہونے کو جی چاہتا ہے۔ ان کی باتیں سن کر زندگی کی گتھیاں سلجھنے لگتی ہیں اور زندگی گزارنے کے ڈھنگ آ جاتے ہیں۔ مجھے پہلی بار ایسی ہستی سے ملنے کا شرف حاصل ہوا ہے جس نے میرے وجود کو ہلا کر رکھ دیا ہے''

(''اک مرد خدا'' ص 410-411)

### وقت کی رفتار سے بڑھ کر

### مصروفیات کا راز

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی بے پناہ وسعت علمی کے علاوہ ایک اور بات جس پر میں حیرت زدہ رہا۔ آج بھی ہوں اور ہمیشہ رہوں گا وہ یہ ہے کہ آپ روزانہ ڈھیروں ڈھیر کے حساب سے موصول ہونے والی ڈاک ملاحظہ فرمانے، جماعت کی طرف سے دنیا بھر میں جاری دعوت الی اللہ اور رفاہی سرگرمیوں کے مصارف کے فیصلے فرمانے۔ پانچوں نمازیں روزانہ بروقت باجماعت پڑھانے، ملاقات کے متمنی احباب سے ملاقاتیں کرنے، تالیف و تصنیف کے کام میں مصروف رہنے، خطبات و تقاریر کے علاوہ ایک ایک دن میں مختلف زبانیں بولنے والے حضرات کی کئی کئی سوال و جواب کی مجالس عرفان میں شرکت کر کے علوم و معارف کے دریا بہانے، ایم ٹی اے کے کئی دیگر پروگراموں مثلاً اردو کلاس ترجمہ و درس القرآن اور ہومیوپیتھی کلاس وغیرہ کے لئے وقت نکالنے، پھر آخر شب کی خاموش گھڑیوں میں نماز تہجد کے دوران خدا تعالیٰ کے حضور مناجات کرنے، افراد جماعت اور قوموں کی تربیت و اصلاح کے لئے دعائیں مانگنے، اس کے باوجود صبح کی سیر کے معمول میں فرق نہ آنے دینا۔ لمبے لمبے سفر اختیار کر کے جلسوں میں تقاریر کرنے، زیر تکمیل منصوبوں کے معائنے فرما کر ضروری ہدایات دینے، اسی طرح کئی اور دیگر جماعتی کاموں میں ہمہ وقت مصروف رہنے کے بعد آپ آرام کرنے یا ستانے کے لئے وقت کہاں سے نکالتے ہیں۔

میں سوچا کرتا تھا اور اب بھی سوچتا ہوں کہ دن اور رات کے مقررہ چوبیس گھنٹوں کی تعداد تو بڑھائی نہیں جا سکتی یعنی چوبیس گھنٹوں کے ازل سے مقررہ وقت میں کھینچ تان کر اضافہ تو نہیں کیا جا سکتا۔ نہ وقت گزرنے کی مقررہ رفتار میں کمی بیشی کسی کے لئے ممکن ہے۔ پھر قدرت کے مقرر کردہ غیر مبدل نظام الاوقات میں روزانہ ایسے ایسے رفیع الشان کاموں کی انجام دہی کیسے ممکن ہوتی تھی۔ پھر قدرت کی طرف سے مقرر محدود وقت میں ان اعصاب شکن کاموں کی انجام دہی کے لئے یہ قوت، یہ طاقت اور یہ ہمت کہاں سے آتی تھی۔ یہ تو تھی اور ہے ایک ضعیف البنیان انسان اور علی الخصوص مجھ ایسے بے مایہ و ہیچمدان کی سوچ۔ لیکن کائنات کے خالق و مالک اور اس کے محکم و ابلغ نظام کو چلانے والے خدائے قادر مطلق کے بس میں کیا کچھ نہیں۔ وقت گزرنے کی خود اپنی مقرر کردہ رفتار میں فرق ڈالے بغیر اپنے خاص بندوں کے لئے اپنے غیر محدود قدرتوں کے کرشمے دکھانا اس کی قدیمی سنت ہے۔ جب وہ اپنی قدرتوں کے کرشمے ظاہر کرنے کا فیصلہ کرتا ہے تو اپنے پہلے سے مقرر کردہ قوانین قدرت میں فرق ڈالے بغیر کیا کچھ نہیں کر دکھاتا۔ ایسا ہی کرشمہ وہ اپنے بنائے ہوئے خلفاء کے لئے ظاہر کرتا ہے۔ وہ فرشتوں کی فوجوں کو اپنے مقرر کردہ خلیفہ کی معاونت کے لئے مقرر کر دیتا ہے۔ وہ فرشتے انسانوں کو تو نظر نہیں آتے لیکن یہ تعمیل ارشاد خداوندی اس کے بندہ خاص کے ساتھ مصروف کار رہ کر ناممکن کو ممکن کر دکھا رہے ہوتے ہیں اسی لئے تھوڑے وقت میں بہت زیادہ کاموں کی انجام دہی ممکن بن کر منصۂ شہود پر آ رہی ہوتی ہے۔ چونکہ اس عاجز احقر العباد کو خلافت ثانیہ اور خلافت ثالثہ میں خلفائے عظام کے بہت قریب رہ کر کام کرنے کے مواقع میسر آتے رہے تو خلفاء سلسلہ کے کاموں میں ملائکہ کے نزول کی تاثیرات کو اس عاجز نے خود اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کیا ہے اور عجائب کاموں کو منٹوں سیکنڈوں میں انجام پاتے خود مشاہدہ کیا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کو بھی یقیناً خدا تعالیٰ کے مقرر کردہ فرشتوں کی معاونت حاصل تھی جو آپ کے لئے بڑے بڑے اہم کاموں کی بہت تھوڑے وقت میں خاطر خواہ انجام دہی کو ممکن بنا رہی ہوتی تھی اور لوگ آج تک حیران ہیں کہ آپ کے دور خلافت میں بڑے بڑے محیر العقول کام کیسے بسہولت انجام پذیر ہوتے چلے گئے اور غلبہ حق کی آسمانی مہم کس تیز رفتاری سے آگے سے آگے بڑھتی چلی گئی حتیٰ کہ اشاعت حق کی گونج ہر قوم اور ہر ملک کے باشندگان کے گھروں میں سنائی دینے کا سلسلہ بڑھتا ہی چلا گیا اور اب خلافت خامسہ کے موجودہ دور میں بھی اشاعت حق کا دائرہ ایم ٹی اے کے ذریعہ مسلسل پھیلتا اور وسعت پذیر ہوتا چلا جا رہا ہے۔

### آقا کی طرف سے ادنیٰ خادموں کی ایک بے مثال خدمت

1982ء کے سفر یورپ کے دوران سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے سپین تشریف لے جا کر

پیدرو آباد کے قریب صدیوں بعد وہاں تعمیر ہونے والے پہلے خانہ خدا ''بیت البشارت'' کا افتتاح فرمانا تھا کہ خاکسار راقم الحروف بھی ساتھ جانے والے عملہ و کارکنان میں شامل تھا۔ پہلے حضور لندن سے بذریعہ ہوائی جہاز میڈرڈ ہوتے ہوئے غرناطہ پہنچے اور وہاں اپنا باقاعدہ کوئی مشن نہ ہونے کی وجہ سے ہوٹل میں قیام فرمایا۔ جب ہم ہوٹل پہنچے تو رات خاصی گزر چکی تھی۔ اپنا سامان اپنے کمرے میں رکھوانے کے بعد حضور نے محترم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کی معیت میں عملہ کے ہر کارکن کے کمرہ کا محل وقوع خود تشریف لے جا کر دیکھا اور اس کے کمرے کا نمبر زبان سے دہرا کر اسے ذہن میں محفوظ فرمایا۔ اس طرح سب کارکنان عملہ کے کمروں کے محل وقوع سے آگاہ ہوئے اور ان کے نمبر ذہن میں محفوظ کرنے کے بعد حضور اپنے کمرہ میں واپس تشریف لے گئے۔ حضور کا کمرہ ہوٹل کے ایک علیحدہ کونہ میں تھا اور اس کے آگے خاصی کشادہ جگہ بھی تھی۔ حضور کے سب کارکنان عملہ کے کمروں کا محل وقوع معلوم کرنے اور نمبر نوٹ کرنے کے راز پر سے رات گزرنے اور فجر کا وقت شروع ہونے پر پردہ اٹھا۔ فجر کے وقت سے پہلے بیدار ہونے کی عادت تو عملہ کے کارکنان کو احمدی ہونے کی وجہ سے پہلے ہی ہوتی ہے۔ میں اپنے کمرہ میں بیدار ہو کر وضو کر رہا تھا کہ اچانک کمرے کے دروازہ پر آہستہ سے دستک ہوئی اور دھیمی لیکن بڑی ہی دلنواز آواز نے کانوں میں رس گھولا کہ فجر کا وقت ہو گیا ہے باجماعت نماز کھڑی ہونے والی ہے۔ یہ آواز حضور کی تھی۔ میں نے فوراً ہی جواب دیا جی! حضور ابھی حاضر ہوا۔ حضور نے ہر ہر فرد عملہ کے کمرہ تک جا کر اسے خود بیدار کیا اور نماز فجر کے لئے بلایا۔ میں حیران تھا کہ ہمارا آقا بھی کیسا بے نظیر آقا ہے جو خادموں سے خدمت لینے کی بجائے خود ان کی خدمت کرنے کمرے کمرے کے دروازہ پر جا کر دستک دے رہا اور انہیں نماز کے لئے بلا رہا ہے۔ اپنے خادموں کی بے مثال خدمت کا یہ نمونہ ایک روحانی آقا ہی دکھا سکتا ہے جسے یہ عرفان حاصل ہوتا ہے کہ ہم سب اپنے ایک آسمانی آقا کے بندے ہیں اور اس کی عبادت کے لئے پیدا کئے گئے ہیں۔ چنانچہ سب نے بصد نیاز حاضر ہو کر حضور کی اقتداء میں فجر کی نماز ادا کی۔ یورپ کے جماعتی مشنز میں قیام کے دوران تو سب خود ہی بیدار ہو کر نماز فجر کے لئے حاضر ہو جایا کرتے تھے لیکن حضور نے سپین کے ہوٹل میں قیام کے دوران بھی نماز فجر کی بروقت باجماعت ادائیگی میں فرق نہیں آنے دیا اور اس خاطر اپنے خادموں کو جا کر بیدار کرنے کا کام خود انجام دیا۔ اس کے بعد سفر یورپ کے دوران اگر کسی ہوٹل میں رات کو قیام کی نوبت آئی تو عملہ کو حضور نے نماز فجر کی باجماعت ادائیگی کے لئے پہلے سے بیدار 'مستعد' چوکس اور منتظر پایا۔ عملہ نے پھر یہ موقع نہیں آنے دیا کہ ان کا آقا انہیں بیدار اور چوکس کرنے ان دروازوں پر خود تشریف لانے کی زحمت اٹھائے آقا کی آقائیت اور چاکر کی چاکری اور خدمت گزاری میں فرق ناپید ہونے کی ایسی مثال اس زمانہ میں جماعت احمدیہ کے سوا اور کہاں ملے گی۔ یہ کہنے والے تو ایک نہیں کئی مل جائیں گے۔

ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز
نہ کوئی بندہ رہا اور نہ کوئی بندہ نواز

لیکن عمل کرنے والا شاذ کے طور پر بھی کہیں نظر نہ آئے گا۔ جماعت احمدیہ کی تاریخ ایسی درخشندہ مثالوں سے جگمگ کر رہی ہے۔

## عملہ پر شفقت و محبت کا
## ایک نادر واقعہ

اسی سفر یورپ کے دوران حضور آسٹریا کی انسبرک ویلی بھی دیکھنے تشریف لے گئے۔ قیام فرمایا ویلی کے ایک پہاڑی گاؤں کے ایک ہوٹل میں۔ ہوٹل کے مالک نے ایک بڑا کمرہ بلا معاوضہ نمازوں کی ادائیگی کے سلسلہ میں ہمارے لئے وقف کر دیا۔ ہوٹل میں قیام کے آخری روز عملہ نے حضور کی خدمت میں عرض کیا کہ گاؤں کی دکانوں میں گرم سوئیٹرز بہت عمدہ اور خوبصورت مل رہے ہیں اور ہیں بھی نسبتاً کم قیمتوں پر دستیاب اگر اجازت ہو تو عملہ کے ارکان بازار جا کر اپنی ضرورت اور پسند کے مطابق سوئیٹرز خرید لائیں۔ اجازت ملنے پر سب اپنی دانست میں اچھے سے اچھے سوئیٹرز خرید لائے۔ عشاء کی نماز ادا کرنے کے بعد حضور نے باتوں ہی باتوں میں فرمایا سب اپنے اپنے خرید کردہ سوئیٹرز لا کر دکھائیں ذرا ہم بھی تو سب کی نظر انتخاب اور پسند کا جائزہ لیں۔ سب اٹھے اور گھڑی کی چوتھائی میں سوئیٹرز لے کر حاضر ہو گئے۔ حضور نے ایک ایک سوئیٹر کو ہاتھ میں لے کر اس اون کی کوالٹی، نرماہٹ، عمدگی اور صفائی کو جانچا اور ہر ایک پر بار بار ہاتھ پھیر پھیر کر اسے برکت بخشی۔ سوائے ایک سوئیٹر کے حضور نے سب سوئیٹر پسند فرمائے اور اس ایک سوئیٹر کے متعلق (جسے ایک صاحب نے اپنی بچی کے لئے خریدا تھا) فرمایا اس کا رنگ اور ڈیزائن تو ایسا ہے کہ یوں لگتا ہے کہ یہ یورپ کی کسی دکان سے نہیں لاہور کے لنڈا بازار سے خریدا گیا ہے۔ اسے واپس کر کے اچھے ڈیزائن اور اچھے رنگوں والا سوئیٹر لایا جائے تا کہ جس بچی کے لئے یہ خریدا گیا ہے۔ اس کا دل میلا نہ ہو۔ پرائیویٹ سیکرٹری صاحب نے عرض کیا دکانیں تو سر شام ہی بند ہو گئی تھیں اب وہ کل نو بجے کھلیں گی اور حضور نے کل صبح آٹھ بجے یہاں سے روانگی کا حکم دے رکھا ہے۔ اس پر محبت و شفقت کے اس پیکر نے فرمایا ہم کل دکانیں کھلنے اور نیا سوئیٹر خریدے جانے اور پسند کئے جانے کے بعد روانہ ہوں گے۔ اگر یہ سوئیٹر گیا تو بچی کا دل میلا ہو گا اور وہ سوچے گی ابا یورپ سے سوئیٹر لائے بھی ہیں تو ایسا گھٹیا کہ اس جیسے سوئیٹروں کے لنڈا بازار میں ڈھیر لگے ہوئے ہیں۔ چنانچہ حضور کے ارشاد کی تعمیل میں روانگی کا


الرحیم پراپرٹی سنٹر
کالج روڈ بالمقابل جامعہ کنٹین ربوہ
فون آفس: 215040 رہائش: 214691

دین خدا وہی ہے جو دریائے نور ہے
لیبروز انڈسٹریز وزیر آباد روڈ۔ اسماعیل آباد
سیالکوٹ فون آفس 0432-260314-262293
فیکس 0432-262239-262292 اعجاز ملک

جو اس سے دور ہے وہ خدا سے بھی دور ہے
(درثمین)
لیبروز سپورٹر ٹیکل جی ایم بی ایچ حیسن جرمنی
فون آفس 06047-6058-59 فیکس: 06047-1258

ایشیا سپر سٹور
ظفر پلازہ۔ چکری روڈ ڈھمیال کیمپ راولپنڈی
طالب دعا: مبشر احمد فون: 051-5576307 - 0300-5172416

النور سٹیل ڈیکوریٹرز
شٹر گیٹ، چینل گیٹ، گرل، ریلنگ،
پائپ ونڈوز وغیرہ وغیرہ
فون: 256158
آئی اینڈ ٹی سنٹر G-8/4 عقب بلیو سٹار ہوٹل اسلام آباد مینیجنگ پارٹنر: اشفاق احمد

بگ بسکٹ، مونی سویٹ اینڈ وافرز، سویٹس ھل، سویٹس ہویٹ
منصور جنرل سٹور
ڈسٹری بیوٹرز
طالب دعا: شیخ منظور احمد
مین بازار۔ گوجرخان
فون آفس: 0571-511095 فون رہائش: 0571-511540-511947

البرکت
بالمقابل سٹی پٹرول پمپ
نزد شریف پلازہ۔ سرگودھا
چینی ہاؤس روڈ شیخوپورہ

ہمارے ہاں سپورٹس کا سامان، پلاسٹک کا سامان، بچوں کے کھلونے بازار سے بارعایت دستیاب ہیں
محمود سپورٹس سنٹر
بکٹ گنج بازار۔ مردان
طالب دعا: شیخ افتخار مسعود اینڈ برادرز
فون 0931-71979

دیار مغرب سے جانے والو دیار مشرق کے باسیوں کو
کسی غریب الوطن مسافر کی چاہتوں کا سلام کہنا
لائٹ ہاؤس
بنک روڈ مردان
طالب دعا: شیخ شبیر احمد

رائس ڈیلر اینڈ کمیشن ایجنٹس
چوہدری اینڈ کمپنی غلہ منڈی چنیوٹ
جمیل بکڈپو اینڈ حفیظ پبلک کال آفس انٹرنیشنل
بالمقابل گورنمنٹ ہائی سکول مندر روڈ چنیوٹ
پروپرائٹرز:۔ چوہدری جمیل الرحمن خلیل نذیر احمد حفیظ الرحمن منصور۔ فون آفس 333273-331327 فون رہائش 332104

خان پرنٹنگ پریس
اشتہارات 'شادی کارڈ' وزٹنگ کارڈ' ربڑ کی مہریں
مندر روڈ بالمقابل ٹی بی ہسپتال چنیوٹ
فون پریس 0466-332833 موبائل 0303-6742309

دیہاتی جنرل سٹور
ریل بازار۔ اوکاڑہ
فون آفس: 0442-525419

The Vision of tomorrow
NEW HAVEN PUBLIC SCHOOL
MULTAN, ☎061-553164, 554399

فیوجی بسکٹ۔ انوار نمکو۔ گائے سوپ
شان مصالحے۔ ٹاپ پاپس And Many More
آرکس گلوبل ٹریڈرز
نور مارکیٹ گلیانہ روڈ کھاریاں
پروپرائٹرز:۔ محمد فرمان، شاہد احمد
فون پی پی 05771-510699

پروگرام تبدیل ہوا۔ اگلے روز دکانیں کھلنے پر بہت عمدہ خوبصورت اور قیمتی سویٹر خریدا گیا تب حضور وہاں سے روانہ ہوئے۔ اللہ! اللہ! ایک خادم کی بچی کی دلداری کا اتنا خیال کہ اپنی روانگی کا طے شدہ پروگرام تبدیل کر ڈالا۔ ایسی محبت وشفقت بھرے سلوک کا اظہار دنیوی نہیں حقیقی معنوں میں روحانی آقاؤں کی طرف سے ہی ظہور میں آسکتا ہے۔

## حضور کی انگریزی تقاریر اور کتب کے اردو تراجم کا آغاز

اس سفر یورپ کے دوران حضور نے سوئٹزرلینڈ کے شہر کے دانشوروں اور دیگر اہل علم اصحاب کی ایک محفل میں بھی انگریزی میں ایک تقریر فرمانا تھی اور محترم شیخ ناصر احمد صاحب (مرحوم) سابق مربی سوئٹزرلینڈ نے ساتھ کے ساتھ اس کا وہاں کی زبان میں ترجمہ کرنا تھا۔ حضور نے یہ تقریر انگریزی میں تحریر فرما کر اسے ٹائپ کرا لیا تھا۔ تقریر واقعی بہت معرکہ آراء تھی۔ جب حضور تقریر فرما چکے تو بڑے بڑے اہل دانش نے تقریر کو بہت سراہا۔ سوال وجواب کا سلسلہ بھی خاصی دیر جاری رہا۔ سوال و جواب کا یہ سلسلہ ان کی گہری دلچسپی کا آئینہ دار تھا۔

یورپ سے واپس آکر ایک روز دفتری ملاقات کے دوران خاکسار نے حضور کی خدمت میں عرض کیا کہ سوئٹزرلینڈ میں حضور نے بہت معرکہ آرا تقریر فرمائی تھی اس کا اردو ترجمہ الفضل میں ضرور شائع ہونا چاہئے تاکہ پاکستان اور ہندوستان کے احباب بھی اس سے استفادہ کرسکیں۔ اس پر حضور نے فرمایا بات تو آپ کی ٹھیک ہے لیکن ترجمہ کرنے والا لائیں کیسے۔ ایک زبان کے محاورہ کو دوسری زبان کے محاورہ میں ڈھالنا آسان نہیں ہوتا۔ میں نے ڈرتے ڈرتے عرض کیا کہ اپنی استعداد کے مطابق ترجمہ تو میں کروں گا مجھے اس کا کچھ محاورہ بھی ہے لیکن یہ نہیں کہہ سکتا کہ وہ حضور کو پسند بھی آجائے گا۔ حضور نے فرمایا آپ ترجمہ کرکے لائیں میں اسے پڑھ کر فیصلہ کروں گا کہ وہ قابل اشاعت ہے یا نہیں۔ چنانچہ میں نے بڑی احتیاط سے ترجمہ کرکے حضور کی خدمت میں پیش کیا۔ حضور نے چار پانچ صفحات پڑھ کر از راہ ذرہ نوازی وحوصلہ افزائی فرمایا آپ تو ماشاء اللہ بہت اچھا ترجمہ کر لیتے ہیں مجھے اس کا علم نہیں تھا کہ آپ اتنا اچھا ترجمہ کر سکتے ہیں۔ حضور کی اس حوصلہ افزائی سے میرا ڈھیروں خون بڑھ گیا۔ ایک جگہ مجھے مفہوم کے سمجھنے میں ذرا دقت پیش آتی تھی۔ میں نے اپنی دقت کا ذکر کرکے عرض کیا کہ حضور اس حصہ کو ضرور ملاحظہ فرمالیں۔ حضور نے وہ حصہ خاص توجہ سے پڑھنے کے بعد فرمایا آپ نے اس حصہ تقریر کے مفہوم کو صحیح طور پر سمجھ کر اسے بہت بامحاورہ اردو کا جامہ پہنایا ہے۔ آپ بے شک اس ترجمہ کو الفضل میں شائع کردیں چنانچہ وہ ترجمہ الفضل میں شائع ہوا اور بہت سے قارئین نے اس پر پسندیدگی کا اظہار فرمایا۔

حضور کی حوصلہ افزائی میرے لئے بہت بابرکت ثابت ہوئی۔ میں اب زیادہ اعتماد کے ساتھ انگریزی سے اردو ترجمہ کرنے لگا۔ اس کے بعد حضور کی معرکہ آراء اردو تصنیف ''مذہب کے نام پر خون'' کا انگریزی ترجمہ جو سید برکات احمد صاحب (مرحوم) نے کیا تھا ``Murder in the Name of Allah`` کے نام سے شائع ہوا اس میں محترم سید صاحب موصوف کے مشورہ کو قبول فرماتے ہوئے حضور نے انگریزی میں چار نئے ابواب کا اضافہ فرمایا کتاب یورپ اور امریکہ کے علمی حلقوں میں بہت مقبول ہوئی۔ جب حضور کی اس معرکہ آراء تصنیف کا اردو متن دوبارہ شائع کرنے کا فیصلہ ہوا تو اشاعت کے ذمہ دار افراد کے سامنے یہ سوال بھی آیا کہ اس کے انگریزی ترجمہ میں جن نئے ابواب کا اضافہ کیا گیا ہے اور جو براہ راست انگریزی میں ہی حضور نے تحریر فرمائے ہیں اردو کتاب کے دوسرے ایڈیشن میں ان نئے اضافہ شدہ انگریزی ابواب کے اردو ترجمہ کو بھی شامل کیا جائے۔ ان نئے ابواب کو اردو کے دوسرے ایڈیشن میں شامل کرنے کے لئے ضروری تھا کہ ان نئے ابواب کو پہلے اردو میں منتقل کیا جائے اور کیا بھی جائے اس احتیاط سے کہ پہلے سے شائع شدہ اردو متن اور ان نئے ابواب کے اردو ترجمہ میں چنداں فرق نہ محسوس ہونے پائے سو ان اضافہ شدہ نئے انگریزی ابواب کو مذکورہ احتیاط کے ساتھ اردو میں منتقل کرنے کے لئے خوش قسمتی سے قرعہ فال خاکسار راقم الحروف کے نام نکلا۔ خاکسار نے حسب الحکم ان نئے ابواب کا اردو ترجمہ کرکے قسط وار حضور کی خدمت میں ارسال کرنا شروع کر دیا۔ ہر قسط کے بعد حضور کی طرف سے تعریف وتحسین اور حوصلہ افزائی کے خط موصول ہونے لگے۔ حضور کے یہ مکتوبات گرامی خاکسار کے پاس ایک قیمتی ہی نہیں بیش بہا سرمایہ کے طور پر محفوظ ہیں۔ چنانچہ ان نئے ابواب کا اردو ترجمہ بھی اردو کتاب کے دوسرے ایڈیشن میں شامل ہے۔

اس کے بعد حضور ہی کی طرف سے ارشاد موصول ہونے پر خاکسار کو حضور کی دو مزید گرانقدر انگریزی کتابوں کا اردو ترجمہ کرنے کی سعادت بھی نصیب ہوئی۔ یہ سعادت تعریف وتحسین پر مشتمل حضور کی طرف سے موصول ہونے والے خطوط میں مزید اضافہ کا موجب ہوئی بیش بہا خزانہ کا درجہ رکھنے والے ان مکتوب ہائے گرامی کے ذکر سے بتانا مقصود یہ ہے کہ حضور کس طرح تعریف وتحسین اور حوصلہ افزائی کے ذریعے اپنے ادنیٰ اور گمنام خادموں کو اس قابل بنا دیا کرتے تھے کہ بے بضاعتی اور خاک بسری کے باوجود ان کی دینی خدمت دوسرے احباب کے لئے مہمیز کا کام دیتی اور وہ بھی سبقت لے جانے کی مبارک مہم میں شامل ہو جاتے تھے۔ ایسے نئے شامل ہونے والے احباب کو بھی پذیرائی اور سرفرازی حاصل ہوئی۔

## سند کا درجہ رکھنے والا حضور کا تحریری اظہار خوشنودی

خاکسار کے تراجم کے بارہ میں حضور کی ذرہ نوازی اور خاکسار کی حوصلہ افزائی کا مسلسل یہ عالم رہا کہ جب حضور کے حالات زندگی کے بارہ میں آئن ایڈم سن کی کتاب ``A Man of God`` کا اردو ترجمہ جو چوہدری محمد علی صاحب نے کیا تھا کتابی شکل میں شائع ہوا تو حضور نے اس کا ایک نسخہ اس ناچیز کو بطور تحفہ عطا فرمایا۔ تحفہ موصول ہونے پر جب میں نے کتاب کی بہت مضبوط اور خوبصورت جلد کا پہلا پٹ (حصہ) پلٹا تو کتاب کے سفید اور سادہ Fly Leaf پر حضور کے اپنے دست مبارک سے سند کا درجہ رکھنے والی درج ذیل عبارت لکھی ہوئی پائی:۔

''برادرم مکرم مسعود احمد صاحب دہلوی
آپ بھی تو ماشاء اللہ ترجمہ کے فن کے شاہسوار ہیں
پرخلوص دعاؤں کے ساتھ!

مرزا طاہر احمد
لنڈن
20-7-96

سند کا درجہ رکھنے والی حضور کے قلم مبارک سے لکھی ہوئی یہ تحریر پڑھ کر میرے منہ سے نکلا میں نے پھر پایا۔ میرے آقا نے بیک جنبش قلم مجھے اور میری نسلوں کو مالا مال کردیا

یہ کہہ کر میں سجدہ میں گر گیا خدا کا ہزار ہزار شکر ادا کیا جس نے میری محنت کا ایسا میٹھا وشیریں پھل عطا فرمایا اور عطا بھی فرمایا اپنے بنائے ہوئے خلیفہ برحق سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے دست مبارک سے۔ حضور کے لئے دل سے دعا نکلی کہ اللہ تعالیٰ حضور کی جان توڑ کوششوں کو قبول فرما کر حضور کے اجر عظیم اور فوز عظیم کو اس شان سے دنیا پر آشکار فرمائے کہ نوع انسانی کی تا قیامت آنیوالی نسلیں آپ کی بلندی درجات اور اعلیٰ علیین میں خاص الخاص مقام قرب عطا ہونے کے لئے دعائیں کرتی چلی جائیں۔

ایسا ہی ہوگا اور ضرور ہوگا کیونکہ اس مرد خدا نے افق کے آخری کناروں تک چہار دانگ عالم میں دین حق کا پیغام پہنچا کر احمدیت کے جھنڈے کو انتہائی بلندیوں پر اس شان سے لہرایا ہے کہ اب کرۂ ارض پر بسنے والے نوع انسانی کے ہر ملک اور ہر قوم کے افراد کشاں کشاں اس کے زیر سایہ کھنچے چلے آرہے ہیں۔

1970ء سے خالص سونے کے زیورات بنانے والے
البشیر جیولرز
گولڈن سٹریٹ ریل بازار پتوکی
فون شوروم: 04942-423173
فون رہائش: 04942-423359 موبائل: 0300-4146148
اعلیٰ زیورات وملبوسات نفاست اور جدت کے ساتھ
البشیرز پیج جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
فون شوروم: 04524-214510
Mobile- 0320-4890857 RES- 04524-214757
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز

We are one of the leading group in Pakistan mainly in Sale of New Vehicles,Spare Parts & after Sale Services through the Branches mentioned below is wishing to say

## Toyota Faisalabad Motors
### Faisalabad

An Authorized 3S Automobile Dealership of indus Motor Company, Ltd. Deals in sale of all new Brands of Toyota & Daihatsu (041-722002, 722007) Sale of Spares (041-722003)& Services (041-722005-732040)

Address: West Canal Road, Mansoor Abad, Faisalabad.
041-719902-712002, 712004 Fax: 041-712003

## Toyota Sargodha Motors
### Sargodha

An Authorized 3S Automobile Dealership of indus Motor Company, Ltd. Deals in Sale of all New Brands of Toyota & Daihatsu (0451-217404-05) Sale of Spares (0451-211502) & Services (0451-217404-05)

Address: Lahore Road Sargodha
0451-221801-02 Fax: 0451-221803

## Hino central Motors,
### Lahore

An Authorized 3S Automobile Dealership of Hino Pak.Ltd Deals in Sale of new Bus-Truck- Van-spareparts- service

Address: 19km Multan Road, Lahore
042-7512007 Fax:042-7512008

## Nasir Traders,Faisalabad

One of the Largest Importers of Spare Parts in Pakistan Deals in all Genuine, Non- Genuine Automobile Spares

Address: West Canal Road, Mansoor Abad, Faisalabad
:041-763260.786558, 732050 Fax:041-

## AL-Nasir Motors, Karachi

One of the Largest Importers of Spare Parts in Pakistan Deals in all Genuine, Non- Genuine Automobile Spares.

Address: 1-A, Al-Hayat Auto Market, M.A Jinnah Road, Karachi
021-7720344-5 Fax: 7720948

## House of Fashion (PVT) Ltd

A Stitching Unit based at Faisalabad Deals in Export of Finished Garments in USA, Europe, Etc..

Address: West Canal Road, Mansoor Abad, Faisalabad.
041-732030, 732463 Fax: 041-712003

تمہاری خاطر ہیں میرے نغمے مری دعائیں تمہاری دولت
تمہارے درد و الم سے تر ہیں مرے سجود و قیام کہنا

# سیدنا طاہر کی قبولیت دعا کے بعض اعجازی نشانات

## معجزانہ شفایابی، اولاد کا حصول، مقدمات سے بریت اور کئی مشکلات سے نکلنے کے روح پرور واقعات

ساجد محمود بٹر صاحب

### آنکھوں کا نور واپس آ گیا

حضور نے خطبہ جمعہ فرمودہ 25 جولائی 1986ء کو قبولیت دعا کے نتیجے میں ایک دوست کی آنکھوں کی معجزانہ شفایابی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:

''ڈھاکہ کے ایک احمدی دوست اپنے ایک دوست کے متعلق جو احمدی نہیں لکھتے ہیں کہ میں ان کو سلسلے کا لٹریچر بھی دیتا رہا اور کیسٹیں بھی سناتا رہا جس سے رفتہ رفتہ ان کا دل بدلنے لگا۔ جماعت کے لٹریچر سے ان کو وابستگی پیدا ہوگئی اور وہ شوق سے لٹریچر مانگ کر پڑھنے لگے۔ اس دوران ان کی آنکھوں کو ایک ایسی بیماری لاحق ہوگئی کہ ڈاکٹروں نے یہ کہہ دیا کہ تمہاری آنکھوں کا نور جاتا رہے گا اور جہاں تک دنیاوی علم کا تعلق ہے ہم کوئی ذریعہ نہیں پاتے کہ تمہاری آنکھوں کی بصارت کو بچا سکیں۔ اس کا حال جب اس کے غیر احمدی دوستوں کو معلوم ہوا تو انہوں نے طعن وتشنیع شروع کر دی اور یہ کہنے لگے اور پڑھو احمدیت کی کتابیں۔ یہ احمدیت کی کتابیں پڑھ کر تمہاری آنکھوں میں جو جہنم داخل ہو رہی ہے اس نے تمہارے نور کو خاکستر کر دیا ہے۔ یہ اس کی سزا ہے جو تمہیں مل رہی ہے۔ انہوں نے اس کا ذکر بڑی بے قراری سے اپنے احمدی دوست سے کیا۔ انہوں نے کہا تم بالکل مطمئن رہو تم بھی دعائیں کرو میں بھی دعا کرتا ہوں اور اپنے امام کو بھی دعا کے لئے لکھتا ہوں اور پھر دیکھو اللہ کس طرح تم پر فضل نازل فرماتا ہے۔ چنانچہ کہتے ہیں اس واقعہ کے بعد چند دن کے اندر اندر ان کی آنکھوں کی کایا پلٹنی شروع ہوئی اور دیکھتے دیکھتے سب نور واپس آ گیا۔ جب دوسری مرتبہ وہ ڈاکٹر کو دکھانے گئے تو ڈاکٹر نے کہا اس خطرناک بیماری کا کوئی بھی نشان میں باقی نہیں دیکھتا''۔ (ضمیمہ ماہنامہ خالد ربوہ جولائی 1987ء)

### گلے کی تکلیف دور ہوگئی

مکرم منصور احمد صاحب لطیف آباد حیدر آباد تحریر کرتے ہیں کہ تقریباً بیس سال پہلے میرے گلے میں تکلیف ہوئی جو کئی مہینوں پر محیط ہوگئی میں خود بھی ہومیو پیتھی کا مطالعہ کرتا ہوں اس کی روشنی میں علامات کے لحاظ سے Lycopodium-200 دوا بنتی تھی یہ دوا استعمال کر کے دیکھ لی فائدہ نہیں ہوا۔ اس دوران حضور پرنور کی خدمت میں دعا کے لئے لکھا۔ حضور پرنور نے بھی یہی دوا اسی طاقت میں لکھی۔ پہلے جو دوا استعمال کی تھی اس میں سے آدمی بچی ہوئی تھی۔ حضور انور کا خط آنے پر وہی دوائی استعمال کی اور صحت یاب ہوگیا۔

### لاعلاج مریض روبصحت ہونے لگا

حضور نے خطبہ جمعہ فرمودہ 25 جولائی 1986ء میں فرمایا:-

''ایران سے ڈاکٹر فاطمۃ الزہرا لکھتی ہیں کہ میرا اکلوتا بیٹا دائیں ٹانگ کی کمزوری کی وجہ سے بیمار ہوا اور دن بہ دن حالت بگڑنے لگی یہاں تک کہ وہ لنگڑا کر چلنے لگا۔ ماہر امراض کو دکھایا گیا لیکن کوئی تشخیص نہ ہوسکی اور انہوں نے اس کی صحت کے متعلق مایوسی کا اظہار کیا۔ وہ کہتی ہیں مجھے اچانک دعا کا خیال آیا اور اس خیال کے ساتھ میں نے خود بھی دعا کی اور آپ کو بھی دعا کے لئے خط لکھا۔ اللہ تعالیٰ کی شان ہے کہ وہ مریض جسے ڈاکٹروں نے لاعلاج قرار دے دیا تھا اسی دن سے روبصحت ہونے لگا اور باوجود اس کے کہ ڈاکٹروں کو اس کی بیماری کی کچھ سمجھ نہیں آ رہی تھی اس لئے وہ علاج کرنے سے بھی معذور تھے اس دن سے دیکھتے دیکھتے اس کی حالت بغیر علاج کے بدلنے لگی اور اللہ کے فضل سے اب بوقت تحریر وہ بالکل صحیح ہے''۔

(ضمیمہ ماہنامہ خالد ربوہ جولائی 1987ء)

### فصلوں میں غیر معمولی برکت

مکرم منصور احمد صاحب لطیف آباد حیدر آباد سے تحریر کرتے ہیں کہ:

مکرم میجر عبدالحمید شرما صاحب سابق نائب ناظم وقف جدید میرے بہنوئی مکرم چوہدری محمود احمد صاحب آف نوکوٹ کے پاس تشریف لائے اور کہا کہ وقف جدید کی دو گھوڑیاں (جو بہت کمزور تھیں) آپ نے اپنے پاس رکھ لیں۔ برادرم چوہدری صاحب نے نہ صرف گھوڑیاں رکھنے کی حامی بھری بلکہ ملازمین کو ہدایت کی کہ ان کو کھلا فصلوں میں چھوڑ دیا جائے اس پر مزارعین نے اعتراض کیا کہ آپ اپنے حصے کی تو قربانی دے رہے ہیں ہمارا جو نقصان ہوگا اس کا کون ذمہ دار ہے۔ آپ نے جواباً کہا کہ جن فصلوں میں گھوڑیاں تمہیں چھوڑی گئیں میں ان کی پیداوار کے لحاظ سے آپ کا حصہ دوں گا۔ اللہ تعالیٰ کا کرنا ایسا ہوا کہ جن زمینوں میں گھوڑیاں چھوڑی گئیں ان کی فی ایکڑ پیداوار 50 من رہی اور جن میں نہیں چھوڑی گئیں ان کی اوسط پیداوار 45 من فی ایکڑ رہی۔ اس دوران گھوڑیاں بہت صحت مند ہوگئیں۔ میجر عبدالحمید شرما صاحب دوبارہ تشریف لائے اور گھوڑیاں دیکھ کر بہت خوش ہوئے انہوں نے یہ خوش کن اطلاع حضور پرنور کی خدمت میں بھجوائی تو حضور انور کی طرف سے جواب موصول ہوا کہ جن کھیتوں سے ان گھوڑیوں نے گھاس کھائی ہے اللہ کرے وہ کھیت سونا اگلیں۔ برادرم چوہدری صاحب بتاتے ہیں کہ اس کے بعد میری فصلوں میں غیر معمولی برکت عطا ہوئی اور اب تک یہ سلسلہ جاری ہے۔

### یہ قبولیت کا نشان تھا

ڈاکٹر سید برکات احمد صاحب انڈین فارن سروس میں رہے۔ کئی کتب لکھیں۔ حضور انور کی کتاب ''مذہب کے نام پر خون'' کا انگریزی ترجمہ کیا۔ آپ مثانہ کے کینسر سے بیمار تھے جس کا امریکہ میں آٹھ گھنٹے کا ناکام آپریشن ہوا اور ڈاکٹروں نے چار سے چھ ہفتے کی زندگی بتائی۔ حضور انور کی خدمت میں دعا کی درخواست کی تو جواب آیا: ''دعا کی تحریک پر مشتمل آپ کے پرسوز و گداز خط نے خوب ہی اثر دکھایا اور آپ کیلئے نہایت عاجزانہ فقیرانہ دعا کی توفیق ملی اور ایک وقت اس دعا کے دوران ایسا آیا کہ میرے جسم پر لرزہ طاری ہوگیا، میں رحمت باری سے امید لگائے بیٹھا ہوں کہ یہ قبولیت کا نشان تھا''۔ چنانچہ حضور کی دعا کی قبولیت کے نتیجہ میں خدا کے فضل سے انہوں نے چار سال تک فعال علمی اور تحقیقی زندگی گزاری۔

ڈاکٹر ان کی زندگی اور فعال علمی وتحقیقی زندگی پر حیرت زدہ تھے۔ اور برکات صاحب بتاتے کہ ہمارے روحانی پیشوا کی دعائیں خدا تعالیٰ نے سنی تو ڈاکٹر سر ہلا کر کہتے ہاں معجزہ ہے، معجزہ ہے۔ (الفضل 9 دسمبر 2000ء)

### باقاعدہ جمعہ پڑھتے ہیں

لائبیریا میں ایک احمدی مسٹر ماسا کوئے صاحب کا دل بڑھ گیا اور پھیپھڑوں میں پانی پڑ گیا۔ ایک ڈاکٹر کے پاس لے گئے تو اس نے کہا فی خوراک 600 امریکن ڈالر خرچ آئے گا وہ گھبرائے ہوئے امیر صاحب کے پاس مدد کے لئے آئے اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کی خدمت میں بھی دعا کے لئے خط لکھا۔ انہیں حضور انور کا نسخہ بنا کر دیا گیا۔ الحمدللہ اب بالکل ٹھیک ہیں اور باقاعدہ بیت الذکر میں جمعہ پڑھنے آتے ہیں۔

(الفضل انٹرنیشنل 13 اپریل 2001ء)

### کبھی آنکھیں خراب نہ ہوئیں

مکرمہ امۃ القدوس شوکت صاحبہ بنت عبدالستار خان صاحب تحریر کرتی ہیں کہ پاکستان میں گرمی کی وجہ سے میری آنکھیں ہر وقت خراب رہتی تھیں حضور کو دعا کے لئے لکھا آپ نے دعا کی اور فرمایا انشاء اللہ ٹھیک ہو جائیں گی۔ اس وقت کے بعد کبھی میری آنکھیں خراب نہ ہوئیں۔ (روزنامہ الفضل 31 مئی 2003ء)

### صحت مند بچے کی پیدائش

مکرم رانا وسیم احمد صاحب صدر جماعت قلعہ کالر والا ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں کہ:

1994ء کے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر خاکسار نے حضور سے معانقہ اور مصافحہ کرتے ہوئے عرض کی کہ میری اہلیہ کے ہاں بچہ پیدا ہونے والا ہے۔ حضور انور بچے کیلئے دعا بھی کریں اور اس کی والدہ کو ہومیوپیتھک دوائی بھی استعمال کے لئے دیں۔ کیونکہ قبل ازیں دو بچے ہوئے تھے انہوں نے اپنی والدہ کا دودھ نہیں پیا۔ حضور انور نے ازراہ شفقت میری اہلیہ صاحبہ کیلئے ہومیوپیتھک دوائی بھی دی اور بچے کا نام اعجاز احمد تجویز فرمایا۔ حضور پرنور کی دعاؤں کے طفیل بچے نے اپنی والدہ کا دو سال دودھ بھی پیا۔ اور خدا تعالیٰ کے فضل سے صحت مند بھی ہے اور چوتھی کلاس میں تعلیم حاصل کر رہا ہے۔

### کبھی ویسی تکلیف نہیں ہوئی

مکرمہ امۃ الحفیظ صاحبہ سیکرٹری تربیت دارالعلوم جنوبی

ٹکٹوں کی بکنگ اور ری کنفرمیشن کیلئے
رابطہ کیجئے
SABINA TRAVEL
Saeed Plaza, Blue area Islamabad
H.O.051-2821750-2829706
Rabwah Branch Office
TEL:211211 Govt Lic No.IS 541

قدرت ثانیہ کا نیا دور ۔ جماعت احمدیہ عالمگیر کو مبارکباد
صدر و دیہاتی مجالس لجنہ اماء اللہ ضلع اراکین لجنہ اماء اللہ ضلع و اراکین ناصرات الاحمدیہ ضلع لاہور
صدر و اراکین لجنہ اماء اللہ شہر و اراکین ناصرات الاحمدیہ شہر لاہور

جماعت احمدیہ عالمگیر کو
آسمانی مائدہ MTA مبارک ہو
نائب ناظم تعلیم مجالس انصاراللہ ضلع راولپنڈی

بیادگار محتاج دعا: حکیم محمد صالح صاحب مرحوم قبولہ (پاکپتن) ابن حکیم شہاب دین صاحب مرحوم رتنے والا (قصور)
حکیم رحمت اللہ صاحب مرحوم غلہ منڈی ربوہ
علوی میڈیکل سنٹر
شیر ربانی ٹاؤن ۔ اوکاڑہ
طالب دعا: محمد احمد مظفر علوی
موبائل: 0320-4893757
فون نمبر: 0442-525560
Email: mamalvi@hotmail.com-mamalvi@yahoo.com

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 12 راگست 1998ء
کو جلسہ سالانہ انگلستان میں جماعت احمدیہ میں نئے
احمدی ہونے والے کروڑوں انسانوں کی تمنا کا اظہار
کرتے ہوئے دعا کی تھی اس کے نتیجہ میں جماعت احمدیہ
میں شامل ہونے والی ان سعید روحوں کو مبارکباد
سیکرٹری دعوۃ الی اللہ و سیکرٹری اصلاح وارشاد
ہزارہ ڈویژن صوبہ سرحد
ناظم ڈویژن و اراکین انصاراللہ ہزارہ ڈویژن صوبہ سرحد

قدرت ثانیہ کا نیا دور جماعت احمدیہ عالمگیر کو مبارک ہو
صدر و اراکین لجنہ اماء اللہ و اراکین ناصرات الاحمدیہ
شہر لاہور شہر لاہور

نئی و پرانی گاڑیوں کا مرکز
محمود موٹرز
رابطہ: مظفر محمود فون نمبر 5162622 - 5170255
555A مولانا شوکت علی روڈ۔ نزد جناح ہسپتال فیصل ٹاؤن ۔ لاہور

المبارک جیولرز
چوک دربارے والا۔
سی بلاک ۔ اوکاڑہ
طالب دعا: میاں مبارک احمد اینڈ سنز

CNG خوشخبری
CALTEX
کالٹیکس سٹی پٹرول پمپ
جدید ترین CNG STATION
پروپرائیٹر چوہدری منیر احمد چونگی نمبر 8 ملتان
- جدید ترین فلٹریشن سسٹم اور اعلیٰ کمپریسر سے آئل فری گیس فراہم کرتا ہے۔
- آئل فری گیس فراہم کرنے کی وجہ سے آپکی گاڑی کی کٹ اور سلنڈر میں آئل جمع نہیں ہوتا ہے۔ جس کا فائدہ یہ ہوگا کہ آپ کو گاڑی کی ٹیوننگ کیلئے بار بار ورکشاپ کا رخ نہیں کرنا پڑے گا۔ جس سے آپ کا قیمتی وقت اور رقم ضائع نہیں ہوگی۔
- فل پریشر اور بہتر کولنگ سسٹم کی وجہ سے ٹھنڈی گیس فراہم کرتا ہے جس کی بدولت آپ کی گاڑی فی سلنڈر 20 کلومیٹر زیادہ سفر کرتی ہے۔
ہر قسم کی CNG KITS کا سٹاک موجود ہے۔
آپ کا اپنا CNG STATION
کالٹیکس سٹی پیر خورشید کالونی روڈ چونگی نمبر 8 ملتان
فون: 061-224420 موبائل: 0303-7964575

Importers & Exporters feel Free To Contact us
We are manufacturers of Leisure Sportswear;ie Track suits, Soccer, Golf, Base Ball, Boxing, Karate & Cricket Uniforms, Rainwear,working wear,polo shirts,Jackets, Wallets & Belts.
Remys
INTERNATIONAL
RS
Street#2Deputy Bagh
Bank Road, Sialkot
Pakistan
WEBSITE: www.remysintl.com
Tel: +92-432-594642
Fax: +92-432-594822
Email:remysint@hotmail.com
Mobile 0333-8604684

فینسی اور جدید زیورات کیلئے تشریف لائیں
نئی دکان نئی ورائٹی
TJ
تجوری جیولرز
نزد مراد کلاتھ ہاؤس
فون شوروم
616036
ریل بازار فیصل آباد
TAJORI JEWELLERS
Rail Bazar Faisalabad

شرقی حلقہ برکت تحریر کرتی ہیں کہ 1986ء کا واقعہ ہے کہ میں شدید بیمار ہوگئی تھی۔ بیماری میں دورے پڑتے تھے۔ اور دن رات میں کئی کئی دفعہ یہ حالت ہو جاتی تھی نیز ہر دورہ کے وقت معلوم ہوتا کہ یہ زندگی کا آخری دورہ ہے بہت سے ڈاکٹرز کو دکھایا کئی دفعہ E.C.G بھی ہوئی۔ بے شمار دوائیاں اور ٹیکے وغیرہ لگوائے۔ مگر بیماری کو ذرہ بھی فرق نہیں پڑتا تھا۔ بلکہ ایک دن تو سب گھر والے بہت پریشان ہوگئے کہ شاید آج کیا ہو جائے گا۔ گھر والوں نے آخری حربہ سمجھتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کو ساری کیفیت کے ساتھ خط برائے دعا لکھ دیا۔ خدا گواہ ہے کہ اس خط لکھ دینے کے بعد مجھے تکلیف میں کمی محسوس ہونے لگی۔ میں جو بیماری سے نحیف ہو چکی تھی کھانا پینا تک چھوٹ چکا تھا۔ میں بستر سے اٹھ کر چلنا پھرنا شروع ہوگئی۔ تقریباً دو ہفتے بعد خط کا جواب آیا جس میں ہومیوپیتھی ادویات کا نسخہ بھی تھا اور یہ پرشفا اور پرتاثیر الفاظ کہ ''میں نے دعا بھی کی ہے انشاء اللہ تعالیٰ آپ کو آرام آ جائے گا'' خدا جانے کیا تاثیر تھی میرے پیارے آقا کی دعا میں کہ خدا کی قسم میں نے جونہی خط پڑھا میرے سارے جسم میں سر سے پاؤں تک ایک لہر سی گھوم گئی۔ اور میں اپنے آپ کو مکمل شفایاب سمجھنے لگی آپ کا تحریر کردہ نسخہ استعمال کیا۔ آج 16-17 سال ہوگئے ہیں۔ مجھے کبھی ویسی تکلیف نہیں ہوئی۔

## فرفر بولنے لگ گیا

مکرم نذیر احمد سندھو صاحب ایڈووکیٹ بوریوالہ تحریر کرتے ہیں کہ:

اپریل 1980ء میں صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کے حکم پر دعوت الی اللہ کا ایک پروگرام میرے آبائی گاؤں چک 30\11-L میں منعقد ہوا۔ مکرم چوہدری نذیر احمد باجوہ صاحب امیر ضلع ساہیوال وصدر مقامی اس تقریب کے میزبان تھے۔ علاقے کے معززین مدعو تھے۔ بوریوالہ میں میرے ایک صاحب ثروت اور بااثر دوست ملک نذیر حسین صاحب لنگڑیال (مرحوم) کے میزبان فیملی سے پہلے سے گہرے مراسم تھے۔ میں بھی ملک صاحب کو ساتھ لے کر تقریب میں شامل ہوا۔ حضرت میاں صاحب سے میری ایک محبت بھری ملاقات اسی گاؤں میں ہوئی۔ دعوت الی اللہ کے پروگرام میں معمول کے مطابق خطاب اور سوال و جواب کی بھرپور مجلس ہوئی اپنے خطاب کے آخر میں آپ نے حق وصداقت میں رہنمائی کے لئے دعا کرنے کی تحریک کی۔

بعد تقریب باجوہ صاحب نے ملک صاحب کا تعارف حضرت میاں صاحب سے کرایا۔ میری موجودگی میں ملک صاحب نے اپنی مقامی بولی میں بڑی چاہت سے پوچھا:

''میاں صاحب! دعاواں قبول وی تھیندیاں نیں؟''

یعنی کیا دعائیں واقعی قبول ہوتی ہیں؟

آپ نے فلسفہ دعا پر روشنی ڈالی اور ملک صاحب کی درخواست پر ان کے لئے دعا کرنے کا وعدہ کر لیا۔

آپ کو اطلاع دی گئی کہ ملک صاحب کا بیٹا صفدر حسین جوان ہو چکا ہے۔ ہائی سکول کی بڑی جماعت میں پڑھتا ہے مگر سخت لکنت کی وجہ سے کسی سے بات بھی نہیں کر سکتا۔ ہر جگہ سے دعائیں اور دوائیں لی ہیں مگر کچھ فائدہ نہیں ہوا۔

خبر پاتے ہی آپ نے دعا جاری رکھنے کی حامی بھری نیز ایک مخصوص ہومیو دوا کھلانے کی تحریک فرمائی۔ ادھر ملک صاحب نے بازار سے دوا منگوائی ادھر سکول ٹیچر مبارک باد کہنے گھر پہنچ گیا کہ آج ملک صفدر حسین ماشاء اللہ فرفر بول رہا ہے۔ الحمد للہ کہ بوریوالہ میں قبولیت دعا کا یہ نشان زندہ موجود ہے جو شفا بدوں دوا کا مظہر بھی ہے۔

اس واقعہ کے چند سال بعد تک ملک صاحب حیات رہے مگر بوجوہ قبول احمدیت کا اعلان نہ کر سکے مگر تادم آخر تسلیم کرتے رہے کہ

دعاواں قبول وی تھیندیاں نیں

## اٹھارہ سال بعد بچی پیدا ہوئی

مکرم قریشی داؤد احمد صاحب ساجد مربی سلسلہ برطانیہ لکھتے ہیں کہ خاکسار کی شادی کے چند سال بعد ہمارے ہاں اولاد نہ ہونے کی وجہ سے مختلف قسم کے علاج کروانے شروع کئے۔ پاکستان میں قیام کے دوران ڈاکٹر فہمیدہ صاحبہ (ربوہ)، ڈاکٹر نصرت صاحبہ (ربوہ) کے علاوہ بہت سے ڈاکٹروں سے علاج کروایا۔ گھانا میں قیام کے دوران ہومیوپیتھک کے علاوہ ایک انڈین اور ایک انگریز لیڈی ڈاکٹر سے بھی علاج کروایا لیکن کوئی شفا نہ ہوئی۔ خاکسار مع فیملی 1999ء میں گھانا سے انگلستان آیا۔ خلیفۃ المسیح الرابع سے ملاقات کے دوران دعا کی درخواست کی۔ خاکسار کی اہلیہ کو ہومیوپیتھک سے کافی دلچسپی ہے۔ چنانچہ انہوں نے حضور کی کتاب سے مختلف ادویات کا مطالعہ کیا اور مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کیا:

Sulphur CM کی ایک خوراک۔ اگلے ماہ Sepia CM کی ایک خوراک۔ اس کے بعد تقریباً دو ماہ تک درج ذیل نسخہ استعمال کیا:

Calc. Phos, Ferrum Phos, Lillium تیس طاقت میں اور Kali Phos Tig. بھی تیس طاقت میں۔ اس دوائی کے استعمال کے بعد اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا اور اللہ تعالیٰ نے شادی کے اٹھارہ سال بعد 23 فروری 2001ء کو ہمیں بیٹی سے نوازا۔ (الفضل انٹرنیشنل 28 ستمبر 2001ء)

## آئندہ بیٹا لے کر آنا

حضور نے خطبہ جمعہ فرمودہ 25 جولائی 1986ء میں مندرجہ ذیل قبولیت دعا کا واقعہ سنایا:

''نائیجیریا سے سیف اللہ چیمہ تحریر فرماتے ہیں کہ گزشتہ مرتبہ جب میں آپ سے ملنے آیا میری بیوی بھی ساتھ تھی۔ ہم نے ذکر کیا کہ ہماری شادی پر ایک عرصہ گزر گیا ہے اور کوئی اولاد نہیں۔ اس وقت آپ نے بے اختیار یہ فقرہ کہا کہ ''بشریٰ بٹی آئندہ جب آؤ تو بیٹا لے کر آنا'' وہ کہتے ہیں کہ الحمد للہ آپ کو یہ خوشخبری دے رہا ہوں کہ اب جب ہم آپ سے ملنے آئیں گے تو بیٹا لے کر آئیں گے کیونکہ اللہ تعالیٰ وہ بیٹا عطا فرما چکا ہے''۔ (ضمیمہ ماہنامہ خالد ربوہ جولائی 1987ء)

## خوبصورت اور عمر پانے والا بچہ پیدا ہوگا

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ایک خطاب میں اپنی قبولیت دعا کا انتہائی ایمان افروز روح پرور اور اعجازی نشان پر مشتمل واقعہ بیان کرتے ہوئے فرمایا:

''غانا جب میں پہنچا ہوں تو وہاں کے ایک چیف، نانا اوجبلو صاحب جو عیسائی مذہب سے تعلق رکھتے تھے وہ پہلی رات مجھے ملنے کے لئے آئے اور نماز کے بعد مجلس میں انہوں نے خواہش کا اظہار کیا کہ میں آپ کے ہاتھ پر دستی بیعت کرنا چاہتا ہوں۔ جب میں نے مربی صاحب سے وجہ پوچھی تو جو واقعہ سنایا وہ میں آپ کو سناتا ہوں وہ کہتے ہیں کہ یہ خصوصیت کے ساتھ ایک توہم پرست کاہن قوم سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان لوگوں میں بڑے رسم ورواج ہیں اور بڑے توہمات ہیں ان کی بیوی کا حمل ہر دفعہ ضائع ہو جاتا تھا اور کبھی مدت پوری نہیں ہوتی تھی اس پریشانی کا ذکر انہوں نے عیسائی پادریوں سے کیا اور دم پھونکنے والے کے پاس گئے کوئی فائدہ نہ ہوا۔ آخر جب اس طرف سے مایوس ہو گئے تو انہوں نے امام وہاب صاحب سے بات کی اور کہا کہ میں ہوں عیسائی لیکن مجھے عیسائیت پر سے دعا کا یقین اٹھ گیا ہے آپ لوگوں کے متعلق سنا ہے کہ آپ دعا کرتے ہیں تو خدا قبول بھی کرتا ہے تو اپنے امام کو میری طرف سے یہ ساری کہانی لکھیں اور ان کو بتائیں کہ مصیبت میں ہم گرفتار ہیں ہمارے لئے دعا کریں۔ چنانچہ انہوں نے ان کی دعا کا خط مجھے بھجوایا۔ اب میں نہیں جانتا کہ ایسا کیوں ہوا اللہ تعالیٰ نے مجھ سے ایسا کروایا کہ میں نے ان کو جواب لکھا کہ آپ کو بچہ نصیب ہوگا اور بہت ہی خوبصورت اور عمر پانے والا بچہ ہوگا۔ جب حمل ہوا بیوی کو تو ڈاکٹروں نے یہ کہا کہ نہ صرف بچہ مر جائے گا بلکہ بیوی کو بھی لے مرے گا۔ بچہ ایسی حالت میں ہے کہ تمہاری بیوی کی جان کو شدید خطرہ ہے۔ اس لئے تم اس حمل کو ضائع کروا دو۔ اس نے کہا کہ ہرگز نہیں مجھے جماعت احمدیہ کے امام کا خط آیا ہے نہ میری بیوی کو کوئی نقصان پہنچے گا نہ میرے بچے کو کوئی نقصان پہنچے گا۔ پھر وہ ہر ہفتے آ کر دعا کی یاد دھانی کروا جاتے تھے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے ان کو نہایت ہی خوبصورت صحت مند بچہ عطا فرمایا اور ان کی بیگم صاحبہ بھی بالکل ٹھیک ٹھاک رہیں کوئی ان کو تکلیف نہ ہوئی مجھے یاد ہے ان کی جو تار یہاں آئی تھی انہوں نے لکھا تھا کہ God has blassed me with a bounding son اس کا مطلب ہے کہ خدا نے اچھلتا کودتا قوت کے ساتھ چھلانگیں لگاتا ہوا بچہ پیدا فرمایا ہے۔

چنانچہ ان کی خواہش تھی کہ میرے ہاتھ پر بیعت کریں۔ اس لئے وہ دیر کرتے رہے۔

(ضمیمہ ماہنامہ خالد ربوہ اگست 1988ء)

## یہ جرمن نوجوان ضرور جیتے گا

جرمنی میں ایک سوال وجواب کی مجلس کے دوران حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا:

میں لنڈن ٹی وی پر جرمن کھلاڑی کو کھیلتے ہوئے دیکھ رہا تھا وہ کھیل رہا تھا تو میں نے دعا کی کہ اے خدا اسے جیت عطا فرما میں نے اسی وقت اپنے گھر والوں کو کہہ دیا کہ یہ جرمن نوجوان ضرور جیتے گا کیونکہ مجھے قبولیت دعا کا یقین ہو گیا تھا۔ چنانچہ خدا کے فضل سے یہ جرمن کھلاڑی جیت گیا۔ آپ لوگ شاید دعا کی حقیقت کو پوری طرح نہ سمجھ سکیں لیکن یہ حقیقت ہے کہ یہ قبولیت دعا کا معجزہ تھا اور اس سے میری جرمن قوم کے ساتھ دلی وابستگی کا پتہ چلتا ہے کیونکہ یہ وہ قوم ہے جس نے ہمارے نوجوانوں کے ساتھ احسان کا سلوک کیا ہے۔ (ضمیمہ ماہنامہ انصار اللہ ربوہ دسمبر 1985ء)

## دعائے مستجاب کا چمکتا ہوا نشان

مکرم عبدالسمیع نون صاحب آف سرگودھا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی قبولیت دعا کا معجزانہ اور حیرت انگیز واقعہ بیان کرتے ہوئے رقمطراز ہیں:

''من ہائیم جرمنی میں 2001ء کی ایک صبح نہیں بھولتی جب میں عزیزم ملک نادر حسین کھوکھر کے ہمراہ ملاقات کے لئے حاضر ہوا۔ ملک نادر حسین کو غنڈوں نے 50 لاکھ روپے تاوان کے لئے جبراً اغوا کیا تھا۔ سات رات اور دن آنکھیں باندھ کر نامعلوم مقام پر انہیں رکھا گیا۔ مجھے اسی رات فون پر اطلاع مل گئی۔ تو اپنی آہ وزاری کے ساتھ سیدنا حضور کا در کھٹکھٹایا۔ جو قیامت کھوکھر غریبی پر گزر گئی۔ اس کا احوال بتا بتا کر کے حضور سے دعائے مضطربانہ کی بار بار درخواست کی۔ حتیٰ کہ ایک دن میں دو دو بار فیکس بھی دیئے۔ حضور نے بہت کرم فرمایا۔ بہت دعا کی بہت الجھا ہوا مسئلہ آناً فاناً حل ہو گیا۔ یہ حضور کی موروثی صفت تھی۔ وہ کس باپ کا بیٹا تھا اور کس دادے کا پوتا تھا۔ آج یہی ابنائے فارس ہی تو ہیں۔ جو وفا اور محبت اور رحم کے بے پناہ جذبات رکھتے ہیں۔ اور غیروں کے دکھوں دردوں کو بھی محسوس کرتے ہیں۔ یہ تو پھر بھی اپنا غلام تھا۔ آخر حضور کی دعائیں مستجاب ہوئیں۔ اور خلاف توقع نہ صرف ساتویں دن عزیز موصوف کی رہائی ہوئی اور وہ لوگ 100 ''معززین'' کا وفد لے کر معذرت خواہی کے لئے آئے اور 50 لاکھ روپیہ وصول شدہ تاوان بھی واپس کر گئے۔

غیر ممکن کو ممکن میں بدل دیتی ہے
اے مرے فلسفیو! زورِ دعا دیکھو تو

میں بھی وہاں تھا۔ میں نے اس روز 1200 کے بھرے مجمع میں اپنی جوابی تقریر میں یہ سچ اظہار کیا تھا۔ کہ یہ انوکھا واقعہ سیدنا حضرت آقائے قادیانی کی دعائے مستجاب کا چمکتا ہوا نشان ہے"۔

(روزنامہ الفضل 29 مئی 2003ء)

## روحانی اور دنیاوی ترقی

جلسہ سالانہ جرمنی 2001ء کے موقع پر دوسرے روز کی تقریر میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے مکرم حافظ احسان سکندر صاحب کے حوالے سے بیان فرمایا کہ کنگ آف الاڈا کا محل پہلے اتنا خوبصورت نہیں تھا لیکن اب ہم ان کے محل کی خوبصورتی دیکھ کر حیران رہ گئے۔ کنگ نے بتایا کہ یہ سب تبدیلی خلیفۃ المسیح سے ملنے کے نتیجہ میں ہے کیونکہ انہوں نے فرمایا تھا کہ اللہ آپ کو روحانی ترقی بھی دے گا اور دنیاوی ترقی بھی دے گا۔ میں ان کی دعا کی طاقت کا اثر محسوس کر رہا ہوں کیونکہ صرف ایک سال کے عرصہ میں جب سے میں خلیفۃ المسیح سے ملا ہوں میرے تمام دشمن میرے دوست بن گئے ہیں اور اللہ میری تمام مشکلات حل کرتا جا رہا ہے۔ (الفضل انٹرنیشنل 24 مئی 2002ء)

## پہلے سے ایک تہائی قیمت پر سودا

مکرم و محترم سید نصیر احمد صاحب چیئرمین ایم ٹی اے انٹرنیشنل تحریر فرماتے ہیں:

1996ء میں ہم امریکہ کینیڈا کے لئے ڈیجیٹل سروس شروع کر رہے تھے اور یہ ان وقتوں کے لحاظ سے ایک نہایت انقلابی قدم تھا۔ ابھی ڈیجیٹل ریسیور بھی دستیاب نہ تھے۔ بڑی کوششوں اور کئی مشکلات کے بعد ایک کمپنی سے طے پایا کہ وہ ہمارے لئے ریسیور نئے سرے سے Develop کریں گے۔ اگرچہ قیمت زیادہ تھی مگر کوئی چارہ نہ تھا۔ ایک تسلی کا سامان تھا کہ اب امریکہ کینیڈا کے لئے چوبیس گھنٹے کی نشریات بلا رکاوٹ شروع ہوسکیں گی۔ حضور انور بھی مطمئن تھے۔

پھر اچانک اس کمپنی کا فون آیا کہ ہم کچھ مشکلات میں آگئے ہیں۔ لہٰذا اب ہم ریسیور نہیں بنا سکیں گے۔ تمام منصوبوں کا محل یکدم مسمار ہوتا نظر آیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ان دنوں ہالینڈ کے دورے پر تھے۔ خاکسار نے ڈرتے ڈرتے، اپنے خیال میں نپے تلے الفاظ میں حضور کی خدمت میں فیکس کر دیا اور احساس پشیمانی میں ڈوبا رہا کہ حضور کو تکلیف ہوگی۔ چند گھنٹے کے اندر ہی دفتر تبشیر سے مکرم اخلاق انجم صاحب کا فون آیا کہ حضور کا پیغام آیا ہے اور فرمایا ہے (۔) یعنی اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ اے اللہ روح القدس سے ہماری مدد فرما۔ خلافت کی دعاؤں کی معجزانہ برکات کے سلسلہ میں اپنے گزشتہ حسین تجربات کی بنا پر خاکسار کو اسی وقت تسلی ہوگئی کہ محض حضور انور کی دعاؤں سے خداتعالیٰ ضرور کوئی راستہ نکال دے گا۔ اس واقعہ کے تیسرے دن ایک دوسری کمپنی نے جس کا ہمیں اس سے قبل علم ہی نہ تھا، ریسیور بنانے کی پیشکش یوں کی کہ پہلے سے ایک تہائی قیمت پر سودا ہوگیا۔ اور پھر انہوں نے ہزاروں کی تعداد میں ڈیجیٹل ریسیور ہماری عین ضرورت کے مطابق تیار کئے جو آج بھی امریکہ اور کینیڈا میں استعمال ہو رہے ہیں۔ اب اسے اگر محض اور محض خلافت کا اعجاز دعا تسلیم نہ کیا جائے تو اور کیا ہوسکتا ہے۔

(الفضل انٹرنیشنل 25 جولائی 2003ء)

---

# تیری رعنائی

دھنک تیری صداؤں کی ہواؤں میں مہکتی ہے
ترے انفاس کی خوشبو فضاؤں میں مہکتی ہے
ترے قدموں کی آہٹ دے رہی ہے دستکیں دل پر
تری صورت دمکتی، کہکشاؤں، میں مہکتی ہے
جدا تو ہوگیا ہم سے یقیں اب بھی نہیں آتا
پریتم، یہ تصور ذہن میں لایا نہیں جاتا

ابھی تک آئنوں میں تیری رعنائی ہے پائندہ
ابھی تک تیرے لفظوں سے نئے آہنگ نکھرتے ہیں
ابھی تک تیرے لہجے کی کھنک سینے جگاتی ہے
ابھی تک تیری باتوں سے ہزاروں رنگ نکھرتے ہیں
جدا تو ہوگیا ہم سے یقیں اب بھی نہیں آتا
پریتم، یہ تصور ذہن میں لایا نہیں جاتا

ابھی تک تیری محفل کا ساماں تابندہ ہے جاناں
ابھی تک تیری پرچھائیں میں تارے جھلملاتے ہیں
ابھی تک برق آسا ہے تری رفتار کا عالم
ابھی تک مجلس عرفاں کے دیپک جگمگاتے ہیں
جدا تو ہوگیا ہم سے یقیں اب بھی نہیں آتا
پریتم، یہ تصور ذہن میں لایا نہیں جاتا

ابھی تک تیرے لب غالب کے شعروں سے مزین ہیں
ابھی تک تیری تصویروں میں جیون مسکراتا ہے
ہمیں محسوس ہوتا ہے کہ تو احباب میں اپنے
لئے دامن میں صدہا پھول ساجن مسکراتا ہے

سجن، بزم تخیل میں ہزاروں مشعلیں لے کر
ترا حسن جہاں آرا ابھی تک درس دیتا ہے
وہ پیاسا جس کو علم و آگہی کی پیاس ہوتی ہے
ابھی تک تیرے میخانے سے اکثر جام لیتا ہے
جدا تو ہوگیا ہم سے یقیں اب بھی نہیں آتا
پریتم ، یہ تصور ذہن میں لایا نہیں جاتا

خدائے لم یزل تجھ کو پناہِ خاص میں رکھے
تجھے آغوشِ احمد کی پذیرائی عطا کر دے
ہمیں سب تیرے خوابوں کی حسیں تعبیر مل جائے
ہماری گود میں تیری دعاؤں کے ثمر بھر دے

**مبارک احمد عابد**


خالص سونے کے زیورات
STF
گول بازار ربوہ
قمر جیولرز
فون دوکان: 04524-213589
گھر: 04524-214489
موبائل: 0303-6743501
میاں قمر احمد

انصر کلیم قائد واراکین مجلس خدام الاحمدیہ
ومجلس اطفال الاحمدیہ سلطان پورہ۔لاہور

فضل سے اپنے بچا مجھ کو ہر اک آفت سے ۔ صدق سے ہم نے لیا ہاتھ میں داماں تیرا (درثمین)
☆ گیمکو سپورٹس۔ڈارگن سپورٹس الپاس سپورٹس پی او بکس 1832 ☆ الپاس۔جرمنی فون 2-06034-8521
سیالکوٹ فون 97-0432-263795 فیکس 8532-8925-06034
خالد محمود ملک ۔ اختر محمود ملک

مبارک ہو
نوید الحسن کھوکھر۔سیکرٹری وقف جدید شہر کوٹلی آزاد کشمیر
فون آفس: 058660-3394 فون رہائش: 3545

ڈیلرز:۔فاسفورک ایسڈ۔سلفیورک ایسڈ۔ہائیڈرو کلورک ایسڈ بازار سے بارعایت خریدیں۔مینوفیکچررز۔نائیٹرک ایسڈ
## وڑائچ کیمیکلز
کچا شیخوپورہ روڈ۔ گوجرانوالہ
فون آفس 0431-220021
طالب دعا :۔ چوہدری اعجاز احمد وڑائچ ۔ چوہدری ندیم احمد وڑائچ

معیاری انگریزی ادویات بازار سے بارعایت خرید فرمائیں
محتاج دعا و بانی : احسان الحق ۔ پروپرائٹر : نورالحق
## احسان برادرز میڈیکل سٹور
کوٹلی آزاد کشمیر۔فون 058660-2619 فون رہائش 058660-2719

## جہلم کلاتھ ہاؤس
انار کلی بازار کھاریاں
پروپرائٹر: منصور احمد تبال

## راجپوت پینٹ ہاؤس
پروپرائیٹرز : ظہور احمد ۔خلیل احمد نصیرہ
فون دوکان : 05771-510366

## منصور سینیٹری سٹور
پروپرائیٹر : خالد منصور نصیرہ
فون دوکان : 05771-510366

## رحمت سویاں پاپڑ
تیار کردہ۔نعمت کرامت۔ گول صابن والا فیصل آباد
فون دوکان 636258 فیکٹری 716279

## شیخ الیکٹرک سٹور
ریلوے روڈ دنیا پور (لودھراں)
طالب دعا:شیخ محمد انور گورنمنٹ وائرنگ کنڈیکٹر
لائسنس M-1159 فون دکان: 06518-304771

ڈیزل اینڈ پٹرول گاڑیوں کی الٹریشن جدید طریقہ سے کی جاتی ہے
## صفدر آٹوز ورکشاپ
شوگر مل روڈ۔منڈی بہاؤالدین
فون رہائش: (0456)3569

ہر قسم کی انگریزی و دیسی ادویات 'جڑی بوٹی 'عرقیات 'مربہ جات 'بارعایت خریدیں۔
## باجوہ میڈیکل سٹور
بازار حکیماں۔ظفروال
پروپرائٹرز: ثناء اللہ باجوہ ۔ اسد اللہ باجوہ
فون دکان 0432-538325 رہائش 538250

## خورشید کریانہ مرچنٹ
مین بازار بدوملہی نارووال
طالب دعا: فاتح الدین ناصر
فون رہائش: 0436-810341

ہر قسم کی مردانہ زنانہ ورائٹی بازار سے بارعایت خریدنے کیلئے
## بھائی بھائی کلاتھ ہاؤس
مین بازار بدوملہی
طالب دعا: صوفی محمد شریف ' فرید احمد ' وحید احمد

# جرمن آٹوز
مرسڈیز کار۔ویگن۔ہارویسٹر اور بی ایم ڈبلیو
کے جینئین پارٹس کا با اعتماد ادارہ
## چوہدری شمیم طارق
## میاں محمود احمد
بالمقابل گلستان سینما 6 گراؤنڈ فلور سٹی کار سنٹر
16 منٹگمری روڈ لاہور پاکستان
فون: 042-6372255-6375519
فیکس 6375518

ہمارے ہاں ہر قسم کا ماربل سلیب ' کچن کاؤنٹر ' ٹائیلز اور کیمیکل پالش کیلئے رجوع فرمائیں
## چوہدری ماربل فیکٹری
جی ٹی روڈ جادہ جہلم
فون فیکٹری 0541-3267 فون موبائل 0320-4963779 پروپرائٹر : چوہدری نعمان افتخار

## کوالٹی بانس سٹور
ایوب چوک۔جھنگ
فون دکان 0471-620988 p.p:620265

لیڈیز اینڈ جینٹس سپیشلسٹ
## ندیم ٹیلرنگ شاپ
مین بازار کالا گوجراں جہلم
طالب دعا: ندیم شہزاد ڈار موبائل: (0300)9513026

## رحمان کلینک
لیفٹیننٹ کرنل (ریٹائرڈ) الطاف الرحمان ایم سی پی ایس (پاک)
میڈیکل سپیشلسٹ
B-1 238 جادہ چونگی جہلم
فون کلینک : 0541-620047

Philips
## سمارٹ الیکٹریکل انٹرپرائزز
P-A سسٹم۔سیکیورٹی سسٹم۔C.C.T.V۔سیٹلائٹ سسٹم
فلیٹ نمبر 5۔بلاک D/12 جناح سپر مارکیٹ
اسلام آباد فون: 051-2650347

We Serve you Better
## نیو پنجاب جنرل سٹور
کارنر شاپ کھاریاں کینٹ پروپرائٹر: مبشر احمد
فون دکان 05771-510699

## "AMAZING NEWS FOR ALL DOCTORS"
## GET EQUIPMENTS ON 20% PAYMENT
All kind of medical equipments, like X-Ray, Ultrasound
CT Scan, MRI, Dental, ICU, Eye & Ent, Gyne & Laboratory
Call Now: IMS 21-Bank Square Model Town, Lahore
Tel: 042-5865976, Mob:0300-8473490 E-mail:ims@k.st

محبت سب کیلئے نفرت کسی سے نہیں
قائدواراکین خدام الاحمدیہ واراکین اطفال الاحمدیہ
امیر پارک گوجرانوالہ

مغربی یورپ کی سب سے بڑی اور عظیم الشان بیت الذکر "بیت الفتوح" کی تکمیل مبارک ہو
زعیم واراکین مجلس انصار اللہ کھوکھر غربی ( گجرات )
صدر واراکین لجنہ اماء اللہ وناصرات الاحمدیہ کھوکھر غربی ( گجرات )

انی معک یا مسرور
زعیم اعلیٰ واراکین مجالس انصار اللہ
گوجرانوالہ غربی

الصادق فلنگ سٹیشن
شاہی روڈ-لیاقت پور ( رحیم یار خان )
طالب دعا: محمد صادق جاوید
فون آفس: 0707-795441

انصاف رائس ملز چونڈہ
اعلیٰ کوالٹی کے عمدہ چاول ہر قسم کے ہر وقت مل سکتے ہیں۔
طالب دعا:- ملک محمد یوسف 'ملک ناصر احمد' ملک جاوید احمد
فون آفس 04364-21287

پلاسٹک ڈلی-خوشبویات ولائتی شیشی ودیگر شیمپو وغیرہ
سیٹھی عبدالعزیز خوشبویات والے
شاہ ولی قتال-پشاور پروپرائٹرز-سیٹھی محمد ظفر اللہ'
سہیل سیٹھی - فون 212155

یونیورسل انڈسٹریل سروسز
پلاسٹک بیلنگ پٹری (Bailing Hoops) اور پلاسٹک دانہ مینوفیکچررز
ٹیکسٹائل پارٹس سپلائیرز
41-تیمور روڈ چوک شہیداں ملتان-فون نمبر 583512-545633 فیکس 543212

طاہر ریفریجریشن اینڈ موٹروائنڈنگ
نزد یوبی ایل-نصیرہ-پروپرائٹر منصور احمد
فون رہائش 05771-510471

ماحول کو جراثیم اور متعدی امراض سے پاک کرنے میں آپ کے ساتھ ساتھ
خورشید برادرز
بہاولپور ☎ آفس 884085

All Kinds of Leather Goods Specialist in Gloves OF All Kinds
Billoo
MANUFACTURERS & EXPORTERS
TRADING CORPORATION
P.O Box 877 Sialkot 51310 Pakistan
Management and Production obsessed by Quality
Tel: Off (0432) 593756, Fac:(0432)267115 Res: (0432) 591744, FAx:(0432) 592086,
Cable: BILLOO SIALKOT
Web site: www.billooco.com. E.mail:- billoo@gjr.Paknet.com.pk.

الفضل انٹرنیشنل پبلک کال آفس فیکس سروس
نزد نترول سٹیڈیم مظفرآباد آزاد کشمیر
پروپرائٹر:- داؤد احمد شاہد
فون فیکس 058810-46642

زکریا سٹیل
33 میکو مارکیٹ لوہا لنڈا بازار لاہور
طالب دعا: میاں خالد محمود
ڈیلر-سی-آر-سی-جی پی-ای جی اور کلر شیٹ
فون آفس: 7650510-7658876-7658938-7667414

مبشر شال اینڈ ہوزری سٹور
چوک گھنٹہ گھر جھنگ بازار فیصل آباد فون: 627489 طالب دعا: چوہدری مبشر احمد

احباب جماعت کو نئے سال کی خوشیاں مبارک
نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
NJ
کوالٹی جیولری میں آپ کا
با اعتماد نام نسیم جیولرز
دکان: 04524-212837 گھر: 04524-214321

المشہود انٹرپرائزز
بہترین سپر باسمتی چاول' صابن' مرچ' چائے کی خریداری کا مرکز
گلیانہ روڈ- کھاریاں- طالب دعا: چوہدری مقصود احمد
فون آفس: (05771)510662-511484
فون رہائش: (043317)401810

ایک دن کے معیاری چوزے
پنجاب چکس
مین بازار حتہ پالی آزاد کشمیر فون 82
پروپرائٹر: عبدالعظیم' عظیم پولٹری فارم

الیکٹرک پوائنٹ
پروپرائٹر ندیم احمد کھوکھر
مین چوک کوٹلی آزاد کشمیر
فون دکان 058660-2619 رہائش 3378

ہو فضل تیرا یا رب یا کوئی ابتلا ہو
راضی ہیں ہم اسی میں جس میں تری رضا ہو

CNG
الفیصل سی این جی سٹیشن
ٹیپو روڈ نزد موتی محل سینما راولپنڈی
چیف ایگزیکٹو محمد یوسف فون آفس 5502667-5960422

MY
محمد یعقوب، محمد یوسف،
سبزی فروٹ کمیشن ایجنٹس
طالب دعا: شاہد محمود، عامر شہزاد، آصف مقصود، حسن نوید
ہول سیل ویجیٹیبل مارکیٹ 142 شاپ
فون آفس: 4443262-4446849
4-11/ آئی-اسلام آباد فون رہائش: 4842026-4844366

اب ہر آٹھویں پاس بھی بغیر ٹیچر کے خود ھی
کمپیوٹر اور انٹرنیٹ سیکھ سکتا ھے
اگر یقین نہ آئے تو Auto Tutor کتب کو ایک بار ضرور دیکھیں۔
قیمت صرف -/60 روپے
اپنے قریبی بک سٹال سے AUTO TUTOR کتب نام لے کر طلب فرمائیں۔
AUTO TUTOR BOOK SERIES

احباب جماعت ہائے احمدیہ کو نیا سال مبارک ہو
قائدوار اکین خدام الاحمدیہ ضلع و
اطفال الاحمدیہ ضلع بہاولپور

مغربی یورپ کی سب سے بڑی اور عظیم الشان بیت الذکر "بیت الفتوح" کی تکمیل مبارک ہو
امیر وار اکین جماعت ہائے احمدیہ ہزارہ ڈویژن
صدر وار اکین لجنہ اماء اللہ وار اکین ناصرات الاحمدیہ ہزارہ ڈویژن صوبہ سرحد

خلافت خامسہ کے دور کا آغاز مبارک ہو
امیر وار اکین جماعت احمدیہ حلقہ چونڈہ
صدر وار اکین لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ چونڈہ

یہاں ہر قسم کا پمپ آٹو مائزر کا کام تسلی بخش کیا جاتا ہے
اتحاد ڈیزل لیبارٹری
میانوالی بنگلہ (سیالکوٹ)
پروپرائیٹرز: محمد امین، محمد اقبال
فون 04367-20373

☆ پرنس کلاتھ ہاؤس
راوی روڈ ڈنگہ گجرات
پروپرائٹر: عزیز احمد
فون دکان 04337-400795

ADVERTISERS
D-Block, Okara. Tel.526998
E.Mail:dhanak46@hotmail.com
rung dhanak
TALIB-E-DUAA
IJAZ AHMAD

معیاری اور عمدہ اشیاء صرف کیلئے تشریف لائیں
عبدالرؤف کمیشن شاپ
تحصیل روڈ - غلہ منڈی گوجر خان
فون آفس: 512074-512068 (0571) فون رہائش: 512070

سامان شادی، ہوزری، سٹیشنری، موبائل، اگرتی وغیرہ دستیاب ہے
مشتاق جنرل سٹور
نئی بازار اوکاڑہ
فون آفس: 0442-522959

گوندل سپر سٹور بک ڈپو پسرور روڈ بنگلہ میانوالی
کاسمیٹکس سٹور پی سی او (سیالکوٹ)
طالب دعا: نسیم احمد گوندل فون: 0432-536257
گوندل ڈیزل ایجنسی
کنگرہ روڈ پنڈی بھاگو سیالکوٹ
04367-20131

موبل آئل - تیل مٹی - لائٹ ڈیزل - ہائی سپیڈ ڈیزل
آصف آئل ٹریڈرز
بنگلہ میانوالی (سیالکوٹ)
طالب دعا: محمد آصف
فون آفس 20167 فون رہائش 281276

با اختیار ڈیلر سونی کلر ٹی وی
کوئٹہ الیکٹرونکس
حکیم آرکیڈ حسین آگاہی - ملتان
طالب دعا: چوہدری تجمل اشفاق

زنانہ، مردانہ کپڑوں کی خریداری کا مرکز
احمدیہ کلاتھ ہاؤس
طالب دعا: منور محمود بٹ نعیم احمد بٹ فون 04341-8367
بٹ کلاتھ ہاؤس سیان (سیالکوٹ)
فون رہائش 04341-614674
طالب دعا: احمد محمود بٹ، اکبر محمود بٹ

محبوب عالم اینڈ سنز
پروپرائیٹرز
راجپوت سائیکل ورکس
نصیر احمد راجپوت
منیر احمد اظہر راجپوت
ESTABLISHED 1924
MAS
Ph: 7237516
24۔ نیلا گنبد لاہور
ہمارے ہاں ہر قسم کی سائیکلیں سائیکل پارٹس بچہ سائیکل پرامز، واکر اور بے بی آئیٹمز ارزاں نرخوں پر دستیاب ہیں

پینٹ شرٹ، لیڈیز جینٹس سوٹ، جرسیاں بازار سے بارعائت خریدیں ہول سیل ریٹ پر دستیاب ہیں
امینی گارمنٹس اینڈ وولن ہوزری
فون: 5551984
U-6- بازار تکواڑہ - نزد موتی بازار راولپنڈی

چائے - اسٹیل دول - نرول صابن - کالا صابن
ہول سیل خریداری کا مرکز
الرحمان چائے
V/501 نرنکاری بازار گاچی گلی - راولپنڈی
پروپرائٹر: محمد رفیع فون: 051-5532616

بجلی کے ہر قسم کے آلات کی مرمت کا تسلی بخش مرکز
الاحمد الیکٹرک اینڈ ریپیئرنگ سنٹر
سٹریٹ 14 طارق مارکیٹ F-10/2 اسلام آباد
پروپرائٹرز: رانا محمد اشرف عامر - رانا ندیم احمد سعید
فون ورکشاپ 2297509

ہومیوپیتھک پریکٹیشنر حضرات کیلئے خوشخبری
ملکی و غیر ملکی ہومیوپیتھک مدر ٹنچرز، پوٹینسی، الیکٹرو ہومیوپیتھک پوٹینسی، ڈبلیاں، بارخ فلاور، گلوبیولز ڈسکس، شوگر آف ملک، نصابی و غیر نصابی کتب نیز پولٹری و حیوانات کی ادویات خصوصی رعایت پر حاصل کریں۔
سنٹرل ہومیوپیتھک ڈرگ ہاؤس
041-647531, 721221

محمود فوٹو سٹوڈیو
بدوملہی روڈ چوک قلعہ کالروالہ (سیالکوٹ)
فون دکان 175

جماعت احمدیہ عالمگیر کو ہماری طرف سے نیا سال مبارک ہو
یونائیٹڈ آٹو الیکٹرک ورکس
میرپور آزاد کشمیر
طالب دعا: میاں عبدالرشید فون 3303(058610)PP

نیو سٹیج ٹیلرز
مین بازار متہ پائی آزاد کشمیر
جینٹس سپیشلسٹ ☆ پروپرائٹر: چوہدری محمد طارق

SHEIKH SONS
31-32 Bank Square Market Model Town,
Lahore-54700, Pakistan
Tel: 042-5832127, 5832358Fax : 042-5834907
E-mail:sheikhsons@lycos.co.uk- web site: www.sheikhsons.com
Indetors, Suppliers & Contractors
1) Gas & Steam Turbines Spares
2)Boilers
3)Specialty Chemicals for Oil & Gas and Power Industry

ہر قسم کے چاول کی اعلیٰ کوالٹی کا واحد مرکز
شاہین رائس ملز
غلہ منڈی کوٹلی باوا فقیر چند
تحصیل پسرور (سیالکوٹ)
طالب دعا عبدالحمید بٹ، ممتاز احمد بٹ فون آفس 0432-599066

محبت سب کے لئے - نفرت کسی سے نہیں
فرحان ماڈل سکول
دوالمیال ضلع چکوال

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا میں خاک تھا اسی نے ثریا بنا دیا (درثمین)
صدر و اراکین جماعت احمدیہ چک سکندر نمبر 30 ضلع گجرات
زعیم و اراکین انصار اللہ چک سکندر نمبر 30 ضلع گجرات صدر و اراکین لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ چک سکندر نمبر 30 ضلع گجرات قائد و اراکین خدام الاحمدیہ و اطفال الاحمدیہ چک سکندر نمبر 30 ضلع گجرات

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
ناظم و اراکین مجالس و زعماء انصار اللہ
ضلع بہاولپور

جو دل میں ہے جبیں سے بھی عیاں ہے دورنگی سے ہمیں ہے سخت نفرت (کلام محمود)
اسماعیل اینڈ کمپنی
116- کشمیر روڈ راولپنڈی
فون آفس: 051-5564359
فیکس: 5512776

یا رب ہے تیرا احساں میں تیرے در پہ قرباں تو نے دیا ہے ایماں تو ہر زماں نگہباں (درثمین)
احمد کیٹل فیڈ انڈسٹریز پرائیویٹ لمیٹڈ
کلر کہار چوآ سیدن شاہ روڈ - فضل آباد ضلع چکوال
فون آفس: 0573-580222

حاجتیں پوری کریں گے کیا تیری عاجز بشر
کر بیاں سب حاجتیں حاجت روا کے سامنے
صدر جماعت احمدیہ ٹیکسلا
اراکین جماعت احمدیہ ٹیکسلا

جہلم بیکالائٹ پلاسٹک شیٹ بورڈ سوئچ میکر
کھٹیانہ مارکیٹ گلیانہ روڈ کھاریاں
پروپرائٹر: افتخار احمد بشیر روہتاسی فون دکان 05771-2369

جوڑوں اور دردوں کا موثر علاج
دار الفضل دواخانہ حکیم بشیر احمد
جی ٹی روڈ پبی اسٹیشن ضلع نوشہرہ فون مطب: 091-229146

حامد موٹرز
نئی و پرانی گاڑیوں کی خرید و فروخت کا مرکز
علامہ اقبال روڈ - میرپور آزاد کشمیر
طالب دعا: میاں حامد مجید - فون شوروم (058610)3303

تلّی، بٹن، زری، کرامہ بنانے کیلئے مکمل ورائٹی دستیاب ہے۔
نصیر زری سٹور
سکول والی گلی ریل بازار - اوکاڑہ
طالب دعا: شیخ منیب احمد

نئی نسلوں کے لئے روحانی مائدہ ایم ٹی اے سے فائدہ اٹھائیں
صدر و اراکین لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ
حلقہ پیپلز کالونی نمبر 2 فیصل آباد

مینوفیکچر
احمد لائٹ، احمد انسٹالائٹ، کاشف لائٹ، کاشف انسٹالائٹ، اعلیٰ کوالٹی معیار میں اول، Low وولٹیج احمد چک پٹی بنانے والے
المنصور اینڈ برادرز چونڈہ (سیالکوٹ)
طالب دعا: محبوب احمد لون
فون آفس: 04364-210409-210423

شیزان، بسکٹ، ماچس، گھی، چاول، آٹا
احمد ٹریڈرز گبول مارکیٹ راجن پور
طالب دعا: نسیم احمد، نعیم احمد اینڈ برادرز
فون آفس: 06516-688972
گودام: 688240 رہائش: 688908

جدید مشینری NF-14 سے تیار شدہ اعلیٰ قسم کے باسمتی سپر کرنل چاول ہر وقت دستیاب ہیں
فائیو سٹار رائس ملز
پروپرائٹرز: شیخ محمد یوسف، شیخ محمد عارف
فون ملز 0436-820039 رہائش 810039
فون رہائش شیخ محمد عارف 810053
مریدکے روڈ کلونڈی ہنڈراں نارووال

طاہر کریانہ سٹور ✸ باجوہ رائس ڈیلر اینڈ کریانہ سٹور
طالب دعا: طاہر احمد باجوہ، مبشر احمد باجوہ
چوک داتہ زید کا ضلع سیالکوٹ
فون رہائش: 0432-632374
فون آفس: 0432-632217

افی آٹو سٹور اینڈ ریفریجریٹر پارٹس
عبدالسلام پی سی او تونسہ روڈ چوک چورہٹہ
ڈیرہ غازی خان
طالب دعا: خیر محمد آف جھابری بالا ظفر اقبال فون: 461679

Fruits & Vegetables
Commission Agents
محمد یعقوب، محمد الیاس M-Yaqoob M-ILyas
فروٹ اینڈ ویجیٹیبل کمیشن ایجنٹس
فون رہائش: 4842723-4413944
پروپرائٹر: محمد رزاق فون آفس 4441379
دکان 142 سیکٹر آئی الیون فور ہول سیل ویجی ٹیبل مارکیٹ - اسلام آباد

ناصر کریانہ اینڈ جنرل سٹور
غازی بازار کھاریاں کینٹ
پروپرائٹرز: راجہ ناصر احمد - راجہ مبارک احمد

پرنس جائن ہاؤس
ہر گاڑی کے جائن اور گیس کٹ تھوک و پرچون نرخوں پر
جنرل بس سٹینڈ - اوکاڑہ
طالب دعا: شیخ انوار احمد
فون آفس: (0442)524648

خلافت خامسہ کا بابرکت دور مبارک ہو
صدر و اراکین مجلس عاملہ و اراکین جماعت احمدیہ نوشہرہ کینٹ
ناظم و زعیم و اراکین انصار اللہ نوشہرہ ضلع و کینٹ
صدر ضلع و اراکین لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ ضلع پشاور
قائد و اراکین خدام الاحمدیہ و اراکین اطفال الاحمدیہ نوشہرہ کینٹ

سپیشلسٹ ویلڈنائزنگ میٹیریل شاہین کشن، شاہین ٹریڈ اینڈ پی کلاس کمپونڈ
یاسر ربڑ انڈسٹریز
حاجی پورہ سیالکوٹ فون آفس: 255336
طالب دعا: محمد آصف گھمن

❁ ہر قسم کے چاول کی اعلیٰ کوالٹی کا مرکز ❁ مرکز خریداری سورج مکھی، گندم، مونجی ❁
BRM
بٹ رائس ملز اینڈ رائس ڈیلرز
بائی پاس روڈ چونڈہ (سیالکوٹ)
پروپرائٹرز: مولا بخش بٹ - خالد احمد بٹ - غفار احمد بٹ
فون آفس 04364-21542 رہائش 21205, 21222

Branch of
Classic Products Karachi
Deals in: Birth Day Missing you
Pass Exams, Getwell Soon, Baby Born
New Year and Eid Cards
Other Variety Gift Paper
Key Chains and Stickers
1st Floor Mehboob Plaza Book Market
Committee Chowk Iqbal Road Rawalpindi
Mansoor Ahmad Mansoori Contact No 5536111

## کون ہے جس پر کرم تیرا ہوا نہ بار بار

# حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی مجلس عرفان کے مستقل سائل کی یادیں

## آپ کی شفقت، پیار، خلوص اور محبت دیکھ کر دل عش عش کر اٹھتا تھا

چوہدری محمد عبدالرشید صاحب ۔لندن

مورخہ 18 اپریل 2003ء کو جمعۃ المبارک کی نماز کے بعد ابھی عاجز بیت فضل میں ہی بیٹھا ہوا تھا کہ حضور پرنور نے نماز جمعہ کے بعد ازراہ شفقت اپنا ہاتھ اٹھا کر السلام علیکم کے الفاظ ادا فرمائے اور پھر فرمایا ''رشید صاحب آج شام کو مجلس عرفان ہونی ہے تم آؤ گے نا''؟ عاجز نے نہایت ہی ادب سے کھڑے ہوکر عرض کی ''حضور میں حاضر ہوں گا''۔

پھر جب 18 اپریل کی شام کو مجلس عرفان شروع ہونے لگی تو حضور کی نگاہیں عاجز کو تلاش کر رہی تھیں اس سے پہلی مجلس میں حضور پرنور نے فرمایا تھا کہ ''مکرم بشیر حیات صاحب کی وفات کے بعد مجلس عرفان سونی سونی سی ہوگئی ہے''۔ مورخہ 18 اپریل کی مجلس کے آخر میں حضور نے ازراہ شفقت عاجز کے 9 عدد سوالات کے جوابات عنایت فرمائے اور بڑے پیار سے مسکراتے رہے۔ بھلا کیا معلوم تھا کہ یہ حضور پرنور کی ہمارے ساتھ آخری مجلس ہوگی۔

حضور پرنور ماشاء اللہ بڑی ہر دلعزیز شخصیت تھے یہ عاجز حضور کی کمپنی اور مجلس میں بیٹھ کر اعزاز محسوس کرتا تھا اور حضور کی شفقت، پیار، خلوص، محبت کو دیکھ کر دل عش عش کرتا تھا۔ آپ نے کمال درجہ کی یادداشت پائی تھی۔

حضور کا نورانی چہرہ ایک ایسا مقناطیسی اثر رکھتا تھا کہ حضور کے پاس سے اٹھ کر جانے کو ہرگز کسی کا دل نہیں کرتا تھا۔ یہ ایسی شخصیت تھی جو دل کو موہ لیتی تھی۔ اس عاجز کو حضور پرنور کے پاس بیٹھنے اور ان کو قریب سے دیکھنے اور ان کی بابرکت مجالس میں شمولیت کا 1984ء سے 2003ء تک گویا 19 سال کے طویل عرصہ میں موقعہ ملتا رہا۔ خاکسار کی زندگی کا یہ نہایت ہی قیمتی سرمایہ ہے۔ خوش قسمتی اس لحاظ سے ہے کہ اس فرشتہ سیرت انسان کے قدموں میں بیٹھتا تھا اور اپنی کم علمی اور کم عقلی کے سوالات پوچھا کرتا تھا حضور کا خاص احسان تھا کہ خاکسار کے ناقص سوالات کو ازراہ شفقت پہلے درست کرتے اور پھر ان سوالات کا ہر زاویہ سے نہایت ہی احسن، جامع اور مدلل جواب عنایت فرماتے تھے۔ اس عاجز اور مکرمی جناب برادرم بشیر احمد حیات صاحب والد محترم مکرم رفیق احمد حیات صاحب امیر جماعت انگلستان پر بے انتہاء احسان اور کرم تھا۔ حضور کی سمندر دلی تھی کہ ہم دونوں کو خاص طور پر سوالات پوچھنے کا موقعہ عنایت کرتے اور فرمایا کرتے تھے کہ ''یہ دونوں گولا ٹھیے (Professional Questioners) اکٹھے بیٹھے ہیں اور اپنی اپنی باری کا انتظار کر رہے ہیں'' کبھی کبھی ہم دونوں کو شفقت سے فرمایا کرتے تھے کہ ''یہ پہلوان اب میدان میں آ جائیں'' یہ حضور کی ذرہ نوازی تھی۔

اس عاجز کی کوشش ہوا کرتی تھی کہ میں اپنے سوالات سب احباب حاضرہ کے سوالات ختم ہونے پر کروں تا کہ سب احباب کو موقعہ مل جائے اسی پہلو کو سامنے رکھتے ہوئے میری ہمیشہ کوشش ہوتی تھی کہ مکرمی جناب بشیر احمد حیات صاحب مجھ سے پہلے سوالات پوچھ لیں میں ان کو کہہ دیا کرتا تھا کوئی بات نہیں میں بعد میں پوچھ لوں گا۔ اسی چیز کو سامنے لاتے ہوئے حضور پرنور ازراہ شفقت فرمایا کرتے تھے کہ ''رشید صاحب اگلی مرتبہ سب سے پہلے سوالات پوچھ لیں'' یہ محض ان کی ذرہ نوازی تھی۔

ایک موقعہ پر مکرمی برادرم چوہدری حمید نصر اللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور نے مجھے فرمایا کہ ''حضور انگلستان میں اپنے ملک پاکستان سے بڑی دور ہیں ان کے دل میں اپنا دیس بستا ہے اور احمدیوں کے مسائل کا سوچ سوچ کر۔ اپنے ملک کی یاد میں تڑپ جاتے ہیں اور اپنے ملک جانے کے لئے بے چین رہتے ہیں ان کی خواہش اور کوشش ہے کہ جلدی اڑ کر پاکستان چلے جائیں اور اپنے مرکز میں قیام پذیر ہوں۔ اپنے عزیز اقربا سے ملیں اور ان سے اپنے دل کی کیفیت کا اظہار کریں۔ لیکن افسوس صد افسوس حالات نے آپ کو اپنے ملک میں آزادی کے ساتھ نہ رہنے دیا۔ اب تم مجلس عرفان میں ان سے اپنے سوالات پوچھنا بند نہ کرنا اور ان سے سوالات پوچھ کر ان کے دل کو بہلاتے رہنا آپ ایسے انسان ہیں کہ اکیلے نہیں رہ سکتے آپ کو ہر وقت جماعتی کام کاج کرنا اور اپنے آپ کو مصروف رکھنا اچھا لگتا ہے'' میں نے چوہدری صاحب سے یہ درخواست کی ''قبلہ آپ کا ارشاد سر آنکھوں پر۔ لیکن اس عاجز کی بھی ایک عرض ہے وہ یہ کہ آپ حضور کے اتنے قریب ہیں آپ حضور سے درخواست کریں کہ خدارا جماعتی کاموں کے کرنے میں کچھ رفتار کم کر دیں اور اپنی صحت کا خیال رکھیں اور آرام کریں ان کے لئے آرام کرنا ضروری ہے'' مکرم چوہدری صاحب فرمانے لگے کہ ''یہ کام میں نہیں کر سکتا وہ جماعتی کام کاج کر کے خوش رہتے ہیں اس بارے میں وہ کسی کی نہیں سنتے۔ کئی ڈاکٹروں نے بھی یہی کہا ہے۔''

اس عاجز کی خوش قسمتی ہے کہ اس عاجز نے خلفاء مسیح موعود کے وجودوں کو اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا حضرت مصلح موعود کے وقت میں تو عاجز کی عمر چھوٹی تھی پھر بھی ان کی یادیں تازہ ہیں۔

حضرت مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث کے ساتھ بڑا اچھا وقت گزرا۔ حضور کی لندن تشریف آوری پر بھی اکثر ملاقات ہو جاتی تھی۔ حضور بڑی شفقت سے اپنی استعمال شدہ جرابیں اور رومال وغیرہ تبرکاً عنایت کیا کرتے تھے۔

1969ء کے اپریل میں ہمارے والد محترم جناب چوہدری محمد حسین صاحب مرحوم سابق امیر جماعت احمدیہ ملتان اور جھنگ شہر کی وفات پر ہم سب بھائی حضور پرنور کو ملنے ربوہ گئے۔ مکرم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب نے حضور سے درخواست کی کہ حضور ہمارے والد ماجد 7 اپریل 1969ء کو وفات پا گئے ہیں ہم 7 بھائی اور دو بہنیں یتیم ہو گئے تھے وہ ہمارے لئے دعا کیا کرتے تھے۔ وہ دعا کا منبع تھے۔ حضور نے ہمیں دوپہر کے کھانے پر بلایا ہوا تھا حضور نے ازراہ شفقت فرمایا ''ڈاکٹر صاحب میں آپ کا خلیفہ آپ کے روحانی باپ کا مقام رکھتا ہوں۔ میں دعا کروں گا انشاء اللہ سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا'' پھر حضور نے نصرت جہاں فنڈ کے بارے میں باتیں شروع کیں۔ میں نے حضور کو عرض کی کہ ''حضور آپ دعا کریں کہ مکرم بھائی جان ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کو نوبیل پرائز مل جائے اور اس کی یہ ساری رقم نصرت جہاں فنڈ میں دے دیں''

حضور یہ سنتے ہی اٹھ کر بیٹھ گئے پھر فرمانے لگے کہ ''نصرت جہاں فنڈ'' کے لئے رقم اللہ تعالیٰ خود مہیا کرے گا۔ ہاں البتہ اب میں ڈاکٹر صاحب کے نوبیل پرائز کے لئے دعا کروں گا۔ آئندہ دس سالوں میں ان کو یہ انعام بھی مل جائے گا۔ یہ بات حضور نے اپریل 1969ء میں فرمائی تھی۔ اکتوبر 1979ء میں اللہ تعالیٰ نے مکرم ڈاکٹر صاحب کو اس نوبیل پرائز سے نوازا۔ اللہ کی شان کہ خلیفہ وقت کی بات پوری ہوگئی۔

یہ احمدیت کی صداقت کی ایک نشانی ہے۔ حضور مکرمی بھائی جان کی بڑی قدر کرتے تھے۔ مکرمی بھائی جان نے 1979ء میں نوبیل پرائز ملنے پر جلسہ سالانہ ربوہ میں تقریر بھی کی تھی اور سب احباب جماعت کی دعاؤں کا شکریہ ادا کیا تھا۔

ہمارا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع کے ساتھ بڑا اچھا وقت گزرا حضور کی قیمتی نصائح پر اللہ تعالیٰ ہمیں عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع کے بارے میں عاجز کی 19 سال کے طویل عرصہ کی باتیں اور یادیں قلم بند کرنا آسان کام نہیں۔ حضور پُرنور کی پدرانہ شفقت کا سلوک، روحانی باپ کی حیثیت سے آپس میں گھل مل جانا۔ سنجیدہ مذاق، ناصح وجود پُرشفقت سایہ اور ہمدردانہ سلوک اور احسان یاد کر کے اللہ تعالیٰ سے حضور کے لئے دلی دعائیں نکلتی ہیں۔

میں نے آپ کو عظیم انسان پایا۔ اللہ تعالیٰ کا عاجزی سے شکر ادا کرتا ہوں کہ اس عاجز کو ان کے ہاں بیٹھنے کا موقعہ ملا۔ حضور پرنور نے نہایت ہی کامیاب زندگی گزاری تھی۔ اپنی اہلیہ محترمہ مرحومہ کی وفات کے بعد ان کی ذمہ داریاں بے انتہا بڑھ گئی تھیں اس کے باوجود حضور پرنور نے بے انتہا سوال وجواب کی مجالس کا فریضہ ادا کیا اور یہ سوال جواب کی محفلیں چھوٹے بچوں، ناصرات ولجنہ اماء اللہ، احمدی احباب اور غیر از جماعت کے لئے تواتر کے ساتھ ہوا کرتی تھیں۔ ان محفلوں میں انہوں نے شاید ہی کوئی مضمون ہو جس پر روشنی نہ ڈالی ہو۔ یہ جماعت کے لئے ایک عظیم خزانہ ہے۔

حضور ساری جماعت سے بڑی شفقت اور پیار کا انداز فرماتے تھے ہر کسی کو یہ محسوس ہوتا تھا کہ محض میرے ساتھ ہی یہ پیار ہے۔ ان کا یہی حال میرے ساتھ اور مکرمی بشیر احمد حیات صاحب کے ساتھ تھا۔ حضور مذاق بھی کر لیتے تھے۔ میری کوشش ہوتی تھی کہ سوال نہایت سادہ کئے جائیں اور سوالات کے جز بنا کر مختلف شاخوں میں بانٹا جائے اور حضور سے لمبا جواب ملے تا کہ حضور کے علم سے جماعت کو فائدہ ہو۔ میرا ذاتی خیال یہ ہے کہ حضور پرنور اپنی خاص شفقت سے پہلے سوال کو ٹھیک کرتے اور پھر اس کا جواب عنایت کرتے اگر ان کو فوراً کسی معاملہ میں معلومات مستحضر نہ ہوتیں تو آپ صاف صاف الفاظ میں فرمایا کرتے تھے کہ جواب پتہ کر کے اگلی مرتبہ دوں گا یہ اس شخص کی عظمت کی نشانی تھی سبحان اللہ کیا شخصیت تھی آپ کی اس عاجز نے سوالات پوچھتے ہوئے کئی بار نوٹ کیا کہ ابھی سوال اس عاجز کے سینہ میں ہی ہوتا تھا کہ آپ کو علم ہو جاتا تھا کہ میں نے کیا پوچھنا ہے یہ محض اللہ تعالیٰ کا خاص فضل ہی تھا۔

جب حضور بیمار ہوئے تو عاجز نے حضور کو ایک خط لکھا کہ حضور آپ کے لئے ''ڈھڈ دل'' دعائیں نکلتی ہیں اور دل کی گہرائی سے آتی ہیں حضور نے جواباً تحریر فرمایا کہ ''آپ کی دعاؤں کا جزاکم اللہ احسن الجزاء آپ کا تو پیٹ بھی ماشاء اللہ کافی بڑا ہے میرے لئے کافی دعائیں نکلتی ہوں گی اللہ تعالیٰ قبول کرے آمین''

ایک مرتبہ 1986ء میں میں اپنی بیوی راشدہ سلطانہ رشید صاحبہ کے ساتھ حضور پرنور سے ملاقات

کے وقت ملنے گیا میری بیوی کی عادت رہی ہے کہ حضور کے لئے سیخ کباب کی ٹکیاں بنا کر پیش کرتی رہی ہے اور کبابوں کے ڈبوں پر تحریر کرتی تھی کہ یہ سیخ کباب ساہیوال کے طرز سے پکا کر لے آئی ہوں۔ حضور کو بڑے پسند آتے تھے۔

ایک مرتبہ میری بیوی نے ایک اور ملاقات کے وقت حضور سے عرض کیا کہ" میں رشید صاحب کی ایک شکایت کرنے آئی ہوں میں نے ان کو کہا ہے کہ آپ دفتر سے شام کو گھر آتے ہیں تو خالی ہاتھ، اس کے برعکس انگریز لوگ جب گھر آتے ہیں تو ان کے ہاتھوں میں پھولوں کا گلدستہ ہوتا ہے جو وہ اپنی بیوی کو دیتے ہیں۔ یہ بات سن کر دوسرے دن رشید صاحب جب دفتر سے آئے تو ان کے ہاتھ میں ایک گوبھی کا پھول تھا اور کہنے لگے" دیکھو بی بی آج اس کو پھول سمجھ کر میز پر سنبھال کر رکھ دو کل اس کو گوبھی سمجھ کر پکا لینا"۔

حضور نے جب بات سنی تو بے اختیار ان کو ہنسی آ گئی اور فرمانے لگے کہ" How sweet of him گویا کہ انہوں نے دونوں کام کر دیئے"

حضور پرنور کا مطالعہ بڑا وسیع ہوتا تھا۔ حضور کو ہر علم کے بارے میں کافی حد تک واقفیت ہوتی تھی فرمایا کرتے تھے کہ" دو یا تین گھنٹوں کی نیند میرے لئے کافی ہوتی ہے۔ باقی وقت جماعتی کاموں اور اللہ تعالیٰ کی یاد میں گزارتا ہوں وہی احسن طریق سے میرے کام کرتا ہے" سب احباب کو آپ نماز تہجد پڑھنے کی تلقین فرمایا کرتے تھے۔ اکثر فرمایا کرتے تھے کہ جب قرآن مجید کی کسی آیت کا مطلب مجھے سمجھ نہیں آتا تو میں اللہ تعالیٰ سے یہی دعا کرتا ہوں کہ" اے اللہ تو مطالب سمجھا دے وہی پاک ہستی سمجھا دیتی ہے"

ایک مرتبہ 1995ء میں میرے بڑے بھائی جان نوبیل لاریٹ ڈاکٹر محمد عبدالسلام صاحب اپنے بیٹے احمد سلام اور میرے ساتھ حضور کو ملنے گئے حضور کے دفتر میں بیٹھے تھے اور حضور سے مکرم بھائی جان نے درخواست کی حضور میری دلی خواہش ہے کہ میں ایک بار پھر پاکستان کا چکر لگا آؤں اور اپنے عزیزوں کو مل آؤں۔ ان دنوں مکرمی بھائی جان Wheel Chair استعمال کیا کرتے تھے۔ حضور پرنور نے ان کی طرف بے تابی سے دیکھا اور فرمایا" ڈاکٹر صاحب میں آپ کو Wheel Chair پر پاکستان جاتے ہوئے نہیں دیکھ سکتا آپ انشاء اللہ خود چل کر جائیں گے۔ اس وقت حضور پرنور کی اور ہم سب کی آنکھوں میں آنسو تھے یہ محض ان دونوں شخصیتوں کا پاکستان سے انس ہی تھا حضور کی بھی دلی خواہش تھی کہ وہ بھی پاکستان جا کر اپنے سب محبوب دوستوں کو ملیں اور مل کر بیٹھیں۔

ایک بار میں نے حضور سے ایک سوال پوچھا کہ حضور حضرت مسیح موعود کا پہلا وطن تو قادیان تھا اور ان کا دوسرا وطن سیالکوٹ تھا۔ پھر حضرت مصلح موعود نے فرمایا تھا کہ میرا دوسرا وطن لاہور ہے۔ میں نے عرض کی حضور آپ کے اس طرح دو وطن کون سے ہیں" حضور نے فرمایا" پہلا وطن تو ربوہ ہے اوطن ثی

الحال لندن"۔ مکرمی ڈاکٹر محمد عبدالسلام بیماری کے دوران ایک مرتبہ گر گئے کچھ سر پر چوٹ لگی۔ ہم نے ان کو ہسپتال میں دکھایا تو ڈاکٹر صاحب نے کہا کہ ان کا ہسپتال میں سر کا X-ray ہوگا۔ ڈاکٹر نے مزید کہا کہ یہ کچھ Confused سے لگتے ہیں ان سے میں 3 سوالات پوچھنا چاہتا ہوں تاکہ پتہ چلے کہ ان کا کیا حال ہے"۔ اس نے پوچھا کہ آج کیا تاریخ ہے؟ انہوں نے صحیح تاریخ بتا دی۔ پھر اس نے پوچھا کہ آپ کی پیدائش کی کیا تاریخ ہے؟ انہوں نے وہ بھی صحیح بتا دی پھر اس نے پوچھا کہ ملک کا وزیراعظم کون ہے؟ تو انہوں نے بتایا 'نواز شریف' ڈاکٹر صاحب کہنے لگے کہ" وزیراعظم تو مسز تھیچر ہیں یہ نواز شریف کون ہے جس کا یہ نام بتا رہے ہیں"۔" کیا بات ہے"۔ تب ہم نے ان کو بتایا کہ چونکہ یہ اپنے آپ کو پاکستانی شمار کرتے ہیں اس لئے یہ نواز شریف جو کہ پاکستان کے وزیراعظم ہیں کا نام لے رہے ہیں۔ یہ اپنے ملک سے ان کی محبت کا ایک اظہار تھا۔

میری بیوی دل کے عارضہ اور ذیابیطس سے بیمار رہتی تھیں۔ حضور نے ایک مجلس عرفان میں ان کا حال پوچھا اور فرمایا کہ میں دعا کروں گا اللہ تعالیٰ شفا دے گا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو معجزانہ طور پر شفا دی حضور نے ازراہ شفقت ان کو ہسپتال میں شاندار پھولوں کا گلدستہ بھی ارسال فرمایا۔ یہ حضور کا خاص پیار تھا۔

ایک خواب میں میں نے حضور کی خاص نظم" دو گھڑی صبر سے کام لو.........." پڑھی تو خواب میں میں نے کسی سے پوچھا کہ یہ دو گھڑی سے کیا مراد ہے؟ تو ایک شیریں آواز نے جواب دیا دو گھڑی سے مراد دو عشرے ہیں یعنی کہ 20 سال کا عرصہ۔ یہ خواب عاجز نے ایک سوال و جواب کی مجلس میں حضور کو سنائی تو آپ نے مکرمی منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری سے فرمایا کہ یہ بات نوٹ کر لیں۔ اللہ کرے یہ خواب بھی پوری ہو جائے آمین۔

آخر میں عاجز اپنی 31 جولائی 2003ء کی خواب بیان کرتا ہے۔ عاجز نے حضور پرنور کو سفید رنگ کی اچکن اور سفید شاندار کپڑوں میں دیکھا۔ عاجز نے "السلام علیکم کہا" حضور مسکرا رہے تھے۔ حضور نے بھی ازراہ شفقت "السلام علیکم" کہا اور پھر فرمایا کہ" رشید کچھ عرصہ ہوا تم نے ایک سوال پوچھا تھا کہ" واللہ خیر الماکرین" کا کیا مطلب ہے؟ اب تو اس کا جواب تم نے مثالی رنگ میں اپنی آنکھوں سے گزشتہ چند ماہ کے حالات دیکھ کر اندازہ لگا لیا ہوگا۔ یہ فرما کر آپ نظروں سے اوجھل ہو گئے۔


بھائی بھائی
گولڈ سمتھ
اقصیٰ روڈ چیمہ مارکیٹ ربوہ (گلی کے اندر ہے)
فون 211158

KOH-I-NOOR
STEEL TRADERS
220 LOHA MARKET LAHORE
Importers and Dealers Pakistan Steel
Deals in cold Rolled, Hot Rolled, Galvanized Sheets & Coils
Tel:7630055-7650490-91 Fax:7630088
Email : bilalwz@wol.net.pk
Talib-e-Dua, Mian Mubarik Ali

مبارک سائیکل مارٹ
ماؤنٹین بائیسکل پاکستانی وامپورٹڈ نئی بائیسکل و سپیئر پارٹس
Ph:042-7239178
Res: 7225622
نیلا گنبد لاہور

سکول کالج کی کتب، سٹیشنری، کاسمیٹکس، موبائل کارڈ، ٹکٹ، انٹرنیٹ کارڈ، کالنگ کارڈ، کمپیوٹر پارٹس خریدنے کیلئے تشریف لائیں
آزاد جنرل سٹور اینڈ بک ڈپو
ریل بازار مریدکے (شیخوپورہ)
فون: 042-7990937
طالب دعا: شیخ خرم شیراز، شیخ عاصم فراز

گلشن بیکرز اینڈ سویٹس
بالمقابل ایوان محمود یادگار روڈ ربوہ
اعلیٰ اور معیاری مٹھائیوں کا مرکز
اعلیٰ کوالٹی ہمارا معیار اور لذت ہماری پہچان
تازہ دودھ دہی اور خالص دیسی گھی دستیاب ہے
نیز شوگر کے مریضوں کے لئے براؤن بریڈ اور خستہ بسکٹ بھی دستیاب ہیں۔
گھر 212000
دکان 213823
پروپرائیٹر: الحاج شبیر احمد۔ چوہدری طارق محمود

AMC
AHMAD
MONEY CHANGER
Deals In:
All Foreign Currencies

State Bank Licence #:
Fel (C)/158/12-P-98
B-1, Raheem Complex, Main Market, Gulberg II, Lahore.
Tel#: 5750480, 5757230, 5713421 Fax# 5750480
E-mail: amcgul@hotmail.com amcgul@yahoo.com

نعیم اللہ خان صاحب

# میرے راہنما اور غمگسار وجود

خاکسار آج ایسی شخصیت کا ذکر کرنا ضروری سمجھتا ہے جو کہ میرا راہنما، میرا غمگسار اور میری دولت بلکہ میرا سب کچھ وہی تھا۔ جس کے دنیا سے جانے کے تصور سے میری طبیعت بہت بوجھل رہی ہے جب سوچتا ہوں کہ سب نے الوداع ہونا ہی ہے اور اس سے پہلے کتنی ہی عظیم ہستیاں رخصت ہوگئیں تو کچھ ڈھارس بندھتی ہے لیکن میں نے اپنی زندگی میں اتنی عظیم، ذہین، محنتی اور دلیر ہستی نہیں دیکھی۔ وہ عظیم ہستی حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع ہیں۔

خاکسار کی نشوونما چونکہ ربوہ میں ہوئی اس لئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کو بہت قریب سے دیکھنے کا موقع ملا۔ 1970ء میں خاکسار مانانوالہ ضلع شیخوپورہ میں الیکشن میں چوہدری بشیر احمد صاحب ولد چوہدری انور حسین صاحب کے پاس بھجوایا گیا تو حضور ہمیں ہدایات دینے کے لئے آتے تھے۔ نہ تھکنے والی شخصیت تھے۔ رات کو تشریف لاتے، اور رات کو ہی روانہ ہو جاتے خاکسار کے حضور کے ساتھ مراسم 1973ء کے سیلاب میں شروع ہوئے۔ میری ڈیوٹی موضع کھڑکن نزد کانوں والی پہاڑی (نزد بیوت الحمد) لگائی گئی۔ وہ گاؤں شدید خطرات سے دوچار تھا۔ اس کے مکینوں کو ہمارے خدام نے رات دن محنت کر کے کالج کی کشتیوں میں نکالا۔ لوگوں نے وہاں موجود بوہڑ کے درخت کے نیچے پناہ لے رکھی تھی۔ اکثر کو ہم نکال لائے آخر کار رات کے پچھلے پہر وہ گاؤں مکمل طور پر نابود ہوگیا ان دنوں حضور بعض گورنمنٹ آفیسرز کے ساتھ ہمارے کیمپ میں تشریف لاتے اور ہدایات سے نوازتے اور ہمت بھی بڑھاتے۔

حضور سے یہ تعلقات 1979ء میں دوستانہ انداز میں بدل گئے جب گورنمنٹ نے ہماری جننگ فیکٹری واقع کنری سندھ کو قبضہ میں کرلیا۔ تمام امور حضور کی ہدایت کے نتیجے میں بخیروخوبی انجام پائے۔ خاکسار کو جماعت کی کمپنی تجدید کارپوریشن کا مینیجر مقرر کیا گیا۔ حضور مجھ سے کافی خوش تھے۔ اس طرح 1978ء میں خاکسار اپنے ذاتی کاروبار کے لئے کراچی چلا گیا اور حضور کی منشاء پر جماعت کا ایک آفس ایم اے جناح روڈ پر خاکسار کو دے دیا۔ جس میں خاکسار نے ذاتی کاروبار شروع کر دیا۔ حضور نے ہر موقع پر مدد کی۔ غیر ملکوں کی Export معلومات بھجوائیں۔ کمپنیوں کے پتہ جات بھجواتے رہتے تھے۔ یہ تمام خطوط اب تک خاکسار کے پاس محفوظ ہیں۔ پھر جب بھی کراچی تشریف لاتے ازراہ شفقت خاکسار کے پاس بھی آتے اور کاروبار کے سلسلہ میں اہم ہدایات سے نوازتے تھے۔ بعض اوقات ظہر کی نماز خاکسار کی امامت میں پڑھتے خاکسار کو ہچکچاہٹ ہوتی تو فرماتے اگر تم پڑھاؤ گے تو میں پوری پڑھ لوں گا ورنہ مسافر ہونے کی وجہ سے آدھی پڑھوں گا۔

طبیعت میں بہت سادگی پائی جاتی تھی۔ بعض اوقات کار والوں کو تکلیف نہ دیتے اور خاکسار کے ساتھ موٹر سائیکل پر ہی لوکل سفر کر لیتے تھے۔

کراچی میں دوران سفر چھوٹے ہوٹلوں پر بھی کھانا کھا لیتے تھے اور تکلف نہ کرتے تھے۔ کھانے کی ہمیشہ تعریف کرتے۔ خدا کی نعمتوں میں سے اکثر لذیذ کھانوں کا انتخاب کرتے مثلاً مچھلیوں میں ہمیشہ جھینگا مچھلی پسند کرتے تھے۔

حضور کا حافظہ بہت تیز تھا جس کی مثال نہیں ملتی۔ میرا ایک بھائی جو 1979ء میں دماغی مرض کی وجہ سے کھو گیا تھا اور باوجود تلاش کے نہ مل سکا تھا۔ دوران ملاقات ہمیشہ اس کا افسوس کرتے۔ اور خلافت کے بعد لندن میں ایک ملاقات کے دوران فرمایا نعیم فکر نہ کیا کرو تمہارا بھائی اس دنیا میں نہیں کیونکہ آپ کے والد صاحب نے آپ کے بھائی کے گم ہونے کے بعد جو خواب دیکھا تھا اس کی تعبیر جو میں نے سمجھی تھی وہ یہی ہے کہ وہ اس دنیا میں نہیں۔ یہ خواب جس کا تذکرہ ہمارے والد صاحب نے حضور سے کیا تھا آپ کو اچھی طرح یاد تھا اور 8 سال بعد لندن میں مجھ سے تذکرہ کیا۔

حضور کی یہ بھی شفقت تھی کہ میرے لئے اچھے رشتوں کی تجاویز بھجواتے رہے اور آخر میرا موجودہ رشتہ آپ کی خواہش پر ہی منظور ہوا۔ آپ نے میرے سسرال والوں سے خود بات کی، خلافت کے بعد 8 جنوری 1983ء کو خاکسار کی شادی میں خود تشریف لائے اور 500 روپے تحفہ عنایت فرمائے۔

حضور نے 1991ء میں ایک خطبہ جمعہ میں USSR کے ٹوٹنے کا ذکر فرمایا اور احمدی ڈاکٹرز، تاجر، اور دوسرے شعبوں سے تعلق رکھنے والوں کو ان ریاستوں میں جانے کے لئے توجہ دلائی۔ خاکسار اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس وقت لندن میں موجود تھا۔ خاکسار نے اسی وقت حضور کی خدمت میں خط لکھا اور جانے کا ارادہ ظاہر کیا۔ چنانچہ 1993ء میں خاکسار تاشقند (ازبکستان) آیا۔ اور حضور کی راہنمائی سے کاروبار شروع کیا خاکسار کے ان ریاستوں میں آنے سے حضور بہت خوش تھے نیز اپنے خطوط میں بھی اظہار کرتے تھے کہ تم بہت تاریخ ساز موقع پر خدمت کر رہے ہو بہت دعائیں دیتے تھے۔

کاروبار میں حضور مستقل رہنمائی فرماتے رہے۔ کچھ عرصہ بعد میرے کاروباری حالات کچھ مخدوش ہوئے تو حضور کو معلوم ہوا جس پر بہت فکرمند ہوئے اور مکرم خالد ملک صاحب جو کہ ازبکستان میں UNO کی طرف سے نمائندہ تھے کو پیغام بھجوایا کہ خاکسار کی مدد کریں۔ بہرحال حضور کی طرف سے حوصلہ افزائی کے خطوط ملتے رہے جن سے نیا جذبہ اور روح ملتی رہی اور ہمت بڑھتی رہی۔ بعد ازاں کچھ حالات خراب ہونے کی وجہ سے خاکسار قرغیزستان کے شہر بشکیک منتقل ہوگیا اور جماعتی سنٹر بھی اسی شہر میں کھولا گیا۔ حضور نے ایک خط کے جواب میں فرمایا کہ ''انشاء اللہ آپ کے تمام نقصانات پورے ہو جائیں گے'' حضور کے الفاظ بعد ازاں لفظ بلفظ پورے ہوئے اور خدا نے کاروبار میں بہت برکت ڈالی۔

آخر پر خاکسار صرف یہی کہے گا کہ میں جو کچھ بھی ہوں صرف آپ کی وجہ سے ہوں میری تو ایک ذرہ کے برابر بھی حیثیت نہیں تھی اگر آپ میری راہنمائی اور دعاؤں سے مدد نہ کرتے۔ آپ کی وفات پر بھی اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو معجزانہ رنگ میں لندن پہنچایا۔ سب مشکلات اللہ کے فضل سے دور ہوئیں اور جنازے میں شامل ہونے کی توفیق ملی۔

اللہ تعالیٰ حضور کی روح پر فضلوں اور رحمتوں کی بارش برسائے۔ اور آپ کو اپنے آقا کے قدموں میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین

## حضرت ام طاہر صاحبہ

نغمہ ہائے احمدیت عمر بھر گاتی رہی
وہ مقدس ذات ہر ذرے کو چمکاتی رہی

خوش خصال و خوش بیان و نیک طینت پاک تن
جس نے سینچا خون دل سے احمدیت کا چمن

جس سے پاتے تھے صفائی مومنین شام و سحر
حامل انوار دیں تھی جس کی پاکیزہ نظر

خدمت دین مبیں ہر گام پر کرتی رہی!
ہر نفس ہر سانس میں وحدت کا دم بھرتی رہی

جس کی فطرت کو عطا رحمت سے یہ خوبی ہوئی
منہمک ہر وقت دیں کے درد میں ڈوبی ہوئی

کانپ اٹھتی تھی خدا کے خوف سے جو سر بسر
اور تڑپ اٹھتی خدا کی رحمتوں کو دیکھ کر

نور کا دریا رواں تھا جس لب بیباک سے
تھی محبت بے گماں جس کو کلام پاک سے

گرنے لگ جاتے یکا یک جس کی پلکوں سے گہر
رونے لگ جاتی جو تصویر مسیحا دیکھ کر

آہ اک رقت کا عالم گنگناتی دیر تک
اور کچھ اس کے سوا کہنے نہ پاتی دیر تک

مرتعش رہتی تھیں جس کی التجائیں رات دن
مانگتی تھی قوم کی خاطر دعائیں رات دن

رات دن ''طاری'' کے حق میں مانگتی تھی یہ دعا
نیک اور صالح بنے اور متقی و پارسا

جس کو بیواؤں یتیموں سے تھا اک گوناں پیار
جو غریبوں بیکسوں کی ہمنوا و غمگسار

زندگی بھر جو سکوں سے مشکلیں سہتی رہی
مرتے دم تک اللہ اللہ لب سے جو کہتی رہی

موت کی تلخی میں بھی لب حمد کے خواہاں رہے
زندگی کی آخری ساعت میں بھی لرزاں رہے

کچھ کمی آئی نہ ہرگز جس کے استقلال میں
جذبۂ ایماں یقین و عزم خوش اقبال میں

آہ جلسہ گاہ میں وہ نرم و پاکیزہ کلام
صدق میں ڈوبے ہوئے وہ سلسلہ ہائے سلام

گونجتا وہ عورتوں میں چندے چندے کا خطاب
ایک پاکیزہ تڑپ، وہ اک مقدس التہاب

وہ گیا اوجھل نظر سے ام طاہر کا وجود
تازگیٔ صدق کا باعث کہ تھی جس کی نمود

کاش پہنچوں فیضؔ میں بھی اپنے مولا کے قریں
گرچہ ہوں میں خادم بے مایہ و ادنیٰ تریں

**فیض چنگوی**

آپکی خدمت میں پیش پیش
ربوہ اور گردونواح میں ہر قسم کی جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے آپ کا اپنا با اعتماد اور سب سے قدیمی ادارہ
پراپرٹی ہوم اینڈ پراپرٹی سنٹر
پروپرائیٹر: نعیم الرحمٰن
فون دفتر 214930
گھر 211930
الناصر مارکیٹ بالمقابل ایوان محمود یادگار روڈ ربوہ

جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ

**دوبئی پراپرٹی سنٹر**

(خوشخبری) جنرل بازار سے بارعایت کروانے کیلئے ہم سے رابطہ کریں

دارالرحمت شرقی الف ربوہ فون: 213257

پروپرائٹر: سعید احمد۔ فون گھر: 212647



ہے مجھ میرے خدا میرے پہ احساں تیرا — کس طرح شکر کروں اے میرے سلطان تیرا

صدر و اراکین جماعت احمدیہ
شہر مظفر آباد آزاد کشمیر

صدر و اراکین لجنہ اماء اللہ ناصرات الاحمدیہ (درثمین)
شہر مظفر آباد آزاد کشمیر

قائد و اراکین خدام الاحمدیہ اطفال الاحمدیہ
ضلع مظفر آباد آزاد کشمیر

قائد و اراکین خدام الاحمدیہ اطفال الاحمدیہ
شہر مظفر آباد آزاد کشمیر



**عمر ٹریڈرز**

ڈسٹری بیوٹرز: لیور برادرز پاکستان لمیٹڈ

بھیڑہ مارکیٹ گوندل روڈ۔ سرائیوال (سیالکوٹ)

طالب دعا: خواجہ مبارک محمود

فون آفس 0432-591116

موبائل 0300-619638



تیرے احسانوں کا کیونکر ہو بیاں اے پیارے ❁ مجھ پہ بے حد ہے کرم اے مرے جاناں تیرا

(درثمین)

امیر جماعت احمدیہ و اراکین عاملہ و اراکین جماعت احمدیہ گوجرانوالہ شہر



ہر قسم کے سائیکلوں کی نئی ورائٹی

سائیکلوں کی دنیا میں منفرد نام گزشتہ 24 سال سے احباب جماعت کی خدمت میں معروف عمل احباب جماعت کے لئے ہم نئی سے نئی ورائٹی پیش کرتے ہیں۔

چینجز، سہراب، فونکس، ... جوگنگ مشین، بے بی سائیکل، واکر وغیرہ کی تمام ورائٹی دستیاب ہے۔

نیز نقد اور آسان قسطوں پر ہر قسم کے سائیکل، واشنگ مشین، پنکھے، ایئر کولر، ٹی وی ٹرالی وغیرہ حاصل کریں۔

**اشفاق سائیکل سٹور**

کالج روڈ ربوہ

پروپرائٹر: شیخ اشفاق احمد، شیخ نوید احمد Ph:213652



# WANTED

MEDICAL / SALES OFFICE STAFF

FOLLOWING VACANCIES EXIST IN A REPUTABLE HOMOEOPATHIC COMPANY FOR IT S ALLOPATHIC DIVISION FOR PUNJAB PROVINCE

| POST | GENDER | QUA. | EXP. | AREA |
|---|---|---|---|---|
| DOCTORS | MALE / FEMALE | MBBS, FCPS | 2 YEARS | LAHORE |
| DOCTORS | MALE / FEMALE | BSC, DHMS | 2 YEARS | LAHORE |
| MARKETING MANAGER | MALE | MBA, MSC | 5 YEARS | LAHORE |
| ZONAL MANAGER | MALE | BSC, B.A. | 3 YEARS | PUNJAB |
| MEDICAL REP. | MALE | BSC, B.A. | 1 YEAR | PUNJAB |
| DISPENSAR | FEMALE | DHMS | 1 YEAR | LAHORE |
| RECEPTIONIST | FEMALE | F.A., B.A. | 1 YEAR | LAHORE |

PLEASE SEND YOUR APPLICATIONS WITH COMPLETE DOCUMENTS IMMEDIATELY.

P.O.BOX 4038 LAHORE, PAKISTAN.



**پاکستان کوالٹی**

اینڈ پرسیژن انجینئرنگ ورکس

Pakistan Quality & Persian Engineering Works

سپیشلسٹ

ہر قسم کی کاربائڈ ٹپ کے کوالٹی ورک کیلئے تشریف لائیں

نیز انڈسٹریل مینفیکچرنگ اور سپارک روزن کا معیاری کام کیا جاتا ہے۔

طالب دعا: نثار احمد مغل

گلی نمبر 25 مکان نمبر 8 دوکان نمبر 3 بالمقابل مین گیٹ میاں میر 17 انفنٹری روڈ دھرم پورہ

لاہور۔ موبائل: 0320-4820729



**نایاب کلاتھ خوشخبری**

**لیڈیز اینڈ جینٹس ورائٹی کا مرکز**

شادی بیاہ کی تمام ورائٹی ہول سیل ریٹ میں دستیاب ہے

لہنگا سیٹ۔ کامدار سوٹ کامدار و بنارسی ساڑھیاں آرڈر پر تیار کرتے ہیں

دولہا ڈریس کی تمام ورائٹی دستیاب ہے۔

اس کے علاوہ رائی رضائیاں اور ویڈنگ بیڈ شیٹ ہول سیل میں خریدیں

نیز پردہ کلاتھ، صوفہ کلاتھ بے شمار ورائٹی کے ساتھ

سلائی بالکل مفت

**نایاب کلاتھ ہول سیلر اینڈ ریٹیلر ربوہ**

نیز نایاب، کے ٹی اور نایاب لٹھا خود تیار کرتے ہیں

ریلوے روڈ گلی نمبر 1 فون 213434 موبائل 0303-6743120

E-mail:nasirnayabclothes@hotmail.com

☆وہ یوں بھی تھا طبیب وہ یوں بھی طبیب تھا☆

# ہومیوپیتھی طریقہ علاج کا عالمگیر فیضان اور اس کی ترویج

## سیدنا حضرت خلیفة المسیح الرابع کے ہومیو پیتھی پر عظیم احسانات کا تذکرہ

مکرم مقبول احمد ظفر صاحب

ہومیوپیتھی کی ایجاد ان نشانات میں سے ایک ہے جو حضرت مسیح موعود کی صداقت کے ثبوت کے طور پر ظاہر ہوئے اور ان بے حد و بے شمار اسرار فطرت میں سے ایک ہر بن کر رونما ہوا کہ جن اسرار سے پردہ کشائی اس زمانہ میں مقدر تھی۔ یہ حقیقت ہے کہ طب کی اس شاخ کے اصول توحید باری تعالیٰ انسان کے اندر روح اور اس کی جسم پر حاکمیت اور انسان کے اندر نظام توازن کی موجودگی ہے جس کو مشاہدہ کر کے ''و وضع المیزان ''۔ میں موجود قرآنی صداقت آنکھوں کے سامنے آ جاتی ہے۔

اس حوالہ سے ہومیوپیتھی کی اہمیت کو اجاگر کرنے کے لئے یہ تاریخی شواہد کافی ہیں کہ ہومیوپیتھی کے بانی ڈاکٹر ہانیمن نے ہومیوپیتھی کی بنیاد توحید باری تعالیٰ کے اصول پر رکھی اور اس کے بعد آنے والے تمام چوٹی کے ہومیوپیتھ جن میں ہندو، عیسائی اور دیگر مذاہب سے تعلق رکھنے والے ڈاکٹرز بھی تھے خدائے واحد و یگانہ اور قادر مطلق اور متوازن ہستی پر یقین رکھتے ہیں۔

حضرت خلیفة المسیح الرابع کے دور میں جن جن میدانوں میں انقلابات برپا ہوئے اور ترقیات ہوئیں ان میں سے ایک شعبہ ہومیوپیتھی بھی ہے۔ یہ انقلاب تمام نسل انسانی کے لئے انقلاب تھا جن میں امیر بھی ہیں اور غریب بھی۔ پرانی امراض کے مریض بھی ہیں اور جدید دور کے حالات کی وجہ سے پیدا ہونے والی جدید امراض کے مریض بھی بلکہ یہ انقلاب تو خود ہومیوپیتھی کے لئے تھا کہ اس سے ہومیوپیتھی دنیا کے کونے کونے میں پہنچی اور اساتذہ ہومیوپیتھ ڈاکٹروں کے گزر جانے کے بعد جو ہومیوپیتھی دنیا میں دم توڑ رہی تھی اس کا احیاء نو آپ کے مبارک ہاتھوں سے ہوا۔

### ہمہ گیر اور ہمہ جہت فیضان

ہومیوپیتھی کا فیضان جو آپ کے دست مبارک سے جاری ہوا وہ کئی جہتوں اور سمتوں پر محیط ہے چنانچہ اس فیضان کے ذریعہ کئی روحانی مسائل کو سمجھنے میں مدد ملی۔ علاج معالجہ عام آدمی کی بھی دسترس میں آ گیا اور مہنگے علاج سے نجات ملی عالمی سطح پر پھیلنے والی امراض سے بچنے کیلئے علاج کی طرف رہنمائی ہوئی۔ ایٹمی تباہ کاریوں سے بچنے کے لئے علاج اور حفاظتی ادویات کے بارے میں علم ہوا۔ کئی ممالک میں فری ڈسپنسریاں جاری ہوئیں۔ جن سے جذبہ خدمت خلق پروان چڑھا۔ ہومیوپیتھی پر احسان یہ ہوا کہ ہومیوپیتھی کا احیاء نو ہوا۔ صحیح ہومیوپیتھک فن کی ترویج ہوئی۔ جدید تحقیقات کی روشنی میں ہومیوپیتھک طریق علاج کا کردار واضح ہو کر ابھرا۔ ہومیوپیتھی میں کئی نئی ادویات کا آپ کے ذریعہ اضافہ ہوا۔ ہومیوپیتھی کو اتنا آسان فہم بنا دیا کہ گھروں میں بھی عام امراض کا علاج ہونے لگا۔ اور چھوٹی چھوٹی بات پر ہسپتال بھاگنے سے نجات ملی۔ کئی افراد ہومیوپیتھی کی طرف آئے اور اس شعبہ میں ترقی کر کے انہوں نے اپنے مالی حالات بہتر کئے۔ یہ ان بے شمار فیوض میں سے کچھ مثالیں ہیں جو ہومیوپیتھی کے حوالہ سے آپ کے دست فیض سے جاری ہوئے۔ اور کئی اور فیضان آئندہ آپ کی ہومیوپیتھی کی وجہ سے جاری ہوں گے یہاں تک کہ قیامت تک بنی نوع انسان ان فیوض سے مستفید ہوتے چلے جائیں گے۔

یہ تو اجمالی طور پر آپ کی ہومیوپیتھی کے فیوض کا ذکر تھا۔ اب ان میں سے بعض کا کسی قدر تفصیلی ذکر کیا جائے گا کوشش کی گئی ہے کہ اس تفصیل کو حضرت خلیفة المسیح الرابع کے الفاظ ہی سے مزین کیا جائے۔

### ایک روحانی علاج

آپ نے فرمایا:

روح ضرور ردعمل دکھاتی ہے۔ ہومیوپیتھی میں جسم درحقیقت روح کے تابع ردعمل دکھاتا ہے نہ کہ از خود ہومیوپیتھی میں جو دوائی دی جاتی ہے وہ اتنی لطیف ہوتی ہے کہ اس میں کوئی بھی جسمانی مادہ باقی نہیں رہتا۔ اس لئے ظاہر ہے کہ جسم اس کے خلاف کوئی ردعمل دکھا ہی نہیں سکتا۔ صرف روح ہی جو ایک لطیف حقیقت ہے اور کوئی مادی وجود نہیں رکھتی اس لطافت کو محسوس کر سکتی ہے۔ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے بھی اس طرز کے علاج کے لئے روحانی علاج کا لفظ استعمال کیا ہے۔ یہ وہ پیروں فقیروں والی روحانیت نہیں ہے بلکہ یہ روح کا ذکر ہے۔

(ہومیوپیتھی علاج بالمثل صفحہ vii)

### روح کا وجود

فرمایا:

یہ اتنا لطیف نظام ہے کہ روح کے وجود کو تسلیم کئے بغیر چارہ نہیں رہتا۔ اصل زہر کا موجود ہونا تو کجا، ہومیوپیتھی دوا کی اونچی طاقتوں میں اس کے واہمہ کا موجود ہونا بھی ممکن نہیں، پھر بھی وہ دوا بھرپور اثر کرتی ہے۔ (ہومیوپیتھی علاج بالمثل صفحہ vi)

### متوازن نظام دفاع کا علم

فرمایا:

یہ (انسانی نظام دفاع کو مضبوط کرنا) ہومیوپیتھی کا وہ مرکزی راز تھا جس کی دریافت کا سہرا ہانیمن کے سر پر ہے۔ اس نے انسانی طبعی نظام دفاع کو اتنی گہرائی سے سمجھا اور اس کی طاقتوں کا ایسے حیرت انگیز طریق پر مشاہدہ کیا کہ آج بھی یقین نہیں آتا کہ واقعتاً انسانی جسم کو خدا تعالیٰ نے ایسی عظیم اور لطیف طاقتیں عطا فرمائی ہیں۔ مگر مشاہدہ مجبور کرتا ہے کہ انسان یقین کرے۔ (علاج بالمثل صفحہ iv)

### صفت رحمانیت کا فیضان

فرمایا:

خدا تعالیٰ نے صفت رحمانیت کے تابع جو شفا کا مضمون پیدا کیا ہے جس کا ذکر حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں ان میں ایک ہومیوپیتھی شفا کا نظام بھی ہے اور یہ الٰہی نظام شفا کے قریب تر ان معنوں میں ہے کہ اس کی اتنی باریکیاں ہیں کہ ان پر غور کرنے سے انسان خدا کی ہستی کا لازماً قائل ہو جاتا ہے۔ ناممکن ہے کہ اللہ تعالیٰ کی صفت رحمانیت کے بغیر یہ شفا کا مضمون سکھایا جاتا۔ بہرحال اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ اس نے مجھے اس مضمون پر کام کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔

(الفضل انٹرنیشنل 7 ستمبر 2001ء)

سائنس مشاہدات کا نام ہے ہومیوپیتھی ادویات جن میں مادہ بالکل نہیں ہوتا یا نہ ہونے کے برابر ہوتا ہے ان کے ذریعہ جب لاعلاج امراض میں شفاؤں کا مشاہدہ ہوتا ہے تو انسان روح اور خدا کی ہستی کا سائنسی طور پر بھی قائل ہونے پر مجبور ہو جاتا ہے اور حضور مندرجہ بالا حوالوں میں اسی طرف ہی توجہ دلا رہے ہیں اور ہومیوپیتھی کے ذریعہ ان اہم روحانی امور کو سمجھنے اور سمجھانے اور حل کرنے کی طرف توجہ مبذول کروانا ایک بہت بڑا فیض ہے جو آپ کے ذریعہ جاری ہوا اور دنیا کے علماء اور سائنس دان خصوصاً احمدی سائنس دان اور علماء ان نکات کی روشنی میں خدا کے وجود کے اثبات کے سلسلہ میں کئی نئے دلائل اور باریک در باریک امور اس مادی دنیا کے سامنے رکھ سکتے ہیں۔

### علاج عام آدمی کی دسترس میں

آپ کے ہومیوپیتھی کے لیکچرز کے ذریعہ کئی امراض کو سمجھنے اور ان کے ذریعہ ادویات کو سمجھنے میں عام آدمی کو بھی مدد ملی۔ حضور نے ہومیو نسخہ جات کو چٹکلوں کی صورت میں پیش کیا بے شمار افراد نے ان کا استعمال کر کے بڑے بڑے موذی امراض سے نجات پائی۔ حضور اپنے ان شاگردوں کے بارے میں فرماتے ہیں جو تمام دنیا میں پھیلے ہوئے تھے اور طب کے معاملہ وہ کچھ سمجھ بوجھ نہیں رکھتے ہیں۔ فرمایا:

بھاری اکثریت ایسے طلباء اور طالبات کی تھی جن کو ہومیوپیتھی تو درکنار دنیا کے کسی علم طب کی الف ب بھی نہیں آتی تھی اور اکثر کو سائنس کی بھی سدھ بدھ نہیں تھی۔ میرے لئے یہ بہت بڑا چیلنج تھا کہ میں ہومیوپیتھی کو اس طریق سے پڑھاؤں کہ رفتہ رفتہ ہومیوپیتھک فلسفہ کے علاوہ ہومیوپیتھک دواؤں کے متفرق اثرات اور مریضوں اور مرضوں کی شناخت کے طریق وغیرہ سے ان سب کو اچھی طرح آگاہ کر سکوں...... اسی طرح مریضوں کی نوعیت کے متعلق بھی تفصیل سے روشنی ڈالوں اور مختلف امراض کے لئے بعض نسخے چٹکلوں کے طور پر تجویز کروں جنہیں ہومیوپیتھی کا ایک ابتدائی طالب علم اپنے روزمرہ کے استعمال میں لا کر ان سے استفادہ کر سکے۔

(ہومیوپیتھی علاج بالمثل صفحہ xxiii)

آپ کے ذریعہ ہومیوپیتھی عام آدمی کی دسترس میں آ گئی اس کا سب سے بڑا ذریعہ آپ کی کتاب ''ہومیوپیتھی علاج بالمثل'' ہے جو اردو زبان میں ہے اور جس کے کئی زبانوں میں تراجم ہو رہے ہیں اور آج کئی احمدی بچے بھی ہومیو ادویات اور بعض امراض کیلئے

بعض ادویات کے استعمال سے کسی قدر واقف ہو چکے ہیں اور مذکورہ کتاب میں کئی ایسی مثالیں ہیں کہ عام آدمی نے کس طرح حضور کی ہومیوپیتھی سے استفادہ کر کے بڑی بڑی خطرناک امراض سے نجات پائی۔

## جدید دور کے امراض کا حل

چند مثالیں درج ہیں:

### ایڈز کا علاج:

ایڈز آج کل تمام دنیا کے لئے بہت بڑا خطرہ بن کر سامنے آئی ہے جس کا کوئی علاج دریافت نہیں ہو سکا۔ آپ نے MTA پر اس مرض کے حوالہ سے ہومیوپیتھی نسخہ کا اعلان کیا اور اس مرض کے لئے Silicea سلیشیا ایک لاکھ طاقت میں تجویز کی اور وہ مثالیں بھی پیش کیں جن کو اس نسخہ سے ایڈز سے نجات ملی۔

### ایٹمی تباہ کاریوں سے بچاؤ:

دنیا اس وقت ایٹمی تباہ کاری سے خوف زدہ ہے جس وقت پاکستان اور ہندوستان نے ایٹمی دھماکے کیے تو برصغیر کے عوام کیلئے خصوصاً اور تمام دنیا کے لئے عموماً آپ نے ایٹمی دھماکوں کے اثرات سے بچنے کے لئے ادویات تجویز کیں۔ یہ ادویات آئندہ ادوار میں بھی اس قسم کے خطرات کے موقع پر استعمال ہوسکتی ہیں۔ چنانچہ آپ نے (Carcinosin-cm) کارسینوسن ایک لاکھ میں اور Radium Bromide cm ریڈیم برومائیڈ ایک لاکھ میں تجویز فرمائیں۔ ان ادویات کو بڑی کثرت سے استعمال کروایا گیا۔ اب یہ خدا کی ذات ہی جانتی ہے کہ کس قدر مخلوق خدا ان دھماکوں کے بعد ان ادویات کی وجہ سے کئی خطرناک امراض سے بچی ہوگی۔

### ایلومینیم کے زہر سے بچاؤ:

قدیم زمانہ سے ایلومینیم کے برتنوں کا استعمال جاری ہے جس کی وجہ سے ایلومینیم کا زہر انسانی جسم میں آہستہ آہستہ سرایت کر جاتا ہے اور کئی گہری امراض پیدا ہو جاتی ہیں۔ آپ نے انسانیت پر یہ احسان کیا کہ ان برتنوں کے بداثرات کے بارے میں بتایا اور احمدیوں کو خصوصاً اور عموماً تمام دنیا کو یہ ہدایت کی کہ ان برتنوں کے استعمال کو ترک کر دیں اور اس زہر کے بداثرات سے بچنے کے لئے (Alumina 1000) ایلومینا ایک ہزار میں استعمال کروائی۔

## حفاظتی ادویات

ہومیوپیتھی میں حفاظتی ادویات تو پہلے ہی استعمال کروائی جاتی تھیں لیکن آپ نے اپنے تجربات کی روشنی میں کئی ایک نئی ادویات کا نئے طریقہ کار کے ساتھ استعمال بتایا اور عالمی سطح پر امراض سے بچاؤ کے اس طریق کو رائج کیا افریقہ میں ملیریا کی وبا سے بچنے کے لئے Arnica 1000 میں تجویز فرمائی۔ سل اور دق اور پھیپھڑوں کے موذی امراض سے بچنے کے لئے Bacillinum بیسلینم کو مختلف طاقتوں میں اور مختلف وقفوں میں استعمال کرنے کا طریق سمجھایا۔

دنیا میں فلو اور نزلہ زکام کی وبائیں پھوٹیں تو ان کے لئے نسخہ جات تجویز فرمائے اور لکھوکھہا انسان ان امراض سے بچ گئے۔

## آپ کا دست شفا

آپ عبیداللہ علیم کے شعر کے اس مصرعہ کے مصداق تھے کہ

وہ یوں بھی تھا طبیب وہ یوں بھی طبیب تھا

آپ نے تمام مخلوق کے امراض روحانی اور امراض جسمانی کی مسیحائی کی روزانہ ہزاروں افراد کے لئے آپ نسخے تجویز فرماتے اور کئی لاعلاج امراض کے مریضوں کو زندگیاں عطا ہوئیں۔ آپ خود فرماتے ہیں:-

ایسے مریض جن کے مرض کو مہلک قرار دیا جا چکا تھا اور جن کے بچنے کی کوئی امید نہیں رہی تھی، خداتعالیٰ کے فضل سے آج بھی زندہ ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ ہمیں تعصب سے الگ رہ کر حقائق کی بنا پر اپنی رائے قائم کرنی چاہئے۔ ہومیوپیتھی کے بارے میں بھی حقائق اور شواہد کو پیش نظر رکھ کر فیصلہ کرنا چاہئے ہمارے اپنے دفتر میں ان حقائق کی ایک لمبی فہرست موجود ہے جس کے ساتھ ڈاکٹروں اور مریضوں کے بیانات بھی شامل ہیں۔

(ایک مرد خدا از آئن ایڈم سن ص406)

آپ کے دست مسیحائی کے بے شمار نمونے پیش کئے جا سکتے ہیں۔ ان میں سے صرف چند ایک بطور مثال کے پیش ہیں۔

## سوکھے کے مریض بچے کو شفا

فرمایا:

"ایک دفعہ ایک سوکھے کا مریض بچہ میرے پاس لایا گیا۔ اس کی شکل بیماری کی وجہ سے انتہائی خوفناک ہو چکی تھی بڑا سر، پچکا ہوا چہرہ اور جسم ہڈیوں کا پنجر بن چکا تھا۔ اس کے ماں باپ نے بتایا کہ کوئی دوا کام نہیں کر رہی۔ ایک ماہ سے شدید قبض ہے۔ دودھ پیتے ہی قے کر دیتا ہے۔ میں نے اسے ایتھوزا دی........ ایک ہفتہ میں ہی بچے کی کایا پلٹ گئی اور وہ اللہ کے فضل سے مکمل طور پر صحت مند ہوگیا" (علاج بالمثل صفحہ 25)

## بازو کٹوانے سے بچ گیا

فرمایا:

"ایک نوجوان کا ہاتھ مشین میں آ کر کچلا گیا اس کے زخم مندمل نہیں ہوئے اور بگڑ کر گینگرین میں تبدیل ہو گئے۔ ڈاکٹر نے مایوس ہو کر پہلے انگوٹھا اور پھر بازو کٹوانے کا مشورہ دیا میں نے اس کے لئے آرسینک cm تجویز کی اور ہفتہ دس دن کے بعد دہرانے کو کہا چند ہفتوں کے بعد اس نے لکھا کہ درد تو ہے لیکن سیاہی رفتہ رفتہ سرخی میں تبدیل ہو رہی ہے کچھ ہی عرصہ میں


میرے عزیز وائے میرے غم میں شریک لوگو
یقین رکھو وہ چاند چہرہ جہاں سے رخصت نہیں ہوا ہے
حرا نصیر واقفہ نو ، جویریہ نصیر واقفہ نو
احمد عبدالرحمان واقف نو، سفیر احمد واقف نو
ابن نصیر احمد قریشی سیکرٹری دعوۃ الی اللہ شہر مردان



حیات جاوداں ملتی ہے اس سے کلام پاک ہی آب بقا ہے
(کلام محمود)
اظہر الحق۔ صدر و اراکین جماعت احمدیہ کلاس والا (سیالکوٹ)
چوہدری امتیاز احمد۔ زعیم و اراکین انصاراللہ کلاس والا (سیالکوٹ)
نگران حلقہ صدر و اراکین لجنہ اماء اللہ و اراکین ناصرات الاحمدیہ کھیوا باجوہ و کلاس والا (سیالکوٹ)
محمد مقسوم قائد و اراکین خدام الاحمدیہ و اراکین اطفال الاحمدیہ۔ کلاس والا (سیالکوٹ)



قدرت ثانیہ کا نیا دور عالمگیر جماعت احمدیہ کو مبارک ہو
قائد و اراکین خدام الاحمدیہ و اراکین اطفال الاحمدیہ
شالامار ٹاؤن لاہور



PSO کی معیاری اور خالص مصنوعات
مون لائٹ فلنگ اسٹیشن
پرانا لاری اڈا۔ شیخوپورہ
طالب دعا: چوہدری صغیر احمد



ESTD 1952
خداتعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز۔ ربوہ
ریلوے روڈ 04524-214750
اقصیٰ روڈ 04524-212515
پروپرائٹر: میاں حنیف احمد کامران



CHEMTEX ENTERPRISES
General order suppliers for
Textile Chemicals Engraving
Material and Graphics Art Film
Office 80, Sitara Market, Satiana
Road. Faisalabad.PH.544365-734219
Fax 723244 TEL:716098
Chief Executive: Shahid Mahmood



CHILDREN BROUGHT
UP THROUGH
HOMOEOPATHIC
TREATMENT ARE
HEALTHY
INTELLIGENT AND STRONG
DR. MANSOOR AHMAD
D.583.FAISAL TOWN
LAHORE. PH:5161204



نظر اور دھوپ کے چشمے
خریدنے کیلئے تشریف لائیں
شکور بھائی
چشمے والے
طارق بھائی و خالد بھائی
گولبازار ربوہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے بالکل ٹھیک ہوگیا اور بازو کٹوانا تو کجا ہاتھ کی انگلیاں کٹوانے کی نوبت بھی نہ آئی‘‘
(علاج بالمثل ص96)

## تسہیل اولاد

فرمایا:

لاڑکانہ انور آباد سندھ میں ایک دفعہ جلسہ کے دوران ایک شخص نے نہایت دردمندی سے دعا کی درخواست کی کہ اس کی بیوی دردزہ میں مبتلا ہے، رحم کا منہ نہیں کھل رہا اور خطرہ ہے کہ اس تکلیف سے موت واقع ہو جائے گی۔ میں نے اپنے سفری بیگ میں سے اسے کولوفائیلم (Caulophylum) دی کہ فوراً اپنی بیوی کو کھلا دو۔ دس پندرہ منٹ کے بعد ہی اللہ کے فضل سے سب پیچیدگیاں دور ہوگئیں اور نارمل طریق سے صحت مند موٹا تازہ بچہ پیدا ہوا‘‘ (علاج بالمثل صفحہ 17)

## مرگی سے نجات

فرمایا:

بعض دوائیں ایسی ہیں جن کا مرگی کے مرض میں ذکر نہیں ملتا۔ مثلاً ایک مریض کو سر میں شور محسوس ہوتا تھا اور شور سے چوٹ سی لگتی تھی جس سے اسے وحشت ہوتی تھی اور نیند نہیں آتی تھی۔ سر اور دل شکنجے میں جکڑا ہوا محسوس ہوتا تھا۔ اسے میں نے کیکٹس (Cactus) دی تو اس کی کایا پلٹ گئی اور وہ آرام سے سونے لگا۔ اور اسے مرگی کے مرض سے نجات مل گئی۔
(علاج بالمثل ص xi)

آپ کے دست شفا کے مزید نمونے دیکھنے کے لئے آپ کی کتاب ’’ہومیوپیتھی علاج بالمثل‘‘ کا مطالعہ کیا جاسکتا ہے۔

## ہومیوپیتھی کی ترویج واشاعت

آپ کی ہومیوپیتھی خود ہومیوپیتھی پر بھی ایک احسان عظیم ہے۔ اس عنوان کے تحت بھی بہت کچھ لکھا جا سکتا ہے لیکن تین امور سب سے زیادہ قابل ذکر ہیں۔

### ہومیوپیتھی کا احیاءنو

ہومیوپیتھی کے ابتدائی دور کے بعد اس پر ایسا دور تھا کہ گویا یہ مرچکی تھی۔ مادی دنیا کے لوگوں کی طرف سے اسے تضحیک کا نشانہ بنایا جارہا تھا۔ یہاں تک کہ خود ہومیوپیتھس اس طریق علاج کے بارے میں شکوک وشبہات کا شکار ہوچکے تھے۔ آپ کے آسان فہم لیکچرز اور آپ کی توجہ نے اس طریق علاج کو دنیا کی آنکھوں میں اور خصوصاً احمدیوں کے لئے عزت واحترام کا مرتبہ دلوایا اور اس طب کو تخیلات سے نکال کر حقیقت کے راستوں پر گامزن کیا اور اس کو احمدیت کی ترقیات کے ساتھ ساتھ عالمگیر ترقیات ملنے لگیں۔ ہومیو پیتھ ڈاکٹرز تو الگ رہے اب دنیا میں لاکھوں ایسے عام افراد جن میں خواتین اور یہاں تک کہ چھوٹے چھوٹے بچے بھی شامل ہیں نہ صرف کہ ہومیوپیتھی کے نام سے آشنا ہیں بلکہ کئی ایک ادویات کے بارے میں بھی جانتے ہیں اور بوقت ضرورت خود استعمال کر کے فوائد بھی اٹھاتے ہیں۔ یہ یقیناً ہومیوپیتھی کے لئے ایک انقلاب انگیز دور تھا جس کا آغاز حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا اور ہومیوپیتھی کے مرتے ہوئے وجود میں زندگی پڑ گئی اور چونکہ ایک خلیفہ نے اس کی ترویج کی اس لئے اس کی ترقیات احمدیت کی ترقیات کے ساتھ وابستہ ہوچکی ہیں۔ جہاں جہاں احمدیت پھیل رہی ہے ہومیوپیتھی بھی ساتھ ساتھ پھیل رہی ہے۔ اور چونکہ احمدیت نے تمام دنیا میں پھیلنا ہے اس لئے ہومیوپیتھی بھی تمام دنیا میں پھیلے گی۔

## ہومیوپیتھی فلسفہ پر احسان

ہومیوپیتھی کے ساتھ ساتھ درست ہومیوپیتھی اصول بھی فراموش کئے جارہے تھے اور ہومیو پیتھ خود ان درست اصولوں سے یا تو ناآشنا ہوچکے تھے یا عمداً ان کو بھلا چکے تھے۔ حالانکہ ہومیوپیتھی کی بنیاد جن اصولوں پر ہے ان کو اپنائے بغیر اس روحانی وجسمانی علاج سے کما حقہ فائدہ اٹھایا ہی نہیں جا سکتا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا بہت بڑا احسان یہ بھی ہے کہ ہومیوپیتھی کے درست فلسفہ کی طرف توجہ دلائی اور ہومیوپیتھس کو درست طریق کے مطابق پریکٹس کرنے کی طرف توجہ دلائی اور محض پیسے یا تجارت کی غرض سے ہومیوپیتھی کی شکل بگاڑنے سے منع فرمایا۔

ہومیو علاج کرتے ہوئے آپ نے ہومیوپیتھی کے اصول انفرادیت یعنی Individualization کی طرف توجہ دلائی ہر مریض کی علامات الگ ہوتی ہیں اور الگ الگ مریضوں کو مشاہدہ کر کے دوا تجویز کرنی چاہئے اور مرض کے نام پر دوا تجویز کرنے کی بجائے مریض کی علامات پر دوا تجویز کرنی چاہئے۔

فرمایا:

ہومیوپیتھی میں کوئی بھی ٹکسالی کا نسخہ ہمیشہ نہیں چل سکتا۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ کچھ دیر کے لئے بیماری کو بھول کر مریض کو دیکھ کر اس کی ذاتی علامتوں کو پیش نظر رکھیں۔ گرمی اور سردی کی دوائیں ذہن میں الگ الگ رکھنی چاہئیں۔ اس کا بہت فائدہ ہوتا ہے۔ مثلاً اگر مریض کی طبیعت گرم ہے تو اسے ٹھنڈی دوائیں دینے سے فائدہ کی بجائے نقصان ہوتا ہے۔ مریض کے مزاج کے رخ اچھی طرح ذہن میں رکھنے چاہئیں کہ کون سا ایسا مریض ہے جس کو گرمی نقصان پہنچاتی ہے یا سردی سے تکلیف بڑھتی ہے یا حرکت نقصان پہنچاتی ہے اور آرام سے تکلیف بڑھتی ہے اگر یہ چیزیں ذہن نشین ہوں تو مریض سے بات کرتے ہوئے مرض سے ہٹ کر مریض کی طرف توجہ دی جاسکتی ہے۔ (علاج بالمثل xii)


بہترین تعلیم وتربیت کے لئے
فارورلڈ پبلک سکول مردان
پرنسپل: نعیم احمد

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا میں خاک تھا اسی نے ثریا بنا دیا
(درثمین)
طالب دعا: زعیم وارا کین مجلس انصاراللہ بدوملہی ضلع نارووال

ایم ٹی اے کی نشریات کا عالمگیر پھیلاؤ مبارک ہو
صدر وارا کین جماعت احمدیہ بازید خیل پشاور
صدر وارا کین لجنہ اماء اللہ بازید خیل پشاور

خالص سونے اور چاندی کے دیدہ زیب زیورات بنوانے کیلئے ہماری خدمات حاصل کریں
پروپرائٹرز: مرزا محمد اکرم، محمد اکمل
مرزا محمد اسلم جیولرز اینڈ ماڈرن شوز ہاؤس
بمقام اڈا اسراج (مریدکے روڈ) نارووال فون: 04343-421023

اعلیٰ کوالٹی کے باسمتی چاول دستیاب ہیں نیز گندم مونجی کی خرید وفروخت بھی ہوتی ہے۔
شاہین رائس ملز
طالب دعا: ارشد علی رحمانی - منیر احمد رحمانی
نذیر احمد رحمانی - محمد اشرف رحمانی
نارووال روڈ - قلعہ کالروالہ (سیالکوٹ) فون 0436-820091 فون رہائش 113

دولہا ڈریس - شہ بالا سوٹ اور عوامی سوٹ
الوقار گارمنٹس
کچہری بازار - فیصل آباد فون: 644334
طالب دعا: شمیم احمد خاں ابن ڈاکٹر ممتاز احمد خاں

اپنے کرم سے بخش دے میرے خدا مجھے بیمار عشق ہوں ترا دے تو شفا مجھے
(کلام محمود)
قائد ضلع ومجلس عاملہ ضلع وارا کین خدام الاحمدیہ ضلع وارا کین اطفال الاحمدیہ ضلع لودھراں

گلوب ٹمبر کارپوریشن
عمارتی لکڑی کا بہترین مرکز۔ رچنا ٹاؤن جی ٹی روڈ فیروزوالا لاہور
فون آفس 041-7929338 رہائش 7730645

تمام امپورٹڈ ورائٹی بغیر ٹانکے کے KDM سے تیارشدہ مدراسی، سنگاپوری، اٹالین
بحرینی جیولری کی خریداری کیلئے تشریف لائیں۔
نیو احمد جیولرز
گلا چوک شہیداں سیالکوٹ
رہائش: 589024 فون شوروم: 0432-587659-602042
طالب دعا: محمد احمد توقیر • موبائل: 0300-6130779

ہمارے ہاں ہر قسم کا دھاگہ، پولسٹر، وسکوس، کاٹن، نائیلون، ایسی ٹیٹ وغیرہ پکے رنگوں میں جدید مشینری پر کوالیفائیڈ ماسٹر کی زیرنگرانی ڈائیڈ کیا جاتا ہے جو کہ خاص طور پر ایمبرائیڈریز کے لئے استعمال کیا جاتا ہے
نیو انمول ڈائینگ
PH-042-7926212
042-2927212
نیز ہر قسم کا معیاری دھاگہ سستے داموں دستیاب ہے تمام احمدی احباب کیلئے خصوصی رعایت
پروپرائٹر طارق محمود بھٹو۔ بی ایس سی (کیمیکلز انجینئرنگ) کوٹ عبدالمالک شیخوپورہ روڈ۔ لاہور
Email: tm-bhutto@yahoo.com

## ایک ہی دوا سے علاج کا نظریہ

ہومیوپیتھی کا اصل نظریہ کہ مریض کو ایک ہی دوا Single Remedy دینی چاہئے ،کو بھی چھوڑ دیا گیا تھا اور محنت سے بچنے کے لئے ہومیو پیتھ دواؤں کو اندھا دھند ملا ملا کر دینے لگ پڑے جس سے صحیح ہومیوپیتھی کو بہت نقصان پہنچا۔ حضور نے اس طرف توجہ دلائی کہ اصل علاج ایک دوا کو ڈھونڈنے ہی میں ہے۔ فرمایا:

''جتنی دوائیں آپ ملا کر دینا شروع کریں اتنا ہی مرض سے واضح طور پر نپٹنے کی صلاحیت میں کچھ کمی آجاتی ہے اور ایک دوسرے سے ملتی جلتی دوائیں جو مرض سے مشابہت نہ رکھتی ہوں بے ضرورت ملا دی جائیں تو وہ اپنا اثر بڑھاتی نہیں بلکہ ضرورت کی دوا کو جو اس نسخہ میں شامل ہو کر کمزور کر دیتی ہے۔ میں بعض اوقات محض وقت کی کمی کی وجہ سے بعض دوائیں ملا کر استعمال کرتا ہوں''

(ہومیوپیتھی علاج بالمثل ص 86)

بغیر سوچے سمجھے بے دریغ ادویات کو دینے سے منع فرمایا اور اس خیال کی اصلاح فرمائی کہ ہومیو ادویات نقصان نہیں دے سکتیں فرمایا:

ہومیو پیتھک دواؤں کے بارے میں یہ خیال کہ یہ بالکل بے ضرر ہیں یعنی ان کے غلط استعمال سے بھی نقصان نہیں پہنچ سکتا۔ درست نہیں ہے۔ اس کی مثال ایسے ہی ہے جیسے کسی اناڑی اور بے وقوف کے ہاتھ میں بہت تیز رفتار کار آ جائے تو باوجود اس کے کہ وہ کار حفاظتی نقطہ نگاہ سے بہت ماہرانہ طریق پر بنائی گئی ہو ایک اناڑی کے ہاتھ میں نہایت خطرناک ثابت ہو سکتی ہے۔ (ہومیوپیتھی علاج بالمثل ص xxi)

## تحقیقات کے راستے

ہومیوپیتھی پر آپ کا تیسرا بہت بڑا احسان یہ ہے کہ آپ نے اس سے تحقیقات کے لئے رستے کھول دیئے ہیں اور کئی نئی ادویات کی آزمائشیں لیں۔ ہومیوپیتھی میں تحقیقات کے سلسلہ میں کئی ایک میدانوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ احمدی ہومیوپیتھس کو ان ان میدانوں میں تحقیقات کرنی چاہئیں۔

## فری ہومیو ڈسپنسریاں

آپ نے سب سے پہلے ربوہ میں وقف جدید کے تحت فری ہومیو ڈسپنسری کا آغاز کیا۔ اس کے بعد اب ساری دنیا میں آپ کے جاری فیض کے نمونے کے طور پر یہ ڈسپنسریاں کام کر رہی ہیں۔ آپ نے ان فری ڈسپنسریوں کو خدا کی صفت رحمانیت کا مظہر فرمایا ہے۔

صفت رحمانیت کی مظہر یہ ڈسپنسریاں اب ساری دنیا میں قائم ہیں۔ پاکستان اور ہندوستان میں بھی ہیں اور امریکہ برطانیہ اور جرمنی میں بھی فجی کے جزائر میں بھی اور افریقہ کے دور دراز علاقوں میں بھی بلکہ یہ کہا جا سکتا ہے کہ دنیا میں موجود تقریباً ہر احمدی مربی معلم کا گھر ایک فری ڈسپنسری ہے۔ مربیان تو الگ رہے کئی احمدی ہیں جنہوں نے چھوٹی چھوٹی فری ڈسپنسریاں اپنے گھروں میں بنا رکھی ہیں اور اپنے اردگرد کے ماحول کو اس فیضان سے مستفید کر رہے ہیں صرف ہندوستان میں 80 کے قریب بڑی بڑی فری ڈسپنسریاں ہیں۔ ربوہ میں بھی 10 کے قریب فری ڈسپنسریاں کام کر رہی ہیں۔

وقف جدید کی چھوٹی سی ڈسپنسری سے جن فری ہومیو ڈسپنسریوں کا آغاز ہوا تھا اس کی ایک ترقی یافتہ شکل ''طاہر ہومیو پیتھک ہسپتال اینڈ ریسرچ انسٹیٹیوٹ'' ہے جو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ہی کی اجازت سے قائم ہوا اور حضور کی ہی ہدایات کے مطابق کام کر رہا ہے اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی تو اس پر خاص نظر عنایت ہے کہ جلسہ سالانہ برطانیہ 2003ء کے دوسرے روز اس انسٹیٹیوٹ اور اس کے ڈائریکٹر مکرم ڈاکٹر وقار منظور بسراء صاحب کا ذکر فرمایا۔ اس انسٹیٹیوٹ میں بھی فری علاج ہوتا ہے۔ اور ماہانہ مریضوں کی تعداد ہزاروں تک جا پہنچی ہے۔ اس انسٹیٹیوٹ کے تحت کئی ڈسپنسریاں کام کر رہی ہیں۔

جولائی 2002ء تا جون 2003ء میں صرف طاہر ہومیو پیتھک انسٹی ٹیوٹ میں دیکھے جانے والے مریضوں کی تعداد 85 ہزار رہی جبکہ طاہر انسٹی ٹیوٹ کے تحت جاری دیگر کلینکس کے مریضوں کی تعداد شامل کر لی جائے تو صرف اس انسٹی ٹیوٹ سے فائدہ اٹھانے والے مریضوں کی تعداد ایک لاکھ سے تجاوز کر جاتی ہے۔

اس کلینک کے علاوہ لجنہ اماء اللہ کی فری ڈسپنسری بھی اس کار خیر میں کئی سالوں سے حصہ لے رہی ہے۔

یہ سب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے فیض کی شاخیں ہیں جو دن دوگنی اور رات چوگنی ترقی کر رہی ہیں۔


الاحمد الیکٹرک سٹور
ہر قسم کا اعلیٰ معیار کا سامان بجلی دستیاب ہے
سپیشلسٹ۔ ڈسٹری بیوشن بکس۔ والٹن روڈ۔ لاہور
ڈیفنس چوک لاہور کینٹ فون: 042-666-1182
موبائل: 0320-4810882

فرینڈز انٹرنیشنل پبلک کال آفس فیکس سروس
پروپرائٹر۔ راجہ محمد خالد۔ پرانا بازار کوٹلی آزاد کشمیر
فون PP 058660-49555-49557,42309
فون رہائش 44014 فیکس 0092-58660-49555

کروڑ جاں ہو تو کردوں فدا محمدؐ پر کہ اس کے لطف و عنایات کا شمار نہیں
(کلام محمود)
قائد و اراکین خدام الاحمدیہ و اراکین اطفال الاحمدیہ قیادت ''نور'' راولپنڈی

شارجہ سپورٹس اینڈ جنرل سٹور
157۔ ساجد پلازہ سیکٹر C-2
چوک شہیداں میرپور آزاد کشمیر
پروپرائٹر: معیز قدوس۔ فون 058610-45828

Visa Processing Centre
Shaheen Market, Main
Bazar Kharian (Gujrat)
Pro: Saeed Ahmad Toor
Tel:- 05771,3008,510564

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا میں خاک تھا اسی نے ثریا بنا دیا (درثمین)
ڈاکٹر عرفان اللہ خان صدر و اراکین عاملہ و اراکین جماعت احمدیہ نارووال شہر

ہر قسم کی کاروں موٹر سائیکلوں کے سپیئر پارٹس دستیاب ہیں
نیو قیصر آٹوز اینڈ سپیئر پارٹس
پروپرائٹر محمود احمد ملک
B-52 مینار روڈ واہ کینٹ۔ فون دکان 0596-510080

صادق میڈیکل سٹور
تازہ انگریزی ادویات کا مرکز
بنک بازار گوئی میدان ضلع کوٹلی آزاد کشمیر
پروپرائٹر: چوہدری محمد صادق

ایم ٹی اے کی عالمی نشریات کا پہلا ڈاور مغربی یورپ کی سب سے بڑی بیت الذکر
''بیت الفتوح''
احباب جماعت کو مبارک ہو
صدر و اراکین لجنہ اماء اللہ و اراکین ناصرات الاحمدیہ شہر شیخوپورہ

خلافت خامسہ کا بابرکت دور مبارک ہو
صدر ضلع و اراکین لجنہ اماء اللہ
و اراکین ناصرات الاحمدیہ ضلع نارووال

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ ھو الناصر
1960ء سے خدمت میں مصروف
بے اولاد مردوں اور عورتوں کیلئے مشورہ اور کامیاب علاج
جدید طب کا باکمال نسخہ ''نعمت الٰہی''
نرینہ اولاد کیلئے مفید علاج
ناصر پولی کلینک مین بازار راجہ چوک حافظ آباد
فون کلینک: 0438-523391-523392

FAZAL E UMER PRINTING PRESS
051-5774467
فضل عمر پرنٹنگ پریس
ربڑ و نائیلون کی مہریں نیز وزیٹنگ کارڈ، لیٹر پیڈ
کیش میمو، شادی کارڈ، اشتہار اور ہر قسم کی پرنٹنگ
کمپیوٹر کمپوزنگ اور مہر و نفیس مہروں کا مرکز
B-335 اقبال روڈ نزد کمیٹی چوک راولپنڈی

1978ء سے 2003ء
25 سال سے خدمت میں مصروف عمل
ہیلتھ کیئر ہومیو کلینک
زیر نگرانی ڈاکٹر محمد امین چاولہ
کنسلٹنٹ ہومیو فزیشن۔ ماہر امراض مخصوصہ
دارالرحمت شرقی (ب) نزد اقصیٰ چوک ربوہ
الصادق اکیڈمی اور شاہین موٹرز کے درمیان
فون: 04524-214960

اتحاد برنر فیکٹری اینڈ اتحاد لائٹ ہاؤس
برنر۔ چولہے۔ سٹوو۔ گیس بتی اور دیگر سپیئر پارٹس
تھوک و پرچون بازار سے بارعایت حاصل کریں
اتحاد لائٹ ہاؤس
جیا موسیٰ بس سٹاپ شیخوپورہ روڈ
لاہور فون: 7921469
اتحاد برنر فیکٹری
حق باہو روڈ گلشن سٹریٹ شاہدرہ
ٹاؤن لاہور فون: 7932237
SUPER سپر SIZE سائز
SPECIAL سپیشل QUALITY کوالٹی
T.M

# مشفق اور مہربان آقا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی کرم نوازیاں

## کیوں نہ دعائیں نکلیں ایسی شفیق ہستی کے لئے جن کی مہربانیوں اور عنایات کا ایک طویل سلسلہ ہے

پروفیسر میاں محمد افضل صاحب

پھر بہار آئی مگر کتنی خوبصورت، کتنی حسین، ہم نے ایک حسین چہرے کے گرد نور کا ہالہ دیکھا ایک مسکراتا ہوا چہرہ۔ لبوں سے پھول جھڑتے ہوئے۔ ماحول علم کی روشنی سے منور۔ ہماری جھولیاں قیمتی موتیوں سے بھری ہوئیں۔ ہمارے دل شاد، چہروں پر طمانیت، مگر یہ کیا؟ یکدم بساط ہی الٹ گئی، وہ چاند کہاں جا چھپا؟ وہ حسین مسکراتا ہوا چہرہ کہاں غائب ہوگیا؟ اور دے گیا ہمیں افسردگی اور پریشانی۔ یہ کیسی بہار ہے جو یکدم خزاں میں بدل گئی آنکھیں اشکبار، دل غمگین، مگر ہمیں تو صبر کی تلقین کی گئی ہے۔ ہم اس کی رضا پر راضی ہیں۔ ہمارے سر اس کے حضور جھکے ہوئے۔ مگر وہ حسین یادیں، وہ اس پیارے کی پیار کی باتیں۔ بھلا ہم وہ کیسے بھلا سکتے ہیں۔ وہ پیار کے انمٹ نقوش کیسے مٹ سکتے ہیں۔ کیسے دبائے جا سکتے ہیں؟ وہ تو ابھرتے چلے آ رہے ہیں۔ وہ حسین لمحے جو اس پیار کرنے والے کی قربت میں گزارے، جھنجھوڑ رہے ہیں کہ کچھ تو ان کا ذکر کرو۔ اس لئے میں مجبور ہوں کہ چند پرانی یادوں کو زندہ کروں۔

سب سے پہلی یاد جو ذہن میں ابھرتی ہے وہ ہے 1969-70ء کا ایک چھوٹا سا واقعہ۔ راولپنڈی میں حضرت مرزا طاہر احمد صاحب سے ملاقات ہوئی۔ میں وہاں ایک کالج سے متعلق تھا۔ آپ جائزہ لے رہے تھے کہ طالب علموں کی سوچ کیا ہے؟ ان کا رجحان کیا ہے؟ وہ جن کے لئے یہ ذہین اور باخبر انسان ہوم ورک کر رہے ہیں وہ تو شاید ڈھول ڈھمکے کے چکر میں ہوں مگر یہاں بڑی سوچ سمجھ سے ترتیب دیے گئے پروگرام پر عمل ہو رہا ہے۔ میں نے حالات بتلائے، خوشی بھی ہوئی اور حیرانگی بھی کہ کس خوبصورت انداز میں اور کتنے احسن طریق پر ملکی حالات کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔ آنے والے دنوں کی تیاری کی جا رہی ہے۔ مگر اپنے لئے نہیں اوروں کی مدد ہو رہی ہے۔ سو میرا پہلا تاثر یہ تھا۔ ایک ذہین انسان ایک باخبر رکن جماعت ایک مخلص کارکن جو کسی بھی کام کو صحیح انداز میں بھرپور طریق پہ کرنا جانتے ہیں۔

سال گزرتے گئے اور پھر ہوا یہ کہ مجھے اپنے بیٹے کے لئے ایک تعلیمی مشکل کا حل ڈھونڈنا تھا۔ مگر مجھ نالائق کے پاس نہ وسائل نہ کسی بڑے سے ملاقات، نہ ہی یہ معلوم کہ یہ کام ہو کیسے سکتا ہے۔ ایک ہی صورت ذہن میں ابھری۔ کیوں نہ اپنی مشکل کو ان کے پاس بیان کیا جائے جو ہمدرد بھی ہیں، شفیق بھی اور ہر کس و ناکس کی مدد کو تیار بھی۔ سو میں نے حضرت مرزا طاہر احمد صاحب (اس وقت انہوں نے عبائے خلافت نہیں پہنا تھا) کا دروازہ جا کھٹکھٹایا۔ ایک محبت بھرا ہاتھ آگے بڑھا۔ اس ناواقف کا بڑی گرمجوشی سے استقبال ہوا۔ حرف مدعا زبان پر آیا تو لفظی ہمدردی نہیں بلکہ اس مشکل کا عملی حل تلاش کرنے کے عزم کا اظہار ہوا۔ کیسے ہو سکے گا یہ مشکل کام؟ مجھے تو کچھ سوجھ نہیں رہا تھا۔ لیکن ایک مہربان، ایک شفیق، ایک ہمدرد آقا کی مسکراہٹ ایک گونہ تسلی دے گئی۔ پھر میں تو بھول گیا لیکن وہ جو ہر کس و ناکس، ہر خاص و عام کا خیال رکھنے والے، ہر ایک کا بوجھ اٹھانے والے، ہر ایک کی مشکل کو اپنی سمجھ کر حل کرنے والے، انہوں نے نہ جانے کس لیول تک جا کے بات کی کہ ایک روز مجھے سرکاری چٹھی ملی۔ مشکل حل ہو چکی تھی۔ اس روز جب میں اپنے دفتر سے گھر جا رہا تھا تو میرا سر اللہ کے حضور اتنا جھکا ہوا تھا کہ اٹھ نہیں سکا۔ لب پہ اس کی حمد اور دل سے پھوٹتی ہوئی اس مہربان آقا کے لئے دعائیں آنکھوں سے آنسوؤں کی صورت ٹپک پڑیں۔ کتنا بڑا کام۔ انہوں نے یاد بھی رکھا اور یقیناً اس کے لئے دوڑ دھوپ بھی کی ہوگی۔ مگر پھر اشارتاً بھی ذکر نہ کیا۔ نہ احسان جتلایا۔ کتنے مشفق لوگ کتنے پیارے انسان! دوسروں کی مشکل کو اپنی مشکل سمجھنے والے، دوسروں کے مسئلے اپنے سمجھ کر سلجھانے والے۔ ایک انجانے کو اپنا سمجھنے والے۔ کتنے پیارے، کتنے اچھے انسان کیوں نہ دعائیں نکلیں ایسے نافع الناس وجود کے لئے۔ اس شفیق ہستی، اس محسن انسان کے لئے، میں تو اس محسن کا کما حقہ شکریہ بھی ادا نہ کر سکا۔ مگر وہ مہربان مہربانیاں کرتے رہے۔ شفقتیں فرماتے رہے۔

ایک اور ذاتی سی بات، کوئی 35-36 سال سرکاری ملازمت کی۔ محکمہ میں تقریباً سبھی جانتے تھے کہ میرا عقیدہ کیا ہے۔ ایک دو نے ڈنک تو مارے مگر کبھی کوئی خاص پریشانی نہ ہوئی۔ مگر وہ روز مختلف تھا جب ایک پریشانی پیدا کی گئی۔ ہوا یہ کہ کالج کے ایک جلسہ میں چوہدری ظفر اللہ خان صاحب کا نام لئے جانے پر کچھ طلباء پروٹسٹ کے طور پر ہال سے باہر چلے گئے۔ ان کے لیڈر پروفیسر صاحب کو تقریر کا موقعہ ملا تو انہوں نے طے شدہ مسائل کو دوبارہ اٹھانے کا اعتراض کر کے طلبا کو مشتعل کرنا چاہا۔ مگر میری موجودگی کی وجہ سے نہ نعرہ لگ سکا نہ شور شرابا ہوا۔ میٹنگ ختم ہوگئی۔ میں اطمینان سے گھر چلا گیا۔ وہاں جا کے کچھ نعروں کی آوازیں سنیں۔ دریافت کرنے پہ معلوم ہوا کہ احمدیت کے خلاف بھی نعرہ لگایا گیا۔ لڑکے تو منتشر ہو گئے مگر میں پشیمان، نڈھال ہو کر اپنے گھر کے برآمدے میں بیٹھ گیا۔ مجھے یہ احساس شدید تھا کہ یہ میری وجہ سے ہوا کہ احمدیت کے خلاف ایک آواز اٹھائی گئی۔ آج تک ایسا کبھی نہ ہوا تھا۔ میرا غم شدید تھا۔ میں نڈھال ہو کر ایک کرسی میں دھنس گیا اور اللہ سے معافی مانگتا رہا کہ ایک غیبی مدد آن پہنچی۔ ایک تسلی بلکہ ایک خوشی، ایک صاحب تشریف لائے پوچھنے پہ معلوم ہوا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے اسسٹنٹ پرائیویٹ سیکرٹری ہیں اور پیغام لائے ہیں حضور کا۔ ایک ارشاد۔ آپ کے بیٹے کے لئے حضور نے فلاں رشتہ تجویز کیا ہے "مجھے منظور ہے" میرے منہ سے نکلا۔ نہ تفصیل معلوم کی نہ اتا پتا پوچھا، جب ایک مہربان آقا نے تجویز کیا تو پوچھنا چہ معنی دارد اچھا ہی ہوگا (اور الحمد للہ اچھا ہی نکلا) لیکن اہم بات یہ تھی کہ اطلاع مل رہی ہے تو کس وقت۔ جب کہ ایک شخص پریشان حال۔ افسردگی کا شکار۔ غم سے نڈھال بیٹھا ہے۔ ایسے میں امام وقت کا پیغام مل جائے اور وہ بھی ایک مژدہ جانفزا ہو تو کہاں کا غم۔ کہاں کی پریشانی، دنیا ہی بدل جاتی ہے غم غائب خوشیاں ناچنے لگتی ہیں۔ کتنی بڑی بات کہ رشتہ بھی تلاش کیا پھر اتنا کرم کہ اپنے دفتر کے ایک افسر کو مامور کیا اور پھر یہ پیغام پہنچتا ہے ایسے وقت جب ایک سہارے کی ضرورت ہے اور پیغام کس کا؟ اس آقائے مہربان کا اس پیارے امام کا جو خوشیاں بانٹتے ہیں۔ خوشخبریاں دیتے ہیں۔ محبتیں نچھاور کرتے ہیں۔ کون بھول سکتا ہے ایسے مہربان کی مہربانیاں، یہ محبتیں، یہ دلداریاں یہ شفقتیں!

اب ایک اور قدر مختلف بات۔ ایسی بات جس نے ہم سب کو غمگین رکھا۔ امام وقت سے دوری نے پریشان کئے رکھا۔ کب ختم ہوگی جدائی کی یہ لمبی رات؟ کب ہوگا سویرا؟ کب ربوہ کی اداس گلیاں خوشی سے جھوم اٹھیں گی؟ کب وہاں کی پریشان شامیں مسکرائیں گی؟ یہ کیفیت دونوں طرف تھی غم بھی اور حسرت کا اظہار بھی، جو ٹپک رہا ہے آپ کے اشعار میں بھی ؎

دیار مغرب سے جانے والو دیار مشرق کے باسیوں کو
کسی غریب الوطن مسافر کی چاہتوں کا سلام کہنا

اس شعر میں کتنا دکھ رچا ہوا ہے کیسی حسرت ٹپکتی ہوئی۔ وطن سے دور، بہت دور ایک غریب الوطن مسافر فقط اپنی چاہتوں کا سلام ہی بھیج سکتا ہے۔ ربوہ کے در و دیوار منتظر۔ حسرت نمایاں، اداسی طاری کون کرے گا اس اداسی کو دور؟ کون کرے گا اس قریہ کو منور؟ ہم تو آنکھیں بچھانے کو تیار۔ اور ایسا ہی اظہار میں نے آپ کو لکھے گئے ایک خط میں کیا، آیئے میرے آقا! بے شمار آنکھیں منتظر ہیں بے شمار دل امید سے دھڑک رہے ہیں۔ آئیں کہ کلفتیں دور ہوں۔ پریشانیاں ختم ہوں۔ آیئے محبتیں بکھیریں، خوشیاں بانٹیں، ایک نئے دور کا آغاز کریں، اور پھر جذبہ تشکر سے سرشار ہو کر ہمارا سر اللہ کے حضور جھک جائے۔ سر تو ہمارے آج بھی اللہ کے حضور جھکے ہوئے ہیں۔ مگر وہ محسن، وہ پیارا، وہ مہربان آقا ہم سے دور، بہت دور جا چکا ہے اور ہم غم سے نڈھال، حسرت و یاس کی تصویر بنے ہوئے محض اس کے پیار کی پیاری باتیں ہی دہرا سکتے ہیں۔ ایک مسکراتا ہوا پرنور چہرہ آج بھی ایم ٹی اے پہ نظر تو آتا ہے لیکن یہ نیم ملاقات تو اور بھی اداس کر جاتی ہے اور بھی مغموم بنا دیتی ہے۔ میری اداسی بڑھ رہی تھی۔ ان سے ملنے کا شوق ایک سفر کے لئے اکسا رہا تھا۔ رخت سفر تو بندھ گیا۔ مگر کس کے لئے؟ کہاں کے لئے؟ وہ تو بہت دور جا چکے۔ فاصلے اور بھی بڑھ گئے۔ حسرتیں شدید تر ہو گئیں۔ آنسو ہیں کہ رک نہیں رہے۔ مگر یادوں کے سہارے جئے جاتے ہیں۔

ایک اور خوبصورت نظارہ ماضی کی چلمن سے جھانکتا ہوا۔ ایک تاریخ ساز جلسہ یہ ہمارے لئے بھی ایک منفرد واقعہ۔ یہ جلسہ قادیان 1991ء ہے۔ اپنے بھی اور غیر بھی خوش کہ خلیفۃ المسیح الرابع بھی تشریف لائے ہیں۔ ہر طرف خوشی اور مسرت، سحر خیزی کی رونقیں، بیت اقصیٰ کی طرف بڑھتی ہوئی نمازیوں کی لمبی قطاریں، لبوں پہ درود و سلام، مگر مشتاق نگاہیں ایک پیارے وجود کی دید کی مشتاق، اور پھر ایک چاند چہرہ مسکراتے ہوئے لب، محبت نچھاور کرتے ہوئے لہراتے ہوئے ہاتھ۔ نمازی

عبادت میں مشغول ہوئے پرسوز دعائیں اور پھر ایک طمانیت اب پھر نگاہیں اس مجسم محبت وجود کی متلاشی جس پر خوشی سے چمکتی ہوئی آنکھیں مگر مشتاقان دید کو اب کے اس پرنور چہرہ کی زیارت کے اور بھی مواقع ملے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع اپنی رہائش گاہ سے پیدل ہی بہشتی مقبرہ جاتے۔ جلسہ گاہ پیدل تشریف لے جاتے۔ ان کی چال میں ایک ٹھہراؤ بھی مگر برق رفتاری بھی، جو جلد جلد بڑھنے کی غمازی کرتی۔ شوق دید کے پروانوں کے لئے نادر مواقع اس پرنور چہرہ کو اتنے قریب سے دیکھنے کے۔ حضور سب پہ نگاہ محبت ڈالتے برق رفتاری سے آگے بڑھتے جاتے ہیں۔ اس کارواں کا رکنا ممکن نہیں۔ لیکن زائرین خوش کہ اس پرنور چہرے کو قریب سے دیکھنے کی سعادت تو نصیب ہوئی۔ کبھی حضور کا ہاتھ، محبت بھرا ہاتھ سلام کے جواب میں اٹھ بھی رہا ہے۔ لیکن قافلہ رک نہیں رہا۔ لیکن ہم نے تو ایک بار اسے رکتے ہوئے بھی دیکھا۔ جلسہ قادیان اختتام کو پہنچا۔ میں نے اپنی بیوی اور سامان کو سکول کے ہوسٹل سے لیا۔ نہ کہیں تانگہ نظر آیا نہ رکشا، سامان کیسے اٹھایا جائے؟ ایک گدھا گاڑی مل گئی۔ اس پہ سامان رکھا۔ میں تو پیدل چل دیا۔ بیوی کو لڑھکتے ہوئے بستر کے اوپر بٹھا دیا۔ بس کے اڈے پہ پہنچے تو دور سے چند احباب کا قافلہ تیز تیز چلتے ہوئے نظر آیا۔ اوہ! یہ تو حضور ہیں اپنے خدام کے ساتھ۔ میری بیوی شش وپنج میں۔ حضور تو قریب آتے جا رہے ہیں۔ گدھا گاڑی سے اترنا مشکل۔ آخر اس نے نیم چھلانگ لگا دی۔ اور لڑھکتی ہوئی نیچے آ رہی۔ اتنے میں آقا کا قافلہ بھی اس جگہ پہنچ گیا۔ ایک متبسم چہرے نے یہ نظارہ دیکھا۔ حضور رک گئے۔ تیز تیز چلنے والا قافلہ تھم گیا۔ ہانپتی کانپتی بیوی نے آقا کو سلام کیا آقا مسکرائے۔ مجھے مصافحہ کی سعادت نصیب ہوگئی۔ کتنی شفقت! کیا دلداری! اور کیا التفات کہ قافلہ روک لیا۔ حضور کے لب خنداں ہلے۔ ان سے دعا نکلی۔ ''فی امان اللہ، خدا حافظ'' کتنا بڑا انعام۔ کتنی شفقت ہمیں سب کچھ مل گیا۔ جلسہ میں شمولیت کا ایک انعام، ایک ایسی دعا جو آج بھی ہماری محافظ ہے۔ کیا پر شفقت وجود جو ادنیٰ خادموں کی دلداری کے لئے اپنے برق رفتار قافلے کو روکتے ہیں۔ حال پوچھتے ہیں اور دعا سے نوازتے ہیں اور ایک ایسی مسکراہٹ بخش جاتے ہیں جس کی یاد دل کے نہاں خانے میں محفوظ رہے گی۔

جلسہ قادیان کی بات ہوگئی جلسہ کینیڈا 1992ء کی بھی تھوڑی سی بات ہو جائے۔ بڑی خوبصورت بیت۔ بہت بڑا اجتماع۔ جس میں شامل وزیر بھی، معززین شہر بھی آسمان سے برف کے بتاشے برستے ہوئے۔ مارکی ایک پرشوکت آواز سے گونجتی ہوئی۔ مسند پہ جلوہ افروز ہیں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع۔ علم وعرفان کا بہتا ہوا دریا۔ مگر تقاریر کو قلمبند کرنے اور ان نظاروں کی تصویر کشی کرنے کو تو چاہئے کاغذوں کا ایک پلندہ اس لئے ذاتی سی بات پہ ہی اکتفا کرونگا۔

شمع جہاں ہو پروانے بھی پہنچ جاتے ہیں اور چکر پہ چکر کاٹتے ہیں۔ کچھ ایسی ہی کیفیت یہاں بھی تھی۔ بہت دید کے مشتاق، کچھ زیادہ قربت کے خواہاں، ملاقات کے متمنی اور ان میں سے ہم بھی۔ کچھ رکاوٹیں آئیں مگر آج ملاقات کا مژدہ مل گیا۔ میں اور اہلیہ حاضر ہوئے۔ ایک مسکراتے ہوئے چہرے نے استقبال کیا ایک محبت بھرے ہاتھ نے میرا ہاتھ تھام لیا۔ میری بیوی نے ملاقات میں وقت کے متعلق ہلکا پھلکا شکوہ بھی کیا مگر حضور کے چہرے پہ نہ بل، نہ خفگی۔ محبت ہی محبت جواب میں پرنور، مسکراتا ہوا چہرہ، دلداری اور شفقت عیاں۔ حضور میری طرف متوجہ ہوئے فرمایا! جلسہ قادیان کا مضمون خوب تھا اچھا لکھتے ہو لکھتے رہا کرو۔ (حضور کی بات اپنے الفاظ میں لکھی ہے) میں حیران بھی اور خوش بھی ایک ناچیز کا مضمون حضور نے نہ صرف پڑھا بلکہ اسے پسند بھی فرمایا۔ اور اب شاباش مل رہی ہے۔ کیا لکھنے لکھانے کا اس سے بہتر انعام ہوسکتا ہے؟ اس پر شفقت وجود کی مزید شفقت ملاحظہ ہو کہ فوٹو گرافر کو فرمایا: دیکھو! فوٹو انہیں ایسے نہیں بھیجنی۔ اس کو انلارج کرنا پھر لندن بھیجنا، میں اس پہ دستخط کرونگا۔ اور پھر ان کو بھیجی جائے گی۔ (اور جب ملی تو اس پہ بڑی ہی پیار بھری تحریر اس پیارے ہاتھ کی لکھی ہوئی تھی) کتنی شفقت! کتنی عزت افزائی! کتنا پیار! اور کیسا آقا کہ عام سے لوگوں کا اتنا خیال۔ ان کی اتنی عزت افزائی۔ کیا بھول سکتی ہیں یہ شفقتیں یہ کرم نوازیاں یہ محبتیں جو انہوں نے سب پر نچھاور کیں۔ یہی ہے ہمارا سرمایہ۔ ہماری دولت یہی وہ حسین یادیں ہیں جو آج بھی ہمارا سہارا ہیں۔ آج بھی ہم آنکھیں بند کریں تو وہ حسین نظارے، وہ پیار کے رنگ ایک سرور دے جاتے ہیں۔ یقیناً اللہ انہیں بھی اپنے پیار سے سرفراز کر رہا ہوگا۔

بہت کچھ کہہ دیا۔ بہت کچھ کہنے کو باقی ہے۔ خطوط کا ایک پلندہ حسرت سے تک رہا ہے۔ ان میں شاباش بھی ہے۔ محبت بھی، پیار بھی، پیار کی کسک بھی، کیا لکھوں اور کیا چھوڑوں؟ مگر ایک خط کو اور پیش کر ہی دوں پھر خواہ لرزتے ہاتھوں سے قلم گر جائے۔

حضور کے وہ پیارے جملے لکھنے سے قبل ایک وضاحت کر دوں۔ میری بیوی تنویر، کی حضور کی بہنوں سے دوستی تھی اور اس طرح خاندان سے قربت۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی دائی حلیمہ کا ہی نہیں بلکہ ان کے عزیزوں کی بھی عزت کی اور خیال رکھا۔ کچھ ایسی ہی کیفیت یہاں بھی نظر آ رہی ہے حضور ایک خط میں لکھتے ہیں۔ عزیزہ تنویر کو میری طرف سے محبت بھرا سلام، اگر ان کا ذکر خاص نہ کیا تو وہ ناراض ہو جائیں گی۔ ان کا میری امی سے گہرا تعلق تھا اور وہ میری بہنوں کی دوست تھیں۔ اس لحاظ سے مجھے بھی عزیز ہیں۔ اللہ انہیں خوش رکھے۔ اور آپ سب کو دینی و دنیاوی حسنات سے نوازے۔ اپنے بے شمار فضل فرمائے۔ خدا حافظ و ناصر ہو'' اب دیکھئے ایک آقائے مہربان ایک معمولی سے انسان کو لکھ رہے ہیں کہ اگر ''ان کا ذکر خاص'' نہ کیا گیا تو وہ ''ناراض ہو جائیں گی'' ایک تو ذکر اور پھر ذکر خاص اور پھر یہ خیال کہ میری ہمشیرگان کی سہیلی کہیں ناراض نہ ہو جائیں۔ اللہ، اللہ ایک حقیر انسان پہ اتنا لطف وکرم۔ دوسروں کے جذبات واحساسات کا اتنا خیال! اے پیارے آقا! ہم کون ہیں آپ سے ناراض ہونے والے! کیوں کیا آپ نے ہمارا اتنا خیال اور دے گئے، ہمیں آج احساس محرومی کا گہرا گھاؤ، کیسی محبت میں گندھا ہوا آپ کا یہ ارشاد، کتنی اپنائیت جھلک رہی ہے آپ کی اس تحریر میں اور کیا حشر ہوگا اس کا جس سے یہ ساری دولت چھن جائے کہاں گئیں وہ شفقتیں، وہ عنائتیں، وہ محبتیں جو آپ نے ہم سب پر نچھاور کیں؟ ایسے میں کیوں نہ ہمارے دل سوگوار ہوں اور آنکھیں اشکبار۔ ان شفقتوں سے محرومی ہمیں بے حال کئے دے رہی ہے۔ مگر آپ کی دعائیں ہمارا سہارا ہیں آپ کی عنائتیں، محبتیں ہمارے زخمی دلوں کی مرہم ہیں۔ غم کے سیاہ بادل تو منڈلا رہے ہیں۔ مگر ان میں ایک روشنی کی کرن بھی نظر آ رہی ہے ایک مسکراتا ہوا مسرور چہرہ ہماری ڈھارس بندھا رہا ہے۔ مگر اس کا کیا کیجئے کہ یادوں، سہانی یادوں کے ورق الٹتے چلے جا رہے ہیں۔ کئی نظارے آنکھوں کے سامنے کئی باتیں کانوں میں رس گھولتی ہوئی۔ وہ پیارے ہاتھوں کا لمس۔ وہ محبتوں کے معانقے کیسے نہ یاد آئیں یہ سب لطف وکرم مگر آپ کی دعائیں ہمارے ساتھ ہیں۔ وہ آج بھی ہمارا سہارا ہیں ہم اور تو کسی قابل نہیں۔ ہمارے گناہگار ہاتھ اللہ کے حضور بلند ہیں۔ ہمارے کانپتے ہوئے لبوں پہ آپ کے لئے دعائیں ہیں۔ آپ تو اللہ کی رحمتیں اور شفقتیں سمیٹ رہے ہونگے۔ اللہ آپ کے درجات بلند کرے اور بلند کرتا جائے۔ ؏

اے خدا برتربت او ابر رحمت ہا ببار!


معیاری ریڈی میڈ ملبوسات اور سکول یونیفارم (نصرت جہاں اکیڈمی اور دیگر تمام تعلیمی اداروں کے طلباء وطالبات کیلئے۔)

شہزاد گارمنٹس

محسن بازار ۔ اقصیٰ روڈ۔ ربوہ
فون:- دکان: 212039 ۔ گھر: 211810

انی معک یا مسرور (الہام)
طالب دعا: محمد احمد مظفر علوی
نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل
مکان 10 بلاک 9 دارالنصر غربی اقبال ربوہ -
فون: 04524-211687
موبائل رہائش: 0320-4893756 موبائل: 0320-4893757
Email:mamalvi@hotmail.com
mamalvi@yahoo.com

6 فٹ ڈش اور ڈیجیٹل سیٹلائٹ ریسیور پر MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کیلئے

عثمان الیکٹرونکس

Always The Best Quality
UE

رابطہ: انعام اللہ

ڈیلر:

| | |
|---|---|
| ٹیلی ویژن | LG,SONY,TOSHIBA |
| ریفریجریٹر | HAIER ، ڈاؤلینس، ویوز |
| ڈیپ فریزر | HAIER، ڈاؤلینس، ویوز |
| سپلٹ یونٹ | HAIER, MITSUBISHI, SABRO, LG |
| ائیر کنڈیشنر | HAIER، "0" جنرل، پیل |
| واشنگ مشین | HAIER، سپر ایشیا، ڈاؤلینس |
| مائیکروویو اوون | HAIER، ڈاؤلینس، پیل |

مزید ورائٹی کیلئے شوروم پر تشریف لائیں۔

1- لنک میکلوڈ روڈ حجاب بلڈنگ (پٹیالہ گراؤنڈ) لاہور
فون: 7231680-81, 7223204, 7353105
Email:iinam@brain.net.pk

# کلام طاہر سے منتخب منظوم کلام

اے شاہِ مکی و مدنی سیّدالوریٰ
تجھ سا مجھے عزیز نہیں کوئی دوسرا
تیرا غلام در ہوں ترا ہی اسیر عشق
تو میرا بھی حبیب ہے، محبوب کبریاؐ

---

یہ صدائے فقیرانہ حق آشنا پھیلتی جائے گی شش جہت میں سدا
تیری آواز اے دشمنِ بد نوا ، دو قدم دور دو تین پل جائے گی
عصر بیمار کا ہے مرض لا دوا ، کوئی چارہ نہیں اب دعا کے سوا
اے غلامِ مسیح الزماں ہاتھ اٹھا ، موت بھی آ گئی ہو تو ٹل جائیگی

---

ہمارے شام و سحر کا کیا حال پوچھتے ہو کہ لحہ لحہ
نصیب ان کا بنا رہے ہیں تمہارے ہی صبح و شام کہنا
تمہاری خوشیاں جھلک رہی ہیں مرے مقدر کے زائچے میں
تمہارے خونِ جگر کی مَے سے ہی میرا بھرتا ہے جام کہنا

---

اے مجھے اپنا پرستار بنانے والے
جوت اک پریت کی ہردے میں جگانے والے
سرمدی پریم کی آشاؤں کو دھیرے دھیرے
مدھ بھرے سُر میں مدھر گیت سنانے والے
اے محبت کے امر دیپ جلانے والے
پیار کرنے کی مجھے ریت سکھانے والے

---

آئے وہ دن کہ ہم جن کی چاہت میں گنتے تھے دن اپنی تسکین جاں کے لئے
پھر وہ چہرے ہویدا ہوئے جن کی یادیں قیامت تھیں قلب تپاں کیلئے
جن کے اخلاص اور پیار کی ہر ادا ، بے غرض ، بے ریا ، دلنشیں ، دلربا
بے صدا جن کی آنکھوں کا کرب وبلا ، کربلا ہے دل عاشقاں کے لئے
بن کے تسکین خود ان کے پہلو میں آ ، لاڈ کر ، دے انہیں لوریاں ، دل بڑھا
دور کر بد بلا ، یا بتا کتنے دن اور ہیں صبر کے امتحاں کے لئے؟

---

پورب سے چلی پرنم باد روح و ریحان وطن
اڑتے اڑتے پہنچے پچھّم سندر سندر مرغان وطن
آ بیٹھ مسافر پاس ذرا مجھے قصہ اہل درد سنا
ان اہل وفا کی بات بتا ہیں جن سے خفا سکان وطن

---

کیا تم کو خبر ہے رہِ مولا کے اسیرو!
تم سے مجھے اک رشتۂ جاں سب سے سوا ہے
تم چاندنی راتوں میں مرے پاس رہے ہو
تم سے ہی مری نقرئی صبحوں میں ضیا ہے
میں تجھ سے نہ مانگوں تو نہ مانگوں گا کسی سے
میں تیرا ہوں تو میرا خدا میرا خدا ہے

---

نہ وہ تم بدلے نہ ہم طور ہمارے ہیں وہی
فاصلے بڑھ گئے پر قرب تو سارے ہیں وہی
صحن گلشن میں وہی پھول کھلا کرتے ہیں
چاند راتیں ہیں وہی ، چاند ستارے ہیں وہی
میرے آنگن سے قضا لے گئی چن چن کے جو پھول
جو خدا کو ہوئے پیارے مرے پیارے ہیں وہی

---

اپنے دیس میں اپنی بستی میں اک اپنا بھی تو گھر تھا
جیسی سندر تھی وہ بستی ویسا وہ گھر بھی سندر تھا
دیس بدیس لئے پھرتا ہوں اپنے دل میں اس کی کتھائیں
میرے من میں آن بسی ہے تن من دھن جس کے اندر تھا

---

مرے درد کی جو دوا کرے کوئی ایسا شخص ہوا کرے
وہ جو بے پناہ اداس ہو مگر ہجر کا نہ گلہ کرے
مری چاہتیں مری قربتیں جسے یاد آئیں قدم قدم
تو وہ سب سے چھپ کے لباس شب میں لپٹ کے آہ و بکا کرے

---

بہیں اشک کیوں تمہارے انہیں روک لو خدارا
مجھے دکھ قبول سارے یہ ستم نہیں گوارا
ہو کسی کے تم سراپا مگر آہ کیا کروں میں
میری روح بھی تمہاری میرا جسم بھی تمہارا

---

بہار آئی ہے دل وقف یار کر دیکھو
خرد کو نذر جنونِ بہار کر دیکھو
غضب کیا ہے جو کانٹوں سے پیار کر دیکھا
اب آؤ پھولوں کو بھی ہمکنار کر دیکھو

---

ہے حسن میں ضو غم کے شراروں کے سہارے
اِک چاند معلّق ہے ستاروں کے سہارے
کانٹوں نے بہت یاد کیا ان کو خزاں میں
جو گل کبھی زندہ تھے بہاروں کے سہارے
آ بیٹھ مرے پاس مرا دستِ تہی تھام
مت چھوڑ کے جا درد کے ماروں کے سہارے

---

کبھی اذن ہو تو عاشق درِ یار تک تو پہنچے
یہ ذرا سی اک نگارش ہے نگار تک تو پہنچے
کچھ عجب نہیں کہ کانٹوں کو بھی پھول پھل عطا ہوں
مری چاہ کی حلاوت رگِ خار تک تو پہنچے
مجھے تیری ہی قسم ہے کہ دوبارہ جی اٹھوں گا
ترا نفخ روح میرے دلِ زار تک تو پہنچے

---

منزلیں دے رہی ہیں آوازیں
صبح محو سفر ہو شام چلو
ہو تمہی کل کے قافلہ سالار
آج بھی ہو تمہی امام چلو
تم سے وابستہ ہے جہان نو
تمہیں سونپی گئی زمام چلو

---

تری راہوں میں کیا کیا ابتلا روزانہ آتا ہے
وفا کا امتحاں لینا تجھے کیا کیا نہ آتا ہے
پشاور سے انہیں راہوں پہ سنگستان کابل کو
مرا شہزادہ لے کر جان کا نذرانہ آتا ہے
ہماری خاکِ پا کو بھی عدو کیا خاک پائیگا
ہمیں رکنا نہیں آتا اُسے چلنا نہ آتا ہے
اسے رُک رُک کے بھی تسکین جسم و جاں نہیں ملتی
ہمیں مثلِ صبا چلتے ہوئے ستانا آتا ہے

---

انتخاب: تنویر احمد صاحب

ربوہ کے ہر جنرل سٹور پر دستیاب ہے

STAR

سٹار میجک

واشنگ پاؤڈر

مہنگے ترین واشنگ پاؤڈر جیسی دھلائی

اب سٹار میجک لایا آدھی قیمت میں آپ کیلئے

فہیم سوپ فیکٹری

D-304 ملت ٹاؤن فیصل آباد فون آفس: 041-767838

---

100 YEARS

ایم موسیٰ اینڈ سنز

پروپرائٹرز۔ مظفر احمد ناگی۔ طاہر احمد ناگی

ڈیلرز:۔ ملکی وغیر ملکی BMX+MTB

بائیکل اینڈ بی بے آرٹیکلز

27۔ نیلا گنبد لاہور

فون: 7244220

---

نورتن جیولرز

زیورات کی عمدہ ورائٹی کے ساتھ

ریلوے روڈ نزد یوٹیلیٹی سٹور ربوہ

فون دکان 213699-214214 گھر 211971

---

A PROUD FULL PAST A PROMISING Future

ZAFAR BOOK DEPOT

COLLEGE ROAD, RABWAH
PH:04524-214496
1999ء

URDU BAZAR,SARGODHA
PH.0451-716088
1942ء

سکول وکالج کتب، جنرل بکس، سٹیشنری، کلرز، گفٹ آئٹمز، گریٹنگ کارڈز، سکول وکالج بیگ

---

شاکسٹ: امپورٹڈ فلوٹ گلاس بلیو گرے گرین آکشن عمارتی شیشہ اور رنگ وروغن کا معیاری مرکز

ڈیلر: نیلم گلاس انڈسٹریز۔ حسن ابدال گنج گلاس ورکس۔ حسن ابدال

یونین گلاس اینڈ پینٹ سٹور کالج روڈ سرگودھا

طالب دعا: محمد اشرف ڈھڈی اینڈ برادرز فون شوروم: 0451-216585

---

CHEMTEX ENTERPRISES

General order suppliers for textile chemicals
Engraving material & Graphics Art Film
Shahid Mahmood Chief Executive
**Office:**
80.sitara Market,Satiana Road,Faisalabad.
Ph:92-41-544365-734219-723244,
Fax:92-41-723244 Mob:0341-4860465
E-mail:chemtexfsd@hotmail.com

Residence:
116-B.Peoples.Colony#2,Muslim Park Faisalabad Ph:716098

---

لاہور۔ راولپنڈی۔ اسلام آباد میں پلاٹوں کی خرید وفروخت

تیز زرعی وانڈسٹریل ایریا کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ

عمر اسٹیٹ ایجنسی

9۔ ہنزہ بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن لاہور۔ فون: 5418406-7448406

پروپرائٹر: چوہدری اکبر علی۔ موبائل: 0300-9488447

---

STRONGMAN

Strongman Medical Industries
Leading manufacturer of hospital furniture, Medical equipment, laundry units, Biomedical waste Incinerators.
Seco Street, samundri Rd,Faisalabad. Pakistan.
Phone: +924171375:/532603
Fax: +9241713567
Url: http://www.strongmanonline.com

---

ہر قسم کے چاول کی اعلیٰ کوالٹی کا واحد مرکز

مرکز خریداری سورج مکھی، گندم، مونجی

ہر قسم کی زرعی ادویات، زرعی بیج بھی دستیاب ہیں

ڈیلر: کارگل (پاکستان) سیڈز (پرائیویٹ) لمیٹڈ

قمر رائس ملز

گوجرانوالہ روڈ ڈسکہ (سیالکوٹ)

طالب دعا: چوہدری نصیر احمد گھمن، خالد محمود چاند

فون آفس: (04341)616595-616596

فون رہائش:۔ 616594

---

CASA BELLA

SOFA FABRIC - CURTAIN FABRIC - FURNITURE

HEAD OFFICE
1-Gilgit Block Fortress Stadium Lahore Cantt.
Ph: 6650952, 6660047 Fax: 6655384

LAHORE
164-P Mini Market Gulberg. Ph: 5755917, 5760550
Craze-1 Plaza, Opposit Adil Hospital Lcchs.
Ph: 6675016, 6675017 E-mail: casabel@brain.net.pk

ISLAMABAD
Shop # 3-8 Block 13-N Markaz F-7 Islamabad Ph: 2650350-51

KARACHI
44/C 26th Street, Off Khayaba-e-Tauheed.
Commercial Area Defence. Ph: 02-5867840-41

# دلربا و دلنواز شخصیت کی دلداریاں اور شفقتیں

## آپ محبتوں اور عنایتوں کے بحرِ بے کراں تھے جو ہر خاص و عام کے لئے یکساں خزانوں سے پر تھا

سید شمشاد احمد ناصر صاحب۔ مربی سلسلہ امریکہ

## خلافت سے محبت

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کو جب اللہ تعالیٰ نے حضرت خلیفہ ثالث کے بعد ردائے خلافت پہنائی تو سب جانتے ہیں کہ آپ نے استحکام خلافت کے لئے کس قدر خطبات دیئے۔ یہ انعام خلافت جو آپ کو ملا یہ بھی دراصل خلافت سے محبت کا نتیجہ تھا۔ ایک دوست نے خاکسار کو بتایا کہ خلیفہ بننے سے پہلے آپ کے پاس ایک کار ہوتی تھی۔ آپ نے اپنی وہ کار فروخت کر دی اور ایک جیپ خریدی۔ ایک دفعہ انہیں حضرت صاحب کے ساتھ (جب کہ آپ ابھی خلیفہ نہ تھے) اس جیپ میں سفر کرنے کا موقع ملا۔ یہ کہتے ہیں کہ انہوں نے بڑی بے تکلفی سے کہہ دیا میاں صاحب یہ آپ نے کیا کیا کہ اچھی بھلی کار فروخت کر کے یہ جیپ خرید لی ہے۔ آپ نے فرمایا کہ:

"میں اس جیپ میں ایک ٹی وی اور ایک وی سی آر لگواؤں گا اور گاؤں گاؤں جا کر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے خطبات سنایا کروں گا"۔

## دلداریاں اور دلنوازیاں

مجھے بھی فخر ہے کہ آپ نے خاکسار کا نکاح پڑھایا اور بارات میں ہمارے گھر دارالرحمت سے دارالعلوم تک گئے۔ کار میں جب بیٹھنے لگے تو خاکسار نے عرض کی کہ آپ اگلی سیٹ پر تشریف لے آئیں۔ فرمانے لگے کہ نہیں آج آپ دولہا ہیں۔ آپ ہی آگے بیٹھیں گے اور آپ پچھلی سیٹ پر بیٹھ گئے۔

جب ہمیں پہلی بار کوارٹر تحریک جدید ملا۔ تو خاکسار نے چند بزرگوں اور دوستوں کی دعوت کی۔ جس میں از راہ شفقت آپ بھی تشریف لائے۔ گھر میں میز کرسیاں ڈائننگ ٹیبل وغیرہ کچھ نہ تھا۔ باہر برآمدے میں دریاں اور چادریں بچھا دی گئیں اور کھانا پیش کیا گیا۔ آپ نے چنداں محسوس نہ کیا بلکہ نہایت بشاشت کے ساتھ کھانا نیچے بیٹھ کر کھایا۔ کھانے کے دوران بجلی چلی گئی۔ موم بتیوں کا انتظام کیا ہوا تھا۔ موم بتیاں جلا دی گئیں تو فرمانے لگے کہ دیکھا جامعہ کی تربیت۔ ہر چیز کا انتظام کیا ہوا ہے۔ سب بزرگ آپ کی مجلس سے بہت لطف اندوز ہوئے۔ اس طرح ہمارے گھر تشریف لا کر آپ نے ہم سب کی دلداری فرمائی۔

خلافت سے پہلے ایک دفعہ ربوہ میں غالباً گولبازار میں ملے۔ تو فرمانے لگے کہ میں لاہور جا رہا ہوں تم نے بھی ساتھ جانا ہے؟ میں نے کہا اکیلے نہیں جانا۔ فرمانے لگے کس کو ساتھ لے جانا ہے میں نے بے تکلفی میں کہا کہ اپنی اہلیہ کو اور بیٹے ممتاز احمد کو۔ فرمانے لگے ٹھیک ہے کل صبح 8 بجے سب تیار رہیں چنانچہ اگلے دن آپ ہمارے گھر کار پر تشریف لائے۔ اور ہمیں ساتھ لاہور لے کر روانہ ہوئے۔ راستہ میں بہت لطیفے سنائے۔ ایک تو یاد ہے فرمانے لگے اس فقرے کا انگریزی ترجمہ کرو "میرا سر چکر کھا رہا ہے" میں نے عرض کی آپ ہی کر دیں۔ فرمانے لگے کہ بعض لوگ جن کی انگریزی ایسی ہی ہوتی ہے وہ اس کا ترجمہ یوں کرتے ہیں My head is eating circle لاہور دارالذکر وقت پر پہنچے۔ اور آپ نے وہاں خطبہ جمعہ دیا اور نماز پڑھائی۔

حضور کے ساتھ لاہور جانے کی وجہ سے ہمارا قیام بھی آپ کے ساتھ دارالذکر میں رہا چنانچہ تین دن کے بعد حضور تو واپس ربوہ آ گئے اور ہم وہیں ٹھہر گئے۔ روانہ ہونے سے پہلے آپ ہمارے کمرہ میں تشریف لائے اور میری اہلیہ صفیہ سلطانہ کو اچھی بھلی رقم عطا فرمائی۔ میں نے عرض کی میاں صاحب رہنے دیں ضرورت نہیں ہے تو آپ نے مجھے ایک طرف کرتے ہوئے فرمایا کہ تمہیں نہیں دے رہا۔ تم بے شک نہ لو۔ اور اہلیہ کو مخاطب کر کے فرمایا۔ یہ تمہارے لئے تحفہ ہے لاہور میں شاپنگ کر لینا۔

میں جب گھانا مغربی افریقہ گیا۔ تو میرا بیٹا ممتاز احمد جب بھی بیمار ہوتا تو والدہ صاحبہ مرحومہ حضرت صاحب کے پاس دفتر وقف جدید جاتیں اور اس کے لئے ہومیو پیتھی دوائی لاتیں آپ نہایت محبت اور پیار سے باتیں کرتے دوائی دیتے اور فرماتے کہ ممتاز کی دادی اماں نے ممتاز کو دم کر کر کے موٹا کر دیا ہے۔ جب تک خاکسار گھانا رہا۔ ہر سال آموں کے موسم میں ہمارے گھر ربوہ میں بچوں کے لئے آموں کا تحفہ بھی بھجواتے رہے۔

گھانا ہی کا واقعہ ہے۔ میں نے حضرت صاحب کی خدمت میں خط لکھا کہ اگر آپ نے افریقہ نہیں دیکھا تو کچھ بھی نہیں دیکھا اور ساتھ ہی افریقہ کی مہنگائی کا ذکر کر کے لکھا کہ یہاں پر بڑی کمر توڑ مہنگائی ہے۔ میں نے چیزوں کے بھاؤ وغیرہ بھی لکھ دیئے۔ حضرت صاحب نے اپنے ہاتھ سے اس کا تفصیلی جواب لکھا کہ تمہارے خط سے وہاں کی مہنگائی کا علم ہوا واقعی جیسا تم نے لکھا ہے کمر توڑ مہنگائی ہے۔ لیکن مجھے پتہ ہے کہ تمہاری کمر اتنی کمزور نہیں ہے جو اس مہنگائی سے ٹوٹ جائے۔

## لندن میں شفقت

خاکسار کو افریقہ میں 8 سال لگاتار خدمت بجا لانے کے بعد پاکستان آنے کی رخصت حضور نے عنایت فرمائی۔ ہماری واپسی لندن کے راستہ سے ہوئی۔ خلیفہ بننے کے بعد اب پہلا موقع تھا کہ ہم نے حضور سے ملنا تھا دل کی عجیب کیفیت تھی بہرحال ہم 28 جنوری 1986ء کو افریقہ سے لندن پہنچ گئے۔

حضور نے جو پیار اور شفقت مجھ سے اور بچوں سے کیا وہ ناقابل بیان ہے۔ دفتر سے کہہ کر ہمیں لندن کی سیر کروائی۔ نصرت ہال کی Entrance میں ایک بہت چھوٹا سا کمرہ تھا جس میں ہم چاروں بچے اور میاں بیوی رہے۔ چونکہ چھوٹا تھا حضور نے خاکسار سے فرمایا کہ اسلام آباد چلے جاؤ۔ وہاں ہر قسم کی سہولت رہے گی۔ اور پھر یہ کہ مکرم عیسیٰ صاحب مرحوم کا ذکر کیا کہ ان کی اہلیہ آلو کے پراٹھوں سے خوب خدمت بھی کریں گی۔ میں نے عرض کی کہ حضور ہم تو آپ کے لئے آئے ہیں۔ یہی کمرہ ٹھیک ہے۔ چنانچہ اس کمرہ ہی میں ہم ایک ماہ ٹھہرے۔ اس دوران حضور اپنے گھر سے ہمارے لئے ہفتہ میں دو تین بار ضرور کھانا بھجوا دیتے۔

صبح کو سیر پر حضور باقاعدگی سے جاتے تھے۔ خاکسار نے بھی ساتھ چلنے کی اجازت لی جو مل گئی۔ اس طرح قریباً ایک ماہ صبح کی سیر میں شمولیت ہوتی رہی۔ اور حضور کی مجلس سے لطف اندوز ہونے کا موقعہ ملتا رہا۔ سیر کو جب جاتے تھے تو ڈبل روٹی ساتھ لے کر جاتے اور بطخوں کو اپنے ہاتھ سے جھیل میں روٹی کے ٹکڑے توڑ توڑ کر پھینکتے۔ ایک دفعہ سیر کے دوران کشتہ کی بات چل پڑی۔ مجھ سے پوچھا کہ آپ نے کشتہ کھایا ہے۔ میں نے نفی میں جواب دیا۔ حضور نے پھر مبارک ساہی صاحب کو فرمایا کہ شاہ صاحب (یعنی خاکسار کو) آج ہی کشتہ کھلاؤ۔ سیر سے واپس آ گئے تو تھوڑی دیر بعد ساہی صاحب کشتہ لے آئے۔ ساہی صاحب کو دیکھا کہ ایک بڑی پلیٹ میں جو دوسری بڑی پلیٹ سے ڈھکی ہوئی ہے وہ لا کر مجھے دے کر چلے گئے۔ میں نے پلیٹ اندر جا کر کھولی تو انڈے کا آملیٹ تھا۔ میں نے وہ آملیٹ بچوں کو دیا اور سب نے ناشتہ کر لیا اگلے دن حضور نے سیر کے دوران مجھ سے پوچھا کہ شاہ صاحب کشتہ کیسا لگا؟ میں نے عرض کی کہ حضور کشتہ تو ابھی ملا ہی نہیں۔ حضور نے ساہی صاحب کو دیکھا، ساہی صاحب نے کہا کہ میں کل بڑی پلیٹ میں دے کر تو گیا تھا۔ میں نے کہا وہ تو آملیٹ تھا۔ میں نے تو کھایا ہی نہیں۔ بس حضور بہت ہنسے فرمانے لگے کہ ہم تو اسی کو کشتہ کہتے ہیں۔ تم کیا سمجھ رہے تھے؟ میں نے عرض کی کہ حکیموں والا کشتہ۔ بہرحال بہت دیر تک کشتہ کا لطیفہ چلتا رہا۔

## دلداری کی ایک اور ادا

لاس اینجلس میں بیت الحمید کا افتتاح تھا۔ شام کو حضور نے بیت الذکر ہی میں مجلس سوال و جواب لگائی۔ لوگ حضور کے دیدار اور زیارت کرنے اور ملاقات کے لئے دور دور سے سفر کر کے پہنچے تھے۔ مجلس عرفان ہو رہی تھی۔ لوگ سوال کر رہے تھے۔ پورٹ لینڈ میں ہمارے ایک مخلص دوست میاں محمد طاہر صاحب ہوتے ہیں۔ انہوں نے مائیک پر آ کر عرض کی حضور نے سب لوگوں سے ملاقات کی ہے کسی سے مصافحہ کسی سے معانقہ میں 1200 میل دور کی مسافت طے کر کے آیا ہوں۔ اور پھر یہ شعر پڑھا

گل پھینکے ہیں اوروں کی طرف بلکہ ثمر بھی
اے خانہ بر انداز چمن کچھ تو ادھر بھی

پھر کیا تھا حضور نے جلدی سے انہیں بلایا اور معانقہ کیا۔ اس پر دوسرے لوگوں نے عرض کی کہ حضور ہم بھی تو سفر کر کے آئے ہیں۔ ہمیں بھی معانقہ کی اجازت ہو۔ آپ نے فرمایا اگر 1200 میل دور سے آئے ہو تو آ جاؤ!

ایک دفعہ جب آپ امریکہ تشریف لائے تو نماز ظہر سے پہلے ملاقاتیں تھیں۔ ملاقاتیں ختم ہوئیں تو حضور نے فرمایا نماز کی تیاری کر لیں۔ ہم لوگ بیت الذکر میں آ گئے۔ نداء دی گئی اور حضور نے ظہر و عصر کی نمازیں پڑھائیں۔ نمازوں کے بعد نکاحوں کا اعلان تھا۔ حضور نے فرمایا کہ نکاحوں کا اعلان یہاں کے مربی صاحب کریں گے۔ چنانچہ مجھے ارشاد ہوا کہ نکاحوں کا اعلان کر دیں۔ میں نے کھڑے ہو کر آیات مسنونہ پڑھی ہی تھیں کہ حضور نے فرمایا۔ پتہ کر لو فریقین بھی پہنچ گئے ہیں یا نہیں۔ میں نے پتہ کیا تو پتہ چلا کہ ایک فریق ابھی نہیں آیا۔ آپ نے ارشاد فرمایا بیٹھ جائیں۔ انتظار کر لیتے ہیں۔ چنانچہ جب دونوں فریق پہنچ گئے تو فرمایا اعلان کر دو۔ اب مجھے سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ آیا خطبہ نکاح دوبارہ پڑھوں یا صرف اعلان کر دوں۔ میں چونکہ حضور کے ساتھ ہی بیٹھا ہوا تھا۔ حضور سے پوچھ لیا کہ اب دوبارہ آیات نکاح پڑھوں یا پہلی والی کافی تھیں۔ آپ نے فرمایا اب بس نکاح کا اعلان کر دو ایجاب و قبول کرا دو۔

## قرآن کریم کی عظمت اور احترام

حضور انور جب امریکہ دورے پر تشریف لاتے تو حضرت مرزا مظفر احمد صاحب مرحوم بچوں کی تربیت

کی خاطر حضور کے ساتھ ایک کلاس کا انتظام بھی کرواتے تھے چنانچہ محترم میاں صاحب نے اس سلسلہ میں خاکسار کی ڈیوٹی لگائی کہ سارا سال تم یہ کلاس بیت الرحمان میں لگایا کرو۔ اور چاروں جماعتوں کے اطفال و ناصرات اس میں شامل ہوا کریں اور کلاس اسی طرز پر ہو جس طرح حضور لندن میں کراتے ہیں۔ یہ کلاس خداتعالیٰ کے فضل سے بیت الرحمان میں چار سال تک بڑی کامیابی کے ساتھ لگتی رہی۔ جس میں ستر سے اسی تک کی حاضری ہوتی تھی۔

چنانچہ حضور کے ساتھ جب بچوں کی کلاس ہوئی تو ایک بچے کو خاکسار نے ایم ٹی اے کی برکات کا موضوع دیا۔ کہ وہ اس پر تقریر تیار کرے۔ جب کلاس ہوئی تو اس بچے نے بہت عمدہ تقریر کی یہ مکرم مولانا عطاء اللہ صاحب کلیم کے نواسے تھے۔ بلکہ تقریر کی تیاری کے دوران اس نے مجھے بھی تقریر دکھائی تھی۔ میں نے کہا ٹھیک ہے۔ بچے نے تقریر ختم کی تو حضور نے فرمایا کہ جو تم نے بیان کیا ہے۔ بہت اچھا ہے۔ بڑی اچھی تقریر ہے۔ لیکن ایک بہت اہم بات کو تم نے چھوڑ دیا ہے وہ تو ہر چیز کی جان ہے۔ جس کا تم نے ذکر نہیں کیا ایم ٹی اے پر ترجمۃ القرآن اور تفسیر قرآن کی کلاس لگتی ہے۔ اسے تم نے کس طرح نظر انداز کر دیا اور پھر آپ نے قرآن کریم کی عظمت اور اہمیت پر پندرہ بیس منٹ تک تقریر فرمائی۔

کلاس ہی کا واقعہ ہے۔ تلاوت کے بعد نظم ہونی تھی۔ نظم خاکسار کی بچی نے پڑھی جو بہت پسند کی۔ اس کے بعد حضور نے بچوں سے فرمایا کہ بجائے میں تم سے سوال کروں تم مجھ سے سوال کرو۔ ایک بچی نے کھڑے ہو کر فرمایا حضور ہم نظم پڑھنا چاہتے ہیں آپ نے فرمایا ہاں ہاں ضرور پڑھو بچیوں نے نظم جو پڑھی۔ حضور نے بہت پسند فرمائی وہ نظم جرمن زبان کی تھی۔ جو ایم ٹی اے پر آتی تھی خاکسار کی بڑی بیٹی صبیحہ بشریٰ نے اس کو ایم ٹی اے سے سن سن کر ہو بہو یاد کر لیا۔ اور پھر کلاس کی اور بچیوں کو بھی یاد کرا دی وہی نظم سنائی گئی۔ اس پر حضور نے خوش ہو کر فرمایا کہ اتنی عمدہ نظم پڑھی ہے کہ پتہ نہیں لگ سکتا کہ جرمنی میں جو نظم سنی تھی وہ اصل تھی یا یہ اصلی ہے اور پھر ساری بچیوں کا تعارف حضور پوچھنے لگے۔ میری دونوں بیٹیاں طیبہ اور صبیحہ شامل تھیں فرمانے لگے کہ تمہارے بغیر تو نظم مکمل نہیں ہو سکتی۔ اس کلاس کو آپ نے بے حد پسند فرمایا۔ کلاس کے اختتام پر آپ نے بچوں سے اجازت چاہی کہ اب ہم نے جلسہ کی انسپکشن کرنے جانا ہے۔

## شفقت کے انداز

ایک مرتبہ حضور امریکہ کے وزٹ پر تھے اور ڈیٹرائٹ میں جلسہ سالانہ میں شرکت فرمائی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اور حضور کی آمد کی وجہ سے تمام کارکنان نے بڑی محنت سے کام کیا اور جلسہ کامیاب رہا۔ حضور نے واپس جا کر بہت سے لوگوں کو ذاتی طور پر شکریہ اور دلداری اور حوصلہ افزائی کے خطوط لکھے۔ ایک خط اس ناچیز کو بھی لکھا جس میں جماعت کے کارکنان کے کام کی بہت تعریف کی۔

ایک دفعہ دورہ امریکہ کے دوران حضرت بیگم صاحبہ بیمار تھیں۔ آپ کا آپریشن ہونا تھا۔ کلیولینڈ میں مکرم ڈاکٹر نسیم رحمت اللہ صاحب نے ہر قسم کا بندوبست کیا ہوا تھا۔ بلکہ جب پتہ چلا کہ حضور انور کلیولینڈ آ رہے ہیں تو بیت الذکر کے ساتھ ایک مکان فروخت ہو رہا تھا مکرم ڈاکٹر نسیم رحمت اللہ صاحب نے فوری طور پر وہ مکان خرید لیا۔ جس میں حضور قیام فرما رہے۔

ایک دن خاکسار نے حضور کی خدمت میں پیغام بھجوایا کہ اگر پسند ہو تو PIZZA پارٹی ہو جائے۔ حضور نے تجویز پسند فرمائی۔ چنانچہ مکرم نسیم رحمت اللہ صاحب اور حمید الرحمان صاحب نے فوری طور پر نزدیکی پیزاہٹ PIZZA HUT میں جا کر بندوبست کیا۔ برادر مظفر احمد ظفر مرحوم اور دیگر احباب بھی ساتھ تھے حضور نے بہت پسند کیا اور اس دوران بھی کئی لطیفے اور واقعات بھی سناتے رہے۔ خاکسار کو یہ شرف بھی حاصل ہوا ہے کہ حضور کو SERVE کرنے کی توفیق ملی۔

بعد میں حضور انور تو کینیڈا کے جلسہ کے لئے تشریف لے گئے۔ حضرت بیگم صاحبہ وہاں کلیولینڈ ہی رہیں صحت ہونے پر خاکسار ان کو پھر کینیڈا لے کر گیا۔ اور پھر یہاں سے لندن بھی ساتھ لے جانے کی سعادت ملی۔

ورق ختم ہوا اور مدح باقی ہے
سفینہ چاہئے اس بحر بیکراں کے لئے

---

خدمت دین کو اک فضل الٰہی جانو
امیر ضلع واراکین جماعت ہائے احمدیہ ضلع گجرات
صدر واراکین لجنہ اماءاللہ واراکین ناصرات الاحمدیہ شہر گجرات

Love For All Hatred for None
صدر واراکین جماعت احمدیہ
حلقہ کیولری گراؤنڈ۔ لاہور کینٹ

بہترین سٹوڈیو۔ پورٹریٹ رنگین بلیک اینڈ وائٹ کے لئے تشریف لائیں
احمد فوٹوز
چاندنی چوک۔ راولپنڈی
فون سٹوڈیو 051-4427867

معیاری فرنیچر کا مرکز
چوہدری فرنیچر ہاؤس
چک چٹھہ ضلع حافظ آباد
پروپرائٹر صلاح الدین اینڈ سنز
فون 0438-521794

عمران اینڈ برادرز کیمیکل سٹور
پاک بازار گوجرانوالہ
فون آفس 218338
رہائش 221047
پروپرائٹرز: ملک عمران احمد۔ ملک فرحان احمد

فاصلے بڑھ گئے پر قرب تو سارے ہیں وہی
امیر ضلع واراکین جماعت ہائے احمدیہ ضلع اٹک
صدر ضلع واراکین لجنہ اماءاللہ واراکین ناصرات الاحمدیہ ضلع اٹک
صدر واراکین لجنہ اماءاللہ واراکین ناصرات الاحمدیہ اٹک شہر

Jasmine Guest Houses
Islamabad
Major (R) Muhammad Yusuf Khan
Chief Executive
Jasmine INN, 20-A,G-8 markaz
Tel# 2252002-2252167 Fax# 2821295
Jasmine LODGE,#6,St#54,F-7/4
Tel#2821971-2821997 Fax#2821295
Jasmine LODGE 2,#29,St26,F-6/2
Tel#2824064-2824065 Fax#2824062
E-mail:Jasminelodges@hotmail.com

سفید موتیا Rs. 1200
لینز کے ساتھ Rs. 3500
رہائش کے لئے ہسپتال میں بندوبست ہے
معائنہ چشم بذریعہ جدید کمپیوٹر
رشید آئی ہسپتال
ویلکم روڈ رینالہ خورد
فون کلینک 04443-621371 رہائش 0442-512436

سائیکل پارٹس کے تھوک و پرچون خریداری کا مرکز
نیو اعوان سائیکل ورکس
لغاری روڈ۔ رحیم یار خان
فون دوکان 0731-77207

لوکل وامپورٹڈ ریڈی میڈ گارمنٹس (مردانہ)
کی خرید کا بہترین مرکز
ہائی جینٹ فیشن ویئرز
دوکان نمبر 40
سیٹھی پلازہ
پروپرائٹر: ارشد محمود۔ چوک علامہ اقبال سیالکوٹ

خالص سونے کے اعلیٰ زیورات خریدنے کیلئے تشریف لائیں
راجپوت جیولرز
جدید فینسی، مدراسی، اٹالین سنگاپوری ورائٹی دستیاب ہے
انٹرنیشنل معیار کے مطابق زیورات بغیر ٹانکے کے تیار کئے جاتے ہیں
گولبازار ربوہ فون: 04524-213160

ربوہ کے گردونواح اور ربوہ کے ہر محلہ میں
پلاٹ مکان زرعی و سکنی زمین کی خرید و فروخت
کیلئے ہمیں خدمت کا موقع دیں۔
نائب رسالدار (ریٹائرڈ) ارشد خان بھٹی
پراپرٹی ایجنسی
بلال مارکیٹ (ریلوے لائن کے سامنے) ربوہ
فون آفس 212764
گھر 211379

# A Life in the day of

# ایک دن میں پوری زندگی

## حضرت خلیفہ رابع کی معمور الاوقات زندگی میں ایک دن کی جھلک

انگلستان کے ایک مشہور رسالے سنڈے ٹائمز میگزین The Sunday Times Magazine نے اپنی 6/اگست 1989ء کی اشاعت میں ہمارے پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی روزمرہ کی مصروفیات کے بارے میں ایک انٹرویو شائع کیا تھا جس میں حضور نے اپنے دن بھر کے کاموں کی تفصیل بیان کی تھی۔ آپ کی مصروفیات اور ان تھک محنت کا ذکر سن کر رسالے نے اپنے سلسلہ مضمون کا نام "A day in the life of" سے بدل کر "A life in the day of" کردیا جس سے بتانا یہ مقصود تھا کہ امام جماعت احمدیہ ایک ایک دن میں پوری پوری زندگی جتنا کام کرتے ہیں۔

آج صبح میں دو بجے (شب) ہی بیدار ہو گیا تھا۔ رمضان المبارک کے مہینے میں یوں بھی ہمارے آرام کے اوقات کم سے کم ہوتے چلے جاتے ہیں لیکن عبادت کے لئے کافی وقت مل جاتا ہے۔

میں صبح (بہت جلد) بیدار ہو جاتا ہوں اور وضو کر کے ایک ڈھیلا ڈھالا کشمیری گاؤن پہن لیتا ہوں اور خانہ کعبہ (مکہ) کی طرف منہ کر کے عبادت شروع کر دیتا ہوں۔ اپنا ناشتہ میں خود تیار کرتا ہوں بلکہ ہم سب ہی اپنا ناشتہ خود تیار کرتے ہیں۔ مثلاً آج صبح 4:15 کے قریب میں نے کچھ ڈبل روٹی، آملیٹ اور گھر کا بنا ہوا دہی استعمال کیا تھا جس کے بعد تیز چائے (P.G. Tips) کا ایک کپ پیا تھا۔ اس کے بعد میں آرام سے بیٹھ کر کافی کا ایک کپ پیتا ہوں جسے میں خود ہی پیتا اور تیار کرتا ہوں۔ یہ کافی کینیا اور شمالی امریکہ سے درآمدہ کافی کے بیجوں سے تیار کی جاتی ہے۔

قریباً 20 منٹ کے بعد میں (بیت الذکر) جانے کے لئے تیاری شروع کرتا ہوں اور ایک مرتبہ پھر وضو کرتا ہوں۔ ہم وضو کرتے ہوئے پہلے اپنے ہاتھ دھوتے ہیں۔ اچھی طرح سے کلی کرتے ہیں، ناک میں پانی ڈالتے ہیں، منہ دھوتے ہیں، پھر اپنے بازو کہنیوں تک دھوتے ہیں اور اپنے گیلے ہاتھوں کو سر کے بالوں سے گزارتے ہوئے پیچھے گردن تک لے جاتے ہیں اور اپنی انگلیوں کو کانوں میں پھیر لیتے ہیں۔ یہ (مسح) طبیعت میں ایک خوشگوار احساس پیدا کرتا ہے اور ذہن کو یکسوئی مہیا کرتا ہے۔ (وضو کے آخر پر) ہم اپنے پاؤں بھی دھوتے ہیں۔ لیکن اگر کسی نے جرابیں پہن رکھی ہوں تو وہ علامتی طور پر محض اپنے پاؤں پر ہاتھ پھیر کر ان کا مسح بھی کر سکتا ہے۔

وضو کے بعد میں اپنا جوتا پہنتا ہوں اور آخر پر پگڑی جو تیار رکھی ہوتی ہے اور ایک مرتبہ باندھنے کے بعد تین چار روز تک کام میں آتی رہتی ہے۔

نماز فجر (بیت الذکر) میں ہمیشہ صبح صادق کے قریباً 20 منٹ بعد ہوتی ہے جس میں کچھ تو مسنون دعائیں ہوتی ہیں اور کچھ مختلف قسم کی مناجات جو کچھ بھی آپ اپنے اللہ سے مانگنا چاہیں آپ مانگ سکتے ہیں اور یہ ذاتی مناجات اور دعائیں تو وقت کی مناسبت سے بدلتی بھی رہتی ہیں۔ جماعت کے تمام احباب کے لئے مجھے دعائیں کرنا ہوتی ہیں۔ جو دنیا کے کونے کونے سے مجھے خطوط کے ذریعے دعا کیلئے لکھتے رہتے ہیں اور بعض مرتبہ تو یہ فہرست بہت طویل ہو جاتی ہے۔

روزانہ صبح نماز فجر کے معاً بعد میں قریباً 5 میل لمبی تیز سیر کرتا ہوں اور اس دوران سیر کے کپڑے (جاگنگ سوٹ) پہنتا ہوں جب کہ پگڑی کی بجائے ہلکی ٹوپی پہن لیتا ہوں۔ سیر سے فارغ ہو کر اگر وقت مل جائے تو غسل کرتا ہوں تاہم جمعہ کے روز کا غسل تو لازمی ہے۔ غسل کے لئے میں بالٹی میں نیم گرم پانی لے کر اس سے نہاتا ہوں۔ باتھ ٹب میں بیٹھنا اور ٹھہرے ہوئے پانی میں پڑے نہاتے رہنا مجھے سخت ناپسند ہے۔

دو سال پہلے تک میں باقاعدگی سے سکواش کھیلتا رہا ہوں لیکن پھر جماعت کے بعض مخلص احباب نے جو کھیل کے دوران لگنے والی چوٹوں (مثلاً دیوار سے ٹکرا جانا یا مخالف کھلاڑی کے ریکٹ کا لگ جانا) سے خائف تھے، مجھے کھیل بند کرنے کا مشورہ دیا۔ بعض دوست میرے دل کے بارے میں بھی فکرمند تھے لیکن میرے ڈاکٹر نے اس سلسلے میں یہی کہا کہ فکر کی کوئی بات نہیں ہے لیکن اگر سانس پھولنے لگے تو کھیل بند کر دیا کریں ........ میں سکول آف اورینٹل اینڈ افریقن سٹڈیز کی طرف سے بھی کھیلتا رہا ہوں اور میں نے سکواش کا پہلا سبق عظیم کھلاڑی ہاشم خان سے لیا تھا۔

میں رمضان المبارک کے ایام میں عام معمول سے زیادہ تلاوت کرتا ہوں اور نمازوں کے لئے بھی عام دنوں کی نسبت زیادہ وقت نکالتا ہوں جس کے لئے آرام کی قربانی کرنا پڑتی ہے کیونکہ دفتر کے تمام کام تو رمضان میں بھی اسی طرح جاری رہتے ہیں۔

آج کل میں صبح آٹھ بجے دفتر پہنچ جاتا ہوں لیکن درحقیقت میرا کام اس سے بھی پہلے شروع ہو چکا ہوتا ہے کیونکہ میں روزانہ کی ڈاک دیکھنے کے لئے رات کو خطوط کا ایک بیگ اپنے ساتھ ہی گھر لے جاتا ہوں۔ ڈاک میں عموماً تین سو سے لے کر ایک ہزار تک خطوط ہوتے ہیں۔ میرے دفتر میں ایک پرائیویٹ سیکرٹری، ایک مددگار اور کچھ دیگر کارکن ہیں۔ اسی طرح کچھ خواتین رضاکارانہ طور پر ہمارے روزمرہ کے کاموں میں مدد کیلئے وقت دیتی ہیں۔ پاکستان میں قریباً 100 کارکنوں پر مشتمل عملہ یہ کام کیا کرتا تھا لیکن یہاں UK میں صرف چوبیس افراد کی اجازت ہے جس میں کارکنان اور گھر کے افراد سب شامل ہیں۔ یہاں پر چینی، بنگالی، افریقی، اردو اور انگریزی سیکشن قائم ہیں جب کہ بوقت ضرورت جرمن، ترکی، فرانسیسی اور ڈچ سیکشن بھی کام کرتے ہیں۔

ڈاک دیکھتے ہوئے میں مختصراً ان پر جوابات لکھتا جاتا ہوں ........ اور بعد میں دفتر میں موجود کارکن جوابی خط تحریر کر دیتے ہیں۔ ان ذاتی خطوط کے علاوہ روزانہ کی ڈاک میں جماعت کے ترقیاتی کاموں کی رپورٹ پر مبنی ڈاک بھی ہوتی ہے۔ مثلاً مالی امور کی رپورٹیں یا تعلیمی رپورٹیں وغیرہ۔ روزانہ ملاقاتیں بھی ہوتی ہیں جن میں مقامی اور بیرونی دونوں طرح کے احباب و خواتین ملنے کے لئے آتے رہتے ہیں۔ وقت کا ایک بہت بڑا حصہ ان ملاقاتوں پر صرف ہوتا ہے۔ اسی طرح سٹاف کے ساتھ ملاقاتوں کے لئے بھی وقت نکالنا پڑتا ہے۔

جب میری حقیقی والدہ کی وفات ہوئی تب میری عمر صرف 14 سال کی تھی۔ لیکن جس ماحول میں ہماری پرورش ہوئی تھی وہاں ہمیں اپنے والد کی تمام بیویوں کو حقیقی ماں کی طرح سمجھنے کی ہی تعلیم دی جاتی تھی ........

سکول کی تعلیم کے لحاظ سے میرا شمار کمزور طلباء میں ہوتا تھا۔ اسکول آف اورینٹل اینڈ افریقن سٹڈیز میں مجھے صرف اس لئے داخلہ مل گیا کہ وہاں کے انچارج سر رالف ٹرنر (Sir Ralph Turner) ابا جان کے لئے اپنے دل میں نرم گوشہ رکھتے تھے اس بناء پر وہ مجھے رکھنے پر راضی ہوئے لیکن درحقیقت ابا جان (حضرت مصلح موعود) پڑھائی سے زیادہ یہ چاہتے تھے کہ میں مغربی ماحول اور معاشرے کے بارے میں اپنی معلومات وسیع کروں اس لئے اس بات کو میں نے ہمیشہ پیش نظر رکھا۔ اپنی پڑھائی کو بھول کر بہت سے دوست بنائے۔ بہت سا سفر کیا مثلاً سکاٹ لینڈ، آئرلینڈ، یورپ اور پھر نتیجہ توقعات کے مطابق نکلا یعنی امتحان میں فیل ہو گیا۔ ہاں انگریزی تلفظ میں میرے نمبر بہت اچھے تھے۔

دوپہر کا کھانا دو بجے کے لگ بھگ ہوتا ہے جو عموماً میں اپنی اہلیہ اور بچیوں کے ساتھ کھاتا ہوں۔ اس مقصد کے لئے پاکستان سے ایک باورچی برطانوی حکومت کی اجازت سے منگوایا گیا ہے۔ انگریزی کھانے ہم کبھی کبھار کھاتے ہیں۔ بھنا ہوا گوشت مجھے بہت پسند ہے اور انگریزی طرز پر بنی ہوئی مچھلی بھی۔ خصوصیت سے آلو کے قتلے اور مچھلی (Fish and Chips) مجھے خود بھی کھانا پکانا اچھا لگتا ہے اور یہ میری تفریح کا ایک حصہ ہے۔

دن میں دو مرتبہ تھوڑی دیر کے لئے آرام بھی کرتا ہوں۔ آدھ گھنٹہ دوپہر کو اور آدھ گھنٹہ شام کو ساڑھے چھ سے سات بجے کے درمیان۔ یوں لگتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے میرے جسم میں ایک الارم سسٹم نصب کیا ہوا ہے جس کی بدولت میں جب بھی بیدار ہونا چاہوں بیدار ہو جاتا ہوں۔ دن کا دوسرا حصہ دوپہر کے بعد اس وقت شروع ہوتا ہے جب لوگ اپنے کاموں سے فارغ ہو کر (بیت) فضل میں آتے ہیں اور یہ سلسلہ عشاء کی نماز تک جاری رہتا ہے۔ عشاء کے بعد میں گھر واپس آ جاتا ہوں۔ رات کا کھانا غروب آفتاب کے مطابق آٹھ سے دس بجے کے درمیان کھاتے ہیں اور اس موقعہ پر عموماً مہمانوں کی ایک بڑی تعداد گھر میں ہوتی ہے۔ کبھی کبھار تو ہم 20 سے بھی زائد افراد ہوتے ہیں ........ رات کو میں گھر پر ہی رہتا ہوں اور دس بجے شب والی خبریں ضرور سنتا ہوں۔ اس طرح دیگر گفتگو پر مشتمل پروگرام بھی۔

بچپن میں مجھے تاریخی کہانیاں اور شرلاک ہومز کے جاسوسی ناولوں کا ترجمہ پڑھنا اچھا لگتا تھا اب میں زیادہ تر سائنسی رسائل پڑھنے کو ترجیح دیتا ہوں۔ کبھی کبھار رات گیارہ بجے میں ایک مرتبہ پھر بیت الذکر میں چلا جاتا ہوں اور واپس آ کر اپنی پسند کا مشروب پیتا ہوں جو عموماً چینی طرز کا بنا ہوا سویا ملک (Soya Milk) ہوتا ہے۔ آخری نفل نماز سے فارغ ہو کر میں بستر پر گر جاتا ہوں اور کتاب میرے ہاتھوں میں ہوتی ہے۔ پڑھتے پڑھتے نیند کا کوئی جھونکا اس کتاب کو میرے سینے پر گرا دیتا ہے۔ کمرے کی جلتی ہوئی روشنی کی وجہ سے ایک مرتبہ میری آنکھ کھل جاتی ہے اور پھر میں روشنی گل کر دیتا ہوں۔

# حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے بارہ میں

## الفضل میں شائع ہونیوالے مضامین

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی وفات مورخہ 19/اپریل 2003ء کے بعد مورخہ 18 دسمبر 2003ء تک روزنامہ الفضل میں آپ کی سیرت وسوانح کے بارہ میں شائع ہونے والے مضامین کی فہرست مضمون نگاروں کے اسماء کے ساتھ ذیل میں دی جارہی ہے۔ ان سب کو "سیدنا طاہر نمبر" کا حصہ ہی سمجھنا چاہئے ان مضامین کی تعداد 61 ہے۔

☆ وفات کی خبر ضمیمہ 19/اپریل

☆ اخبارات کے تراشے 22,21 اپریل و 2 مئی

☆ تدفین کی خبریں 25/اپریل

☆ تاریخ احمدیت خلافت رابعہ کا دور 26/اپریل تا یکم اکتوبر 2003ء مرتبہ ابن رشید (حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے خلافت کے قبل سے تفصیلی حالات نیز دور خلافت کے 21 سالوں میں رونما ہونے والے تمام اہم واقعات 120 قسطوں میں شائع کئے گئے)

☆ مضامین کے علاوہ کثرت سے احباب جماعت کی نظمیں بھی شائع ہوتی رہی ہیں۔

| نمبر شمار | مضمون نگار | تاریخ |
|---|---|---|
| 1 | محمد محمود طاہر صاحب | 21/اپریل 26,17 مئی، 18,17 جولائی |
| 2 | عبدالسمیع خان صاحب | 23/اپریل |
| 3 | فخر الحق شمس صاحب | 3/مئی |
| 4 | پروفیسر میاں محمد افضل صاحب | 12/مئی |
| 5 | مسعود احمد خان صاحب دہلوی | 19/مئی |
| 6 | درثمین طاہر صاحبہ | 23/مئی |
| 7 | محمود مجیب اصغر صاحب | 24 مئی |
| 8 | عبدالسمیع نون صاحب | 29 مئی 21 جولائی |
| 9 | خواجہ عبدالعظیم احمد صاحب | 30 مئی |
| 10 | امۃ القدوس شوکت صاحبہ | 31 مئی |
| 11 | انیس احمد ندیم صاحب | 5 جون |
| 12 | حمید اللہ ظفر صاحب | 6 جون |
| 13 | صفدر نذیر گولیکی صاحب | 7 جون |
| 14 | محمد اشرف کاہلوں صاحب | 8 جون |
| 15 | زاہدہ یاسمین صاحبہ | 16 جون |
| 16 | فضل احمد شاہد صاحب | 20 جون |
| 17 | حنیف احمد محمود صاحب | 23 جون |
| 18 | خلیفہ صباح الدین احمد صاحب | 26 جون |
| 19 | عطاء الوحید باجوہ صاحب | 28 جون |
| 20 | راجا نصر اللہ خان صاحب | یکم جولائی، 7 نومبر |
| 21 | شیخ نثار احمد صاحب | 3 جولائی |
| 22 | سید ساجد احمد صاحب | 4 جولائی |
| 23 | چوہدری شبیر احمد صاحب | 5 جولائی |
| 24 | مظہر احمد چیمہ صاحب | 7 جولائی |
| 25 | صاحبزادی قدسیہ بیگم صاحبہ | 16 جولائی |
| 26 | بشریٰ بشیر صاحبہ | 19 جولائی |
| 27 | امۃ الباری ناصر صاحبہ | 30 جولائی، 31 جولائی، 3 تا 6 ستمبر |
| 28 | عبدالقدیر قمر صاحب | 2/اگست |
| 29 | رانا عبدالرزاق صاحب | 7/اگست |
| 30 | منیر ذوالفقار چوہدری صاحب | 9/اگست |
| 31 | سلیم شاہجہانپوری صاحب | 16/اگست |
| 32 | محمود احمد ملک صاحب | 22/اگست |
| 33 | قدسیہ محمود سردار صاحبہ | 12/ستمبر |
| 34 | محمد ادریس شاہد صاحب | 15 ستمبر |
| 35 | ڈاکٹر سید ابراہیم منیب احمد صاحب | 19 ستمبر |
| 36 | محترمہ آپا طاہرہ صدیقہ ناصر صاحبہ | 24 ستمبر، 25 ستمبر، 11/اکتوبر، 6 دسمبر، 8 دسمبر |
| 37 | محمد آصف منہاس صاحب | 30 ستمبر |
| 38 | جمیل الرحمٰن رفیق صاحب | 2/اکتوبر |
| 39 | رفعت جاوید صاحبہ | 18/اکتوبر |
| 40 | رانا جمال الدین شاکر صاحب | 14/نومبر |
| 41 | مولانا چوہدری محمد صدیق صاحب | 18/نومبر |
| 42 | محمد یونس خالد صاحب | 19/نومبر |
| 43 | ناصرہ یٰسین صاحبہ | 20/نومبر |
| 44 | عبدالصمد قریشی صاحب | یکم دسمبر |
| 45 | محمد یوسف بقاپوری صاحب | 3 دسمبر |
| 46 | امۃ العزیز بیگم صاحبہ | 5 دسمبر |
| 47 | ملک سلطان احمد صاحب | 9 دسمبر |
| 48 | پیر محمد عالم صاحب | 10 دسمبر |
| 40 | زکیہ فردوس کول صاحبہ | 11 دسمبر |
| 50 | منیر احمد اظہر صاحب | 12 دسمبر |
| 51 | پیر افتخار الدین صاحب | 15,13, 17 دسمبر |
| 52 | حامدہ طلعت محسن صاحبہ | 16 دسمبر |
| 53 | شیخ محمد عامر صاحب | 18 دسمبر |

### غرباء کی خدمت

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

میں تو آپ سب کے بارے میں ہمیشہ پریشان رہتا ہوں۔ بیماری کی حالت میں بھی سب کے لئے دعائیں کرتا ہوں۔ جس حد تک ممکن ہے یتیموں، غریبوں، بیواؤں، مسکینوں کی مدد کے لئے انتظام کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔ کیونکہ سب پیسہ جماعت ہی کا ہے لیکن وہ پیسہ جو جماعت مجھے دے دیتی ہے ذاتی طور پر وہ بھی اب تمام کا تمام میں غرباء کی خدمت میں ہی لگا دیتا ہوں تاکہ شاید اسی طرح میری بخشش کا سامان ہو۔ آپ بھی میرے لئے یہی دعا کیا کریں۔

(الفضل 16 نومبر 1999ء)


ناظم ضلع واراکین انصار اللہ ضلع میرپور آزاد کشمیر
صدر واراکین لجنہ اماء اللہ ناصرات الاحمدیہ ضلع میرپور آزاد کشمیر

صدر واراکین لجنہ اماء اللہ ناصرات الاحمدیہ
کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ

یونائیٹڈ آپٹیکل کمپنی
نظر کا معائنہ، نظر کی عینکیں، کونٹیکٹ لینز، فوٹو کرومک لینز
پلاسٹک لینز، جدید دلکش فریم دھوپ کے چشمے
ڈاکٹری نسخہ کے مطابق عینکیں بارعائت دستیاب ہیں
نزنک بازار چوک شہیداں۔ سیالکوٹ فون شوروم: 586807

امیر ضلع واراکین وصدور جماعت احمدیہ ہائے ضلع قصور
صدر واراکین لجنہ اماء اللہ ناصرات الاحمدیہ قصور شہر
قائد واراکین خدام الاحمدیہ اطفال الاحمدیہ قصور شہر

ناظم واراکین انصار اللہ ومجالس
انصار اللہ علاقہ صوبہ سرحد

دوستو ہرگز نہیں یہ ناچ اور گانے کے دن مشرق ومغرب میں ہیں یہ دیں کے پھیلانے کے دن
(کلام محمود)
قائد مجلس واراکین عاملہ ومجلس خدام الاحمدیہ
ومجلس اطفال الاحمدیہ ماڈل ٹاؤن لاہور

مکہ ٹریولز ربوہ کے دفتر کا اجراء
تمام کرم فرماؤں کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اللہ کے فضل وکرم سے IATA ٹریولنگ ایجنسی بنام مکہ ٹریولز واقع اقصیٰ روڈ سراج مارکیٹ ربوہ کا اجراء ہو چکا ہے۔ یہاں پر پی آئی اے اور تمام ملکی وغیر ملکی ایئر لائنز کی ٹکٹوں کی سیل، انفارمیشن اور سیٹوں کی ریکنفرمیشن کی سہولت موجود ہے۔ شکریہ
رابطہ: ملک فضل احمد فون دفتر 215203 گھر: 212669

بہترین زیورات کی بنوائی کیلئے ہماری خدمات حاصل کریں
میاں غلام مصطفےٰ جیولرز
سی بلاک۔ صرافہ بازار۔ اوکاڑہ
طالب دعا: میاں غلام قادر۔ میاں طاہر مصطفےٰ
فون شوروم: 0442-514677 فون رہائش: 521354

تمام جاپانی گاڑیوں کے پرزہ جات
انٹرنیشنل آٹوز
فون: 042-7354398
59-86 سپر آٹو مارکیٹ چوک چوبرجی لاہور

Authorised 3S Dealer
SUZUKI
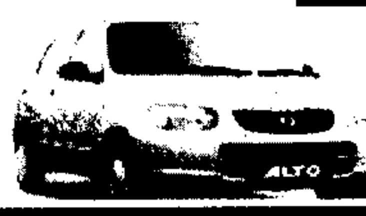

Sunday Open,
Friday Closed
MiNi Motors
5879649
5712119
5873384
54-Industrial Area. GulbergIII. Lahore.

# حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی بیماری اور وفات کے حالات وواقعات کے بارہ میں

## حضور کے معالج محترم ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب سے ایک انٹرویو

### آپریشن کے بعد حضور کی مکمل بحالی صحت میڈیکل سائنس میں ایک معجزہ سے کم نہ تھی

تحریر وترتیب: محمد محمود طاہر صاحب

محترم ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب جو ایک معروف کارڈیالوجسٹ ہیں اور وقف کی روح کے ساتھ خدمات بجالا رہے ہیں۔ آپ کو دو خلفاء کے معالج ہونے کا شرف حاصل ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی بیماری کے دوران متعدد بار لندن گئے۔ آخری معائنہ کا شرف بھی حاصل ہوا اور حضور کی قربتوں اور محبتوں سے فیض پایا۔

حضور کی بیماری اور وفات کے واقعات کے بارہ میں ادارہ الفضل نے محترم ڈاکٹر نوری صاحب کے ساتھ مورخہ 24 مئی کو ایک انٹرویو کیا۔ انٹرویو کے لئے محترم ڈاکٹر سلطان احمد مبشر صاحب کوارڈینیٹر تھے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

اس تاریخی انٹرویو کو احباب جماعت کے استفادہ کے لئے ایک مسلسل مضمون اور معلومات کی صورت میں پیش کیا جا رہا ہے۔ پینل میں ڈاکٹر سلطان احمد مبشر صاحب کے علاوہ مکرم محمد محمود طاہر صاحب نائب مدیر الفضل، مکرم عبدالستار خان صاحب اور مکرم فخر الحق شمس صاحب شامل تھے۔

(ادارہ)

## حضور کی بیماری

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے انتھک محنت اور دن رات دینی مصروفیات میں وقت گزارتے ہوئے اور زمانے بھر کے غم اپنے سینہ میں لئے ہوئے ستر سال کی عمر میں قدم رکھا تو آپ کو ہائی بلڈ پریشر، ذیابیطس اور خون میں کولیسٹرول کی زیادتی ہو گئی تھی جس کی وجہ Stress & Strain بھی تھا۔ ان علامات اور بیماریوں کی موجودگی میں عمر کے اس حصہ میں دل کا عارضہ بھی لاحق ہو جاتا ہے۔ لیکن ان تمام تر بیماریوں کے باوجود حضور انتہائی محنت اور تن دہی کے ساتھ خدمات دینیہ بجالاتے رہے۔

1999ء کے وسط میں بیماری کا آغاز ہوا تھا۔ جس میں شدت 2002ء میں پیدا ہوئی۔ آپ اپنی بیماری کا علاج ہومیوپیتھی سے بھی کر رہے تھے۔ امراض کی تشخیص اور کیفیت کے لئے آپ کے ٹیسٹ ہوتے رہتے تھے۔ 2002ء میں جب آپ کی انجیو پلاسٹی ہوئی تو (Dr Stephen Jenkins) نے اس شبہ کا اظہار کیا تھا کہ آپ کو ایک عرصہ قبل ہلکا سا دل کا حملہ ہو چکا ہے جس پر آپ نے بتایا کہ ہاں 1998ء میں دورہ امریکہ کے دوران سینہ میں درد ہوئی تھی۔

## عارضہ قلب کی تشخیص

2002ء میں جب جلسے کے دنوں میں طبیعت زیادہ خراب ہوئی تو مختلف ٹسٹوں میں یہ بات سامنے آئی کہ دل کی بھی تکلیف ہے تو اس پر لندن کے مشہور کارڈیالوجسٹ (Dr Stephen Jenkins) سے رابطہ کیا گیا جو ڈاکٹر نوری صاحب کے استاد بھی رہے ہیں اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی بیماری کے دوران وہ پاکستان تشریف لائے تھے اور اسلام آباد میں حضور کا معائنہ کیا تھا۔

جب ڈاکٹر جینکنز حضور کے فلیٹ میں تشریف لائے تو حضور ان سے بڑے پرتپاک طریق سے ملے۔ ٹیسٹ وغیرہ دیکھنے کے بعد انہوں نے کہا کہ ہمارا غالب گمان ہے کہ حضور کو دل کی تکلیف ہے اور آپ کو انجیو گرافی کی ضرورت ہے اس پر آپ نے انجیو گرافی پر آمادگی کا اظہار کیا اور بات آگے چل نکلی۔

## گہرا ضبط وتحمل

حضور انور بیماری کو خود زیادہ اہمیت نہ دیتے تھے اور پھر شدید بیماری کے دوران کبھی بے صبری کا لفظ بھی استعمال نہیں کیا۔ اور نہ ہی کبھی اس بات کا اظہار کیا کہ مجھے کس قدر شدید تکلیف ہے۔ بیماری کو بھی عام تقدیر کے طور پر ہی لیا اور اس کے مطابق تدبیر کی اور جماعتی کام ساتھ ساتھ معمول کے مطابق چلاتے رہے۔

## انجیو پلاسٹی کے لئے ہسپتال کا انتخاب

سینٹ تھامس ہاسپٹل (St Thomas' Hospital) جو لندن کا سب سے بہترین ہسپتال ہے اور سنٹرل لندن میں واقع ہے وہاں اس علاج کا فیصلہ کیا گیا۔ اس تاریخی ہسپتال سے Florence Nightingale نے نرسنگ سروس کا آغاز کیا تھا اور دنیا کے چند بڑے مشہور فزیشن اور سرجن اس ہسپتال نے پیدا کئے ہیں اور ان میں سے کئی ایک نوبیل لاریٹس بھی ہیں۔ ہسپتال خوبصورت جگہ یعنی دریائے ٹیمز (Thames) کے کنارے واقع ہے جس کے سامنے ہاؤسز آف پارلیمنٹ (Houses of Parliament) اور بگ بین BigBen واقع ہیں۔

اس کی بارھویں منزل پر ویسٹ منسٹر سوئٹ کا کمرہ نمبر 8 حضور کے لئے بک ہوا۔ اس کمرے سے باہر کا منظر بہت خوبصورت تھا۔ نیچے ٹیمز دریا بہہ رہا تھا سامنے ہاؤسز آف پارلیمنٹ نظر آتا ہے اور Big Ben کی گھنٹی ہر پندرہ منٹ کے بعد بجتی ہوئی سنائی دیتی تھی۔

ہسپتال کے سٹاف کو جب معلوم ہوا کہ ایک عالمی جماعت کے سربراہ آ رہے ہیں تو انہوں نے بہت ہی محبت اور احترام سے استقبال کیا اور محبت کا سلوک کرتے رہے۔ اور خصوصی خیال رکھا۔

## انجیو پلاسٹی کا مرحلہ

انجیو گرافی بنیادی طور پر ایک ہی ڈاکٹر کیا کرتا ہے جو ڈاکٹر جینکنز نے کی۔ انہوں نے اپنے ساتھ ڈاکٹر نوری صاحب کو بھی ملا لیا۔ وہاں ایک جونیئر ڈاکٹر نے پوچھا کہ نوری صاحب کا ان سے کیا تعلق ہے تو ڈاکٹر جینکنز نے جواب دیا کہ حضور ان کے روحانی باپ ہیں۔

انجیو گرافی کا مرحلہ تقریباً نصف گھنٹہ میں مکمل ہو گیا۔ انجیو پلاسٹی کے دوران تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ لگا اور اللہ کے فضل سے یہ مرحلہ بہت ہی کامیاب رہا۔ اس علاج کے لئے حضور انور ایک دن کے لئے یعنی 14 راکتوبر 2002ء کو ہسپتال میں رہے اور اگلے روز واپس گھر تشریف لے آئے۔

## انجیو پلاسٹی کے بارے میں

## حضور کے تاثرات

حضور نے خوشی کا اظہار فرمایا کہ یہ سارا عمل بہت آرام سے ہوا ہے اور فرمایا کہ مجھے تو اس کا پتہ بھی نہیں چلا۔ حضور نے بڑی ہمت کے ساتھ یہ سارا آپریشن برداشت کیا اور آپ ڈاکٹر جینکنز سے بہت ہی زیادہ خوش تھے اور جب اگلے دن ڈاکٹر جینکنز ملنے کے لئے آئے تو حضور فوری طور پر اپنے بستر سے اٹھ کر کھڑے ہو گئے اور انہیں دونوں ہاتھوں سے پر جوش طریق پر خوش آمدید کہا اور ان سے فرمانے لگے کہ کیا اب میں گھر جانے کے لئے فٹ ہوں تو ڈاکٹر جینکنز نے کہا۔ جی حضور! آپ مکمل فٹ ہیں۔

## نمازیں پڑھانے کی تڑپ

حضور کم سے کم وقت کے لئے ہسپتال میں رہنا چاہتے تھے۔ اور بار بار یہی فرماتے تھے کہ میں کتنی دیر میں ہسپتال سے واپس جاؤنگا۔ اور کتنی دیر میں بیت الذکر جا کر نمازیں پڑھا سکوں گا۔ بیماری سے کمزوری بھی تھی اور اس عمل کے بعد بھی آرام ضروری تھا لیکن آپ کی خواہش یہی تھی کہ آپ جلد سے جلد واپس جائیں اور نمازوں کی امامت کروائیں۔

## علاج کی سعادت پانے والے ڈاکٹرز

حضور انور کی بیماری اور آپریشنز کے مراحل میں حضور انور کے علاج کی سعادت پانے والے احمدی ڈاکٹرز کا ایک بورڈ تھا جو حضور کی دیکھ بھال کر رہا تھا ان میں خاص طور پر:

(1) ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب۔ انہوں نے بہت خدمت کی اور مفید مشورے دیئے اور حضور کی بہت دیکھ بھال کی۔

(2) ڈاکٹر نعیم احمد صاحب ایک قابل فزیشن ہیں اور کنسلٹنٹ کے طور پر لندن میں کام کرتے ہیں۔

(3) ڈاکٹر شکیل احمد صاحب ایک قابل فزیشن

ہیں وہ بھی ایک عرصہ سے حضور کا علاج کر رہے تھے۔

(4) ڈاکٹر ریحانہ بٹ حضور کی G.P تھیں وہ حضور کا خیال رکھ رہی تھیں۔

(5) ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب جو متعدد بار پاکستان سے لندن جاتے رہے۔

اور ان کے علاوہ امریکہ سے احمدی ڈاکٹرز بھی علاج کے لئے آتے تھے جن میں خاص طور پر ڈاکٹر بشیر الدین خلیل احمد صاحب ایک ماہر نیورو فزیشن ہیں اور اپنے مضمون میں ان کا بڑا نام ہے۔ ڈاکٹر نسیم رحمت اللہ صاحب اور ڈاکٹر عبدالسلام صاحب ماہر امراض سینہ بھی اپنے مفید مشوروں سے نوازتے رہے۔

حضور کے انگریز معالجین میں

(1) ڈاکٹر جینکنز کارڈیالوجسٹ

(2) ڈاکٹر نک لیوسیف نیورو فزیشن

(3) مسٹر پیٹر ٹیلر ویسکولر سرجن

ان کے ساتھ بعض دوسرے ڈاکٹرز جن میں اینستھیزیا کی ڈاکٹر مس وڈ اور ان کے علاوہ بعض اور ڈاکٹرز بھی اس علاج میں شامل تھے۔ فزیوتھراپسٹ نرسز بھی علاج میں شامل رہیں۔

## خون کی بند نالی کا آپریشن

حضور کی بیماری میں پہلا مرحلہ دل کے علاج کا تھا جو ایک بنیادی انسانی عضو ہے اس کے بعد دوسرے سرجیکل مراحل آنے تھے۔ انجیو پلاسٹی کے بعد حضور کے دل کی حالت خدا کے فضل سے تسلی بخش ہو گئی اور جسم کے مختلف مقامات میں دوران خون بہتر ہو گیا لیکن ہائی بلڈ پریشر، شوگر اور ہائی کولیسٹرول لیول سے صرف دل ہی متاثر نہیں تھا بلکہ خون کی ایک بڑی نالی جو دماغ اور سر کی طرف جاتی تھی اس میں بھی رکاوٹ موجود تھی۔ اس کی وجہ سے خاص کر ٹانگوں میں کمزوری پیدا ہو رہی تھی۔ انجیو پلاسٹی کے دو ہفتے کے بعد یہ فیصلہ کیا گیا کہ اب ویسکولر سرجن کے مشورہ سے آپریشن کے ذریعہ اس رکاوٹ کو دور کر دیا جائے۔

## آپریشن کے لئے ہاسپٹل کا انتخاب

خون کی بند نالی کے آپریشن کے لئے سینٹ ٹامسز سے دس منٹ کے فاصلہ پر واقعہ ایک ہسپتال جو لنڈن برج ہسپتال (London Bridge Hospital) کے نام سے موسوم ہے اس کا انتخاب کیا گیا لیکن علاج کے لئے بنیادی طور پر وہی میڈیکل ٹیم شامل تھی جو سینٹ ٹامسز میں تھی۔ اس ہسپتال کا Intensive Care Unit لندن کا سب سے بہترین یونٹ سمجھا جاتا ہے۔ مسٹر ڈاکٹر پیٹر ٹیلر ویسکولر سرجن کو اس آپریشن کے لئے منتخب کیا گیا۔ آپریشن سے قبل مختلف ٹسٹ ہوئے جن میں مختلف ڈاکٹرز مشورہ میں شامل رہے۔

اس کے بعد لنڈن برج ہسپتال میں حضور کا آپریشن ہوا۔ آپریشن کے لئے حضور 29 اکتوبر 2002ء کو ہسپتال میں داخل ہوئے۔ اور 30 اکتوبر کو آپریشن ہوا۔ اور خدا کے فضل سے 7 نومبر کو ہسپتال سے گھر تشریف لے آئے۔ اور اسی روز سے ڈاک ملاحظہ فرمانی بھی شروع کر دی۔ 11 نومبر سے فزیوتھراپسٹ نے گھر میں علاج شروع کیا۔ اور 5 دسمبر کو رمضان کی افتتاحی دعا کے لئے حضور بیت الفضل تشریف لائے۔

## آپریشن کی پیچیدگی

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ اس آپریشن کی بہت پیچیدگیاں ہو سکتی تھیں اور مسٹر پیٹر ٹیلر نے بڑی وضاحت کے ساتھ حضور انور کو اس بارے میں بتایا تھا اور ساتھ یہ بھی بتایا تھا کہ اگر یہ آپریشن نہ کیا گیا تو تکلیف بڑھ سکتی ہے۔ لیکن سب ڈاکٹرز کا یہ خیال تھا کہ اس آپریشن کے بعد صحت میں بہتری کے امکانات تو نہیں ہیں البتہ صحت کا مزید انحطاط رک جائے گا۔ جب یہ ساری باتیں حضور کے سامنے ڈاکٹرز کے پینل نے رکھیں تو آپ نے آپریشن پر آمادگی کا اظہار فرمایا کہ جو تدبیر ہے وہ پورے طور پر ہونی چاہئے۔ باقی سب تو خدا کے ہاتھ میں ہے۔

## احباب جماعت سے اظہار محبت

خون کی بند نالی کھولنے کے آپریشن میں کسی وجہ سے ایک گھنٹہ تاخیر ہو گئی۔ تو حضور نے پوچھا آپریشن کا وقت ہو گیا۔ کہا گیا کہ تھوڑی تاخیر ہے، ساتھ یہ بھی آپ کو بتایا گیا کہ جماعت دعائیں بھی کر رہی ہے۔ یہ سنتے ہی حضور کی آنکھوں سے آنسوؤں کی اسی طرح جھڑی لگ گئی جس طرح ندی بہنی شروع ہو جاتی ہے۔ اور آنسو اتنے بہے کہ ہچکی بندھ گئی۔ اس دوران حضور کے بچے بھی پاس تھے۔ نوری صاحب کو خوف دامنگیر ہوا کہ ابھی آپریشن ہونا ہے کہیں اس کیفیت کا اس پر کوئی منفی اثر نہ پڑے۔

حضور نے پوچھا کہ احباب جماعت کو کس طرح پتہ چلا ہے کہ آپریشن ہونے والا ہے۔ تو ذکر ہوا کہ ایم ٹی اے پر اعلان ہو رہے ہیں۔ حضور ناسازی طبع کی وجہ سے ان دنوں ٹیلی ویژن نہیں دیکھ رہے تھے۔ حضور انور کو اس بات کا بے انتہا دکھ تھا کہ احباب جماعت کو میری وجہ سے اس قدر تکلیف ہو رہی ہے۔ اس بات کا دکھ نہیں تھا کہ اس قدر پیچیدہ آپریشن ہے۔ اور اس کا نتیجہ میرے لئے کیا نکلے گا بلکہ دکھ تھا تو جماعت کے غم کا۔ یہ والہانہ محبت تھی جو آپ کو احباب

گلینہ ٹی سٹور المعروف چوہدری سراجدین اینڈ سنز
چوک جتو تھان - چنیوٹ
دوکان 0466-332870

زندہ وہی ہیں جو کہ خدا کے قریب ہیں
چوہدری محمد اسلم زعیم وارا کین انصار اللہ چنڈی بھاگو (سیالکوٹ)
رانا مشتاق احمد صدر وارا کین جماعت احمدیہ چنڈی بھاگو (سیالکوٹ)
صدر وارا کین لجنہ اماء اللہ وارا کین ناصرات الاحمدیہ چنڈی بھاگو (سیالکوٹ)
چوہدری ناصر محمود قائد وارا کین خدام الاحمدیہ وارا کین اطفال الاحمدیہ چنڈی بھاگو (سیالکوٹ)

محمد شریف کھل بنولہ اینڈ سیمنٹ ڈیلر
عقب نیو بس سٹینڈ جوہر آباد (خوشاب)
فون نمبر 0454-720959

اعلیٰ معیار کا رائٹنگ پیپر نٹنگ آفسٹ اور پیکنگ کا کاغذ دستیاب ہے
فالکن ٹریڈنگ کارپوریشن
الفیصل پلازہ۔ بنگالی گلی گنپت روڈ لاہور
فون آفس: 7230801-7210154
Email:omertiss@shoa.net
طالب دعا ملک منور احمد سنکوہی، ملک مبشر احمد سنکوہی

طاہر الیکٹرک سنٹر
ہر قسم کا بجلی کا سامان سٹریٹ لائٹ کا سامان
تھوک و پرچون خریدنے کیلئے
گلی ڈپٹی - باغ سیالکوٹ
طالب دعا عظمت محمود طاہر سیٹھی
فون آفس 0432-588057 فون رہائش 268341

موںجی، چاول، گندم، سورج مکھی کی خریداری کا مرکز
NRM
نیشنل رائس ملز
گوجرانوالہ پسرور روڈ سرانوالی (سیالکوٹ)
طالب دعا: صوفی محمد اشرف بٹ
محمد وسیم اشرف بٹ، محمد ظفر بٹ، محمد فراز بٹ
فون آفس: 04367-20008-20402 فون رہائش: 0431-730227-256954

نواز سیٹلائٹ
پروپرائیٹر: شوکت ریاض قریشی
6 فٹ سالڈ ڈش پر MTA کیلئے بہترین رزلٹ کے ساتھ جدید ترین
ڈیجیٹل سسٹم کی تمام ورائٹی بہترین فیوچر ٹیکنالوجی پیش کرتے ہیں
اور اب جدید UPS بھی بارعایت خرید فرمائیں
فیصل مارکیٹ 3 ہال روڈ لاہور۔ فون دوکان: 042-7351722-5888832
موبائل: 0300-9419235 فون گھر: 5865913

کو مجلس عرفان ہوئی تو اس سے بھی حضور بہت خوش تھے کہ آج بچے بہت سوال کر رہے تھے۔ اور آپ نے اظہار بھی فرمایا کہ بچوں کو آج عجیب عجیب سوالات سوجھ رہے ہیں۔ ٹانگوں میں کمزوری کی وجہ سے آپ نے مغرب وعشاء کی نمازیں کرسی پر بیٹھ کر پڑھائیں۔ واپس گھر آ کر آپ نے بچیوں سے خوشی کا اظہار فرمایا کہ آج سوال وجواب کی مجلس بہت اچھی ہوئی اور بچوں نے بہت سے سوال کئے۔

یہ سارا دن حضور کا غیر معمولی طور پر بہت اچھا گزرا اور رات کو اپنی بیٹی صاحبزادی فائزہ لقمان صاحبہ کو فرمانے لگے کہ آج تو مجھے کھانے میں بھی بہت مزا آیا ہے۔ یوں آپ نے انتہائی معروف اور خوش وخرم دن گزارا۔ صبح تلاوت میں آپ نے قرآن کریم کا دور مکمل کیا تھا۔

## یوم وصال

19راپریل 2003ء کا دن بھلایا نہیں جا سکتا۔ وہ منظر بیان کرنا مشکل ہے۔ پروگرام یہ تھا کہ ڈاکٹر نوری صاحب نے گیارہ بجے کے قریب حضور انور کی خدمت میں معائنہ اور مشورہ کے لئے حاضر ہونا تھا۔

حضور اس دن حسب معمول نماز کے لئے بیدار ہوئے آپ نے نماز فجر اپنے بیڈروم میں ہی ادا کی۔ اس کے بعد آپ نے 45منٹ کے قریب تلاوت قرآن کریم فرمائی۔ جمعہ کو آپ نے قرآن کریم کا دور مکمل کیا تھا اور آج کے دن نئے دور کا آغاز فرمایا۔

آپ کے داماد مرزا لقمان احمد صاحب جو کچھ عرصہ سے حضور کے کمرہ میں ہی حضور کے قدموں کی طرف سویا کرتے تھے اور جب حضور نماز کے لئے بیدار ہوتے تو میاں لقمان صاحب دوسرے کمرے میں چلے جاتے۔ انہوں نے بتایا کہ آخری دن حضور کی تلاوت قرآن کریم کی آواز اتنی اچھی تھی کہ دوسرے کمرے میں بھی بڑی خوش الحانی کے ساتھ صاف سنائی دے رہی تھی۔ ورنہ چند دنوں سے کھانسی کی وجہ سے تلاوت کے دوران آواز کی کیفیت اتنی صاف نہ ہوتی تھی۔ آپ نے لندن وقت کے مطابق صبح پانچ بجے فجر کی نماز پڑھی اور پھر پون گھنٹہ تلاوت کی۔ چھ بجے کے بعد آپ دوبارہ آرام کے لئے لیٹ گئے۔ ساڑھے چھ بجے کے قریب آپ کی بیٹی بی بی فائزہ حضور کے لئے ناشتہ تیار کیا کرتی تھیں۔ حضور اپنے ناشتہ کے لئے ساڑھے نو بجے کے قریب اٹھا کرتے تھے۔ اس کے بعد جماعتی کاموں میں مصروف ہو جایا کرتے تھے۔

مرزا لقمان صاحب ساڑھے نو یا اس کے تھوڑی دیر کے بعد حضور کے پاس آئے۔ سلام کہا لیکن جواب نہ ملا۔ آپ نے قریب آ کر دیکھا کہ حضور سانس بھی نہیں لے رہے۔ ان کو اس پر شبہ ہوا۔ وہیں سے انہوں نے مجھے قریبی گیسٹ ہاؤس 65۔ طروز روڈ فون کیا۔ میں نے ناشتہ کے بعد ویسے ہی آنا تھا اس لئے تیار ہی بیٹھا تھا۔ میں بھاگتا ہوا حضور کے فلیٹ پر پہنچا۔ حضور انور اپنی دائیں کروٹ لیٹے ہوئے تھے۔ اور آپ کے دونوں ہاتھ سینے پر تھے جس طرح نماز کے لئے باندھتے ہیں۔ میں نزدیک گیا تا سانس دیکھوں۔ لیکن سانس نہیں آ رہا تھا تاہم لگ ایسے رہا تھا کہ جیسے حضور سوئے ہوئے ہیں۔ میں نے دائیں بازو کی نبض دیکھی۔ نبض ندارد۔ اور بازو ایک دم گر پڑا۔ سٹیتھو سکوپ سے دل کی دھڑکن سنی جو موجود نہیں تھی۔ اس سے مجھے ایک دم اندازہ ہو گیا کہ حضور کی وفات ہو چکی ہے کیونکہ یہ تمام علامات اس پر دلالت کر رہی تھیں۔

میں نے حضور کا دوسرا بازو دیکھا تو اس پر حضور کی گھڑی بندھی ہوئی تھی۔ آپ کی گھڑی اس وقت دس بج کر پانچ منٹ کا وقت بتا رہی تھی۔ گھڑی کا کالے رنگ کا اسٹریپ پوری طرح بندھا ہوا نہیں تھا۔ حضور اس کو پوری طرح باندھنے پر بھی وقت ضائع نہ کیا کرتے تھے۔

سائڈ ٹیبل پر وہی قرآن شریف پڑا تھا۔ جس سے آپ نے تلاوت فرمائی تھی۔ آپ نے سفید شلوار قمیص زیب تن کیا ہوا تھا۔ آپ کی دلائی کندھوں تک آئی ہوئی تھی۔ چہرہ اس طرح پرسکون اور نورانی تھا کہ مجھے یہ گمان ہو رہا تھا کہ حضور ابھی جاگ کر سلام اور کوئی بات کریں گے۔

میں نے حضور کے جسم کو ہاتھ لگایا تو وہ ابھی گرم تھا۔ اور یہی اندازہ تھا کہ تقریباً نصف گھنٹہ قبل حضور کی وفات ہوئی ہے۔ مرزا لقمان صاحب جو ساتھ کھڑے تھے انہوں نے مجھ سے پوچھا کہ کیا وفات ہو گئی ہے تو میں نے بتایا کہ ہاں حضور کی روح اپنے مولیٰ کے حضور حاضر ہو گئی ہے۔ حضور کے تکیہ پر تھوڑے سے پسینے کا نشان تھا۔ تکیہ کے نیچے حضور کی الیس اللہ کی انگوٹھی پڑی تھی جس کو مرزا لقمان صاحب نے محفوظ کر لیا۔

سائیڈ ٹیبل پر قرینے کے ساتھ لگے ہوئے ٹشو پیپرز پڑے تھے اور اس کے ساتھ حضور کی الارم والی گھڑی تھی۔ تھوڑے فاصلے پر آرام کرسی تھی جس پر بیٹھ کر نوافل ادا فرمایا کرتے تھے اور کرسی کی سائیڈ پر وہ جائے نماز پڑا تھا جس پر آپ نے نماز فجر ادا فرمائی تھی۔ اس کے ساتھ ہی رائیٹنگ ٹیبل تھی جس پر حضرت مسیح موعود کی چند کتب موجود تھیں۔

حضور کا باتھ روم بھی کمرہ کے ساتھ تھا جس میں حضور کی بیماری کے پیش نظر بعض سہارے بھی موجود تھے اور وضو کے لئے بیسن اور پاؤں دھونے کے لئے نیچے ٹونٹی جس کے ساتھ۔ ایک کرسی تھی تا بیٹھ کر پاؤں دھو سکیں۔

آپ اس دنیا سے رخصت ہوئے تو سنت کے تمام طریقوں پر عمل کیا ہوا تھا۔ مکمل وضو، نماز فجر کی ادائیگی، تلاوت قرآن کریم، دائیں طرف لیٹے ہوئے


AI
احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
بالمقابل ایوان محمود۔ یادگار روڈ ربوہ
اندرون وبیرون ملک ہوائی سفر کے ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے
ربوہ میں 1993ء سے قائم ادارہ
نمایاں خصوصیات
☆ تمام ایئر لائنز کی سستی اور کنفرم ٹکٹوں کی فراہمی
☆ جدید ترین کمپیوٹرائزڈ ریزرویشن سسٹم
☆ بیرون ربوہ ٹکٹوں کی فراہمی بذریعہ کوریئر سروس
☆ ویزہ معلومات۔ ویزہ/پروٹیکٹر کی سہولت موجود ہے
☆ بیرون ممالک سے آئے ہوئے مہمانوں کے ریٹرن ٹکٹوں کی کنفرمیشن اور ری کنفرمیشن معمولی سروس چارجز کے ساتھ
☆ ایئر ٹکٹنگ کیلئے ربوہ سے باہر جانے کی ضرورت نہیں۔
اپنے خوشگوار اور پرسکون ہوائی سفر کیلئے ہمیں خدمت کا موقعہ دیں
احمد ٹریولز انٹرنیشنل بالمقابل ایوان محمود یادگار روڈ ربوہ
محمد خالد وحید
Ex.UBL
TEL:04524-211550
Fax: 04524-212980
Email:ahmadtravel@hotmail.com

انگریزی ادویات وٹیکہ جات کا مرکز بہتر تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد فون 647434

مینوفیکچررز وڈیلر واشنگ مشین۔ گیزر کوکنگ رینج۔ ہیٹر وغیرہ
نور ہوم اپلائنسز
B-1/32 چاندنی چوک راولپنڈی
پروپرائٹر: محمد سلیم منور
فون:051-4451030-4428520

نیو عرفان ایگریکلچرل پارٹس انڈسٹریز
آپ اپنی گاڑی کے تحفظ کیلئے ہمیشہ "لانگ لائف فلٹر" استعمال کریں
رحیم سنٹر شہزاد کالونی ڈیرہ غازی خان
فون آفس 0641-464866-462363
فون رہائش:464532 موبائل:0303-7942262

برقی مدھانی۔ استری۔ پنکھے، واشنگ مشین خریدنے کیلئے تشریف لائیں۔
چوک قلعہ کالروالہ
الفضل الیکٹرک سٹور سیالکوٹ
پروپرائٹرز: محمد نواز، محمد انور، محمد حنیف ڈوگر

نون آکس کریم مشین کی خریداری کیلئے ہم سے رابطہ کریں
کرن جنرل اینڈ کراکری سٹور
نصیرہ (کھاریاں کینٹ) دکان 610569 رہائش 510948

میاں یعقوب سنز رائس مرچنٹ
معیاری چاول کی خرید و فروخت کا مرکز
طالب دعا:۔ رفیق احمد، عتیق احمد منٹگمری بازار نزد مسجد اہل حدیث
فیصل آباد فون آفس 041-610142-646307

ہر قسم کے ماربل سلیب۔ کچن کاؤنٹر ٹاپ، کیمیکل پالش کیلئے
سٹار ماربل انڈسٹریز
MARBLES
پلاٹ 42-40 سٹریٹ 10 سیکٹر آئی نائن انڈسٹریل ایریا اسلام آباد
فون آفس :051-4431121-4432047 طالب دعا شیخ جمیل احمد اینڈ سنز

اور سفید لباس میں ملبوس تھے۔

## وفات کی اطلاع

مرزا لقمان احمد صاحب نے وفات کی اطلاع محترم ناظر صاحب اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان کو دی اور امیر صاحب یو کے کو بھی اطلاع دی گئی۔ ڈاکٹر نوری صاحب کی بات بھی محترم ناظر صاحب اعلیٰ سے ہوئی اور آپ نے نوری صاحب سے مکمل تفصیل پوچھی۔ دوسرے انتظامات کے بارے میں محترم ناظر صاحب اعلیٰ نے مکرم امیر صاحب یو کے کو ہدایات جاری فرمائیں۔ ایم ٹی اے کے ذریعہ دنیا بھر میں اطلاع نشر کر دی گئی۔ اور وفات کا پیغام ناظر صاحب اعلیٰ کی طرف سے مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری نے پڑھ کر سنایا۔ ڈاکٹر مجیب الحق صاحب کے ایماء پر حضور کا ڈیتھ سرٹیفکیٹ جاری کر دیا گیا جس کی وجہ سے میت کو گھر میں ہی رہنے کی اجازت مل گئی۔

حضور کی بیٹیوں میں صاحبزادی فائزہ لقمان صاحبہ گھر میں تھیں۔ انہیں خبر ملی تو وہ قریب آ کر سورۃ یٰسین کی تلاوت کرنے لگیں۔ ایسٹر کی چھٹیوں کی وجہ سے باقی بیٹیاں لندن سے باہر تھیں۔ اطلاع ملنے پر واپس پہنچ گئیں۔

## نوری صاحب کے لئے تحفہ

جمعہ 18 اپریل کو حضور انور نے اپنی داڑھی کا خط بنوایا جو مرزا لقمان صاحب نے کیا۔ اس کے اترے ہوئے کچھ بالوں کے بارہ میں حضور نے میاں لقمان کو ارشاد فرمایا کہ یہ ڈاکٹر نوری صاحب کو دے دیں وہ مجھ سے بہت تعلق رکھتے ہیں۔ آپ کے جسم سے اترے ہوئے آخری بالوں کا یہ قیمتی خزانہ ہے ڈاکٹر صاحب نے بتایا یہ رہتی دنیا تک ہمارے لئے ایک قیمتی تبرک ہے۔ اور جو حضرت صاحب کی محبت اور شفقت کے نشان کے طور پر رہے گا جس کو انسان بھول نہیں سکتا۔

## الیس اللہ کی انگوٹھی

حضور نے الیس اللہ کی انگوٹھی سوتے وقت تکئے کے نیچے رکھی ہوئی تھی۔ جسے مرزا لقمان احمد صاحب نے اٹھا کر اپنی جیب میں محفوظ کر لیا اور جیب کو اوپر سے سی دیا۔ مرزا لقمان احمد صاحب نے حضرت مرزا عبدالحق صاحب کو لا دی جنہوں نے اسے انتخاب خلافت کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الخامس کو پہنا دیا۔

## جسد اطہر

وفات کے بعد جسد اطہر کو اسی کمرہ میں ہی رکھا گیا۔ برف اور ائیر کنڈیشنز کا انتظام کر دیا گیا تھا اور مرکز سے اس بارہ میں ساتھ کے ساتھ ہدایات لی جا رہی تھیں۔

محترم ناظر صاحب اعلیٰ کی ہدایت پر حضور انور کے جسد اطہر کی Embalming کروائی گئی اور محترم ناظر صاحب اعلیٰ نے ہدایت دی کہ یہ مرحلہ محترم ڈاکٹر نوری صاحب کی موجودگی میں کیا جائے اور جسد اطہر کے تقدس کا ہر لحاظ سے خیال رکھا جائے۔ رات تقریباً 9 بجے کے قریب ایک ماہر Embalmer آیا اور تقریباً ڈیڑھ گھنٹے کا یہ مرحلہ تھا۔ اس پراسس میں خون کی نالی میں خاص دوائی دی جاتی ہے جس سے جسم محفوظ رہتا ہے۔ اس کے بعد غسل کا مرحلہ شروع ہوا۔

## غسل کی سعادت

محترم ناظر صاحب اعلیٰ کی ہدایت کے مطابق 19 اپریل کو ہی مندرجہ ذیل احباب کو حضور انور کے جسد اطہر کو غسل دینے کی سعادت ملی:-

(1) مکرم رفیق احمد حیات صاحب امیر یو کے
(2) مکرم عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت الفضل لندن
(3) مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری
(4) ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب
(5) مکرم بشیر احمد صاحب
(6) مکرم مرزا سفیر احمد صاحب
(7) مکرم مرزا لقمان احمد صاحب
(8) مکرم کریم اسد خان صاحب
(9) مکرم سلطان ہارون خان صاحب

جسد اطہر کو حضور کے کمرے کے ساتھ واش روم میں غسل دیا گیا۔ رات کے تقریباً 12 بجے غسل کا مرحلہ مکمل ہوا۔ اور جسد اطہر کو کمرے میں ہی رکھا گیا۔

## حضور کا تابوت

ہدایت کے مطابق محترم امیر صاحب یو کے کے انتظام سے دو تابوت خریدے گئے ایک عارضی تابوت جس میں جسد اطہر کو رکھ کر دیدار کے لئے رکھا گیا اور اس تابوت کے اوپر شیشہ لگا ہوا تھا۔ دیدار کے لئے اس تابوت کو خاص انتظام سے نچلی منزل میں یعنی محمود ہال میں لے جایا گیا۔ دوسرا تابوت ایلومینیم کا تھا جس میں آپ کی امانتاً تدفین ہوئی۔ اس تابوت کو سیل کیا جا سکتا تھا۔

مرکز سے اجازت کے بعد صبح 20 اپریل کو دیدار کا مرحلہ شروع ہوا۔ یہ دیدار چھ، چھ گھنٹے کے لئے ہوتا اور پھر مطلوبہ خنکی پہنچانے کے لئے کمرہ بند کر دیا جاتا تھا۔

## دیدار کے جذباتی نظارے

حضور کے دیدار کے لئے برطانیہ اور دنیا کے طول و عرض سے احباب جماعت بیت الفضل لندن پہنچنا شروع ہو گئے اور دیدار کے لئے لمبی لمبی قطاریں لگ گئیں۔ اس دوران کئی جذباتی مناظر بھی دیکھنے میں


صدر و اراکین لجنہ اماء اللہ و اراکین ناصرات الاحمدیہ
حلقہ ون ماڈل ٹاؤن۔ لاہور

دعا کرو کہ سروں پر رہے وہ ابر کرم ❁ دلوں میں نور کی جو کھیتیاں اگاتا ہے
دعا کرو کہ نہ گہنائے تا ابد وہ چاند ❁ جو ظلمتوں میں دیئے پیار کے جلاتا ہے
لجنہ اماء اللہ سیالکوٹ کی طرف سے یوم خلافت قدرت ثانیہ مبارک ہو
صدر و اراکین لجنہ اماء اللہ سیالکوٹ و اراکین ناصرات الاحمدیہ سیالکوٹ

شرجیل فریاد۔ صد فرقان فریاد۔ امۃ المتین فریاد۔ اللہ فریاد
فراز احمد فریاد (بچگان) شبانہ فریاد (اہلیہ) کلثوم غنی (والدہ) چوہدری
محمد فریاد ابن چوہدری عبدالغنی (والد) ماڈل ٹاؤن لاہور

اعوان رائس کارپوریشن بہترین باسمتی اعلیٰ کوالٹی کے چاول دستیاب ہیں۔
غلہ منڈی جاکے چیمہ تحصیل ڈسکہ (سیالکوٹ) نیز گندم۔ مونجی کی خریداری کا مرکز
پروپرائٹرز: ملک مظفر احمد، ملک اعجاز احمد، ناصر احمد بٹ فون آفس 0432-228172

پاکستان کلاتھ ہاؤس
صدر بازار۔ ڈیرہ غازی خان
طالب دعا۔ عبدالوہاب خان
فون: 0641-463102

احباب جماعت احمدیہ عالمگیر کو نئی صدی اور نیا سال مبارک ہو
ڈیلران: فریج۔ ڈیپ فریزر، ائیر کولر، ائیر کنڈیشنرز، الیکٹرک اینڈ گیس اپلائینسز، مشن واٹر ہیٹر، روم ہیٹر
واشنگ مشین سٹیبلائزرز۔ کوکنگ رینج۔ اٹلس یونیورسل۔ سپر ایشیا کی مصنوعات کی خریداری کا مرکز
خواجہ رشید اینڈ سنز
ٹرنک بازار سیالکوٹ فون شو روم: 0432-586575
طالب دعا: خواجہ منیر احمد

اوکاڑہ کے قدیم احمدی عینک ساز
عنایت سنز آپٹیشنرز (کوالیفائیڈ آپٹومیٹریسٹ)
ہسپتال بازار اوکاڑہ
طالب دعا: کرنل (ر) ظفر ٹی۔ فاروق احمد
فون 0442-513044
رہائش 520644-523739
موبائل 0320-5671744

میں تجھ سے نہ مانگوں تو نہ مانگوں گا کسی سے — میں تیرا ہوں تو میرا خدا میرا خدا ہے
خداتعالیٰ کے فضل رحم اور احسان کے ساتھ 50 سال گزرنے کے بعد خداوند کریم کی مدد و رہنمائی سے رواں دواں
محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں
محتاج دعا: بشیر اینڈ کمپنی بنارسی والے (قائم شدہ 1953ء)
Ph-7661915 7654501
ریڈی میڈ گارمنٹس تیار کرنے والے حضرات کی ضرورت کا فینسی کپڑا دستیاب ہے
111۔ خواجہ بازار سفینہ بلاک اعظم کلاتھ مارکیٹ۔ لاہور فون 7654290-7632805

منصور ہومیو کلینک (فیصل آباد)
برانچ ان ربوہ: بشریٰ ویلفیئر کلینک چھپاں موڑ جامعہ روڈ دارالنصر غربی۔ (منگل، بدھ، ہفتہ)
روزمرہ عام بیماریوں کے لئے 10 روپے کی پرچی بنوائیں اور دوائی مفت لیں
کمپیوٹرائزڈ ڈائیگناسٹک کے لئے دو دن پہلے اپائنٹمنٹ لے لیں۔ فون پر مشورہ کرنے کیلئے شام 7 بجے تا 8 بجے
ڈاکٹر منصور احمد رضا، ڈاکٹر نفیسہ طاہرہ D.H.M.S(pb). R.M.P(pak)
سپیشلسٹ ان ہومیو میڈیسن، کرانک اینڈ سکن ڈزیز
سوکھے بچوں اور بے اولاد جوڑوں کی کامیاب علاج گاہ، غیر ضروری موٹاپا دور کریں، نیچرل علاج صرف چھ ماہ کروائیں اور جتنا چاہیں وزن کم کریں۔ لیڈیز اور بچے صبح شام جب کہ مرد حضرات شام کو تشریف لائیں۔ بیرون شہر کے مریض تشخیص فارم منگوالیں اور کوئی علامت لکھنا مت بھولیں۔ جواب طلب امور کیلئے جوابی لفافہ یا 5 روپے کے ڈاک ٹکٹ ضرور ارسال کریں۔ مزید تفصیلات کیلئے (ربوہ) 04524-213049
نزد رضا لائبریری آدم چوک غلام محمد آباد کالونی فیصل آباد 041-690394-694151

آئے جن میں سے چندایک پیش ہیں:-

☆ایک صاحب جو بیساکھیوں کے سہارے اپنے محبوب امام کے دیدار کے لئے آ رہے تھے۔ ان کی آنکھوں سے آنسو رواں تھے۔ ہدایت یہ تھی کہ تابوت کے قریب زیادہ دیر تک نہ ٹھہرا جائے۔ یہ دوست بیساکھیوں کے سہارے آ رہے تھے اور جسد کے قریب پہنچ کر ان سے جذبات میں برداشت نہ ہوسکا اور وہیں ڈھیر ہو گئے۔ پھر خدام نے سہارا دے کر ایک طرف کیا۔

☆ایک دوست جو گزر رہے تھے ان کے ساتھ ان کا تین چار سال کا بچہ گود میں بھی تھا۔ والد قریب پہنچا تو رونا شروع ہو گیا۔ یہ بچہ جو ابھی والد کو نہیں دیکھ رہا تھا حضور کو دیکھتے ہی اپنی توتلی زبان میں حجو رحجو ر کہنے لگا اور پھر رونا اس نے بھی شروع کیا۔

☆ایک دوست جو غم سے نڈھال تھے وہ زار وقطار رو رہے تھے اور قریب پہنچ کر کہا کہ حضور میرے تمام اہل وعیال (ان کے نام لے کر) آپ کو سلام کہتے ہیں۔

☆ایک دوست جو قریب پہنچے تو روتے ہوئے کہنے لگے کہ میرے لئے اور میرے بچوں کے لئے دعا کریں۔ اس خیال سے کہ شاید حضور ابھی بھی زندہ ہیں۔

☆ایک بچہ جو معذور ہے اور وہیل چیئر پر بیت الفضل میں نماز کے مواقع پر موجود ہوتا ہے اور حضور انور کی اس پر اس قدر شفقت تھی کہ آتے جاتے ہاتھ اٹھا کر اسے سلام بھی کیا کرتے تھے اور اس کا حال بھی پوچھا کرتے تھے۔ وہ بچہ وہیل چیئر پر حضور کے دیدار کے لئے آیا قریب پہنچا تو اپنی وہیل چیئر کے بازوؤں کے سہارے پر اٹھتا اور گرتا اور اٹھتا اور گرتا (معذوری کی وجہ سے وہ اٹھ نہیں سکتا تھا) نامعلوم خدا نے اسے کیا ہمت دی کہ ایک وقت میں وہ اٹھا اور حضور کا دیدار کر رہا تھا اور اس کی آنکھوں سے آنسو رواں تھے۔ اور وہ یاد کر رہا تھا کہ ابھی ایک رات پہلے تو حضور نے مجلس عرفان میں میرا حال پوچھا تھا۔ لندن کے علاقہ پٹنی کی تاریخ میں ایسے مناظر کبھی دیکھنے میں نہیں آئے۔

## اسلام آباد میں تدفین

اسلام آباد ٹلفورڈ میں تدفین کے لئے اجازت کا مرحلہ بھی غیر معمولی طور پر بآسانی حل ہو گیا اور مقامی کونسل نے اس کی اجازت مرحمت فرمائی ورنہ عام طور پر ایسا نہیں ہوتا کہ قبرستان کے علاوہ کسی مقام پر تدفین کی جاسکے۔ یہ اجازت منگل 22/اپریل 2003ء کو حاصل کر لی گئی قبرستان کے علاوہ رہائشی علاقے کے پاس تدفین کی اجازت کسی معجزے سے کم نہیں۔

## جنازے کا قافلہ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایت کے مطابق جنازے کے لئے سپیشل گاڑی حاصل کی گئی۔ 103 گاڑیوں پر مشتمل قافلہ بیت الفضل لندن سے مورخہ 23/اپریل 2003ء کو 9:45 بجے کے قریب اسلام آباد کے لئے روانہ ہوا۔

سب سے آگے M.T.A کی گاڑی تھی دوسری گاڑی میں خدام سوار تھے۔ تیسری جنازہ کی سپیشل گاڑی تھی جو سیاہ رنگ کی تھی جس میں حضور انور کا تابوت رکھا گیا تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس کی ہدایت کے مطابق اس گاڑی میں ڈرائیور کے علاوہ فرنٹ سیٹ پر ڈاکٹر نوری صاحب بیٹھے تھے۔ پیچھے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے دو بڑے داماد مکرم مرزا سفیر احمد صاحب اور مکرم مرزا لقمان احمد صاحب تابوت کے ساتھ بیٹھے تھے۔ بہت عمدگی اور حسن انتظام کے ساتھ آہستگی سے یہ قافلہ بیت الفضل سے روانہ ہوا۔ اور یہی دکھائی دیتا تھا کہ دنیا کی ایک عظیم شخصیت اپنے آخری سفر پر روانہ ہو رہی ہے۔

یہ قافلہ آہستگی سے روانہ ہوا۔ اور باقی گاڑیوں کی رفتار جسد اطہر والی گاڑی معین کر رہی تھی۔ جب قافلہ روانہ ہوا تو گریسن ہال روڈ کے گھروں کے لوگ خواتین بچے جن میں بیشتر انگریز ہی تھے وہ اپنے گھروں سے باہر نکل آئے۔ سورج نکلا ہوا تھا جس سے موسم بہت ہی خوشگوار تھا۔ آسمانی اور زمینی بادشاہت دونوں کے سامان اس قافلے کے اعزاز میں دکھائی دے رہے تھے۔

راستے میں ایک چھوٹا سا بچہ جس کے ہاتھ میں فیڈر تھا اور اس کی والدہ نے اسے اٹھایا ہوا تھا جب حضور کی گاڑی اس کے قریب سے گزری تو وہ حضور کو سیلوٹ کر رہا تھا۔ صرف احمدیوں پر ہی اثر نہ تھا بلکہ غیر مذاہب کے بچوں بڑوں پر ایک غیر معمولی الٰہی تصرف کے تحت اثر تھا۔ راستے میں احمدی دوست کئی مقامات پر کھڑے تھے۔ انٹرچینجز، اوور ہیڈ برجز پر موجود احمدی اپنے آقا کو الوداع کہہ رہے تھے اور سب کی آنکھیں پرنم تھیں۔

## قافلے کا روٹ

بیت الفضل سے قافلہ گریسن ہال روڈ پر پھر سدرلینڈ روڈ پر اور یہاں سے موٹر وے مین A-3 پر اسلام آباد ٹلفورڈ کے لئے روانہ ہوا۔ اس سارے قافلے کو برٹش پولیس کے موٹر رائڈرز نے Escort کیا ہوا تھا اور نہایت اعلیٰ رنگ میں Escort کرتے رہے ہیں جو اپنی ذات میں ایک عجیب نظارہ تھا۔ مشن ہاؤس سے A-3 کا راستہ ٹریفک کے لحاظ سے بہت ہی مصروف ہے اور اس میں بہت وقت لگ جاتا ہے لیکن موٹر رائڈرز نے اس کو نہایت اعلیٰ رنگ میں Escort کیا اور کسی رکاوٹ کا احساس نہیں ہونے دیا۔ کئی مقامات پر سائڈ روڈز پر درجنوں گاڑیاں انتظار


خدا کے پاک لوگوں کو خدا سے نصرت آتی ہے

محمد رشید احمد سیکرٹری نومبائعین نارووال شہر

قرآں کتاب رحماں سکھلائے راہ عرفاں
جو اس کے پڑھنے والے ان پر خدا کے فیضاں
(درثمین)

صدر و اراکین لجنہ اماء اللہ شہر و اراکین
ناصرات الاحمدیہ شہر گوجرانوالہ

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے

مطب حکیم میاں محمد رفیع ناصر

اوقات مطب
موسم گرما: صبح ۸ تا ۱۲ بجے شام ۶ تا ۸ بجے
موسم سرما: صبح ۹ تا ۲ بجے شام ۴ تا ۷ بجے
جمعۃ المبارک صبح ۸ تا ۱۱ بجے
بروز جمعرات ناغہ

کامیاب علاج
ہمدردانہ مشورہ

عورتوں کی مرض اٹھرا، بچوں کا چھوٹی عمر میں فوت ہوجانا، اور بے اولاد مردوں اور عورتوں کا کامیاب علاج

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 211434-212434
فیکس: 04524-213966

مقاصد قیام احمدیت

☆عالمگیر غلبۂ دین حق ☆قرآنی تعلیمات کے غلبہ کے لئے جدوجہد
☆خلافت احمدیہ سے وابستگی ☆عبادات کا قیام اور نیکی کی راہوں کا اختیار کرنا
☆نیکی کی تمام راہوں کا اختیار کرنا اور بدی کی تمام راہوں سے بچنا

اے اللہ تو ہمیں ان سب مقاصد کے حصول اور ان کی ترویج کی توفیق عطاء فرما آمین

امیر ضلع و اراکین جماعت ہائے احمدیہ ضلع پشاور
صدر و اراکین جماعت احمدیہ سول کوارٹر پشاور
ناظم ضلع و اراکین انصار اللہ ضلع پشاور زعیم و اراکین انصار اللہ شہر پشاور
صدر و اراکین لجنہ اماء اللہ و اراکین ناصرات الاحمدیہ شہر پشاور
قائد و اراکین خدام الاحمدیہ ضلع وشہر و اطفال الاحمدیہ ضلع وشہر پشاور

صابر اینڈ برادرز
ہول سیل ڈیلرو ونزاپائن بسکٹ - لیو بسکٹ - مصنوعات شیزان - ہونیسٹ ڈراپس - ٹاپ سوئٹس سویاں نمکو
گلیانہ روڈ - کھاریاں پروپرائٹر: صابر حسین - فون آفس 05771-2407

ٹیکنی ٹیسٹ
اوورسیز اینڈ لوکل ایمپلائمنٹ ٹریڈ ٹیسٹ اینڈ ٹریننگ سنٹر
نوید احمد خاں چیئرمین

ٹیکنی ٹیسٹ C-58 سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی
فون نمبر: 051-4418418-4420793
فیکس: 051-4427162

ٹیکنی ٹیسٹ 16 پونچھ روڈ نزد نیشنل بینک سمن آباد روڈ لاہور
فون نمبر: 042-7593332-7584724
فیکس: 042-7589939

ٹیکنی ٹیسٹ 239/A بلاک II P.E.C.H.S. شاہراہ قائدین کراچی
فون نمبر: 021-4386383-4556623
فیکس: 021-4555083

میں کھڑی ہوتی تھیں اور قافلے کے روانہ ہونے کے بعد یہ گاڑیاں چلتی تھیں۔ ریڈیو پر ساتھ ساتھ اعلان ہو رہا تھا کہ جماعت احمدیہ عالمگیر کے امام کا جنازہ گزر رہا ہے جس کی وجہ سے ٹریفک میں تاخیر ہے۔ ہیلی کاپٹر اس سارے قافلے کے مناظر کی ریکارڈنگ کر رہا تھا۔ موٹروے کی سنٹرل لین میں حضور کے تابوت کی گاڑی اور قافلہ چل رہا تھا۔ دائیں اور بائیں موٹر رائڈرز Escort کر رہے تھے۔ اور بلا رکاوٹ کے یہ قافلہ چلتا گیا۔ یہ سفر تقریباً پونے دو گھنٹے میں طے ہوا۔ ساڑے گیارہ بجے کے قریب جنازہ اسلام آباد پہنچا اور مارکی میں رکھا گیا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ تقریباً ڈیڑھ گھنٹے کے بعد اسلام آباد پہنچے۔ آپ کی گاڑی کو بھی پولیس نے Escort کرتے ہوئے پہنچایا۔ ٹریفک کا شدید رش تھا۔ اور میلوں میل گاڑیاں اسلام آباد آنے کے لئے رواں دواں تھیں اس وجہ سے جنازہ اڑھائی بجے کی بجائے ساڑھے تین بجے کر دیا گیا۔

## جنازہ کی ادائیگی اور تدفین

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ کا جنازہ پڑھایا اور قبر تک جنازے کو کندھا دیا اور تدفین کے تمام مراحل تک وہاں موجود رہے۔ تدفین سے پہلے تابوت کو قبر کے قریب رکھا گیا اور اس پر پلاسٹک شیٹ لپیٹی گئی۔ اور پھر رسیوں کی مدد سے قبر میں اتارا گیا۔ اس وقت ہر آنکھ اشکبار تھی۔ سب سے پہلے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے مٹی ڈالی اور پھر دوسرے احباب اور رشتہ داروں نے مٹی ڈالی۔ یہ قبر جلسہ گاہ کے قریب سڑک کی دوسری طرف بنائی گئی ہے۔

## انتظامیہ کا تعاون

ان تمام مراحل میں گورنمنٹ نے خصوصی تعاون کیا۔ وفات کے موقع پر مقامی ممبر پارلیمنٹ ٹونی کول مین اور امیر صاحب یوکے تقریباً 45 منٹ تک فون پر گفتگو کرتے رہے اور پھر ان کے ذریعہ دنیا بھر کے برطانوی قونصل خانوں کو ویزا کے اجرا کے لئے خصوصی تعاون کی درخواست کی گئی کیونکہ یہ چھٹیوں کے ایام تھے۔ چنانچہ برطانوی ایمبیسیز نے غیر معمولی تعاون کیا۔ اور ایسٹر کی تعطیلات کے باوجود ویزے جاری کئے۔

پٹنی کے علاقے کے ہمسایوں نے غیر معمولی صبر وتحمل اور تعاون کا مظاہرہ کیا ہے وہ غیر معمولی شکریہ کے مستحق ہیں۔ تدفین کے وقت علاقے کے میئر بھی موجود تھے انہوں نے غیر معمولی تعاون کیا یہ سب لوگ شکریہ اور دعاؤں کے مستحق ہیں۔

## ڈاکٹر نوری صاحب کے جذبات

محترم ڈاکٹر نوری صاحب کو حضور کے علاج کے لئے غیر معمولی خدمات کی توفیق ملی۔ آخری معائنہ بھی آپ نے کیا۔ حضور نے جمعہ 18 راپریل کو اپنی داڑھی کے بال بھی تبرک کے طور پر آپ کو عنایت فرمائے۔ غسل دینے کی سعادت ملی اور پھر تدفین تک تمام مراحل میں ساتھ ساتھ رہے۔ اتنی قربتوں میں آپ کے دل کی کیفیت اور جذبات کی کیفیت کا حال تو انہی کو معلوم ہوگا۔ ایسے میں آپ کو اپنے محبوب آقا کی شفقتیں اور محبتیں یاد آتی تھیں اس انٹرویو کے آخر پر آپ نے اپنے عظیم امام کے لئے اپنے جذبات کا اظہار انگریزی میں کیا جس کا ترجمہ کچھ یوں ہے کہ:-

آپ کی خلافت کا عظیم دور جو کہ 21 سالوں پر محیط ہے۔ آپ کے فصیح وبلیغ اور پر اثر خطبات جمعہ، آپ کی سحر انگیز شخصیت، آپ کی انسانیت کیلئے غیر معمولی محبت، فتح دین کے لئے آپ کی شدید خواہش، آپ کا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ والہانہ عشق، حضرت مسیح موعود سے محبت، آپ کی پر معارف گفتگو، آپ کے دنیا بھر کے اسفار، آپ کا فہم القرآن، مئے عرفان سے بھری مجالس سوال وجواب، مصائب وآلام پر صبر، اسیران راہ مولا کا درد اور ان کے ساتھ قلبی تعلق، بیوت الذکر میں مستجاب دعائیں اور متضرعانہ عبادتیں، اپنے بچوں کے ساتھ محبت، انتہائی سادہ طرز زندگی، غریبوں کے ساتھ ہمدردی اور محبت، بیماری کے دوران غیر معمولی صبر اور برداشت، میڈیکل سائنسز میں آپ کا گہرا مطالعہ، دین کے لئے آپ کی قربانیاں، کھیل کے ساتھ لگاؤ خاص طور پر کرکٹ کے ساتھ، آپ کی اعلیٰ پائے کی شاعری، آپ کی جذباتی نظمیں جن میں محبت رسولؐ جھلکتی اور پاکستانی احمدیوں کے ساتھ محبت ٹپکتی ہے، وطن واپسی کی خواہش، تمام بنی نوع انسان کی فکر یہاں تک کہ جانوروں سے بھی حسن سلوک ظاہر کرتا ہے کہ یقیناً آپ ایک عظیم انسان تھے۔ اور دور حاضر میں آپ کا کوئی ثانی نہ تھا۔ اور سب سے بڑھ کر یہ کہ وہ مجھ سے محبت کرتے تھے اور ہم سب سے محبت کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ آپ پر ہزاروں رحمتیں نازل فرمائے اور جنت میں اپنے آقا کی صحبت عطا کرے۔ آمین

**AHMAD JEWELLERS**
Prop:Salah-ud-Din Zargar
Aqsa Road Bano Bazar Rabwah
Ph. Shop:212040 Res:211433

ربوہ میں ایک منفرد اور اعلیٰ ذائقے کا مرکز
**علی تکہ شاپ**
سیخ و شامی کباب، چکن تکہ کے ساتھ اب
نئی پیشکش معیاری چکن اور بیف برگر
پروپرائیٹر: محمد اکبر
اقصیٰ روڈ ربوہ۔ فون 212041

رانا وسیم ٹینٹ سروس
رانا سٹین لیس سٹیل ہاؤس
قلعہ کالروالا (سیالکوٹ) فون 0436-840294

بفضل خدا ہمارے شفاخانہ پر مرض اٹھرا مردانہ، زنانہ، بچگانہ پیچیدہ اور کہنہ امراض کا علاج تسلی بخش کیا جاتا ہے۔ قائم شدہ 1907ء
**قادیان کے قدیمی مشہور شفاخانہ کے چند مجربات**

**اکسیر اٹھراء**
بفضل خدا ہمارے شفاخانہ پر اولاد نرینہ سے محروم اور بے اولاد مرض اٹھراء کی شکار دکھی عورتوں کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے

**گھر کا چراغ**
بفضل خدا اولاد نرینہ کے لئے ایک بہت ہی مجرب دوا ہے

**بچوں کا شربت**
بچوں کو تندرست وتوانا بنا کر ہر مرض سے محفوظ رکھتا ہے۔ دانت نکالنے کی تکالیف، بدہضمی، قے، دست کو دور کر کے وزن بڑھاتا ہے

بفضل خدا سستی اور اعضائے رئیسہ کی کمزوری کے لئے چند مرکبات
☆ اعصابی
☆ شاہی کیپسول
☆ زدجام عشق
☆ طاقت کی گولی خاص

**شربت خاص**
بچوں کے بخار۔ پیٹ درد اپھارہ۔ دست اور سوکھے کے لئے اکسیر ہے

**حیات ہیئر ٹانک**
مقوی دماغ، خشکی کو دور کر کے بال لمبے اور خوبصورت کرتا ہے۔ بالوں کو گرنے سے روکتا ہے۔

سرمہ نور والوں کا
**نورانی کاجل**
آنکھوں کی صفائی اور خوبصورتی کے لئے بہترین تحفہ

**مقوی دماغ**
(دماغی کمزوری کی وجہ سے نزلہ، سردرد نظر کی کمزوری کے لئے اکسیر ہے نیز دماغی کمزوری کی وجہ سے بالوں کو گرنے سے روکتا ہے)

**حیات ہیئر ٹانک**
اس کے ساتھ استعمال کیا جائے تو مفید ہے۔ ہائی بلڈ پریشر کے مریض استعمال سے قبل مشورہ ضرور کریں۔
1/2, 1/2 ٹی سپون صبح وشام

قادیان کا قدیمی مشہور عالم بینظیر تحفہ
**سرمہ نور** رجسٹرڈ
سرموں کا سرتاج
اطباء، ڈاکٹر، رؤساء، امراء اور بڑی بڑی ہستیوں کو گرویدہ اور گاہکوں کو مجسم اشتہار بنا رہا ہے

**تریاق معدہ**
پیٹ کی بیشتر امراض کیلئے اکسیر ہے

**برانچیں**
ٹرنک بازار سیالکوٹ
فون نمبر:- 0432-598577
گلی آبشار والی چونڈہ
فون نمبر:- 0436-4210430

رجسٹرڈ
**شفاخانہ رفیق حیات**
فون نمبر:- 04524-214777 گولبازار ربوہ

# Shahtaj Sugar

**— the Sweet Fruit of Success shared alike by Growers, Consumers, Workers & Shareholders.**

The sharing of this "sweet fruit" makes it even sweeter.
For the sugarcane grower who reaps richer gains off his crop.
For the consumer who gets greater value for his money.
For the worker whose efforts get rewarded by bigger bonuses.
And for the shareholder
who gets higher dividends on his Shahtaj shares.

SS SHAHTAJ

## Shahtaj Sugar Mills Limited

Plant: Mandi Bahauddin, Phones: (0456) 501147-49, Fax: (0456) 501768
E.mail: shahtaj@isb.paknet.com.pk
Head Office: 72/C-1 Gulberg-III, M.M.Alam Road, Lahore 54660,. Ph: (042) 5710482-84.
E.mail: (1) ssml@pol.com.pk (2) shahtaj@go.net.pk
Regd..Office: 19, West Wharf, Karachi. Phone: (021) 200146-50, Fax: (021) 2310623
E.mail: khi-sn1@shahnawazltd.com

# علم وحکمت کی کان اور روحانیت کا مرقع

## حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کو غیروں کا خراج تحسین

مرتبہ: مکرم فخر الحق شمس صاحب

### امن کے شہزادے

جرمنی کا ایک معروف اخبار رقمطراز ہے:

گزشتہ روز ایک ''سچے خلیفہ'' کے ذریعہ مشرقی ہیرو کا ایک نیا تصور ابھرا ہے۔ احمدیہ......... جماعت کے سربراہ کے لئے ظاہری نہیں بلکہ باطنی روحانی دنیا اہمیت رکھتی ہے.........

مدعوئین کا استقبال حضرت مرزا طاہر احمد صاحب نے نور (بیت الذکر) میں کیا۔ خلیفہ (صاحب) (دین حق) کی اس غلط تصویر کی تصحیح کرنا چاہتے ہیں جو مغربی افراد کے ذہن میں ہے......... آپ کے پیغام میں سب سے زیادہ متاثر کرنیوالی بات یہ ہے کہ آپ امن کے شہزادے ہیں۔ دس ملین سے زیادہ پیروکاروں کے پیشوا نے کہا:

''ہتھیار ہاتھ میں لے کر بنی نوع انسان کے دل فتح نہیں کئے جاسکتے اس طرح کے جہاد مقدس کا کوئی وجود نہیں''۔

(Neue Presse فرینکفرٹ 27 اکتوبر 1986ء)

(از اخبار احمدیہ مغربی جرمنی 1986ء)

### پر اثر شخصیت

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع جب 1982ء میں یورپ کے دورہ پر تھے تو کوپن ہیگن کے ایک اخبار نے آپ کے بارے میں لکھا:

خلیفۃ المسیح بلاشبہ پر اثر شخصیت کے مالک ہیں۔ یہی نہیں بلکہ آپ......... فرقہ جماعت احمدیہ کے عالمی سربراہ بھی ہیں جس کے ممبران کی تعداد ایک کروڑ بیس لاکھ ہے۔

(روزنامہ ایکچوایلٹ (Aktuelt) بابت 12 اگست 1982ء ص10)

### اعلیٰ صلاحیتوں کے مالک

ڈنمارک کا ایک اخبار لکھتا ہے۔

خلیفۃ المسیح سے روز روز ملاقات کا موقع نہیں ملا کرتا خاص طور پر ایک ایسے شخص کو جو جماعت کا کارکن نہ ہو یا بے دلی سے جماعت میں آشامل ہوا ہو۔ لیکن گزشتہ شام ہمیں خلیفۃ المسیح سے پندرہ منٹ کی ملاقات کا موقع عنایت ہوا لیکن اعلیٰ صلاحیتوں کی مالک اس پرکشش شخصیت کے ساتھ جسے قدرت نے مزاح کی حس سے بھی حصہ وافر عطا کیا ہے ہماری ملاقات طول پکڑتی چلی گئی اور پندرہ منٹ کی بجائے پنتالیس منٹ تک جاری رہی۔

(روزنامہ ''بی ٹی'' 13 اگست 1982ء)

### خلیق اور ملنسار

سوئٹزرلینڈ کا ایک اخبار لکھتا ہے:

حضرت مرزا طاہر احمد جن کی عمر کم وبیش پچاس سال ہے بہت خلیق اور ملنسار ہیں آپ اپنی ذات کے بارہ میں بات کرنے کی بجائے اپنے فرائض منصبی اور جماعت کے بارہ میں بات کرنا زیادہ پسند کرتے ہیں۔

(روزنامہ وائن لینڈر تاگ بلٹ زیورک سوئٹزرلینڈ۔ 3 ستمبر 1982ء)

### خود اعتمادی

آسٹریلیا کے معروف صحافی جیمز ایس مرے لکھتے ہیں:

احمدیہ جماعت کے سربراہ جو ایک منتخب خلیفہ کی حیثیت میں زبردست خود اعتمادی کے مالک ہیں، یہ بات کسی قسم کی چشم نمائی کا باعث نہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ احمدیوں کو جس قسم کے جبر وتشدد کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے اس سے ان کی مشابہت ابتدائی عیسائیوں سے ثابت ہوتی ہے اور آخر کار وہ بھی ان ہی کی طرح فتح حاصل کر کے رہیں گے۔

(دی آسٹریلین 29 ستمبر 1983ء)

### کریمانہ انداز

سپین کا اخبار رقمطراز ہے:

''ساری دنیا میں پھیلی ہوئی جماعت احمدیہ کے سربراہ اعلیٰ حضرت مرزا طاہر احمد بڑے رکھ رکھاؤ کے ساتھ اپنے بہت سے پیروکاروں کے ہمراہ (جنہوں نے سروں پر ٹوپیاں پہنی ہوئی اور پگڑیاں باندھی ہوئی تھیں) اس کمرہ میں تشریف لائے جو پریس کانفرنس کے لئے تیار کیا گیا تھا۔ آپ ہمارے ملک میں ایک اہم مشن پر تشریف لائے ہیں۔ وہ مشن پیدروآباد نامی چھوٹے سے قصبہ میں سات صدیوں کے بعد تعمیر کی گئی پہلی (بیت الذکر) کا افتتاح کرنے سے عبارت ہے۔ ادھیڑ عمر والے حضرت مرزا طاہر احمد صاحب نے انتہائی تلطف اور کریمانہ انداز میں ان کثیر التعداد رپورٹروں کے سوالات کے جواب دینے شروع کئے جو اس پریس کانفرنس میں شرکت کے لئے آئے ہوئے تھے۔

(روزنامہ کوردوبا 11 ستمبر 1982ء)

### میں بار بار ملنا چاہتا ہوں

جلسہ سالانہ برطانیہ 1992ء کے موقع پر سیرالیون کے صدر کے ذاتی نمائندہ اور وزیر صحت، سماجی امور ومذہبی امور مسٹر اکیم اے جبریل (Akim A Gibril) تشریف لائے اور حاضرین جلسہ سے اپنے تاثرات میں کہا:

''میں نے پہلی بار حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سے ملاقات کی تو اس کا گہرا اثر میرے دل پر پڑا۔ میں حضرت امام جماعت احمدیہ سے بار بار ملنا چاہتا ہوں۔

(روزنامہ الفضل 4 اگست 1992ء)

### پروقار سفید پگڑی والے

سوئٹزرلینڈ کا اخبار لکھتا ہے:

پروقار سفید پگڑی والے مرزا طاہر احمد اس وقت تو خوب کھل کر بات کرتے تھے جب آپ کی جماعت کے عقائد کے متعلق سوال ہوتا لیکن جب آپ کی ذات کے متعلق کچھ دریافت کیا جاتا تو آپ کھل کر بات کرنے سے کسی قدر اجتناب فرماتے آپ نے بتایا کہ آپ ایک سادہ اور عاجز انسان ہیں بقول آپ کے، آپ نے کوئی خاص قابل لحاظ تعلیم حاصل نہیں کی۔ آپ سکول میں پچھلے بنچوں پر بیٹھنے والوں میں سے تھے آپ خود اس امر پر حیران تھے کہ خدا تعالیٰ نے آپ کو جماعت کا سربراہ چن لیا......... آپ بات کو مزاح کا رنگ دینے کی طرف طبعی میلان رکھتے ہیں۔

(Neue Zurcher Zettung Zurich (31 اگست 1982ء)

### اعتراف حقیقت

1986ء میں ایک کیتھولک پادری جناب شیل آرلڈ پولیستاد نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سے ناروے میں ملاقات کی۔ وہاں کے ایک اخبار Stavanger Aftenbla میں ستمبر 1986ء کی اشاعت کے لئے اپنے تاثرات قلمبند کرائے۔ ان میں سے ایک اقتباس پیش کیا جا رہا ہے۔

حال ہی میں مجھے ایک امام برحق سے ملاقات کا شرف ملا۔ جو جماعت احمدیہ کے موجودہ سربراہ ہیں......... امام جماعت احمدیہ وہاں پر بغیر کسی ظاہری شان وشوکت کے موجود تھے۔ مگر وہ طبعی وقار جو ایک حقیقی مذہبی رہنما کا طرۂ امتیاز ہے ان میں بدرجہ اتم نظر آ رہا تھا۔ آپ سیاہ رنگ کی شیروانی اور سفید طرّہ دار عمامہ میں ملبوس تھے۔ آپ کا سارا وجود ایک ایسی طمانیت کا مظہر تھا جس کی بنیاد خدا تعالیٰ کی ہستی پر گہرے ایمان سے ہی نصیب ہوسکتی ہے۔ بلاشبہ یہ مقام طمانیت انہیں اسی راہ کو بہترین اور مسلسل طور پر اپنانے سے ملا ہے جسے وہ برحق جانتے ہیں۔ ہاں وہی مذہب جو کامل فرمانبرداری کا پیامبر ہے۔

(سوونیر 86-87 مجلس خدام الاحمدیہ کراچی صفحہ 17)

### دانشمندانہ قیادت

لارڈ ایرک ایوبری، لندن نے جلسہ سالانہ برطانیہ 2002ء کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا۔ میں خاص طور پر آپ کے سربراہ حضرت مرزا طاہر احمد کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں جن کی دانشمندانہ قیادت نے آپ کو مشکلات کے گرداب سے بچا لیا اور امید واثق ہے کہ ان کی قیادت جماعت احمدیہ کے لئے نہ صرف برطانیہ میں بلکہ پوری دنیا میں ایک روشن مستقبل پیدا کرے گی جس سے ساری انسانیت کو فائدہ ہوگا۔ (روزنامہ الفضل سالانہ نمبر 2002ء ص66)

### ایسی قیادت بوسنیا کو بھی نصیب ہو

جلسہ سالانہ برطانیہ 1994ء کے موقع پر مکرم آفتاب احمد خان امیر جماعت برطانیہ نے چند معزز مہمانوں کو خطاب کرنے کی دعوت دی۔ سب سے پہلے بوسنیا کے مکرم محمود باشق Mahmood Basik کا تعارف کروایا جو کینیڈا میں بوسنیا ریلیف سنٹر کے ڈائریکٹر ہیں۔

انہوں نے بتایا کہ میں نے حال ہی میں کروشیا اور زاغرب کا دورہ کیا ہے جہاں میری بوسنیا کے صدر علی جاہ عزت بیگووچ سے ملاقات ہوئی۔ انہوں نے میرے توسط سے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع اور تمام احمدیوں کو سلام بھجوایا ہے۔ مکرم محمود باشق صاحب نے دعا کی کہ ایسی ہی قیادت بوسنیا کو بھی نصیب ہو۔

(روزنامہ الفضل 11 اگست 1994ء)

### جدید سائنسی اور سوشل ترقیات سے واقفیت

کرشن رینلے چیف ایڈیٹر انڈیا ٹنکر لندن لکھتے ہیں:

میری ملاقات جماعت احمدیہ کے لیڈر حضرت مرزا طاہر احمد صاحب کے ساتھ لندن کے جنوب مغربی علاقہ میں واقع (بیت الفضل) کے کمپلیکس میں ان کے سٹڈی روم میں ستمبر 1995ء میں ہوئی تھی۔ مجھے یاد ہے کہ انہوں نے ایک خوشگوار مسکراہٹ کے ساتھ میرا

استقبال کیا تھا۔ جس سے اجنبیت کا احساس جاتا رہا۔

میں ایک روحانی لیڈر کے بارہ میں مزید جاننے کا خواہشمند تھا جو چند دن پہلے اپنے مریدوں کے دس ہزار کے مجمع کو جلسہ سالانہ ٹلفورڈ (سرے) کے موقع پر اپنی تقریر سے مسحور کر رہا تھا ہر شخص ان کی تقریر خاموشی کے ساتھ غور سے اس طرح سن رہا تھا کہ جیسے ہر لفظ وحی کی طرح نازل ہو رہا ہو۔

حضرت مرزا طاہر احمد ایک سکالر تھے۔ جنہوں نے اپنی زندگی کو نیک مقاصد کے لئے وقف کر رکھا تھا۔ ان کی زندگی میں نظم و ضبط تھا اور وہ نئی زمانہ کی جدید سائنسی اور سوشل ترقیات سے بخوبی واقف تھے۔

(بحوالہ ہفت روزہ "لاہور" 4 اکتوبر 2003ء)

## برطانوی سیکنڈری سکولوں کے نصاب میں آپ کا تعارف

برطانیہ کے سیکنڈری سکولوں کے نصاب کے لئے ایک کتاب مذہب کے مضمون پر شائع ہوئی اس کتاب کا نام ریلیجن ان لائف سیکنڈری سکولوں کے لئے مذہبی تعلیم کا کورس مصنف جان آر بیلی شائع کرنے والے سکوفیلڈ اینڈ سمر لمیٹڈ۔ ہڈرز فیلڈ شائع شدہ 1987ء جس میں یہودیت، عیسائیت، اسلام، ہندو ازم اور سکھ مذہب کے رہنماؤں اور ان مذاہب کے مقدس مقامات اور خاص خاص عبادت گاہوں کا ذکر کیا گیا۔ اس میں اسلامی ممالک سے تعلق رکھنے والے جن سربرآوردہ لوگوں کا ذکر ہے۔ ان میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا نام بھی موجود ہے۔

اس کتاب میں ہر مذہبی راہنما کے لئے دو دو صفحات مخصوص کئے گئے ہیں۔ پہلے صفحے پر قریباً پونے صفحے پر حضرت امام جماعت احمدیہ کی نہایت خوبصورت رنگین تصویر ہے۔

(از ضمیمہ انصار اللہ ستمبر 1987ء)

## واشنگٹن ڈی سی میں آپ کے نام کا دن منایا گیا

حضور نے اکتوبر نومبر 1987ء میں امریکہ کی گیارہ ریاستوں میں پھیلی ہوئی جماعت ہائے احمدیہ کا دورہ فرمایا تھا جماعت احمدیہ واشنگٹن نے بتاریخ 7 اکتوبر 1987ء بروز بدھ 7 بجے شام ہلٹن ہوٹل واشنگٹن ڈی سی میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے اعزاز میں بہت وسیع پیمانہ پر استقبالیہ تقریب کا اہتمام کیا۔ اس استقبالیہ تقریب میں کم و بیش تین صد احباب و خواتین نے شرکت کی تھی جن میں غیر مذاہب اور غیر احمدی مہمانوں کی تعداد ڈھائی صد کے قریب تھی۔ ان مہمانوں میں ورلڈ بنک، آئی ایم ایف اور دیگر بین الاقوامی انجمنوں کے اعلیٰ افسران، یونیورسٹیوں کے پروفیسر حضرات، اعلیٰ سرکاری افسران، تجارتی نمائندے، ڈاکٹرز قانون دان، مختلف ممالک کے سفیر، چرچ کے نمائندے، عوام کے منتخب نمائندے اور دیگر مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے ماہرین علم و فن شامل تھے۔

اس تقریب کے آغاز میں محترم ڈاکٹر مظفر احمد ظفر صاحب نائب امیر جماعت ہائے احمدیہ امریکہ نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا تعارف پیش کیا۔ اس سلسلہ میں انہوں نے واشنگٹن میئر کا مندرجہ ذیل اعلامیہ بھی پڑھ کر سنایا جس کا ترجمہ حسب ذیل ہے۔

☆ کیونکہ اس روز عالمگیر جماعت احمدیہ کے روحانی پیشوا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب عالمگیر جماعت احمدیہ کے سو سالہ جشن کے سلسلہ میں 7 اکتوبر 1987ء بروز بدھ ریاستہائے متحدہ امریکہ کا دورہ فرما رہے ہیں۔

لہٰذا میں ڈسٹرکٹ آف کولمبیا کے میئر کی حیثیت سے یہ اعلان کرتا ہوں کہ 7 اکتوبر 1987ء بدھ کا دن واشنگٹن ڈی سی میں حضرت مرزا طاہر احمد صاحب کا دن ہوگا۔ میں اس شہر کے تمام مکینوں کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ ہمارے ہاں آنے والے روحانی پیشوا کے استقبال میں میرے ساتھ شامل ہوں

دستخط و مہر۔ ریرین بیری جے آر

(میئر)

## نشان امریکہ کا تمغہ

امریکی سینٹ کے نمائندہ جناب وینس ہارک (Vance Hartke) جو کہ اٹھارہ سال سے انڈیانا ریاست کی طرف سے امریکی سینٹ کے نمائندہ ہیں۔ اسٹیج پر تشریف لائے اور حضور کو خوش آمدید کہا اور جماعت کی دنیا کے مختلف خطوں میں معاشرتی تعلیمی، طبی خدمات کو سراہتے ہوئے زبردست خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے حضور کی بنی نوع انسان کے لئے نمایاں خدمات کے اعتراف کے طور پر نیز دنیا کے مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والے افراد اور مختلف سیاسی تمدنی نظریات و عقائد رکھنے والے لوگوں کے درمیان ہم آہنگی پیار اور محبت کی فضا قائم کرنے کی کوششوں کے اعتراف کے طور پر "نشان امریکہ" کا تمغہ حضور کی خدمت اقدس میں پیش کیا۔

(ضمیمہ ماہنامہ مصباح فروری 1988ء)

## سٹیفن پاؤنڈ

ممبر آف پارلیمنٹ (ایلنگ نارتھ)

حضرت مرزا طاہر احمد صاحب ایک ایسے انسان تھے جو اپنی جماعت کے علاوہ باہر کی دنیا میں بھی ایک مقام رکھتے تھے۔ ایک ایسے انسان کی حیثیت سے جسے احمدیہ جماعت کے بہت سے لوگوں سے ملنے کا اعزاز حاصل ہے، میں ذاتی طور پر ان کی اثر انگیز شخصیت کا گواہ ہوں جو بہت سے لوگوں کے لئے ایک گواہ ہے۔

## الطاف حسین

بانی و لیڈر متحدہ قومی موومنٹ، مقیم برطانیہ

ایک عظیم رہنما اور سکالر اس دنیا سے رخصت ہوا


دانتوں کے ماہر معالج
مشورہ مفت
شریف ڈینٹل کلینک
اقصیٰ روڈ ربوہ فون: 213218

سرمد جیولرز
ورائٹی و اعتماد کا نام
4۔ عمر مارکیٹ ذیلدار روڈ۔ اچھرہ لاہور
طالب دعا: میاں محمد اسلم، میاں رضوان اسلم
فون 7582408 موبائل:
7596086-p.p 0300-9463065
Email:rizwan-sarmadjewellers@yahoo.com

فٹنگز سینٹری
● پی وی سی پائپ ● جی آئی پائپ ● واش بیسن
● ڈبلیو سی ● فلش ٹینکی ● سامان کچن ● ہینڈل والز
● ایم۔ کوٹائیل۔ سادہ اور گیزر دستیاب ہیں۔
نیز باتھ رومز کی فٹنگ کے لئے
ہماری خدمات حاصل کریں

لال پمپ کے با اعتماد ڈیلر
خان سینٹری ورکس
کالج روڈ نزد یونائیٹڈ مارکیٹ ربوہ
پروپرائٹر: فیاض احمد خان

بازار سے بارعایت کمپوزنگ کروائیں
سفیر کمپوزنگ سنٹر
اوقات 3:00 بجے سہ پہر تا 9:00 بجے رات
37/A دار الفتوح شرقی ربوہ
پروپرائٹر نصیر احمد
Safeer composing center

نئی و پرانی موٹر سائیکلوں کی خرید و فروخت کا مرکز
آپ کا اپنا با اعتماد ادارہ
مسلم آٹوز
N-167 سرکلر روڈ راولپنڈی
پروپرائٹر: نعیم الرحمٰن مغل
051-5533509

بہترین زیورات کی بنوائی کیلئے
ہماری خدمات حاصل کریں
میاں غلام مصطفیٰ جیولرز
سی بلاک صرافہ بازار اوکاڑہ
طالب: دعا میاں غلام قادر
فون شوروم 514677 فون رہائش 521354

WB
وقار برادرز انجینئرنگ ورکس
پروپرائٹر وقار احمد مغل
کاربائیڈ ڈائیز۔ کاربائیڈ پارٹس اینڈ ٹولز
نیز ریوالونگ بیس سیکورٹی سسٹم
دکان نمبر 4 شاہین مارکیٹ مدنی روڈ نزد مصطفیٰ آباد لاہور
فون 0300-9428050

خلافت خامسہ کے دور کا آغاز مبارک ہو
قائد و اراکین خدام الاحمدیہ و اطفال الاحمدیہ
باغبان پورہ۔ گوجرانوالہ

نظر کا معائنہ ہر قسم کے فوٹو کرومک اور پلاسٹک لینز دستیاب ہیں۔
قائم شدہ 1940ء
یونائیٹڈ آپٹیکل کمپنی
چوک شہیداں بازار۔ سیالکوٹ فون 586807

عالمی بیعت کی عالمگیر کامیابیاں مبارک ہوں
ذوالفقار احمد ڈار سیکرٹری مال جماعت احمدیہ کالا گوجراں جہلم
ماہر احمد وقف نو ابن ذوالفقار احمد ڈار کالا گوجراں جہلم
مرزا ظفر اقبال۔ سیکرٹری مال ضلع جماعت ہائے احمدیہ ضلع جہلم

DASCO BEST QUALITY PARTS
داؤد آٹو سپلائی
ڈیلر ہائی لکس۔ ہائی ایس۔ سوزوکی۔ مزدا
ڈاٹسن۔ پاکستانی معیاری پارٹس
M-28 آٹو سنٹر بادامی باغ۔ لاہور
پروپرائٹرز: داؤد احمد۔ محمد عباس۔ محمود احمد۔ ناصر احمد
طالب دعا: شیخ محمد الیاس فون: 7725205

ہے اور اپنے پیچھے ایک بڑا خلا چھوڑ گیا ہے ان کی یاد انمٹ اور ہمیشہ رہنے والی ہے۔ میں جانتا ہوں کہ الفاظ اس خلا کو پر نہیں کر سکتے جو آپ کی وفات سے پیدا ہوا ہے لیکن مجھے امید ہے کہ یہ آپ کے خاندان اور افراد جماعت کے لئے تسلی اور حوصلے کا باعث ہوں گے۔

(محررہ 20/اپریل 2003ء)

## لارڈ ایوبری لندن

اس عظیم سانحہ پر جو جماعت احمدیہ کو ہوا ہے۔ میرے پاس الفاظ نہیں ہیں کہ میں کچھ کہہ سکوں۔ درحقیقت یہ ایک ایسا نقصان ہے جو دنیا کے لاکھوں غیر از جماعت احباب کو بھی ہوا ہے جو جماعت احمدیہ کے اچھے کاموں سے مستفید ہوتے چلے آئے ہیں۔ حضرت مرزا طاہر احمد صاحب کی وفات تمام بنی نوع انسان کے لئے نقصان کا باعث ہے۔ جب کبھی لوگوں میں تناؤ اور مخالفت پیدا ہوتی آپ کی طرف سے امن اور محبت کا پیغام تمام مسائل حل کرنے کا کام کرتا۔

حضرت مرزا طاہر احمد صاحب کے ساتھ ملاقات اور ان کے عارفانہ کلمات سننا بہت اعزاز کی بات ہے۔(محررہ: 20/اپریل 2003ء)

☆ اس کے علاوہ بعض دوسرے لیڈرز نے بھی تعزیتی پیغامات بھجوائے۔

## حاذق، طبیب، جید فلاسفر اور شاعر

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی کتاب Revelation....... پر تبصرہ کرتے ہوئے برطانیہ کی پارلیمنٹ کے ممبر جناب ٹام کاکس لکھتے ہیں:

آج میں حضرت مرزا طاہر احمد صاحب کے بارے میں کچھ کہنا چاہتا ہوں جو کہ کتاب "Revelation, Rationality Knowledge and Truth" کے مصنف ہیں۔ آپ ایک ہمہ جہت صلاحیتوں کے مالک شخصیت ہیں اور مختلف النوع علوم کے ماہر ہیں۔ آپ ایک حاذق طبیب ہیں اور سائنسی علوم سے بہرہ ور ہیں۔ آپ ایک جید فلاسفر اور منجھے ہوئے شاعر ہیں۔

دراصل آپ گیارھویں اور بارھویں صدی میں گزرنے والے ابن سینا اور ابن رشد کی طرح علم کا ایک بے پناہ خزانہ ہیں۔ اور انواع واقسام کے مضامین اور علم کی مختلف شاخوں پر خوب دسترس رکھتے ہیں۔ اس نہایت وسیع اور گہرے علم کے ساتھ ساتھ جو مختلف جہتوں سے آپ کو حاصل ہے۔ آپ (دین حق) کی تعلیمات کی حکمت اور عظمت کو سمجھنے میں دیگر تمام دنیا سے بلند ایک ممتاز مقام پر فائز ہیں۔

حقیقت کے منکر اور دہریوں کے خلاف آپ کے دلائل قاطع ہیں۔ اور ایسے ہیں کہ انہیں ان کے ناقابل فہم اور بعید از عقل خیالات کے بارے میں دوبارہ سوچنے پر مجبور کر دیں گے۔

اس کتاب کی سب سے اہم خصوصیت قرآن کا وہ گہرا اور عظیم علم ہے جو آپ کسی نظریے کی تائید یا حق میں پیش فرماتے ہیں۔ دراصل مذہبی صحائف کا علم محض ذاتی مطالعے کی بنا پر حاصل نہیں کیا جا سکتا۔ یہ ایک ایسا تحفۂ خداوندی ہے جو صرف چند لوگوں کے ہی حصے میں آتا ہے۔ دراصل یہ تحفہ خداوندی الہام ہی ہے۔ اور میں یقین رکھتا ہوں کہ آپ چند ان خوش نصیب لوگوں میں سے ہیں جو الہام کی نعمت سے حصہ پاتے ہیں۔ وہ چند خوش نصیب جنہیں خدا تعالیٰ اپنی جناب سے اس نعمت عظمیٰ کے لئے چن لیتا ہے۔ میں نہایت وثوق سے کہہ سکتا ہوں کہ (دینی) دنیا کے علم وفضل سے بہرہ ور لوگوں کے سردار ہیں۔ اور میں آپ کی عظمت کو سلام کرتا ہوں۔

(نوٹ: یہ تبصرہ جلسہ سالانہ برطانیہ 1998ء کے موقع پر جناب ٹام کاکس ممبر آف پارلیمنٹ ٹوٹنگ نے پیش کیا)

## اظہار تشکر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں خاکسار نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی سیرت وسوانح پر مبنی الفضل کے "سیدنا طاہر نمبر" کے لئے پیغام اور دعاؤں کی درخواست کی۔ حضور نے از راہ شفقت پیغام عطا فرمایا اور دعاؤں سے نوازا۔ اس پر حضور اقدس کو شکریہ پر مشتمل خط تحریر کیا گیا جس کے جواب میں حضور انور نے تحریر فرمایا کہ:

**"آپ کی طرف سے الفضل سیدنا طاہر نمبر کے لئے پیغام بھجوانے پر شکریہ کا خط موصول ہوا۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ اللہ آپ کے لئے اس کے تمام مراحل آسان فرمائے اور آپ کو حضور رحمہ اللہ کی شخصیت کے حوالہ سے بہتر، خوبصورت، علمی و ادبی نمبر پیش کرنے کی توفیق بخشے۔ آپ کے تمام رفقاء کا بھی اللہ حافظ و ناصر ہو اور سب کو رمضان کی برکتوں سے فیضیاب فرمائے۔ آمین۔ سب کو محبت بھرا سلام اور عید مبارک۔"**

اس نمبر کی تیاری میں دیگر بہت سے احباب کی دعائیں اور تعاون شامل رہا۔ وہ تمام احباب جن کی طرف سے تصاویر، منظومات یا مضامین موصول ہوئے وہ سب شکریہ اور دعاؤں کے مستحق ہیں۔ شامل اشاعت تصاویر کی فراہمی کے لئے ہم محترمہ سیدہ طاہرہ صدیقہ ناصر صاحبہ، محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب، اختر فوٹوگرافرز ربوہ، طاہر فوٹوگرافرز ربوہ، رحمت سٹوڈیوز ربوہ، مکرم سید شمشاد احمد ناصر صاحب امریکہ، مکرم محمد اسلم شاد منگلا صاحب، شاہد عباسی صاحب جرمنی، حمید احمد خالد صاحب جرمنی، انتظامیہ خلافت لائبریری ربوہ، ناصر احمد بھلی صاحب، مکرم مسعود احمد خان دہلوی صاحب، حبیب الرحمان زیروی صاحب، مشہود احمد طور صاحب، محمد اکرم عمر صاحب اور بابو محمد لطیف صاحب کے مشکور ہیں۔

اسی طرح نمبر کی تیاری کے مراحل میں عملہ ادارت، کمپوزنگ، پروف ریڈنگ، پیسٹنگ اور شعبہ اشتہارات نے انتھک محنت کی۔ اس کی طباعت میں عملہ ضیاء الاسلام پریس اور قارئین تک اس کی ترسیل کے لئے عملہ مینیجر الفضل نے انتظامات کئے۔ اللہ تعالیٰ ان سب احباب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ احباب جماعت اس اہم پیشکش پر ادارہ الفضل کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء

**(ایڈیٹر الفضل)**


سائیکل ہاؤس
ہمارے ہاں ہر قسم کے بچہ سائیکل، واکر، پرام
جھولے، مونٹین بائیکل اور بے بی آئیٹم دستیاب ہیں
27 نیلا گنبد لاہور
فون: 042-7355742

راجہ شوز
جدید ورائٹی کا مرکز
گلی ککے زئیاں۔ شیخوپورہ
طالب دعا: شیخ عمران کرامت، شیخ عرفان کرامت موبائل: 0320-4877508

ڈسٹری بیوٹرز
"فیملی" گھی وکوکنگ آئل
"کرن" گھی وکوکنگ آئل
کوہ نور سوپ اینڈ ڈٹرجنٹس لمیٹڈ
محمد شفیق کریانہ سٹور
مین بازار گوجر خان
فون آفس: 0571-511086
فون رہائش: 0571-510842
طالب دعا: محمد شفیق

MUBARIK AHMAD
CHIEF EXECUTIVE
LAB- LINK INTERNATIONAL
For Science- Medical- Technical Laboratory Chemicals & Fishery Equipments
13-jan Muhammad Road newanarkali, (Near Bombay Centere)
Lahore-54000 Pakistan Tel:7237755,7312855
Fax:042-7224028 Res:7535133
E-mail:lablink@wol.net.pk,Lablinkint@hotmail.com

سپیشلسٹ سوٹنگ جینٹس ٹیلرنگ
اکرام اینڈ سنز
بیت الذکر احمدیہ مارکیٹ - احمدیہ بیت الذکر کبوتراں والی سیالکوٹ
طالب دعا: خواجہ ماسٹر محمد اسلام فون 591838 موبائل 0300-9614046

ہر قسم کا اعلیٰ ومعیاری کاغذ دستیاب ہے
پیپر کنگ
22 ذوالقرنین چیمبرز۔ گنپت روڈ لاہور
فون آفس: 7232380-7248012
طالب دعا: ملک مظفر احمد سنکوہی، ملک مدثر احمد سنکوہی

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا

صدر واراکین جماعت احمدیہ ڈسکہ کلاں (سیالکوٹ)

صدر واراکین لجنہ اماء اللہ ناصرات الاحمدیہ ڈسکہ کلاں

کس زباں سے میں کروں شکر کہاں ہے وہ زباں ✿ کہ میں ناچیز ہوں اور رحم فراواں تیرا

(درثمین)

امیر واراکین وصدور جماعت ہائے احمدیہ ضلع نارووال

گیارہویں عالمی بیعت مبارک ہو

زعیم واراکین عاملہ واراکین انصار اللہ

شہر بہاولپور

Ph: 0451-727596

DISC DESIGNERS INN STEEL CENTRE

House of Exclusive Wrought. Iron Furniture.Bed Set.

Dinning Set. Sofa Set & Swings

CHOWK STADIUM ROAD, SARGODHA E-mail: bhatti97@hotmail.com

یہاں پر خالص سونے چاندی کے زیورات آرڈر پر تیار کئے جاتے ہیں بازار سے بارعائت

منڈی مرید کے (شیخوپورہ)

طالب دعا: محمد رشید بٹ ساجد رشید بٹ فون شوروم 042-7991590

بٹ جیولرز

العارف ماڈل ہائی سکول رجسٹرڈ

پرنسپل: چوہدری محمد اختر

آفس 0541-621568 - محمود آباد جہلم

نصیر الدین فیتہ سٹور

نلکی، بٹن، دھاگہ، سامان زری کی مکمل ورائٹی ارزاں خریدنے کیلئے تشریف لائیں

ریل بازار - اوکاڑہ طالب دعا: شیخ منیب احمد

ہر قسم کے پھلدار اور پھولدار پودے دستیاب ہیں

طارق نرسری محمود آباد جہلم

امپورٹڈ، وراثتی، مدراسی، سنگا پوری بحرینی، اٹالین، بغیر ٹانکے کے دستیاب ہے

مبارک جیولرز مین بازار ڈسکہ عابد جیولرز

فون دکان: 04341-613871

رہائش: 612571

موبائل 0300-6405169

ڈیلرز: LG لومیئر، سونی ٹی وی و فرج، کینڈی ڈیپ فریزر - ہائی سپر واشنگ مشین نیس گیس کوکنگ رینج، گیزر، ٹی وی ٹرالی الیکٹرونکس کی تمام مصنوعات سستی خریدنے کے لئے تشریف لائیں۔

انعام الیکٹرونکس بالمقابل رحیم ہسپتال گوجر خاں

طالب دعا: خواجہ احسان اللہ

فون آفس (0571) 510086-510140

رہائش 512003

شفیق رائس ملز

موڑ گلوٹیاں - ڈسکہ سیالکوٹ

پروپرائٹرز - عبد الرفیق - شفیق احمد

فون آفس 04341-9355 رہائش 2549

ڈیلرز زرعی ادویات بیج مکئی و خالص معیاری زرعی ادویات خریدنے کیلئے تشریف لائیں۔

چناب اینڈ کو کچہری بازار چنیوٹ

طالب دعا: عنایت اینڈ برادرز

فون آفس: 0466-330978

فون رہائش: 04524-214110

شوکت محمود سیٹھی ڈسٹری بیوٹر

PHILIPS

فلپس (پاکستان) سیالکوٹ آفس: خادم علی روڈ

فون آفس: 0432-552831-592463

فیکس 0432-552831 موبائل 0300-8619473

خلافت خامسہ کے بابرکت دور کا آغاز اور ''بیت الفتوح'' کا افتتاح مبارک ہو

CALTEX

Pakistan State Oil

Shell

پاک ٹریڈرز

فون: 789864 (041) 761164

118-119 شعیب بلال مارکیٹ، بالمقابل جنرل بس سٹینڈ فیصل آباد

ڈیلر: گارڈ فلٹرز، بریک آئل اور بریک لیدر

Kenlubes Hy-Oils

Guard Oils & Filters Guard Oils & Filters

محتاج دعا: پاک ٹریڈرز

237-236 اے فاطمہ جناح روڈ۔ سرگودھا فون: 727842-716727 (0451)

# میری زندگی کے معاملات خدا نے سنبھالے ہوئے ہیں

## اللہ تعالیٰ کی طرف سے ظاہر ہونے والے نشانات کا تذکرہ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:

ایک چھوٹے سے نشان کا ذکر کرتا ہوں۔ اب وہ بات چھوٹی سی ہے مگر میرے لئے بہت بڑی تھی۔ اسلام آباد میں ایک عورت نے جو اپنے بچوں کو وہاں لے کے آتی تھی وہاں رہتی ہے اس نے میرے جانے سے پہلی رات خواب دیکھا کہ وہ اپنے بچے کو پیش کر رہی ہے اور میں اس کو پیار دے رہا ہوں۔ چھوٹا بچہ ہے اب کسی کے وہم وگمان میں بھی نہیں تھا۔ اس سے پہلے میں کبھی اسلام آباد نہیں گیا تھا۔ وہم بھی نہیں تھا کہ میں اسلام آباد جاؤں گا اور بعینہ دوسرے دن، رات اس نے خواب دیکھی۔ میں اسلام آباد چلا گیا۔ اب وہ حیران رہ گئی مجھے دیکھ کے۔ اس نے مجھے بلا کے کہا کہ دیکھیں آج رات میں نے خواب دیکھی تھی تو یہ میرا بچہ ہے اس کو پیار دیں۔ چنانچہ پھر میں نے خدا تعالیٰ کے فضل کے ساتھ اس بچے کو اٹھا کے گودی میں اس کو پیار دیا۔ تو یہ لوگوں کے لئے تو چھوٹی چھوٹی باتیں ہوں گی مگر میں تو سمجھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے بہت سے اشارے ہیں۔

خدا تعالیٰ کی طرف سے جو اشارے ہیں اور میری زندگی کے معاملات خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ میں سنبھالے ہوئے ہیں، اس کی ایک یہ مثال دیتا ہوں۔ اب یہاں میرے پینے کے لئے گرم پانی نہیں ہے اس لئے کہ رمضان ہے۔ اور اس لئے کہ رمضان میں بیماری میں روزہ رکھنا منع ہے اس کا مجھے بھی علم ہے۔ مگر میرے ڈاکٹر صاحب نے مجھے اجازت دی تھی کہ آپ روزہ بے شک رکھ لیں کوئی تکلیف نہیں ہو گی۔ ویسے چھوٹا سا روزہ ہے اس میں تکلیف کیا ہونی ہے مگر یہاں بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی ایک نصیحت مجھے یاد آئی کہ جب اللہ رخصت دے تو اس سے فائدہ اٹھاؤ اور ہرگز زبردستی کر کے اللہ کو خوش کرنے کی کوشش نہ کرو۔

چنانچہ پہلا روزہ میرا اس طرح چھٹا کہ میری نیند ہلکی ہے اور خصوصاً دانت کی تکلیف کی وجہ سے میری جلدی آنکھ کھل جایا کرتی تھی۔ میں نے اپنے عزیز سیفی کو کہا، وہ میری بہت خدمت کر رہا ہے کہ مجھے روزہ سے پہلے جگا دینا کچھ تہجد کے وقت پر، کچھ نماز کے لئے وغیرہ وغیرہ۔ بالکل آنکھ نہیں کھلی۔ میں نے اٹھ کر دیکھا تو صبح کی نماز کا وقت ہوا ہوا تھا۔ میں نے سیفی سے پوچھا کہ سیفی بیٹے تم نے مجھے جگایا نہیں آج۔ اس نے کہا میں نے اتنی آوازیں دی ہیں کہ آپ اندازہ نہیں کر سکتے ہیں کمرہ کے باہر ہو کے شور مچایا پھر گھر فون کیا، شوکی سے پوچھا کہ تم بتاؤ کہ اب کیا کرنا چاہئے۔ اس نے کہا اندر جا کے جگائیں۔ اس نے کہا یہ میں نہیں کروں گا۔ سویا ہوا آدمی پتہ نہیں کس حال میں سوئے ہوئے ہیں لیکن آوازیں اتنی دے رہا ہوں کہ نچلے لوگوں کو بھی جاگ جانا چاہئے تھا۔ مگر آنکھ نہیں کھلی، عین نماز کے وقت آنکھ کھلی۔ تو یہ بتانا چاہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ میرے ساتھ ہے وہ میری خاطر میرے دل کی تسلی کے لئے کسی اور سے ہو سکے یا نہ ہو سکے مگر میرے دل کی تسلی کے لئے وہ چھوٹے چھوٹے نشان دکھاتا ہے جو میرے لئے بہت بڑے ہیں اور نعمت عظمیٰ ہیں۔ (الفضل ربوہ 13 رفروری 2001ء)


ہمارے ہاں اے سی - فریج - فریزر - الیکٹرک واٹر کولر مرمت کا کام تسلی بخش کیا جاتا ہے۔
نزد اسلامیہ ہسپتال چنیوٹ
طالب دعا: ریاض احمد فون رہائش 04524-211990

کرنسی اور سونے کا لین دین ہول سیل ریٹ پر کیا جاتا ہے
زاہد جیولرز صرافہ مارکیٹ ڈسکہ
فون دکان: 04143-613990
شاہد جیولرز مین بازار ڈسکہ فون: 616126
طالب دعا: محمد سلیمان۔ شاہد احمد

ریاض احمد بھٹی فون: 7930211
موبائل: 0303-6407640
خس بنانے والے (ہول سیلر)
گلی نمبر 3۔ رچنا ٹاؤن نزد پٹرول پمپ جی ٹی روڈ شاہدرہ لاہور

ظفر فرنیچر مارٹ (گلیانہ)
فضل الٰہی روڈ
پروپرائیٹر: منظور احمد کھوکھر کھاریاں
شوروم ☎ PP:511983 رہائش 511244

رحمان کون مہندی، امن نور، نورجہاں سوپ، پرس، بیگ کاسمیٹکس
رحمان جنرل سٹور
بابر مارکیٹ - مین بازار سیالکوٹ فون نمبر: 597058

ہوم مینٹیننس سروس
تحت ہزارہ سینٹری سٹور صفیر مارکیٹ F-10/4 اسلام آباد
پروپرائٹرز: - عرفان احمد کنول - مہربان علی
فون 2293722 موبائل 0320-4915874

جنجوعہ گلاس سنٹر
اقبال روڈ جہلم

BOOK POINT
Commercial Area
Chaklala Scheme NO 3
Rawalpindi Ph.5504262
Prop: Syed Munawwar Ahmad

ہر قسم کی آفسٹ اور بلاک کی لکھائی کیلئے تشریف لائیں
mp مسٹر پرنٹر
27 - الفلاح عسکری پلازہ کمیٹی چوک راولپنڈی
فون آفس 5501882 موبائل 0320-4909372

کراکری اینڈ جنرل مرچنٹس
سنگھار مرکز
صدر بازار اوکاڑہ۔ فون دکان 0442-512618

گلیس پیپر رولز - رنگ بائنڈنگ - پیکنگ میٹریل اور فوٹو سٹیٹ میٹریل کے لئے
پاک فوٹو سٹیٹ اینڈ سٹیشنری مارٹ
پروپرائٹر: تنویر احمد خان چوک سیالکوٹ
فون 0432-582888

مجوکہ کلاتھ ہاؤس
عقب یونائیٹڈ بنک لمیٹڈ جوہر آباد (خوشاب)
پروپرائٹر: نصیر احمد مجوکہ

چیپ بورڈ، چاکی ووڈ، ہیر بورڈ، لیمینیشن بورڈ، پلائی ووڈ، مولڈنگ، کیلئے تشریف لائیں۔
فیصل ٹریڈنگ کمپنی
145 فیروز پور روڈ جامعہ اشرفیہ لاہور
طالب دعا: فیصل خلیل خاں، قیصر خلیل خاں
فون: 7563101 موبائل: 0300-4201198

چوہدری عارف ریفریجریشن ورکس
نزد ایجنسی تیل منڈی ماڈل ٹاؤن بی
بہاولپور

شاہی منڈی
ٹرنک ہاؤس
چنیوٹ
طالب دعا: بشارت احمد، طارق احمد۔ خلیل احمد۔ نذیر احمد۔ مبشر احمد
فون: 0466-330161 رہائش: 333788

ماڈرن سینٹری سٹور گلیانہ روڈ کھاریاں
طالب دعا: چوہدری ندیم احمد 0320-4897937
چوہدری داؤد احمد: (0433)810401
فون دکان P.P 05771-510304

ایم اے آر جنرل سٹور
پیرس روڈ سیالکوٹ
پروپرائٹر: محمود احمد سٹوری فون رہائش 261773

ماڈرن آٹو کارپوریشن
ڈیلرز ان: ہیوی ارتھ موونگ مشینری اینڈ جینئین ہائیڈرالک سپیئر پارٹس
لاہور: 11 ایبٹ روڈ (نزد بختاور ہوٹل)
لاہور فون 6308669-6308829
اسلام آباد: صائم پلازہ پشاور روڈ اسلام آباد فون 051-2295570

شاہد محمود اقرء پبلک سکول
محلہ سلامت پورہ راہوالی (گوجرانوالہ)

آصف برادرز
جمیل پلازہ۔ نوشہرہ کینٹ فون آفس: 3858
طالب دعا: شیخ آصف احمد، شیخ عامر رضا

پینٹ - شرٹ - جینز کی تمام ورائٹی دستیاب ہے
طاہر گارمنٹس (جینٹس)
15 سیٹھی پلازہ - علامہ اقبال چوک سیالکوٹ
پروپرائٹر - طاہر محمود فون: 595237

سلیم آٹوز
روڈ رولر پارٹس اینڈ سروس
رولر کرایہ پر دستیاب ہے
جی۔ ٹی۔ روڈ ٹیکسلا (راولپنڈی) فون: 0596-545662

احمد جیولرز
اقصیٰ روڈ
بانو بازار ربوہ
پروپرائٹر: صلاح الدین زرگر
فون دکان: 212040
رہائش: 211433

بلوچ نرسری
سبزی منڈی روڈ - بہاولپور
نذیر احمد دریشک
فون آفس 0621-885607
فون رہائش: 885928

ڈیلر 'پٹہ' 'وی بیلٹ' اینڈ PVC گارڈن پائپ
ناصر مل سٹور
بازار خراداں
گوجرانوالہ
طالب دعا: شیخ ناصر احمد شیخ کاشف رضوان

دیسی نسخہ جات - دیگر
گرم مصالحہ جات کا مرکز
سیر ہ بازار - گوجرانوالہ
طالب دعا: شیخ مقصود احمد فون آفس 218100

محمود انٹرنیٹ کیفے
صرف پانچ منٹ میں اپنی رنگین تصویر بنوائیں
سستی ترین انٹرنیشنل کال
POL ڈیلر
پروپرائٹر: امانت محمود محسن
فون: 0432-632396 Amm8481@hotmail.com

پیشاسٹی شرٹس - ٹریک سوٹ لیدر، جیکٹ لیدر بیلٹس
کرنز انٹرنیشنل ٹریڈنگ کمپنی
56 سیکنڈ فلور سیٹھی پلازہ چوک علامہ اقبال
سیالکوٹ پاکستان پروپرائٹر: - سلیمان شہزاد
فون 595060-582471

المیزان آئل ایجنسیز
ڈیلر: PSO کالٹکس - شیل - شارجہ لیوب
کین لیوب بریک آئل - گریس اور فلٹر
فون: 0451-210792 موبائل 0300-6001492
293 - جنرل بس سٹینڈ - گیٹ ان - سرگودھا

Hamid Ali Khan
Proprietor
AL-FIRDOUS
GARMENTS
Deals in: Shirts, Dress Shirts, Dress Pents, Jeans & All kinds of Children Garments
85-New Anarkali, Lahore. Tel:7324448

آپ کے مال کے محافظ
نیو ڈار فارورڈنگ ایجنسی
جی ٹی روڈ کھاریاں (گجرات)
طالب دعا: ساجد احمد عرف چاند گروپ محمد اسلم ڈار - محمد امین ڈار

ہومیو پیتھک ڈاکٹر منیر احمد عباسی (گولڈ میڈلسٹ)
نزد پوسٹ آفس سکندر پورہ بازار پشاور شہر
مشورہ اوقات صبح 9 بجے تا 1 بجے شام 5 بجے تا رات 8 بجے
فون کلینک: 091-2571804

عقب کانیانوالہ بالمقابل ہاؤسنگ کالونی
لاہور روڈ شیخوپورہ
پروپرائٹر: اختر حسین کوپرا
آف کانیانوالہ
موبائل: 0300-4285573 فون رہائش: 870640

ڈار آٹوز
تمام ڈیزل پٹرول گاڑیوں کے سپیئر پارٹس
موبل آئل بارعایت خرید فرمائیں۔
سرگودھا روڈ - کینال کالونی موڑ فاروق آباد (شیخوپورہ)
طالب دعا: بشارت احمد ڈار فون: 04945-874494

ضرورت زندگی کا سامان ہول سیل نرخوں پر دستیاب ہے
فیئر پرائس شاپ
دکان 1 تا 3 ریلوے ورکشاپ روڈ نزد گنج
منڈی موڑ راولپنڈی فون 5463439

تمام ایئرلائن کے ٹکٹ خصوصی رعایتی ریٹ پر دستیاب ہیں۔
اور انٹرنیشنل ہوٹل ریزرویشن کیلئے ہماری خدمات دستیاب ہیں
طاہر ایکسپریس انٹرنیشنل
بیول پلازہ فضل الحق روڈ - بلیو ایریا - اسلام آباد
فون آفس 051-2275738-2275757-2201277

H.N
Foot wear Garments
& Gift Paradise
F-23 Block 12-C
Jinnah Super Market
Islamabad Pakistan
Tel.2651375 Fax.477631
London.0956-857146

اسلام آباد میں جائیداد کی خرید وفروخت کیلئے
VIP ENTERPRISES
13- Panorama Centre
Blue Area Islamabad
سہیل صدیقی: 2270056-2877423

بنیان، جراب، تولیہ اور جرسیوں کی اعلیٰ ورائٹی کا مرکز
چوہدری ہوزری سٹور
جھنگ بازار چوک گھنٹہ گھر فیصل آباد فون: 619421

شاہد اسٹیٹ ایجنسی
مین بازار - نشاط کالونی
لاہور کینٹ
طالب دعا: شاہد مسعود
فون آفس 042-5745695
موبائل: 0300-4196491

شاہین فوٹو سٹیٹ
ہر قسم کے عدالتی فارم دستیاب ہیں
کچہری روڈ - حافظ آباد
طالب دعا: محمد لقمان خان محمد عمران خان
فون آفس: 522342 فون رہائش: 520106

تمام پرزہ جات برائے ہنڈا، یاماہا، سوزوکی، کاواساکی
موٹر سائیکل تھوک و پرچون حاصل کریں۔
نیو النصر آٹوز
2084/3 - اندرون قصر القریش
حسین آگاہی روڈ - ملتان

ایم آئی واچ اینڈ آپٹیکس
نظامی پلازہ - کمرشل ایریا - چکلالہ سکیم III راولپنڈی
طالب دعا: محمد اقبال بٹ، ناصر محمود بٹ فون: 5507625

مبرور پرنٹنگ پریس
بلال مارکیٹ عقب جی ٹی ایس اڈا سرگودھا روڈ - گجرات
طالب دعا: ملک نادر حسین فون: 04331-510351

ڈار آٹوز
تمام ڈیزل پٹرول گاڑیوں کے سپیئر پارٹس
موبل آئل بارعایت خرید فرمائیں
سرگودھا روڈ - کینال کالونی موڑ فاروق آباد (شیخوپورہ)
طالب دعا: خواجہ عمران نذیر

ملائی پوڑہ - پیٹھہ حلوہ - گاجر حلوہ دیسی گھی سے تیار شدہ - مینگو حلوہ - تلی حلوہ - کرن حلوہ - ملکی میسو - ملکی لڈو - ڈھوڈہ
نیز حلوہ پوری آرڈر پر بھی تیار مل سکتا ہے۔
محمود سویٹ شاپ
اقصیٰ روڈ ربوہ فون 212309
ریاض احمد - اعجاز احمد

لیس، فیتہ، ڈوری، سامان درزی خانہ دستیاب ہے
ایم ایم نگی ہوزری سٹور
ریل بازار
اوکاڑہ
فون: 523615
طالب دعا: شیخ ظہیر احمد - شیخ نفیس احمد

کارڈلیس، ٹیلی فون، انٹرکام کی مرمت کے لئے
احمد الیکٹرونکس عقیل احمد طاہر سروس انجینئر
69 - الفیصل مارکیٹ، لیاقت روڈ راولپنڈی
بی اے ڈی اے ای الیکٹرونکس فون: 5536367

شاہد الیکٹرک سٹور
ہر قسم سامان بجلی دستیاب ہے
متصل احمدیہ بیت الفضل
گول امین پور بازار فیصل آباد
پروپرائٹر: میاں ریاض احمد فون: 642605-632606

دیرینہ امراض - پیچیدہ امراض اور ذہنی امراض کیلئے تشریف لائیں
طاہر ہومیو سنٹر
مین بازار بدوملہی فون کلینک
0436-810120-810400
04343-426120-426400
Email:tahirhomoeo@hotmail.com

GALAXY TRAVEL SERVICES
(PRIVATE) LTD.
*Govt. Licence No. 207*
CATERS FOR ALL YOUR TRAVEL NEEDS. HIGHLY TRAINED STAFF EQUIPPED WITH MOST MODERN COMPUTER RESERVATION SYSTEM READY TO SERVE YOU. DO CALL US
3,Transport House, Egerton road-Lahore
TEL:(042)6366588-6367099-6310449
FAX (042) 6361599
IATA

ناصر ہسپتال
سرجن ڈاکٹر منصور احمد چوہدری
ایم بی بی ایس (پنجاب) ایم سی پی ایس (پاکستان) ایف آئی سی ایس (امریکہ)
سرجیکل سپیشلسٹ
پتہ کا اپریشن، اپنڈکس، ہرنیا، رسولیاں نیز اس کے علاوہ ہر قسم کے اپریشن کی سہولت موجود ہے۔
صلاح الدین روڈ - کھوکھر محلہ نزد محسن سویٹ ہاؤس شیخوپورہ فون: 53193

گنگ کشن کمپاؤنڈ، کیمل کشن کمپاؤنڈ، ڈیلکس
شاہین اینڈ ویلکنائزنگ میٹریل بنانے والے
ایم حسین ربڑ ورکس
اوراضلع سیالکوٹ فون: 595698
طالب دعا: ناصر احمد سلہری

بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے

صدر وار اکین لجنہ اماء اللہ وار اکین

ناصرات الاحمدیہ نارووال شہر

**A.Q. Shafi ENTERPRISES**

TEL 0092-432-555575

Fax:0092-432-563947

Manufacturers and Exporters of Leather Garments and Leather Goods

Roras road new miana pura Eastern, Sialkot 51340 Pakistan

Email:aqshafi@skt.comsats.net.pk http: www.aqshafi.com

دعا ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے دور میں

نازل ہونے والی برکات کا سلسلہ جاری رہے

منجانب: چوہدری نذیر احمد امیر ضلع ومجلس عاملہ بہاولپور

احباب جماعت کو خلافت خامسہ کا نیا سال مبارک ہو

صدر وار اکین جماعت احمدیہ مریدکے (شیخوپورہ)

صدر وار اکین لجنہ اماء اللہ وار اکین ناصرات الاحمدیہ مریدکے (شیخوپورہ)

خدمت دین کو اک فضل الٰہی جانو

صدر وار اکین لجنہ اماء اللہ ضلع فیصل آباد

وار اکین ناصرات الاحمدیہ ضلع فیصل آباد

احباب جماعت کو خلافت خامسہ

کا نیا سال مبارک ہو

صدر وار اکین لجنہ اماء اللہ شہر فیصل آباد

وار اکین ناصرات الاحمدیہ شہر فیصل آباد

وزیر آباد کی بہترین

گلزار کنفکشنری اینڈ ڈرائی فروٹ

مین بازار - وزیر آباد - فون 602649

صدر وار اکین لجنہ اماء اللہ

وار اکین ناصرات الاحمدیہ

بدوملہی (نارووال)

آپ کو ہومیو پیتھک ادویات اور متعلقہ سامان بارعایت فراہم کرنے والے

نیز 117 ادویات کے خالی بکس بھی دستیاب ہیں۔ فون: 212750

**ایف بی ہومیو پیتھک سٹورز اینڈ کلینک** طارق مارکیٹ ربوہ

کشمیر برکس سپلائرز

بورے والا روڈ وہاڑی

پروپرائٹر: محمد ریاض بٹ

فون آفس: 0693-64004

زیورات کی دنیا میں قابل اعتماد اور معیاری نام

**کوہ نور جیولرز** نیو صادق بازار رحیم یار خان

پروپرائٹرز: خورشید احمد - قدیر احمد

فون دکان 0731-76508 رہائش 74293-74179

حکیم عطاء الرحمٰن علوی ابن حکیم نظام جان

**دواخانہ محافظ صحت**

زیر نگرانی حکیم سلطان محمود علوی ابن حکیم عطاء الرحمان علوی

کوٹ نہال سنگھ - گلی 2، کاڑہ فون p.p514738

فینسی زری ہاؤس

پروپرائٹر: سید مظفر احمد شاہ - فون PP262049

محلہ ٹھاکر دوارہ - راہوالی - ضلع گوجرانوالہ

ہمارے ہاں سلائی وکڑھائی کا کام نہایت صفائی اور نفاست سے کیا جاتا ہے

کیپا ویل ڈریس لیڈیز ٹیلرز

ڈیلر: سہراب - ایگل BMX-MTB

**طاہر سائیکل ایجنسی**

بیرون حرم گیٹ ملتان

فون آفس: 515281

فون رہائش: 221154

کاسمیٹکس - ریڈی میڈ - وولن ہوزری

ڈیکوریشن کا منفرد مرکز

**احمد جنرل سٹور**

مسلم بازار گجرات

فون آفس: 513915

فون رہائش: 514852

طالب دعا: مرزا نعیم احمد

خلافت خامسہ کا بابرکت دور

اور گیارہویں عالمی بیعت مبارک ہو

رانا وسیم احمد

صدر وار اکین جماعت احمدیہ قلعہ کالروالا (سیالکوٹ)

صدر وار اکین لجنہ اماء اللہ وار اکین ناصرات الاحمدیہ قلعہ کالروالا سیالکوٹ

طارق اسماعیل قائد وار اکین خدام الاحمدیہ

وار اکین اطفال الاحمدیہ قلعہ کالروالا (سیالکوٹ)

**گیارہویں عالمی بیعت مبارک ہو**

صدر وار اکین جماعت احمدیہ راہوالی (گوجرانوالہ)

صدر وار اکین لجنہ اماء اللہ ناصرات الاحمدیہ (گوجرانوالہ)

زعیم وار اکین انصار اللہ راہوالی (گوجرانوالہ)

قائد وار اکین خدام الاحمدیہ واطفال الاحمدیہ راہوالی (گوجرانوالہ)

اچھا دیکھئے ☆ اچھا لیجئے ☆ اچھائیوں کو اپنایئے

PSO CALTEX معیاری موبائل کے لئے

**ملتان آئل سنٹر**

پرانی سبزی منڈی روڈ ملتان

فون 061-582167-542538

پلاسٹک، چینی، شیشے اور الیکٹرونکس کی

اپیور منٹ وراٹی خریدنے کیلئے نیز میلا مین

کی لوز ورائٹی بھی دستیاب ہے۔

**رفیع کراکری سٹور**

گلی ڈپٹی باغ - بالمقابل جامع مسجد اہل حدیث - سیالکوٹ

طالب دعا: رفیع احمد فون موبائل 0300-9616154

فون رہائش: 274142

ڈیلرز: سوزوکی موٹر سائیکل، ہنڈا کے جینیئن جاپانی

سپیئر پارٹس دستیاب ہیں، مرمت کی سہولت بھی ہے

**منیر آٹوز / نصیر آٹوز**

حسین آگاہی روڈ بالمقابل علمدار کالج ملتان

فون 540960-546497 فیکس 92-061-520882

**IATA سک ویز ٹریول اینڈ ٹورز**

بیرون ملک ہوائی سفر کی کنفرمڈ ریزرویشن اور ارزاں

ٹکٹ کے علاوہ پاکستان کے خوبصورت مقامات

کی سیاحت کیلئے آپ کی اپنی ٹریول ایجنسی

آپ سے صرف ایک فون کال کے فاصلے پر

3۔ گوندل پلازہ فضل الحق روڈ بلیو ایریا اسلام آباد

فون: 2875792، 2270987 فیکس: 2277738

محبت سب کیلئے نفرت کسی سے نہیں

آپ کے قدیمی احمدی جیولرز

سونے چاندی کے دستی اور مشینی زیورات بنوانے کا مرکز

**RZJ رانا ذیشان جیولرز**

مین روڈ قلعہ کالروالا۔ (سیالکوٹ)

طالب دعا: رانا ہارون احمد۔ رانا شعیب احمد۔ رانا محمد زکریا

فون شوروم: 0432-632075 رہائش: 632148

**NCC**

**NATIONAL CHEMICAL CORPORATION**

**Importers, Exporters & Indentors**

**Distributers:**
Vinyl Floor Tiles
**Imports:**
Industrial Raw Material
**Exports:**
Tents, Garments, Canvas Shoes Machinery Etc
**Dealers:**
Thermopore Sheets

RALEIGH HOUSE, BANK SQUARE,
NILA GUMBAD, LAHORE
Tel. Off:(042)7322445,
Fax: 0092-42-7313550
Email:nccwal@net.pk

## اللہ کی رسی کو تھامے رکھیں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا:

جیسی محبت خلیفہ کو جماعت سے ہوتی ہے یا جماعت کو خلیفہ سے ہوتی ہے اس کی کوئی مثال دنیوی تعلقات میں کہیں دکھائی نہیں دیتی۔ اور یہی محبت ہے جو پھر انتشار کرتی ہے آپس میں جس طرح ایک مرکز پر شعاعیں اکٹھی ہوں اور پھر منتشر ہو کر اردگرد پھیلیں۔ وہی کیفیت ہے۔ یہ محبت جتنی زیادہ ہوگی اتنا ہی آپ کے آپس میں للّٰہی تعلقات بڑھیں گے۔ یہ ایک ایسا مضمون ہے جو میں اپنی ساری زندگی کی تاریخ اور تجربے پر نگاہ ڈال کر بیان کر رہا ہوں۔ میں نے دیکھا ہے جن کو خلیفہ وقت سے زیادہ محبت ہوتی ہے وہی آپس میں ایک دوسرے سے زیادہ محبت کرتے ہیں۔ جن کے دل میں بغض اور دوریاں ہوتی ہیں وہ آپس میں بھی بغض کرتے اور ایک دوسرے سے دور ہو جاتے ہیں۔ پس اگر آپ نے اس نعمت کو پکڑے رہنا ہے تو (۔) اللہ کی رسی پر اجتماعیت کے ساتھ مضبوطی سے ہاتھ ڈال دیں۔ ایسا ہاتھ ڈال دیں کہ (اس سے جدا نہ ہوں) یہ مضمون صادق آئے۔ پھر اس ہاتھ کا چھٹنا ممکن نہ رہے۔ اگر ایسا ہو تو آپ کی آپس کی محبت کی ہمیشہ کے لئے ضمانت ہے کوئی دنیا کی طاقت آپ کو پارہ پارہ نہیں کر سکتی۔ کوئی دنیا کی طاقت آپ کے دلوں کو پھاڑ نہیں سکتی۔ (-) حضرت مسیح موعود کی وساطت سے اس زمانہ میں ہم نے (۔) ایک زندگی پائی۔ وہ زندگی جو ہمیشہ سے تھی مگر وہ مردہ تھے جن پر یہ اثر نہیں کر رہی تھی۔ حضرت مسیح موعود کی آمد سے ہم نے اسے زندہ محسوس کیا اور اسی زندگی سے ہمارے محبت کے رشتے زندہ ہو گئے۔ ہمارے دل دوبارہ دھڑکنے لگے۔ ہم میں اجتماعیت کا احساس پیدا ہوا۔ یہ جب تک زندہ رہے گا ہم دنیا کو امت واحدہ بناتے رہیں گے۔ یہ طاقت ہمیں خدا سے نصیب ہوئی ہے کوئی دنیا کی طاقت یہ طاقت ہم سے چھین نہیں سکتی۔ راز اس کا وہی ہے جو میں بیان کر چکا ہوں۔ اس کو سمجھیں اس پر قائم ہو جائیں تو آپ کے اندر مزید مقناطیسی طاقتیں پیدا ہو جائیں گی۔ تو آپ بڑی قوت کے ساتھ نئے آنے والوں کو اپنے ساتھ کھینچیں گے۔ اور یہ اجتماعیت کا دائرہ بڑھتا چلا جائے گا۔

(الفضل 7/ اگست 1994ء)


جدید ورائٹی کا مرکز
راجہ شوز
گلی ککے زیاں۔ شیخوپورہ
طالب دعا: عرفان کرامت
فون: 04931-52419

فش چکن روسٹ۔ شامی کباب مرغ روسٹ۔ کولڈ کارنر
مال آرڈر پر بھی تیار کیا جاتا ہے
کاکا جی برگر پوائنٹ
چوک ریلوے سٹیشن
فاروق آباد (شیخوپورہ)
طالب دعا: منیر احمد

رانا برادرز کریانہ سٹور اینڈ
تھوک و پرچون کریانہ کی خریداری کا مرکز
رانا ٹریڈرز رائس ڈیلر
ہر قسم کے چاول کی اعلیٰ کوالٹی کی خرید و فروخت کا مرکز
رائس کمیشن ایجنٹس
طالب دعا: رانا شکور احمد ابن رانا منظور احمد۔ طاہر منصور۔ نثار احمد
قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ فون آفس: 0432-632022-632333

دورِ خلافت خامسہ احباب جماعت احمدیہ عالمگیر کو مبارک ہو
رائے منیب احمد
آڈیٹر انصار اللہ۔ شیخوپورہ شہر

ڈیلرز زرعی ادویات و سپرے مشین و زرعی بیج
داؤد سنز
غلہ منڈی شیخوپورہ
فون آفس: 04931-612377
طالب دعا: رانا مسعود احمد۔ رانا مظفر داؤد
موبائل 0300-9439875

گلف چپ بورڈ
جدید ترین پلانٹ پر تیار کردہ مضبوط ترین بورڈ
گلف ووڈ انڈسٹریز (پرائیویٹ) لمیٹڈ

کمبائینڈ فیبرکس
پرائیویٹ لمیٹڈ
عطاء بخش روڈ 17 کلومیٹر فیروز پور روڈ
لاہور پاکستان
TEL:92-42-111-111-116
Fax: 92-42-582-0112
Mobile: 92-300-844-7706
Email: info@combinedfabrics.com
Http:www.combinedfabrics.com

عینکیں و چشمے کونٹیکٹ لینز
سٹینڈرڈ آپٹیکل سروس
لئیق احمد بھٹی فون: 586707

شاہ جی پلاسٹک اینڈ کراکری
مقبرہ پہاڑی شاہ گجرات۔ فون دکان 521585
پروپرائٹر: سید نعیم احمد شاہ

سلطان محمود روڈ۔ امین پارک شالامار ٹاؤن لاہور
فون آفس: 6549131-6550746

العطاء جیولرز
DT-145-C کری روڈ
ٹرانسفارمر چوک راولپنڈی
پروپرائٹر۔ طاہر محمود 4844986

رنگین فلموں کی ڈویلپنگ اور پرنٹنگ چند منٹ میں حاصل کریں
گلیکسی فوٹو کلر لیب
G-9/4 اسلام آباد 051-2850659

جنود ڈینٹل لیبارٹری
بلاک 12 سرگودھا
فل سیٹ فکس دانت، برج، کراؤن، پورسلین ورک کیلئے
فون 0451-713878 موبائل 0320-5741490
Email:m.jonnud@yahoo78.com

دلکش اور حسین زیورات کا مرکز امپورٹڈ ورائٹی دستیاب ہے
دلہن جیولرز
بازار کانھیاں والا سیالکوٹ
طالب دعا: چوہدری تنویر احمد

غفور ٹریکٹر ہاؤس
41-B جنرل بس سٹینڈ ملتان
طالب دعا: عبدالغفور خان
فون رہائش 549413
فون آفس 061-562719

خالص سونے کے اعلیٰ زیورات خریدنے کیلئے تشریف لائیں
راجپوت جیولرز
گولبازار ربوہ فون:04524-213160

مون ریسٹورنٹ
سرکلر روڈ۔ نارووال
طالب دعا: ناصر احمد ضیاء فون: 04343-411410

نت نئی ورائٹی کا مرکز جرمن شوز
راوی روڈ ڈنگہ گجرات
پروپرائٹر: چوہدری طاہر محمود
فون دکان 043317-400898

فون 213698
بفضل خدا قریباً تمام جلدی عوارض کیلئے کامیاب ہے۔ گھر پر ضرور رکھیں۔ قیمت 15/12/8 روپے نفوک میں مزید رعایت
بھٹی ہومیوپیتھک کلینک اینڈ سٹور اقصیٰ چوک ربوہ

قابل قدر مشورہ۔ قابل اعتماد علاج۔ قائم شدہ 1968ء
صابری دواخانہ
مطب: میرپور چوک بھمبر (آزادکشمیر)

ریشمی، سوتی کپڑے کا مرکز
زبیر نصیر کلاتھ ہاؤس
مین بازار بدوملہی (نارووال)
طالب دعا: نصیر احمد ناصر فون: 04343-426256

جاوید جنرل سٹور
مین بازار۔ بدوملہی (نارووال)
طالب دعا: چوہدری طلعت جاوید

سونی کمپنی کے منظور شدہ ڈیلر سونی ٹی وی
تین سالہ گارنٹی کے ساتھ ویژن الیکٹرونکس
کچہری روڈ گجرات پروپرائٹر۔ منیر احمد
فون شوروم 0433-512151

Ahmad Products Creative
Deals in: Greeting Cards-Greeting Shields Keychains Stickers Posters
Ahmad Products
Ist Floor Book market Iqbal Road Rawalpindi.Ph (051) 5552844

سوزوکی۔ ہائی لکس۔ ہائی ایس لوکل پارٹس
دوست آٹوز
ایل.جی.64-A آٹو سنٹر مارکیٹ
بادامی باغ لاہور۔
طالب دعا حامد محمود۔ فون آفس: 7932077

چوہان گارمنٹس اینڈ جنرل سٹور
مین بازار۔ چونڈہ (سیالکوٹ)
طالب دعا چوہان برادرز فون: 210653

خالص اور تازہ اشیاء خریدنے کے لئے ہمارے سیل پوائنٹ پر تشریف لائیں
محمد ابراہیم اینڈ سنز
1/16 دار الرحمت وسطی ربوہ فون 212307

نور پرنٹرز
لیٹر ہیڈ۔ بل بک۔ کیش میمو۔ انوائس۔ بزنس کارڈ
شادی کارڈ۔ بروشر۔ سٹکر۔ لیبل۔ کیلنڈر۔ شیلڈ
ایوارڈ۔ سکول بیج۔ کی رنگ۔ گفٹ آئیٹم وغیرہ۔
موبائل: 0303-6711369 رہائش: 04524-211352
E.mail: abdulmajidanwar@hotmail.com
آفس # 9، 4th فلور صابر پلازہ امین پور بازار فیصل آباد

فوری ضرورت ڈاکٹر
ڈاکٹر ایم بی بی ایس۔ ماہوار -/12000 روپے
رہائش فوری۔ مکرم صدر صاحب / مکرم امیر صاحب
سے تصدیق کروا کر فوری رابطہ کریں۔
ناصر ہسپتال صلاح الدین روڈ کھوکھر محلہ شیخوپورہ
فون: 04931-53193
موبائل: 0303-6393915

رفیق برادرز الیکٹرک سٹور
اینمل کاپر وائر۔ برقی مدھانی بال بیرنگ
پنکھے ٹیوب لائیٹ وغیرہ دستیاب ہے۔
اقصیٰ روڈ ربوہ۔ فون نمبر: 214279
پروپرائٹر: رشید احمد

GUILD KEY
CONSULTANT ENGINEERS & CONTRACTORS
Construction cleaning includes but is not limited to the following

- Building paints floor polishing
- Building renovation
- Wall paper. Blind venation, Vertical / False ceiling
- Glass fitting
- Aluminum work for all type
- Wood work of all types
- Carpet cleaning
- Installation repairs and service of AC/Split unit and refrigeration
- Plumbing works
- Fitting of bathrooms, water pumps and electric motors
- Geezer, cooking range repairing
- Water tanks cleaning
- Pest control spray

*Installation and maintenance of:*
- All type of Digital / Analog Satellite System
- MTA Digital System
- Power Vu decoders for CNN, TNT, HBO, etc.
- Orbit package & multi choice Africa Package
- Subscription cards for all packages
- Mash and solid dishes
- MATV system, SMATV system
- CCTV system
- Intercom & Exchange system
- Electronic repair workshop

*Office #. 07, 1st Floor Latif Plaza, Jinnah Super, Islamabad. Ph: 2650364 Fax. 2650364,*

ZIA GARMENTS & VARIETY CENTRE
ARTIFICIAL JEWELLERY, TOYS, HOSIERY & CROCKERY
*Muhammad Saleh & Sons*
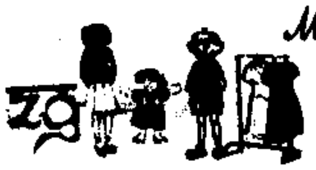

Shop No, D-1, G-286
Five Brother Plaza, China Market,
Gordon College Road, Rawalpindi
5542186

TAHIR EXPRESS INTERNATIONAL
TRAVEL & TOUR OPERATORS
Enhance your emotions. Elevate your pleasure
and enjoy your journey with us.
Call confidently for
Air tickets, Hotel booking
& Every kind of consultancy.

3-A, Bewal Plaza, Blue Area, Islamabad.
Ph: 051-2275738, 2273477 2272966 Mob. 0300-9555757

THE STITCHES
CLOTH & STITCHING
دی سٹیچز سپیشلسٹ جینٹس ٹیلرز اینڈ کلاتھ
احمدی مستورات کے لئے برقعہ سلائی کی خاص رعایت
بنگش پلازہ۔ جناح سپر مارکیٹ۔ اسلام آباد
فون شوروم 0333-5145535-051-2651295

# نیو محمود ٹیلی ویژن کمپنی

6 فٹ سالڈ ڈش پر MTA کی کرسٹل کلیئر رزلٹ حاصل کریں۔

ڈیلر: ٹیلی ویژن۔ ریفریجریٹر۔ ایئر کنڈیشنر

**LG, SONY, PHILIPS, PANASONIC, SAMSUNG, NOBEL DAWLANCE**

21۔ ہال روڈ لاہور فون 7125089-7355422

فیکس: 7235175

محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں

# نیشنل الیکٹرونکس

MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کے لیے ڈیجیٹل رسیور دستیاب ہیں اور شاہین انٹینا بھی دستیاب ہے۔

ہمارے ہاں ریفریجریٹر ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، کوکنگ رینج، گیزر، سپلٹ اے سی ویکیم کلینر، مائکروویواوون اور ہر طرح کی الیکٹرونکس مصنوعات دستیاب ہیں۔ وی سی ڈی اور کلر ٹی وی کی تمام ورائٹی دستیاب ہے۔

احمدی احباب کی خدمت کیلئے ہماری انتظامیہ ہر وقت تیار

ڈیلر: ڈاؤلینس۔ پیل، ویوز، فلپس، ایل جی، سام سنگ

1۔ لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ لاہور۔ فون: 7223228-7357309

میں تجھ سے نہ مانگوں تو نہ مانگوں گا کسی سے میں تیرا ہوں تو میرا خدا میرا خدا ہے

# فخر الیکٹرونکس

MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کے لیے ڈیجیٹل رسیور دستیاب ہیں اور شاہین انٹینا بھی دستیاب ہے۔

ہمارے ہاں ریفریجریٹر ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، کوکنگ رینج، گیزر، سپلٹ اے سی ویکیم کلینر، مائکروویواوون اور ہر طرح کی الیکٹرونکس مصنوعات دستیاب ہیں۔ وی سی ڈی اور کلر ٹی وی کی تمام ورائٹی دستیاب ہے۔

احمدی احباب کیلئے خاص رعایت

ڈیلر: ڈاؤلینس۔ پیل، ویوز، فلپس، ایل جی، سام سنگ

1۔ لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ لاہور۔ فون: 7223347,7239347,7354873 موبائل: 0300-9403614